





[illegible]

Account No.....49473

This book should be returned on or before the last stamped above. An overdue charges of 6 nP. will be levied for each day. The book is kept beyond that day.

1852











P 03

J 92 ۲

Car



49473

فہرست ابواب و کلمات فارسی کتاب

حضرات ناظرین! آپ کی آسانی کے لئے ذیل میں تمام کلمات فارسی کی فہرست درج کی جاتی ہے جس کلمہ فارسی کے مرادف اردو محاورات دیکھنا ہوں اس صفحہ میں دیکھئے۔ (مؤلف)

[illegible]



| صفہ | ابواب و کلمات فارسی   | صفہ | ابواب و کلمات فارسی  |
|-----|---|-----|--|
|     | افسوں - افشاندن غلہ - افشائے راز - افعی -   | ۲۰  | احتقار -   |
| ۳۳  | افعی کشتن - افگندن خود را بپاہ - افلاس  | ۲۲  | احسان کردن - احمق  |
| ۳۴  | افواہ - اقبالندی - اقرار کردن - التفات کردن -<br>التوائے امرے   | ۲۳  | اختتام جوش سپہ گری - اختلاط - اختیار -<br>انگھر - اخلاص و محبت -   |
| ۳۵  | النیام زخم - الحاح کردن -   | ۲۴  | اُخت - ادراک معافی و مطالب -<br>ادعائے امرے کردن - ارزانی  |
| ۳۶  | الزامیکہ بدگیریاں باشد و بر خود عائد شود - آله شکار ہی -<br>امتحان کردن - امد - امر عظیم - امر نادر کردن - امر<br>ناگوار خاطر - امید - امید بودن - امیدوار بودن<br>امیدوار داشتن بوعده دروغ - امیدوار کردن -<br>امیدوار ماندن بوعده ہائے دروغ - امیر انبار شدن -<br>انبار ہیزم - انبہ خام - انباغ - انتخاب - انتظار کردن<br>انتقام - انتہائے پریشانی - انتہائے رغبت -<br>انتہائے شیرینی - انتہائے گریا - انتہائے محبت -<br>انتہائے مرتبہ - انتہائے نشہ - انجام اندیشی -<br>انجام مکار - | ۲۵  | ارسال خطوط - ازالہ بکارت - ازالہ غصبت - از حد گذشتن<br>سخن کردن - از خانہ بیرون آمدن - از خود - از زمانہ قدیم<br>از سر آفات گذشتن - از کار رفتہ - از کار رفتہ شدن<br>از نزد خود راندن - از یک پہلو بر پہلوے دیگر خفتن -<br>از بیجا بروید - اسباب - اسباب فروخت نہادہ شدن بازار<br>اسباب ناکارہ - اسپتافتن - استحقاق بے مشقت<br>استخارہ - استرخائے ملازہ کو دکان - استغفار کردن -<br>اسراف - اسیر شدن - اشارہ فہمیدن - اشارہ کردن<br>استبہاء - اشتہائے طعام - اصحاب پیشین - اضطراب<br>افصحال طبع - اطاعت - اطہار تکدر از نگاہ -<br>اعتبار - اعتماد و سست - اعتماد کردن -<br>اعزاز - اعضا شکنی - اعلان سخن در کارے -<br>اغور شدن |
| ۳۷  | انداز - انداز کسے در خود پیدا کردن - اندازہ کردن<br>اندک - اندک اندک - اندک گریہ کردن -<br>اندک مہلت - اندوہ گیس شدن -  | ۲۶  | از سر آفات گذشتن - از کار رفتہ - از کار رفتہ شدن<br>از نزد خود راندن - از یک پہلو بر پہلوے دیگر خفتن -<br>از بیجا بروید - اسباب - اسباب فروخت نہادہ شدن بازار<br>اسباب ناکارہ - اسپتافتن - استحقاق بے مشقت<br>استخارہ - استرخائے ملازہ کو دکان - استغفار کردن -<br>اسراف - اسیر شدن - اشارہ فہمیدن - اشارہ کردن<br>استبہاء - اشتہائے طعام - اصحاب پیشین - اضطراب<br>افصحال طبع - اطاعت - اطہار تکدر از نگاہ -<br>اعتبار - اعتماد و سست - اعتماد کردن -<br>اعزاز - اعضا شکنی - اعلان سخن در کارے -<br>اغور شدن  |
| ۳۸  | اندیشہ حقیقت - اندیشہ ناک شدن بسختی<br>اندیشہ ہلاکت جان - انزال منی - انسان<br>انقباض خاطر -  | ۲۷  | از سر آفات گذشتن - از کار رفتہ - از کار رفتہ شدن<br>از نزد خود راندن - از یک پہلو بر پہلوے دیگر خفتن -<br>از بیجا بروید - اسباب - اسباب فروخت نہادہ شدن بازار<br>اسباب ناکارہ - اسپتافتن - استحقاق بے مشقت<br>استخارہ - استرخائے ملازہ کو دکان - استغفار کردن -<br>اسراف - اسیر شدن - اشارہ فہمیدن - اشارہ کردن<br>استبہاء - اشتہائے طعام - اصحاب پیشین - اضطراب<br>افصحال طبع - اطاعت - اطہار تکدر از نگاہ -<br>اعتبار - اعتماد و سست - اعتماد کردن -<br>اعزاز - اعضا شکنی - اعلان سخن در کارے -<br>اغور شدن  |
| ۳۹  | انقلاب - انکار از اقرار کردن - انکار -<br>بجواب سائل - انکار کردن   | ۲۸  | استبہاء - اشتہائے طعام - اصحاب پیشین - اضطراب<br>افصحال طبع - اطاعت - اطہار تکدر از نگاہ -<br>اعتبار - اعتماد و سست - اعتماد کردن -<br>اعزاز - اعضا شکنی - اعلان سخن در کارے -<br>اغور شدن   |
| ۴۰  |   | ۲۹  | اغوا کردن - اُفتادون برق - اُفتادون مکان<br>افراق کثافتیدن میان دو کس<br>افروختن آتش - افروزش دل از مسرت انسانہ<br>افسردہ دلی - افسوس کردن -   |
| ۴۱  |   | ۳۰  |  |
| ۴۲  |   | ۳۱  |  |
| ۴۳  |   | ۳۲  |  |



| ابواب و کلمات فارسی   | صفہ | ابواب و کلمات فارسی                                   | صفہ |
|---|-----|---|-----|
| کسے - برافروختہ کردن کسے را - برآمدن آرزو ۴۹  |     | انگشت در جسم مردم زده خداییدن - انگشت نمائی ۴۲        |     |
| برآمدن آفتاب - برآمدن ماہ - برانگیختن فتنہ و فساد - بر باد شدن - بر پشت افتادن - برخاستہ ۵۰ |     | ایذارسانیدن - اینچنین - اینقدر -                      |     |
| خاطر شدن - برداشتن مصیبت -  |     | <b>باب بابے موحده ۴۲</b>                              |     |
| برداشتن سخن سخت - برداشتن شدن میت - بز زمین ۵۱  |     | باختن تختہ نزد - باخته شدن حواس - با خدا -            |     |
| برق افتادن - برگ پان معہ لازمہ پیچیدہ -   |     | باد جانب مشرق - بار - بار بار آمدن و رفتن -           |     |
| برگزیدہ خدا - برگشتگی بخت - برنج و غصہ آوردن ۵۲   |     | بار بار رفتن کسے بخانہ کسے - بار پشت - بار خاطر -     |     |
| بر نیامدن آرزو -  |     | بار خاتمہ - بار و نطق شدن -                           |     |
| برہمی محفل - بریدہ شدن دست - بزدل - بزور بستن ۵۳  |     | بار ہمہ - باریدن - باریدن باران شدت -                 |     |
| چسپانیدن کسے را - بسا چہ چار گوشہ کہ آنرا گسترده نزد  |     | باریدن باران علی الاتصال - بازار - بازماندن ۴۴        |     |
| بازند بستن پروبال طائرے بستن در سرعت تمام   |     | از بذر بانی - بازماندن از خواہش دنیوی -               |     |
| بس کردن -   |     | بازماندن از کارے - بازو ہاے مردم - بازی کہ ۴۵         |     |
| بس کردن در مصیبت - بسیار - بسیارہ نوردن -   |     | دوکس استادہ در آبجو بازند - بافتہ از تار تفرہ و طلا - |     |
| بسیار شتوخ - بشاش شدن -   |     | باقی داشتن - باقی ماندہ - بالا بالا - بالمواجمہ -     |     |
| بصیرت پیدا کنیید - بطورے - بغور نگرستین ۵۵  |     | بالا نگرستین - باغ شدن - بامراد شدن -                 |     |
| بکار آمدن - بگوش دل شنیدن - بگوشہ چشم نگرستین ۵۶  |     | بار کردن - بخت - بد انجامی - بد خواہی - بد دعا -      |     |
| بلا گردان شدن - بلند شدن مکانے  |     | کردن بخت کسے - بد دماغ شدن -                          |     |
| بلند نامی - بلندی - بند شدن بازار - بند شدن ۵۷  |     | بد راہ شدن - بد زبانی - بد سرشت - بد عہدی -           |     |
| بازار سیب ظلم حاکم بندگی و سلام - بنگ - بوسہ گرفتن -  |     | کردن - بد کردن بخت کسے یا بخت خود - بد گفتن - ۴۷      |     |
| بو - بہ اشارہ سخن گفتن -  |     | بد گفتن عزیز بہر یاد دوست کسے را پیش او - بد مزاج -   |     |
| بہ انتظار مردن - بہ چشم غضب دیدن -  |     | بد معاش - بد معاملہ - بد نامی - بد نما - بدی - ۴۸     |     |
| بہ دشواری - بہر طور - بہ سرعت کارے -  |     | بد کردن کسے از طرف کسے -                              |     |
| کردن ۵۸   |     | برادر خود کردن - برادران حقیقی - برافروختہ شدن ۴۹     |     |







## ابواب و کلمات فارسی

صفحہ

پوشیدہ کردن - پہلو تھی کردن - پہن پیام فرستادن  
 پیام عقد - پتیاب خوردن - پیدا شدن سبیل حصول مقصد  
 پیر سال - پیش آمدن - پیش داد - پیش نظر داشتن  
 پیش نظر ماندن در تصور - پیخوراں - پیل مست  
 پیمان شکنی

## باب تائے فوقانی

تاب دیدنیاوردن -  
 تاب صدمہ تیاوردن - تابندہ شدن -  
 تابندہ شدن انحر - تاب نیاوردن -  
 تاب و طاقت - تاخیر شدن - تاراج کردن -  
 تاریکی - تازگی جاں شدن -  
 تازگی یافتن چشم - تازیانہ زدن - تامل کردن -  
 تاوان گرفتن - تباہ شدن در جستوے کسے -  
 تباہ شدن چیزے - تباہ شدن شخصے -  
 تباہ و برباد کردن - تبدیل لباس کردن -  
 تبدیل موسم - تبدیل بہیت کردن - تپ خفیف -  
 تپ شدید - تپ دق - تپیدن - تجاوز کردن -  
 تجاہل عارفانہ تجمل - تحت تحقیق امرے تحمل -  
 تخمین کردن - تدبیر و سعی بسیار کردن - تدبیر -  
 بیداری کردن - ترازو شدن تیر - تراشیدن -  
 ترازو شادی - تربیت یافتہ شدن -  
 ترجم - ترسانیدن - ترسانیدن از تیغ - ترسناک کردن

## ابواب و کلمات فارسی

صفحہ

ترسیدن -  
 ترسیدن مردم در خواب - ترس و شدن -  
 ترغیب دادن - ترک تعلقات دنیا کردن -  
 ترک کوچہ گردی - ترک کارے یا چیزے - تریاکی  
 تزئین زمان - تساہل - تعجیل - تعمیر دیوار  
 تسخیر کردن - تسلی دادن - تسلی یافتن - تشریف ازانی  
 فرمودن - تشجی اعضاے مرد و اسب زخمی -  
 تصدق کردن - تصور - تصویر کشیدن -  
 تضرع - تعریف و ستائش - تعطیل کارے - تعلق  
 تعلی - تغیر رنگ از اندیشہ صدمہ -  
 تغیر نگاہ - تفاوت - تفاوت بسیار - تفوہ کردن -  
 تقدیم در کار ہا - تقلید - تقلیل روز -  
 تکرار کردن - تکرار لفظی ہنگام فساد - تکریم و تعظیم -  
 تکفین میت - تکلیف دل - تکلیف درد سر -  
 تکلیف سرما - تگرگ باریدن - تلاش - تلخی دہن -  
 تلف شدن - تماشا کردن - تماشائے لعباں -  
 تمام سال - تسخیر - تملق - تمنا کردن - تندرست  
 شدن - تنبیہ کردن - تنفر -  
 تنفس خلاف معمول - تنگ آمدن - تنگدست  
 شدن - تنہا - تواضع - توانا - توانائی -  
 توبہ کردن -  
 توجہ کردن - توقع کردن - توقیر کردن -  
 تو نگری محتاجاں - تہمت کردن



| ابواب و کلمات فارسی                                      | صفحہ | ابواب و کلمات فارسی   | صفحہ |
|--|------|---|------|
| جوشیدن - جہنم واصل شدن - ۱۰۶                             |      | تیز اندازی - تیرگی چشم از ضعف تیز راندن اسپ - ۹۷  |      |
| <b>باب جیم فارسی</b>                                     | ۱۰۶  | تیز رفتاری اسپ - تیز رفتاری کسے - تیز کردن جانور شکاری بر جانورے - تیز کردن شخصے را بر کارے - تیز کردن کار دیاشمشیر - رنگ فساں - تیز نگریستن - تیزی خفیف شمشیر وغیرہ - ۹۹ | ۹۷   |
| چارچند - چارٹانہ افتادن - ۱۰۷                            |      | <b>باب جیم عربی</b>   | ۹۹   |
| چاودیدن - چاک صبح - چاک کردن - چالاک - چالاکي - ۱۰۷      |      | جادہ - جاروب کشی - ۱۰۰  |      |
| چپ دست - چرغ - چراغ پاشدن اسپ - چرک گوش - ۱۰۸            |      | جا کردن در دل - جاگزین شدن جائے - ۱۰۱   |      |
| چرم پارہ حجاماں کہ بر آں استرہ مالند - چریدن - ۱۰۸       |      | جامہ دریدن - جان بازی کردن - ۱۰۱  |      |
| چسبیدن - چشم بد - چشم بد دور - چشم پوشی - ۱۰۸            |      | جان دادن - جاں ستانی - جدا شدن از راه - ۱۰۱   |      |
| چشم درگور افتادن - چشم دید - چشم محبوب - چشم نمائی - ۱۰۹ |      | جدا شدن - ۱۰۱   |      |
| چشمہ - حق - چکیدن - چکانیدن - چچہ نمودن - ۱۰۹            |      | جدا کردن - جدا گانہ انجام دادن امرے حقیر - ۱۰۲  |      |
| مرغاں - چہ ضرورتست - چہ قدر - چہ مجال - ۱۱۰              |      | جدائی - جرأت - جس - جرمی - ۱۰۲  |      |
| چیزے چوبیس کہ بر آں سبوعے آب نہند - ۱۱۰                  |      | جستجو کردن - جستجوے بسیار کردن - جست کردن - ۱۰۳   |      |
| <b>باب حاءے حلی</b>                                      |      | جست کردن اسپ - جست و خیز - ۱۰۳  |      |
| حارج شدن امرے - حال ابر شدن - حالت - ۱۱۱                 |      | جسم - جلساز - جفا کشی - جلا - جلق زدن - ۱۰۴   |      |
| اصلی ظاہر شدن - حالت خوف طاری شدن - ۱۱۱                  |      | جماعت - جماع کردن - ۱۰۴   |      |
| حال خوشیاوند عیان است - حال دیگران ہموں - ۱۱۱            |      | جنبانیدن کسے را از دست و پانا خمدار گردد - جنبہ - ۱۰۵   |      |
| حال خود دانستن - حاملہ شدن زنان - ۱۱۱                    |      | کردن جنبیدن دل از خوف - جگو - جنگیدن - ۱۰۵  |      |
| حائف شدن زنان - حباب حبس دم کردن - حربہ سبک - ۱۱۱        |      | جنگیدن و زد و کوب کردن - جواب امرے شدن - ۱۰۵  |      |
| حربہ کردن حرکت کردن از جائے - حرف بحرف آیتن - ۱۱۱        |      | جواب درشت دادن - ۱۰۶  |      |
| حرکات جوانی در پیرانہ سالی - ۱۱۱                         |      | جوش عیش و نشاط - جوش و خروش - ۱۰۶   |      |
| حسرت باقی ماندن حسن معتدل - حسین حصول مراد - ۱۱۲         |      |   |      |
| حق حق گفتن - حق نظر آمدن - حق و بیع - ۱۱۲                |      |   |      |

کتاب میں اور غلطیاں ہیں جو اس کتاب میں درج ہیں



## ابواب و کلمات فارسی

خسوت مزاج ظاہر کردن - خط کشیدن - ۱۲۲  
خطوط قماش شروع و گلبدن -

خفقان - خفیف شدن - خفیف کردن - خلاف دستور  
شدن امرے - خلا نیدن - خلش باقی ماندن -

خلل افتادن در کارے - خلیدہ شدن ریشہ چوب - ۱۲۳

خمار خواب - خنک لوازاں - خمیازہ - خمیدہ شدن  
تیغ ہر دو جانب - خندہ باواز کردن - خندہ زدن بر کسی

خنیار - خندیدن - خنکی - خواب غفلت - خوابیدن ۱۲۴

خواہر سرا - خواہان مرگ خود شدن - خواہر -

خواہش و تقاضاے امرے بہ جبر و تعدی - خواہش ۱۲۵  
بسیار - خواہش دنیوی - خواہش کردن طبیعت

خواہش - خوب - خوبصورت - خوبصورتی - خود را

ازیں خواہش بار دارید - خود را با وضع مختلف ۱۲۶  
نمودن - خود ستائی - خود کامی -

خود کشی - خود مختاری - خوردن - خوش پوش - ۱۲۷  
خوشحالی - خوش دلی -

خوش طبعی - خوش قسمتی - ۱۲۸

خوش کلامی - خوش گذرانی - خوف - خوف زدہ - ۱۲۹  
شدن -

خوگر شدن - خون از دہن افکندن - خیال آمدن - ۱۳۰  
خیال کردن -

خیرات زربہ فقرا و مستحقان و غیرہ - خیرات عود و ملاد ۱۳۱  
خیر خواہی - خیرگی چشم -

## ابواب و کلمات فارسی

حکم خدا برائے کار - حکومت کردن - حلقہ چشم افتادن ۱۱۳  
حلا - حمایت کردن - حمل - حنا بستن -

حواس باختہ شدن - حوصلہ - حوصلہ افزائی - ۱۱۴  
حیرت زدہ شدن -

حیلہ کردن در آمدن یا رفتن جائے حیلہ و حوالہ کردن ۱۱۵  
حین حیات - ۱۱۶

## باب خائے مجملہ

خاتمہ شدن - خادمہ - خارج شدن از جائے - ۱۱۷  
خاطر خواہ - خاکساری - خالی شدن جائے از  
حریف - خالی شدن شکم -

خاموش شدن - خاموش شدن چراغ - ۱۱۸  
خاموش کردن کسی را - خاموش ماندن - خاموشی

از رعب - خامی و اخفای راز - خانہ آباد - خانہ بدوش  
خانہ بربادی کردن کسی - خبر آمدن از جائے کہ ۱۱۹  
رسائی مشکل باشد - خبردار شدن -

خبردار کردن - خبر غیر معتبر - خبر مرگ آمدن -  
خدا بیامزد - خدمتگزاری - خراب شدن خرم ناز ۱۲۰

خرامیدہ شدن اسپ نو بنا بر مشق تنگ و تاز -  
خرچ خاطر خواہ کردن بعیش و شادمانی - خرد سالی

خریدن - خزانہ زہر مار خسر - خاشاک - خیس - خشک  
شدن زبان و دہن از غلبہ تشنگی - خشک مزاج و تند خو ۱۲۱  
خشمناک شدن -

کتاب میں بیان خردا کردن غلط ہے کیا ہے کو نشان بتائیے



| ابواب و کلمات فارسی   | صفہ                                    |
|---|--|
| دشمن جانی بودن - دشمن قریب - دشمنی کردن<br>دشنام - دشنام دادن - دعا کردن -<br>دعاے خیر کردن - دعا کردن - دقتہ مردن -<br>دفع کردن رنج بہاں بسختان غصہ آمیز - دفن شدن<br>دفن کردن - دفن کردن میت - دکان عظیم و معروف<br>دگرگوں شدن رنگ زمانہ<br>دلالہ - دلجوئی و دلبری - دل شکستگی - دلنشیں شدن<br>دم شمشیر - دم کردن دعا و افسوں - دودوش<br>بسیار کردن -<br>دوائے تنگی فرج زنان - دودادشاہ در اقلیمہ بگنجد<br>دوپارہ کردن بسم کے - دوچار شدن - دوچند -<br>دوچیز یاد و کس متفق - دوختن - دوچرخہ در چشم<br>کشیدن - دوراندیشی -<br>دوران سر - دور شدن از جلے - دور شدن از نگاہ -<br>دوش - دوع - دولت و جاہ و عیش و جشن و غیرہ -<br>دہن دریدہ -<br>دیدہ باید - دیدہ ریزی کردن - دیرینہ - دیکدان دورویک<br>دیگر پیم - دین و دنیا ہر دو برباد شدن - دیوانہ<br>دیوانہ شدن - | ۱۳۸<br>۱۳۹<br>۱۴۰<br>۱۴۱<br>۱۴۲<br>۱۴۳ |
| باب ذال مجملہ   |  |
| ذالہ چشیدن - ذبح کردن - ذکر کردن - ذکر کردن<br>ذکر گزشتگان کردن - ذکر اہل مکینہ -   | ۱۴۴<br>۱۴۵                             |

| ابواب و کلمات فارسی  | صفہ  |
|--|--|
| باب ذال مہملہ<br>داخل شدن بمکانے - دام گستردن -<br>دامن برداشتن - دامگیر شدن - دخل درم<br>معقولات - در اختیار کے بودن - دراز شدن<br>درازی شب غم -<br>در آمدن - در آدختن کے باکے - در بند شدن<br>در پئے آزار کے شدن - در پردہ - در خیکہ ہر<br>گاہ دست بر برش مس کنند پڑ مرودہ شود -<br>در خشین برق -<br>درد - در دپیداشدن - درد سر شدن - در دمی<br>کردن - درمند - در نیم سر - درنج و اندوہ<br>بسر کردن - دست آمدن کارے<br>در کمین شستن - در گزشتن - درنگ افتادن<br>در کارے - دروغگوئی - در ہم و برہم شدن از<br>شدت سرا - در ہی بر ہی - در یافتن مافی الفیمہ<br>دریدہ شدن - دریدہ شدن زخم -<br>دریغ کردن - دریس ایام - دزد - درو کامل -<br>دزدیدن - دست ادبیتن - دست بردار شدن<br>دست بگردن کے افگندہ از جاے بروں کردن -<br>دست تیغ بر کے زدن - دسترس شدن - دستہاے<br>بلند کردن و خم کردن انگشتاں را مثل زناں - دستہاے<br>نجم بستن - دستہاے خم بستہ شدن - دستیاب شدن - | ۳۱<br>۱۳۲<br>۱۳۳<br>۱۳۴<br>۱۳۵<br>۱۳۶<br>۱۳۷<br>۱۳۸<br>۱۳۹ |

کتاب میں پہلی کتاب کے گرد کرنا "علاء اللغات فارسی" کے تحت درج ہے۔



| ابواب و کلمات فارسی                            | صفحہ | ابواب و کلمات فارسی                                 | صفحہ |
|--|------|---|------|
| رویت ہلال - رہائی یافتن - رہبری کردن ۱۵۴       |      | ذلیل و رسوا کردن ۱۴۵                                |      |
| رہبرنی کردن - رنجیتن موہاے سر - ریزہ ریزہ م    |      | باب رائے ۱۴۵  |      |
| شدن نظرے - ریش دو موہاے ریشمانیکہ باغبانان ۱۵۵ |      | رام کردن - راست گفتن -                              |      |
| دراں برگ و بار و گل و میوہ بستہ بردروازہ بندن  |      | رام شدن - راندن کسے را از پیش خود -                 |      |
| ریگ -  |      | راہ خود گرفتن - راہ گذرگاہ بریدہ براہ دیگر رفتن ۱۴۶ |      |
| باب زائے مجملہ ۱۵۵                             |      | راہ و رسم - راہی شدن کسے بطرے - راگان شدن           |      |
| زار زار گریستن -                               |      | رجبت - رذیل - رسائی طبیعت - رسم و ملاقات ۱۴۷        |      |
| زبان چراغ - زبان درازی - زبردستی -             |      | داشتن - رسوا و ذلیل شدن -                           |      |
| زخم تازہ شدن - زخم دوختن - زخمی شدن - ۱۵۶      |      | رموخ پیدا کردن - رشک و حسد - رشوت دادن ۱۴۸          |      |
| زخمی کردن - زود کو بلبیہ کردن -                |      | رعب و داب - رفتار معشوقانہ -                        |      |
| زرداری - زر کسے بہ تصرف آوردن - زلو -          |      | رفتن شخص معزز بجائے - رفت و گذشت -                  |      |
| زمانہ مصیبت آمدن - زمین بلند - زنا کردن ۱۵۸    |      | رقصیدن - رگ زدن - رنج پنہاں - رنج و صد ۱۴۹          |      |
| زن او ہائش و بازاری -                          |      | کشیدن و مصیبت برداشتن -                             |      |
| زنا کاری زنان با مردان - زن خدمت کنندہ -       |      | رنج و غصہ - رنج و طال - رنجیدہ شدن و ستم ۱۵۰        |      |
| کودکان - زندگی بمصائب بسر کردن - نرے           |      | درشت گفتن - رنگ پان کہ برب زنانہ منجمد ۱۵۱          |      |
| کہ باہر کسے جماع کنند - زوال شیخی - زوجہ - ۱۵۹ |      | باشد - رنگ شوخ کہ سرخ باشد - رنگ شباب               |      |
| زور آوری - زہر خوردن -                         |      | بر آوردن -  |      |
| زیان مال - زیان جان - زیبائش -                 |      | رنگ متغیر شدن - رواج یافتن - روبرو - ۱۵۲            |      |
| زیب دادن - زیر کردن حصہ اول فوج غنیم           |      | رو برو شدن -  |      |
| زیر لب سخن گفتن - زیستن - زیور ۱۶۰             |      | روز کشن - روز کوتاہ - رویا ہی - روش -               |      |
| ساختن زرگران -                                 |      | روش کسے و زخو پیدا کردن - روشن شدن - ۱۵۳            |      |
| زیورے از زیور ہاے گلو                          |      | روگردانیدن - رونق گرفتن چیزے                        |      |
| ۱۶۱  |      | رونق گرفتن کسے در جائے - روے تاباں ۱۵۴              |      |



| صفحو | ابواب و کلمات فارسی   | صفحو | ابواب و کلمات فارسی   |
|------|---|------|---|
|      | سخن گفتن کہ شنیدنش ناگوار بود - سخی - سزایہ<br>شدن - سراپا تر شدن - سرانجام دادن کارے -<br>۱۶۹ { سرآیدین - سر بالین شور شدن - سر بریدن -<br>سرکفت شدن - سر بلند شدن -<br>سرپا زدن - سرتابی کردن - سرخنگ زدن -<br>۱۷۰ { سرخ<br>سرخرو شدن - سرد شدن - سرد کردن در شورہ<br>۱۷۱ { و برف و غیرہ - سرزنش کردن باواز بلند -<br>سرزنش و ملامت کردن -<br>سرشار شدن - سرشام - سر شدن توپ و تفنگ غیرہ<br>سر شدن توپہا و غیرہ بیکبار - سر فیلہ تراشیدن -<br>۱۷۲ { سر کردن انار آتش بازی - سرکش - سرگشتہ شدن<br>سرگوشی -<br>سرمائے خفیف - سرمایہ - سرمہ کشیدن سرمہ زدن -<br>سرود شادی - سرور کیفیت - سرور کار داشتن کسے<br>۱۷۳ { با کسے - سست شدن ارادہ - سست گردانیدن<br>کسے از ضرب لکد و چوب - سست دکاہل بودن<br>سستی - سعی کردن - سفید شدن موہائے سرمہ -<br>سکندری خوردن - سکہ انگشیر ہندوستان -<br>۱۷۴ { سکہ جاری شدن - سلامتی جان مقدم - سلحشور<br>سلحشوری -<br>سماعت کردن بتوجہ - سماعت نہ کردن -<br>۱۷۵ { سن رسیدہ - سنگدل - سنگدلی - سوال کردن |      | باب سین مہملہ<br>سادہ مزاج - سارق - سازش کردن -<br>۱۶۱ { سازگار آمدن - سامان کردن - سامان قضایا<br>سایبان - سایہ -<br>سبد گل - سبزو شاداب بودن - سبقت بردن -<br>۱۶۲ { سبک شدن - سبک وضع - سبو - سپردن - سپسی<br>سپیدہ دم - ستردن موہائے زہار - ستودن - سجدہ کردن<br>سخت دلی - سخت زبان - سخت گفتاری سختی بردن ۱۶۳<br>سخن آمیزش بانداز معشوقانہ گفتن - سخنان<br>ولا و نیز گفتن - سخنان مجذوب - سخن باشارہ<br>۱۶۴ { چشم گفتن - سخن باواز ضعیف گفتن - سخن<br>بخشوت گفتن - سخن بسرعت گفتن -<br>سخن بسیار گفتن - سخن بے اصل - سخن بیہودہ<br>۱۶۵ { ومہمل و نامعتبر گفتن - سخن ترسانندہ -<br>سخن تشنیع شنیدن - سخن خود گفتن و سخن<br>دیگر ال نشنیدن - سخن باز پوشیدن توأمن<br>۱۶۶ { سخن زسک و حسد گفتن - سخن سازی - سخن طنز<br>گفتن - سخن فریب گفتن -<br>سخن قساد انگیز گفتن - سخن کسے بخیاں<br>۱۶۷ { نیاوردن و برآں خندہ کردن - سخن گفتن<br>سخن مبہم گفتن - سخن معقول - سخن ناملاکم گفتن<br>۱۶۸ { سخن نوگفتہ - سخن کہ باعث ناکامی شخصے باشد |



## ابواب و کلمات فارسی صفحه

سوختن - سوخته شدن دل از رنج و غم - سوراخ خوردن ۱۶۷  
 سوگند لب خوردن - سوگند بکلام الهی خوردن - سهوم  
 سیاه کردن - سیاه شدن - سیر شدن سیلی باز کردن ۱۶۷

## باب شین معجمه ۱۷۸

شاخ کوچک - شاخها کشیدن - شاد شدن -  
 شادمانی کردن - شادی کتختائی - ۱۷۸  
 شاما کچه - شامت واد بار - شان و شوکت نمودن  
 شاهجهان آباد - شب باشی زن و مرد - شب بیداری  
 شب بیداری زنا بسپرد سرائی - شیخ زدن - ۱۷۹  
 شتاب رفتن - شبانی - شخصیکه از آدمیت خارج شدیم  
 شخصیکه جمله عیوب داشته باشد - و آواره و فاسد عیالیم  
 شخصیکه در هر امر آواره فساد شود شخصیکه قیامش جای  
 نباشد - شدت رعب - شدت سرما - شدت گرمای شراب  
 شرط بستن - شرمنده و منفعل شدن - ۱۸۰

شریف و نیک خوشت برائے نیکار ما هی - شوق  
 شدن دیوار شقوق بر آوردن در هر امر - ۱۸۱  
 شکایت بخت خود کردن - شکم -

شک و شبه شدن - شکر گذاری - شگاف - شگفتن  
 گلهای شل شدن پاشیده - شماتت - شمشیر - ۱۸۵  
 شمشیر از نیام کشیدن - شمیم - شناخت - شناختن  
 شنا کردن - شناور - شوخ و خنده - ۱۸۶

شوخی و شرارت - شور و غوغا - شوهر - ۱۸۷

## ابواب و کلمات فارسی صفحه

شهر - شهرت یافتن خبری - شهر و آفاق شدن  
 شیشه اعلی در پرده شیشه اوقی - شیشه بدتر و ناکار -  
 شیر بها - شیشه همک خوردن - شیشه ناور و نایاب - ۱۸۸  
 شیشه ناگوار خاطر -

## باب صاد معجمه ۱۸۸

صاحب ادراک شدن - صادق الاقرار -  
 صاف صاف گفتن - صاف شدن پر تو ماه صبح صادق  
 صحبت دیگرگون شدن - صحرای صحنک - صبح و مسلم -  
 صد -

صد بلند کردن - صدای افقادن - صدمه -  
 صدمه پیا رسیدن - صدمه بجان آمدن - صدمه  
 صدمه رسیدن - ۱۹۰

صدمه عظیم رسیدن - صرصر - ۱۹۱  
 صید کردن - ۱۹۲

## باب ضاد معجمه ۱۹۲

ضائع کردن - ضبط خواهش و غیره - ضبط سخن ضبط  
 غم و غصه ضبط کردن - ضد - ضرب - ضرب باز کردن -  
 ضرب تیغ زدن -

ضرب دست کامل - ضرب شدید ضربیکه خفیف و  
 بلا اراده باشد - ضرر رسیدن - ضرر رسیده شدن از  
 چشم بد - ضعف و تقاهت - ۱۹۳



| ایواب و کلمات فارسی  | صفحہ | ایواب و کلمات فارسی   | صفحہ |
|--|------|---|------|
| ضعیف و ناتواں - ضعیف و نرم تصور کردن - ۱۹۴   |      | عرق آمدن - عروس - ۲۰۰   |      |
| باب طائے مہملہ ۱۹۴   |      | عزت برقرار ماندن - عزم بالجزم - عزیز ترین - ۲۰۱                                 |      |
| طاقت - طالع - طائر بال و پر بریدہ - طائر سبز رنگ<br>کہ بر چوب متعارزہ کرم بر آورد و میخورد طرح<br>برداشتن -      |      | عزیز کردن -   |      |
| طعامیکہ بعد مردن کسے بخوراند - طعنہ زدن - طیفانی - ۱۹۵   |      | عشق بازی ۲۰۲  |      |
| طفولیت - طلاق - طلبیدن کسے - طمع - طمع کردن - ۱۹۵  |      | عطر مالیدن - عقبی بر یاد کردن - عوض فائدہ دینا<br>عقدہ حل شدن - عقل کم شدن -    |      |
| طواق - طور - طوطی - طویل - طے شدن قیمت چیزے - ۱۹۶  |      | علانیہ - علف آورندہ قیلاں - علی الاتصال فزون<br>چیزے - علی الصبح - علیحدہ شدن - |      |
| باب طائے معجمہ ۱۹۶   |      | عہد اگر قرار بلا شدن - عہد اندیدن و راہ خود گرفتن - ۲۰۵                         |      |
| ظاہر دوست باطن دشمن - ظاہر شدن تاثیر صبر<br>ظرافت - ظرف - ظرفیکہ در آن ثقل پان اندازند -<br>ظریف - ظلم برداشتن - |      | عمر - علمداری - عنقوان شباب -   |      |
| ظلم کردن - ۱۹۷   |      | عہد و پیمان کردن - عیار و دغا باز - عیاں شدن - ۲۰۶                              |      |
| باب عین مہملہ ۱۹۷  |      | امرے عجیب - عیاں شدن بو - عیب - عیب جوئی - ۲۰۶                                  |      |
| عاجز آمدن -  |      | عیب و ہنر ظاہر شدن -  |      |
| عاجز آمدن در جواب - عاجز کردن - ۱۹۸  |      | عیش و عشرت کردن ۲۰۷   |      |
| عاجزی کردن - عادت و خوئے متعلق بہ زناں - ۱۹۹   |      | باب عین معجمہ ۲۰۷   |      |
| عادت محض - عالی رتبہ و عالی خاندان - عبادت - ۱۹۹   |      | غاز تگرما - غافل شدن -  |      |
| عجز و انکسار - عداوت - عدم حصول چیزے بو عدم<br>دروغ یا ناتمام ماندن کارے - عیدم الفرستی - ۲۰۰                    |      | غالب شدن - غائب شدن - غائب کردن چیزی - ۲۰۸                                      |      |
|  |      | غایت جستجو و سعی کردن در کارے -   |      |
|  |      | غشیان - غرض متعلق شدن - غروب آفتاب - غرور کردن ۲۰۹                              |      |
|  |      | غرور کردن بانک جاہ و حشمت - غشی - ۲۱۱   |      |
|  |      | غصہ - غضبناک کردن شخصے را - غلبہ تشنگی - ۲۱۲                                    |      |
|  |      | غلغلہ - غلغلہ افتادن غماز - غمازی - غلغلین - غلغلین شدن - ۲۱۳                   |      |



| صفحه | ابواب و کلمات فارسی                                 | صفحه | ابواب و کلمات فارسی                                  |
|------|---|------|--|
| ۲۲۳  | <b>باب قات</b>                                      | ۲۱۴  | نگسار غم و غصہ خوردن - غمیکہ جانگذاز باشد - غنودگی - |
|      | قابلیت پیدا کردن - قابلیت دیدار پیدا کردن -         | ۲۱۵  | غنیمت شمردن - غوطہ زدن -                             |
|      | قاصر شدن از کارے - قائل شدن -                       | ۲۱۵  | <b>باب فائے</b>                                      |
| ۲۲۴  | قبر قتل کردن - قدر اندازی -                         |      | فارغ شدن - فاقہ کشیدن -                              |
|      | قدرے خلیل - قدر مبوسی و تعظیم و عاجزی - قرار دین    |      | فانوس آگینہ - فائدہ مند و جزو بدن شدن - فتنہ         |
| ۲۲۵  | قرار دادن امرے                                      |      | آگیز - فتنہ آگیزی - فتنہ خوابیدہ بیدار کردن -        |
|      | قرار گرفتن یک ساعت - قرار گرفتن کسی یہ جائے         | ۲۱۶  | فراموش شدن - فراموش کردن کو دکال انچہ خواندہ         |
| ۲۲۶  | قریب مرگ رسیدہ باز صحیح و سالم شدن - قریب مرگ شدن - |      | باشند فراموش شدن - فراموش شدن افواج در مرکز کارزار   |
|      | قسمت آزمائی - قسم دادن کسی را بالوای مختلف          |      | فرہ اندام - فرہ شدن - فرج - فرزند - فرشتگان          |
| ۲۲۷  | قصد کارے کردن - قضیہ - قضیہ کردن -                  | ۲۱۷  | کاتب اعمال - فرط مسرت - فرض کرم - فرمانبرداری        |
|      | قسمے از آتش بازی کہ آواز دہد - قسمے از زرباف -      |      | و اطاعت -  |
| ۲۲۸  | قطع کلام - قطع برید - قلیتہاں - قلق و اندوہ قلیاں   |      | فروتنی - فروختہ شدن - فرو شدن غم و غصہ - فرو شدن     |
|      | قیام کردن جائے - قیام کردن جائے - بالاستقلال        | ۲۱۸  | نشہ - فرو کردن غم و غصہ خود بشکایت و فریاد - فرومایہ |
| ۲۲۹  | قیام کردن نظر جائے - قیزہ - قیمتی -                 |      | فرد شستن لب و نارض شدن - فریاد کردن -                |
| ۲۲۹  | <b>باب کات عربی</b>                                 | ۲۱۹  | فریب خوردن - فریب دادن -                             |
|      | کار آساں -  | ۲۲۰  | فریب دادہ مال کسی گرفتن -                            |
|      | کاراہم - کاراہم کردن - کار بپروائی - کار بمیلینہ    | ۲۲۱  | فریبندہ - فریفتہ شدن -                               |
|      | کارگر شدن - کار نادانی کار نازیبا محقق کردن -       |      | فکر انداز سانی - فکر کردن - فکر معیشت - فلوس -       |
|      | کار نشا ستہ کردن - کارے دارد - کار یکہ سیرت کنند    | ۲۲۲  | فتس - فہمیندن کسی از جانب کسی - فہمیندن              |
| ۲۳۰  | کابل - کابل -                                       |      | کسی ہنگام خشمناکی -                                  |
|      |   | ۲۲۳  | فیصلہ امرے شدن - فیصلہ امرے کردن                     |



| ابواب و کلمات فارسی   | صفحہ | ابواب و کلمات فارسی                                  | صفحہ |
|---|------|--|------|
| <b>باب کاف فارسی</b>  |      | کبوتران کربا ہم پرزد - کنارہ - کثیف شدن -            |      |
| گاہ گاہ - گائیدن چند کہ ماں زرتے را در یک جلسہ                      |      | کج دیدن بختوننت - کجکول - کدورت ظاہر کردن            | ۲۳۴  |
| گدا - گدائی - گذرنے میت - گذشتن ایام بد - گذشتن                     |      | کسا و بازاری - کشت و خون - کشتہ شدن -                |      |
| ایام شباب - گراں گوشتی -  |      | کشتی گاہ و محفل و دریا و غیرہ - کشیدہ قامت - کف      |      |
| گرائی اجناس - گرد باد - گردش طالع - گرد گردیدن گردیدن               |      | افسوس مالیدن - کفش پار کفن دزد - کل عالم -           |      |
| گرسنہ داشتن - گرسنہ شدن - گرفتار شدن - گرفتار شدن                   | ۲۴۱  | کلمہ اثبات و اقرار کلمہ اجازت - کلمہ ادعاے شرط -     | ۲۳۵  |
| گرفتگی آواز - گرفتگی نفس - گرفتہ شدن ماہ و خورشید - گرماے سخت - گرم | ۲۴۲  | کلمہ اظہار رائے - کلمہ بد دعا -                      |      |
| بازاری - گرد بستن - گرہ داوان -                                     |      | کلمہ برہمی - کلمہ معنی ہر خدیج کلمہ بوقوع امر آئندہ  |      |
| گرہ کہ در تانقہ - گریباں گیر شدن - گر خچتن -                        |      | کہ شتمل یا مید و بیم باشد - کلمہ بیباکی و خود رانی - | ۲۳۴  |
| گر خچتن از بزم و رزم -  | ۲۴۳  | کلمہ بے پروائی - کلمہ بیزاری -                       |      |
| گر خچتن بطورے کہ معلوم نشود - گریز اگر نریز - گریز انیدن            | ۲۴۴  | کلمہ تحسین کلام - کلمہ تحسین و آفرین - کلمہ تعجب -   | ۲۳۵  |
| گریز پا - گریہ کردن -   |      | کلمہ تعظیم - کلمہ تنبیہ - کلمہ حیرت - کلمہ حیرت      |      |
| گریزین درندہ - گزیدن مار - گستاخ شدن - گستاخ                        | ۲۴۵  | افسوس - کلمہ دعا - کلمہ لاعلمی -                     | ۲۳۶  |
| کردن - گفتگوے قصہ و فساد و بے معنی -                                |      | کلمہ ہمانقہ - کلمہ مجبوری - کلمہ نفیس - کلمہ وثوق    |      |
| گل قشاندن - گل صد برگ - گلشنانی - چراغ -                            |      | کلمہ جد و خندہ و تعجب و غیرہ - کلمہ ہنگام خشم و      |      |
| گمراہی - گم شدن - گنجائش - گنجائش و دل پیدا کردن                    | ۲۴۶  | بے غرضی - کلمہ ہنگام و رخصت - کلمہ ہنگام رسیدن       | ۲۳۷  |
| گنجائش کردن - گندم - گندگار کردن -                                  |      | سنجی - کلمہ ہنگام قطعہ کلام کسے - کمال رغبت -        |      |
| گوش بر آواز بودن - گوشت اندرون ساق                                  |      | کمزوری اعضا - کم شدن انبوه - کم ظرف - کم ظرف رام     |      |
| حیوانات حلال - گوشت بالائے کف دست                                   |      | اندک مقدرت بسیار است کمی بصارت کمین - کنارہ          | ۲۳۸  |
| گوشتان دوان - گویاں شدن - گوئے سبقت                                 | ۲۴۷  | کناس - کندن کسے را از جانب کسے - کینز - کوتاہی کردن  |      |
| گردن - گیاہے دراز تر کہ ازاں چہر سازند -                            |      | کوچہ تنگ - کوک - کور شدن - کیفیت -                   |      |
|   |      | کیفیت سرور نظر آمدن -                                | ۲۳۹  |
|   |      | کینہ باطن -  | ۲۴۰  |



البواب و کلمات فارسی صفحہ

۲۵۶ محبت مطلب برآری

۲۵۷ { محبوب - محنت شاقہ - محیط ابر شدن - محقق - محل خواب  
شدن - مخمور شدن چشم - مریح - مرحبا -

۲۵۸ { مردمان پیشین - مردمان کہ بتماشاگاہ روند - مردپوچ  
و محل - مردک چشم - مردم بد وضع - مردم پیر - مردم  
بہیچکارہ - مردن

۲۶۰ { مردود - مردیکہ روش زناں دارد - مرغوب شدن -

۲۶۲ { مروت - مزار - مغالطہ دادن - مغلوب العصب -  
مغلوب شدن - مننی - مقصد - مفلس بودن -

۲۶۳ { مفلس شدن ساہواں - مقابل شدن - مقابلہ و  
ہمسری کردن - مقام مجبوریت -

۲۶۴ { مقدر - مقدرت - مکار و دغا باز - مکالمہ -  
مکدر شدن - مکرو فریب - مگس راں

۲۶۵ { ملازمی - ملاقات پیدا کردن - ملال خاطر - ممتاز شدن - ممنون  
احسان شدن - منحصر شدن - کاسے بر کسے - منحوس  
منسوب بحیب کردن -

۲۶۶ { منکر شدن - موافقت آمدن - مودب خرامیدن -  
موقوفی از ملازمت - موئے تن - موئے تن برخاستن

۲۶۷ { ہمسر کردن اسپ - میلان خاطر -

## باب لون

۲۶۸ { نا آشنا - نا اتفاقی - نابینا - نابینا کردن - ناپائدار - ناپائدار  
دہنا - ناپرسائی حاکم - ناجوہ کار - ناتواں کردن - آزار شخصی را  
ناخدا - ناخوش شدن - نادار - ناز برداری نازک اندام

البواب و کلمات فارسی صفحہ

۲۴۷ باب لام مملہ

۲۴۸ { لاشانی - لاغر اندام -  
لاغر شدن -

۲۴۹ { لاف زدن - لاف زن - لاف و گداز - لاف و گداز  
نیچہ نیک ندارد - لب آشنا کردن

۲۵۰ { لب خشک شدن -

۲۵۱ { لرزیدن - لرزہ - لعنت - لغزش - لغزش گاہ -  
لکزدن - لیت و لعل

## باب میم

۲۵۲ { ماتم - مادہ فیل - مافی الضمیر دریافتن - مال ازالہ  
مالا مال کردن کسی را - مالاے مروارید - مالدار -

۲۵۳ { ماییدن - ماندن کسے و تصور کسے - مانع آمدن از  
خورد و نوش - مانع آمدن از گفتار -

۲۵۴ { ماندہ شدن در کار ہائے وغیرہ - ماہ - ماہ کامل -  
مائل شدن طبیعت - مائل کردن کسے -

۲۵۵ { مایوس شدن از زلیست - مباحثہ کردن -  
مبتلا - مضطرب شدن

۲۵۶ { مبتلاے مصیبت و آفت شدن - مبہر متغیر شدن رنگ  
روے کسے از خوف و صدمہ - متفرق - متفق شدن  
متلون المزاج

متوجہ شدن - متوجہ شدن جانب دیگر - متوسط شدن  
مجبور و مغلوب شدن - مجذوم شدن - مجمع - محبت -



| صفہ | ابواب و کلمات فارسی                               | صفہ | ابواب و کلمات فارسی                                |
|-----|---|-----|--|
| ۲۷۶ | <b>باب واو</b>                                    | ۲۶۸ | ناز عشوقانہ کردن بگوش چشم - ناز و کرشمہ            |
|     | وارو شدن جائے -                                   | ۲۶۹ | نازیدن - ناشکری - ناصافی شدن آواز - ناطق           |
|     | واویلا کردن - وحشت و رو کردن - ورزش کردن -        |     | بودن - ناگوار شدن -                                |
| ۲۷۷ | وزن کردن - وزیدن باد تند - وصول شدن ز قرض         | ۲۷۰ | ناگوار شدن سخن - نامساعد روزگار -                  |
|     | وضع -   |     | نامور شدن - نایاب - نایاب شدن چیزی - نان تنک -     |
| ۲۷۸ | وضع دار - ولد الزنا - ولولہ شدن - ویرانہ -        | ۲۷۱ | نان تنک کہ در روغن بریاں کردہ شود - نخست قدم       |
|     | ویرانی و غیر آبادی -                              |     | نخل عشر - نرم دانستن -                             |
| ۲۷۸ | <b>باب ہائے ہوز</b>                               |     | نرم شدن - نرم کردن - نزاع - نزول لما در چشم نشستن  |
|     | ہارج شدن در کارے - ہارج شدن در راہ رفتن - ہجوم    | ۲۷۲ | بر در کسے بہت تقاضا نشستن - بر در کسے و نہ برخاستن |
| ۲۷۹ | ہر دو شانہ مجرمان بستہ شدن از رسن بر پشت - ہر روز |     | نشستن تیر بر نشانہ نشستن چند کساں بہت خبر آوردن -  |
|     | ہر کسے بحال خود مبتلا است - ہر ہفت ہم آغوش شدن -  |     | نشستن و برخاستن لگساں بر چیزے -                    |
| ۲۸۰ | ہم نعل شدن - ہم دریں وقت - ہمراہ - ہمراہ ماندن -  |     | نشیب و قراز نصیب - نظارہ بازی - نظر بخد بودن       |
|     | ہمسر خود نہ نشستن - ہمسر نہ شدن - ہمسری کردن -    | ۲۸۱ | نظر نیامدن چیزے کہ رو رو باشد - نعرہ زدن -         |
|     | ہمیشہ - ہنگامہ بر پا شدن - ہنگامہ بر پا کردن -    |     | نعلین - نعمت - نفرت کردن -                         |
| ۲۸۱ | ہوادار - ہوشیار و دانستہ - ہوشیار شدن             |     | نقصان برداشت کردن - نقل گرفتن از کتابے -           |
|     | پیچ - پیچ ولسن پیچ کارہ بودن - پیچ میرز -         | ۲۸۲ | نگاہ شریکین - نگاہ لطف کردن -                      |
| ۲۸۲ | پیچ نخوردن پیچ نشیندن - ہیضہ -                    |     | نگراں بودن - نگریستن - نگہداشتن چیزے - نمایاں      |
| ۲۸۲ | <b>باب یائے تختانی</b>                            | ۲۸۳ | شدن - نمایاں شدن امر - نمایاں شدن اختر - نمایاں    |
|     | یاد خدا کردن - یاد خدا کردن ہنگام مصیبت -         |     | شدن امحیب - نمایاں شدن باوضاء مختلف نمویا کردن     |
|     | یادداشتن - یادہ گوئی -                            |     | نمود - نموی پستان - نموی سبرہ و ریاحین -           |
|     | یقین دانستن - یکایک - یکتا بودن - یک دو -         |     | نور افشاں شدن ماہ - نورانی صورت - نوشاہ -          |
| ۲۸۳ | یکساں بودن - یکساں شمردن - یکہ و تنہا - یکاگان    | ۲۸۴ | نہنگ - نیامدن کسے بجائے - نیام شمشیر -             |
|     | یگانہ و بیگانہ -                                  |     | نے دراز - نیگرم -                                  |



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## دیباچہ

بِسْمِ شَفِیعِ رَفِیعِ سَمِیعِ

معنون شدہ اس لغات وقع

نماندم مانند این نگارید

یقین است در سفر روزگار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 وَآزْوَاجِهِمْ اَجْمَعِیْنَ بعد حمد کردگار و نعت سید ابرار یہ بندہ ناچیز حقیر فقیر سراپا تقصیر جہالت تنمیر اُمیدوار رحمت رب قدیر  
 ابوالحسن محمد منیر المتخلص بہ مبشر نعیمی لکھنوی عفا عنہ اللہ العلی القوی ابن علیجناب فضیلت مآب ابوالبشیر نیر الحق  
 حضرت مولانا محمد عبدالحلیم المعروف بہ مولوی میان جان رحمہ اللہ المنان ابن جناب شیخ ہمت علی کوتوال شاہی سعادتمند  
 شہر لکھنؤ ابن شیخ عظمت علی ساندوی (ان سبکو اللہ اپنے جوار رحمت میں جگمگے) صدیقی النسب سنی المذہب حنفی المشرب  
 خدمت میں ارباب سخن کے عرض پر داز ہے کہ احقر کو از سن نمونا ایندم مطالعہ دواوین کا شوق رہا تحقیق الفاظ و معانی  
 کا دل میں ذوق رہا ہمیشہ سے زبان اُردو کا دلدادہ اور اسکی خدمت پر آمادہ رہا کتب لغات قدیمہ و جدیدہ کا ایک  
 بہت بڑا ذخیرہ جمع کر کے ایک عمر دلیں طرح طرح کے منصوبے باندھتا رہا لیکن بد قسمتی سے فکر معاش و عسرت حال  
 نے اتنا موقع نہ دیا کہ میں اسکو عالم خیال سے صفحہ ظہور پر لاتا اور اپنی سعی و محنت کی داد پاتا آباؤ اجداد اللہ و المنہ کہ زیر  
 سایہ عاطفت انبیا علیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب مالکان مطبع مجیدی کانپور وہ ارمان دلی  
 برآیا اور ان حضرات نے اپنی دریادلی و حوصلہ افزائی سے میرا دل بڑھایا ۱۳۳۲ھ میں جو میں نے محاورات  
 ہندوستان لکھکر اور حصص کے لکھنے کا وعدہ کیا وہ بفضلہ تعالیٰ پورا ہوا چنانچہ محاورات تنواریں ہیں علاوہ زبان  
 مستورات کے خاص بیگمات لکھنؤ و دہلی کے محاورات مع اسناد بخیتی گویا ہندو بترتیب حروف تہجی جمع کر دیے گئے  
 ہیں اور بازاری زبان اصطلاحات پیشہ واران - جسمیں پیشہ وروں و دلالوں وغیرہ کے مخصوص الفاظ کیساتھ جو صرف  
 انھیں کے طبقہ تک محدود ہیں بازاری زبان کے وہ اصطلاحات بھی جو تنگ زبان ثقافت ہیں نہایت تلاش  
 و جستجو سے جمع کر دیے گئے ہیں جنکو اُردو زبان کا کوئی لغت نہیں پیش کر سکتا ہے نیز غلط العوام و متروک الکلام جسمیں  
 متروک و مستعمل فصیح غیر فصیح غلط و صحیح الفاظ فارسی و اُردو و عربی کی ترتیب نہایت تحقیق سے درج ہے - اور



مبشر البیان جس میں توافق و مخالفت زبان لکھنؤ و دہلی اور الفاظ مروجہ اردو کی اصلیت دکھائی گئی ہے یہ چاروں رسالے اور مبشر اللغات اردو جس میں خاص خاص وہی الفاظ اردو جو کئی کئی معنی رکھتے ہیں مع اسناد کلام اساتذہ صبح و مدون ہیں۔ کیونکہ اگر سب الفاظ لکھے جاتے تو شاید تمام عمر صرف ہو جاتی اور پھر بھی کتاب تکمیل نہ پاتی مع قصیمہ مبشر المصطلحات و آئینہ اقوال و امثال تیار اور شالیح ہو کر قدرداں حضرات سے خلعت تحسین حاصل کر چکے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ ہاتھوں ہاتھ بک رہے ہیں اب مبشر اللغات فارسی آپ کے پیش نظر ہے اسکی ترتیب میں جو جانکاہی مہر و مری میں نے اٹھائی ہے اُسکو میں ہی جانتا ہوں۔ فارسی محاورات کے مرادف اردو محاورات کو مع اسناد پیش کرنا کچھ آسان کام نہ تھا۔ کوہ کندن و کاہ برآدن کا معاملہ تھا لیکن الحمد للہ کہ میں اپنی کوشش میں کامیاب ہوا اور استادان فن نے خلعت قبولیت سے نسر از فرمایا جن کی تقارظ گرامی منسلک کتاب ہذا میں جو اسکے بے نظیر ہونے کا ثبوت دعویٰ ہیں اسوقت تک آپ کی نظر سے کوئی ایسا جامع لغت نہ گذرا ہو گا یہ اپنے رنگ و ڈھنگ میں ایک جداگانہ چیز ہے اس میں محاورات و مصطلحات فارسی اردو اس غرض سے جمع کر دیے گئے ہیں کہ جنہیں ایک ہی مطلب کے متعدد محاورات دیکھنا ہوں وہ ایک ہی جگہ انکو پاسکیں مثلاً کسی صاحب کو کبر و نخوت کا مطلب ظاہر کرنے والی اصطلاحیں چنانہاں ہوں تو وہ باب الغین میں غرور کردن کا لفظ دیکھیں کیونکہ اس میں فارسی کلمات بجائے لغت اور مصطلحات اردو بجائے معنی درج کیے گئے ہیں اور جہاں کہیں کچھ خطا و قصور پائیں اُسکو دامن عطا سے چھپائیں اور اس ناچیز کو دعا سے خیر کا منت کش بنائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُمید ہے کہ یہ کتاب نہایت کار آمد اور مفید ثابت ہوگی اور شائقین اردو زبان بصدد شوق اسکی خریداری سے میری ہمت بڑھائیں گے اور محنت کی داد عنایت فرمائیں گے۔ فَبَشِّرْهُم بِاللَّهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

شکریہ

(نوٹ) صفحہ مابعد میں حضرات مر بیان زبان اردو کی وہ موقر تحریریں جو انھوں نے اس لغت کی بابت عطا فرمائی ہیں نہایت شکریہ کیساتھ ناظرین کی آگاہی کے لیے درج ہیں۔ مبشر

حقیر مبشر لکھنوی  
مؤلف کتاب ہذا



## تعاریف گرامی

(از عیالجناب لسان القوم حضرت مولانا صفی صفا لکھنوی)

کسی خود رو گھنے جنگل سے متحداً خواص کار آمد جڑی بوٹیاں فراہم کر کے بطور ذخیرہ قسم وار آنکی چین بندی کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ زبان اردو جو السنہ مختلفہ کے کلمات و محاورات کا مجموعہ ہے اسی میں ایک ایک مفہم کیلئے بیسیوں محاورے مستعمل ہیں جو ایک ہی محل پر صرف کیے جا سکتے ہیں، اور اس سے اردو زبان کی وسعت و ہم گیری کا پتا چلتا ہے۔ لیکن اب تک جتنی لغت کی کتابیں دیکھنے میں آئیں، انہیں ایسے کلمات و محاورات محض بلحاظ ترتیب حروف تہجی متفرق طور پر درج پائے گئے۔ لغت کی ایسی کوئی کتاب نظر سے نہیں گذری کہ جس میں وہ کلمات و محاورات فارسی جو بہ ادنیٰ تغیر سے صرف زبان اردو قرار پا چکے ہیں اس طرح درج ہوں کہ ان کے مقابل اسی مفہوم کو ادا کرنے والے متعدد محاورات اردو ایک ہی جگہ مل سکیں۔

یہ حسن معنویت اور وحدت نوعیت منیر اللغات (فارسی) کیلئے مختص ہے کہ جس میں ایک ایک فارسی محاورے کے مترادف جتنے محاورات اردو میں رائج ہیں سب ایک ہی مقام پر مع اسناد جمع کر دیے گئے ہیں۔

یہ کتاب معلم و متعلم زبان داں و اہل زبان سب کے لئے یکساں مفید مطلب ہے اور یقیناً اس لائق ہے کہ درسیات اردو کے نصاب تعلیم میں جلد سے جلد داخل کر لیجئے۔ اردو داں اصحاب کو صاحب منیر اللغات کا شکر گزار ہونا چاہیے جنکی یہ تالیف صد ہا تصنیفات سے بہتر ہے اور ادب اردو کی حقیقی خدمت لغت مذکور کے چند اوراق جتنہ جتنے میری نظر سے گذرے، کتاب ہے کہ نكسالی محاورات کے چلتے سکوں کا بنک جن میں ایک بھی ملنا نہیں، انکی فراہمی میں سجدہ و کاوش کیلگی ہوگی مؤلف کی سعی مشکور قابل داد ہے، خداوند عالم اسے حسن قبول عطا فرمائے۔ امین۔ خاکسار صفی عفی عنہ لکھنوی

(از عیالجناب علامہ حضرت مولانا یحیٰ یحیٰ ہانی ایم۔ اے پروفیسر شعبہ کالج)

مولانا منیر صاحب نے منیر اللغات فارسی مرتب کر کے اردو پر احسان کیا ہے اور حامیان اردو کو سجدہ و شکر بجا لایا موقع دیا ہے۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ فارسی محاورہ کے مقابل میں اردو محاورے جمع کر دیے جائیں صاحب نقائص اللغات نے اردو الفاظ اور محاوروں کے مقابل میں فارسی الفاظ اور محاوروں کو جمع کیا تھا جس سے اس زمانہ میں دلاواگان فارسی کی مراد برآئی تھی اور حقیقت یہ ہے کہ وہ زمانہ اسی بات کا مقتضی تھا جناب منیر نے آجکل کی ضرورت کو پورا کیا ہے اس کتاب کی مدد سے طالب زبان ایک ہی وقت میں اردو اور فارسی کے محاورات و الفاظ پر حاوی ہو سکتا ہے۔ یہ کتاب طلباء کے نصاب میں داخل ہونیکے قابل ہے پروردگار عالم مولانا سے موصوف کو جسٹیل کی جزا دے اور اردو کے شیدائیوں کو اس کتاب کی قدردانی کی توفیق عطا کرے۔ امین۔ بندہ ناچیز خاکسار یحیٰ یحیٰ ہانی ایم۔ اے فنی فاضل۔ پروفیسر شعبہ کالج۔ ۱۸ جنوری ۱۳۲۷



## (از قلم مضامین نگار جناب ایم ایم صنا بلہوی)

اسے اتفاق سمجھئے کہ مجھے دوسری بار مولانا محمد منیر صاحب قبلہ کی ایک دوسری تالیف پر خود بخود کچھ اظہار خیال کرنا پڑا۔ میرے خیال میں اردو ادب کی یہ کوئی سجدہ ساعت کا اثر ہے۔ کہ ایک طرف تو مطبع مجیدی نے انتہائی مفید کتب کی اشاعت کا ذمہ لیا ہے اور دوسری طرف اُسے ایسے فاضل حضرات مل گئے ہیں جو اس کام کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دیرہے ہیں۔ جن اصحاب کو اردو علم ادب کی کم مانگی کا رونا ہے۔ وہ مطبع مجیدی کی شائع کردہ کتابوں کو دیکھنے کے بعد تعجب کریں گے۔ اور غالباً انھیں بعد ندامت اپنے خیال کی خود ہی تردید کرنی پڑیگی۔ لغات سعیدی کے بعد ہم چھوٹے رسائل محاورات نسواں وغیرہ بچہ مقبول ہوئے اور ہر شخص نے انکی تعریف کی۔ اب ایک اور مفید کتاب کا اضافہ ہوا ہے جسکا نام "میر اللغات فارسی ہے" میں نے اسکو تمام وکمال دیکھنے کے بعد جو اسے قائم کی وہ یہ ہے کہ یہ کتاب اپنی نوعیت میں نرالی چیز ہے اور اردو لغات میں اس سے قبل کوئی چیز ایسی شائع نہیں ہوئی۔ اس میں فارسی الفاظ اور محاورات کے مترادف اردو محاورات میں بیان کیے گئے ہیں۔ تاکہ ہر شخص فارسی اور اردو کے ہم معنی محاورات کا مطلب آسانی سمجھ سکے اور یہ معلوم ہو جائے۔ کہ اردو میں فلاں محاورہ کا محل صرف کیا ہے۔ اسوقت غلط محاورات استعمال کرنے کی وبا عام ہے مگر اسکا زیادہ اثر ہمارے پنجابی بھائیوں پر ہے جنکی مادری زبان اردو نہ ہونے کی وجہ سے۔ اکثر اسکا ارتکاب کرتے ہیں۔ مگر وہ بزعم خود اسیکو صحیح سمجھ کر خدا اردو زبان کو بدنام کرنے کی غلطی کرتے ہیں۔ محاورات کا استعمال ایک ایسی شے ہے جسکے متعلق خود یو۔ پی میں اختلاف ہے۔ ایک محاورہ کہیں کچھ بولا جاتا ہے کہیں کچھ لیکن مفہوم میں اختلاف اسلیئے نہیں ہونے پاتا کہ دونوں اسکا صحیح مطلب سمجھتے ہیں۔ ایسے وقت میں میر اللغات فارسی کا شائع ہونا واقعی تریاق ہے۔ اور میں عرض کروں گا۔ کہ اسے ہر شخص کے گھر میں ہونا لازمی ہے۔ اس کتاب میں جملہ محاورات کو بڑے بڑے اساتذہ کے اشارہ پیش کر کے سمجھایا گیا ہے۔ تاکہ کسی دوست و دشمن کو شک کی گنجائش ہی نہ رہے۔ میں مثلاً دو ایک محاورات پیش کروں گا۔ تا اسکی خوبیاں سمجھ میں آسکیں۔ اور معلوم ہو کہ اس کتاب کو کتنی محنت و عرق ریزی سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور اسکا مرتب کیسی تعریف کا مستحق ہے۔ اس میں فارسی وہ وہ محاورات آگئے ہیں جنکا علم بھی کم لوگوں کو ہوگا لطف یہ کہ وہی مفہوم اردو میں کس طرح ادا ہوتا ہے ایک ہی نظر میں معلوم کر لیجئے۔ واللہ لغت ہے کہ لغت کا فالنامہ۔ فارسی کی عبارت لکھیے یا اردو کی۔۔۔ دونوں کے لئے یکساں مفید و کارآمد ہے۔ جس محاورہ کو استعمال کرنا ہو۔ مع سند کے دیکھ لیجئے مثال کے طور پر نزع کی حالت ظاہر کرنے میں جن جن محاورات کا استعمال ہوتا ہے۔ انکی تفصیل سنئے۔۔۔ ۱۔۔۔ آنکھیں پھر جانا۔۔۔ ۲۔۔۔ آنکھیں تلے اوپر ہونا۔۔۔ ۳۔۔۔ جان توڑنا۔۔۔ ۴۔۔۔ آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔۔۔ ۵۔۔۔ نبضیں ساقط ہونا۔۔۔ ۶۔۔۔ فرستے دکھائی دینا۔۔۔



(۷) منہ پر مردنی چھانا۔ (۸) گردن ڈھکنا۔ (۹) گھڑی ساعت ہونا۔ (۱۰) دو چار گھڑی کٹنا۔ (۱۱) پٹلیاں تلے اوپر ہونا۔  
 (۱۲) آنکھوں میں دم ہونا۔ (۱۳) دم رک رک کر آنا۔ (۱۴) دم اٹک جانا۔ (۱۵) دم توڑنا۔ (۱۶) دم اٹکنا۔  
 (۱۷) پٹلیاں پھر جانا۔ (۱۸) آنکھوں میں دم ہونا۔ (۱۹) آنکھیں پھیرنا۔ (۲۰) آنکھیں پھیرنا۔ (۲۱) آنکھیں پھیرنا۔ (۲۲) دم ٹوٹنا۔  
 (۲۳) آنکھوں میں دم ہونا۔ (۲۴) پانی مانگنا۔ (۲۵) جاں بلب ہونا۔ (۲۶) خدا سے لوگنا۔ (۲۷) خدا سے بننا۔ (۲۸) آنکھیں پھیرنا۔  
 (۲۹) نبضیں چھوٹنا۔ (۳۰) منکا ڈھل جانا۔ (۳۱) آنکھوں کی سیاری سفید ہونا۔ (۳۲) لبوں پر دم ہونا۔ یا  
 دم ہونٹوں پر آنا۔

مذکورہ بالا محاورے صرف ایک ہی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے ہیں۔ کیا اس سے زیادہ تفصیل اردو زبان کی کوئی اور لغت پیش کر سکتی ہے۔ اور اگر کر سکتی ہے تو اس قدر۔ میں نے صرف محاورات کو علیحدہ کر کے لکھا ہے۔ کتاب میں ہر ایک محاورہ کے لئے قدیم اساتذہ کے اشعار بطور سند درج ہیں۔ اگر ان سب کو درج کیا جائے۔ تو چارچھ صفحات درکار ہوں گے۔ قرشتے دکھائی دینا۔ آہر تھر ہونا۔ منکا ڈھل جانا۔ گھڑی ساعت ہونا۔ آنکھوں کی سیاری سفید ہونا۔ آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ وہ خاص محاورات ہیں۔ جن سے ۶ فیصدی ناواقف نکلیں گے۔ استعمال کرنا تو بڑی بات ہے صرف ان کے متعلق ذرا اُستادوں کے اشعار پیش کرتا ہوں (مومن) کیسی پھر گئیں آنکھیں فرشتے بھی نظر آئے + تمھارا منہ چھپا نا دیکھئے کیا کیا دکھاتا ہے (اسیر) اسیر امید اب باقی نہیں ہے اُسکے آنے کی + اُدھر ڈھلنے لگا دن اور اُدھر ڈھلنے لگا منکا (قلق) آنی گھڑیا لیوں پہ کیا آفت + کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت (بہندی) گزری تمام عمر نہ آیا اُدھر سے تو + آنکھوں کے سیاہ ڈھیلے میرے ہو گئے سفید + (نواب) نیل آنکھوں سے اب ڈھلتا + نبضیں ساقط ہیں دم نکلتا ہے +

کیا ایسی مفید کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ ممکن ہے۔ کہ انسان کو اردو محاورات پر کامل عبور نہ حاصل ہو جائے۔ میرا دعویٰ ہے کہ اردو میں یہ اپنے طرز کی پہلی کتاب ہے۔ اور میں اسکی تالیف پر مولف کی خدمت میں اپنی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں ایک خاص بات جسکی تعریف کے لئے میرے پاس کافی الفاظ نہیں۔ یہ ہے۔ کہ اسکو جس صورت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اُسے اسکی خوبیوں کو وہ چند بنا دیا ہے۔ اسکو دیکھ کر ہر شخص تعریف کرے گا کسی کتاب کی اشاعت کا بہترین ماحصل یہی ہے کہ وہ خود ہر دیکھنے والے سے خراج تحسین وصول کر لے۔ "جاو جو سر پہ چڑھکے بولے" والسلام



## (از جناب فشی صفدر علیہما شارق ایرانی جوائنٹ ایڈیٹر سالہ شاہکار گاہ)

مولانا منیر صاحب لکھنوی کی دوسری تالیف منیر اللغات فارسی کے چند اجزا میرے سامنے ہیں، اس سے پہلے موصوف کی رسالے اور منیر اللغات اردو مرتب کر کے ایک نمایاں خدمت انجام دے چکے ہیں، لغات کی ترتیب و تدوین جس قدر دشوار ہے وہ مخفی نہیں، منیر اللغات فارسی دیکھ کر آپ مولف کی محنت کا بخوبی اندازہ کر سکیں گے، اس لغت کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ فارسی الفاظ کے معانی فارسی الفاظ میں نہیں بلکہ ٹھیکہ اردو میں بتائے گئے ہیں پھر ہر لفظ کا محل استعمال اساتذہ کے اشعار پیش کر کے بتایا گیا ہے۔ ... مثلاً ...

غلغلہ (۱) - غوغا د یوانہ محشر کے کبھی نالوں کو سن لے + ہنگامہ محشر کا سا غوغا ہے تو یہ ہے + (۲) دھوم سے سینہ کو بی سے زمیں ساری ہلا کے اٹھے + کیا علم دھوم سے تیرے شہدا کے اٹھے + (۳) دھوم دھام صوبال ہر نگاہ ہے صد کاروان اشک + برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے + (۴) دھوم دھڑکا ہے پُرسہ دینے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں + گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سوئی ہے + (۵) ہلڑے ہم سویرے حشر میں چل کر سمجھ لیں یارے + پھر سینگا کون جب ہلڑا سوا ہو جائیگا + (۶) غلبہ تشنگی (۱) زبان سوکھنا سے کانٹوں کی زباں سوکھ گئی پیاس سے یارب + اک آبلہ پاوادی پر خار میں آئے + (۲) ہونٹ خشک ہونا ۳ حلق خشک ہونا ۴ پانی کا چٹکا لگ جانا - زبان میں کانٹے پڑنا (۵) زبان خشک ہونا - زبان کل آنا - تب خشک ہونا - مع اسناد اشعار (۶) برا فروختہ شدن - آگ ہو جانا - سحر - گرما گرمی بہت اچھی نہیں اسے شعلہ طور + آگ ہو جائیں گے پھر ہم بھی ہیں محروم مزاج + (۲۱) تاؤ کھانا = دلیں آگ لگ اٹھنا - بدن میں آگ لگنا - کلیجہ سے دھواں اٹھنا - آگ بگولا ہونا - آگ بگولا ہونا - آگ لگنا - جھلانا - جھجھلانا - تلووں سے لگنا سر میں جھجھنا - حرار لینا - مع اسناد اشعار۔

اس لغت کی سب سے بڑی خوبی اختصار ہے، دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ ان خوبیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ منیر اللغات فارسی طلباء، اساتذہ ایڈیٹر، مبتدی شعرا کیلئے یکساں آمدخت ثابت ہوگا۔ نیر نصاب تعلیم میں داخل ہو سکیگا۔ فقط

شارق ایرانی  
جوائنٹ ایڈیٹر شاہکار







## باب الف ممدودہ

آب آب شدن۔ (۱) پانی پانی ہونا (شک) تو دکھا دے جو قد غیرت سرو شمشاد + پانی پانی ابھی شمشاد لب جو ہو جائے + (۲) پسینے پسینے ہو جانا (داغ) یہ حالت ہوئی داغ کا نام شکر + پسینے پسینے وہ نازک بدن (۳) پسینے میں ڈوبنا (نواب مرزا شوق) پانی پانی جوں تھا سینے میں + جسم ڈوبا تھا ب پسینے میں (۴) عرق عرق ہونا (شک) نشے میں تو عرق عرق جو ہوا + یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہا شراب +

آب دیدہ شدن۔ (۱) آبدیدہ ہونا (ناخ) نزع کے وقت دکھا یا مری الفت نے اثر آبدیدہ

وہ ہوے دیکھ کے حسرت میری + (۲) آنکھوں میں آنسو بھر آنا (داغ) بھرے کچھ آنکھ میں آنسو پڑے کچھ حلق میں چھالے + نفس میں یہ میسر مجھ کو آب و دانہ آتا ہے + (۳) آنکھ میں آنسو بھر لانا (قلق) کبھی آنکھوں میں آنسو بھر لانا + کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا + (۴) آنکھوں میں آنسو بھرنا (قلق) مضطرب تھی جو خاطر مجھ پر + آنسو آنکھوں میں بھر کے بولی وہ حور + (۵) آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آنا (قلق) مطلب دل زبان پر لائے + آنسو آنکھوں میں ڈبڈبا آئے + (۶) آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آنا (قلق) ہونٹ دانتوں تلے دبائے ہوئے + آنسو آنکھوں میں ڈبڈبا لے ہوئے + (۷) آنکھوں میں آنسو لانا (شیم) اشک آنکھوں



داری سے + (۴) آگ کا پیر کالہ - (مومن)  
 آبلے کیونکر نہ کھلیں جاے اشک آنکھوں  
 سے آہ + میرے پہلو میں ابھی وہ آگ  
 کا پیر کالہ تھا +

آتش دادن - (۱) آگ پھیلنا (۲) آگ  
 کر دینا (۳) آگ لگانا - (ناسخ)  
 گرمی بازار یوسف آگے اس یوسف کے  
 کیا + منہ دکھاتے ہی لگا دے آگ جو  
 بازار میں (۴) آگ میں آگ لگانا -  
 (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے  
 ہیں + آگ میں آگ ہیں وہ اور لگاتے  
 جاتے +

آتش در اندام افتادن - (۱) آگ پر لوٹ جانا  
 (۲) آگ بگولا ہو جانا (۳) آگ جھوکا  
 بن جانا (۴) تن بدن چھٹکنے لگنا -  
 (۵) تن بدن میں آگ لگنا -  
 (داغ) اس بی وفا کے شکوے سے بچپن  
 ہو گیا + پیغامبر کے آگ لگی تن بدن  
 میں کیا +

آتش در حشت و دیرانی - (۱) اُداسی برسنار  
 (آتش) گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل  
 اپنے گھر میں سے + اُداسی برسی ہے  
 بام و در و دیوار پر کیا کیا +

میں ڈر سے لانہ سکی + دلکی بھڑکی ہوئی  
 بگھانہ سکی + (۸) روانسا ہونا (۹)  
 روے دینا (جلیل) دم نظارہ ہم مارے  
 غشی کے روے دیتے ہیں + نہیں آنسو  
 بھرا ہے شربت دیدار آنکھوں میں +

آتش افروختن (۱) آگ بھڑکانا (دشک) آگ  
 بھڑکا کے دکھانا اسے اے نامہ بر +  
 حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا +  
 (۲) آگ پھونکنا (۳) آگ جگانا -  
 (نصیر) بخت خفتہ نے جگایا اسے صدفیت  
 نصیر + آگ جو گلشن سینہ میں دبی رہتی  
 ہے + (۴) آگ جلانا (۵) آگ دہکانا  
 (۶) آگ دھونکنا - (۷) آگ روشن  
 کرنا (۸) آگ سلگانا (۹) آگ لگانا  
 (ناسخ) باروت میں لگا دے کوئی آگ  
 جس طرح + کرنے سے عشق دل نہ رہا اختیار  
 میں +

آتش پارہ + (۱) آگ جھوکا (دند) شعلہ حسن  
 سے جل جاو یہ آنکھیں سینکو + کوئی  
 معشوق اگر آگ جھوکا دیکھو + (۲)  
 آگ کا بنا ہوا (۳) آگ کا پتلا (دش)  
 یقین ہے ساقبا جل جائیں زاہد گرجے  
 دیکھیں + بنا ہوں آگ کا پتلا و نور خانہ



(۲) اُداسی پھیلنا (منیر) روال  
حسن جاناں سے ہوئے افسردہ دل  
عاشق + اُداسی بزم میں پھیلی چراغ  
صبح گاہی سے (۳) اُداسی چھانا۔  
(۴) کتنی فصل بیکشی بے لطف ہے  
ساقی بغیر + دیکھتا ہوں میں اُداسی  
ابر پر چھائی ہوئی +

آختن۔ (۱) تلوار کھینچنا۔ (ناسخ) دور اتنا  
آپکو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ + ایک  
دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ  
(۲) تلوار گھسیٹنا (آتش) چٹانے کو  
جوسنگ اے ترک اُسے تو نے گھسیٹا ہے  
شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر  
کیا کیا + (۳) تلوار سوتنا۔ (آتش)  
بے نیازی کے ہوں کشتے ناز پرور  
سیکڑوں + سونتیں شمشیر تغافل  
سے برابر سیکڑوں + (۴) تلوار  
اٹھانا۔

ہوتن سے جدا ہونا بیسر مرے سر کو  
تلوار اٹھائے وہ کبھی آئیں ادھر کو

آخر شب (۱) پچھلا۔ (ریکاں) پچھلے سے جان  
مرغ سحر کھائے جاتے ہیں۔ (۲) پچھلا پر  
(آتش) کو دہڑنے کا زبیر ہے یا

کے گھر میں خیال + ہے اندھیری  
رات میں پچھلے پہر کا انتظار + (۳)  
پچھلی رات۔ (دل) دی موزن نے  
شب وصل ازاں پچھلی رات + ہائے  
کبکھت کو کسوقت خدا یاد آیا۔ (۴)  
تاروں کی چھاؤں (بحر) ہر ایک  
داغ سینے میں ہے کو کب سحر +  
تاروں کی چھاؤں جان مسافر  
نکل چلے +

آرام یافتن۔ آرام پانا۔ (ناسخ) آرام  
خوش قدوں سے کوئی پائے ہے  
محال + جز سو بیٹھتے ہیں سب  
اشجار کے تلے۔ (۲) آرام ملنا۔ (انترق)  
بنید آئے گی جب وہ بُت خود کام ملیگا۔  
آرام ملے گا جو دل آرام ملیگا۔ (۳)  
ٹھنڈا ہونا۔ (پنڈت دیاشکر نسیم لکھنوی)  
کافور سی جل اُٹھی سراپا + ٹھنڈی  
ہوئیں تھا جنھیں جلاپا (۴) ٹھنڈک  
پڑنا۔ (نکمت) ہو گیا سرد تفتہ جاں تر +  
ا بتو اے شعلہ رو پڑی ٹھنڈک (۵) دل  
ٹھنڈا ہونا۔ (بشیر) سوزش دل  
سے کسی وقت نہیں دل ٹھنڈا۔ (۶)  
کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ (بحر)



تم گئے سے لگے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا + میرے دل میں  
جو چھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا۔

آرام دادن - (۱) ٹھنڈا رکھنا - (۲) کلیجہ ٹھنڈا  
کرنا - (۳) آنکھوں سے تلوے سہلانا -  
(تجر) کوئی میرے لیے راحت کا سرانجام کہتا +

تلوے سہلاد نہیں آنکھوں سے وہ آرام کریں +  
آرائش - (۱) سجاوٹ بناؤ - (تجر) بناؤ ختم ہے تم پر  
تمہارے سر کی قسم + وطن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ  
کا - (۲) ٹھاٹھ - (۳) ٹیم ٹام (۴) سچ  
دھج - (۵) تراش خراش -

آرائش کردن - (۱) نکھرتا - بالکسر - (تجر)  
عاشق کی خوبصورتی اندوہ و غم میں ہے +  
زنگت جو زرد ہو گئی چہرہ نکھر گیا - (۲) بناؤ  
کرنا - (آتش) حاجت نہیں بناؤ کیلے  
نازنین تجھے + زیور ہے سادگی ترے رخسار  
کیلے - (۳) سنورنا - (دآغ) گھر بگاڑینگے  
ہزاروں کے سنورنے والے - (۴) بننا -  
سنورنا - ٹیم ٹام کرنا - (۵) سنگار کرنا -  
(منشی) جواہر سنگ جوہر، ساتون سنگارون سے  
فرصت اُنکو ہر ہفتے نہیں +

آرمیدن - (۱) پیٹھ لگنا - (دزدن) لگے بھی گر  
زمین سے پیٹھ تیرے تفرقہ حالوں کی + تو مثل  
برق اُٹھ بھاگین گے بھڑوہ بھڑوہ سے +

(۲) سستانا - (جرات) ہم تو کہتے تھے  
دم آخر ذرا سستانہ جا + بچے ہم جان سے  
ختم رہے اب جانہ جا + (۳) دم لینا - (تجر)  
مرگ اک ماندگی کا قصہ ہے + یعنی آگے  
چلین گے دم بیکر -

آزاد شدن - (۱) چھٹکارا ہونا - (آتش) آدمی  
کو موت کے آنے کی لازم ہے خوشی + عید ہے  
جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا + (۲) رہائی  
پانا - (ناسخ) جلد پاتے ہیں رہائی قیدی نڈان  
عشق + یارین میرے بڑی خوبی ہے جو سفاک  
(۳) نجات پانا - (آتش) جالتے تو جو  
گو رغبریان کی سیر کو + مرے نجات پاتے  
ہیں اپنے عذاب سے +

آزار رسانیدن - (۱) آنکھوں میں تیکے چھبونا  
(دآغ) کرے دعویٰ بھینچی تو مرگان دراز  
انکی + چھبے خوب تیکے زکس شہلا کی آنکھوں  
(۲) کانٹوں پر کھینچنا - (تجر) جو کوئی فاتحہ  
کو جائے نام نہ لے بہار کا + کانٹوں پر کھینچے گا  
مجھے سبزہ ترے مزار کا - (۳) چھیرنا - (دزدن)  
سننے ہیں اُسکو چھیر چھیر کے ہم + کس مزے  
سے عتاب کی باتیں + (۴) ستانا - (غائب)  
روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیون -  
(۵) ڈنک مارنا - (۶) ساکن کعبہ بھی ہیں



کشتہ ابرو صم + دنگ کا فرنے کمان مارا ہی  
 بھوکھو کی طرح + (۵) چھری پھیرنا - (تجر نقد)  
 پھری پھیرے تو انہوں سے انوفض + زخمی  
 کو دیا آب زخموں کی تری نے + (۶) آزار  
 دینا - (آتش) کبتک وہ زلف دیتی ہے آزار  
 دیکھیے + کشتی سے کس طرح شب تار دیکھیے +  
 آزار رسانیدہ بودن - (۱) کلیجہ پاک جانا -  
 (۲) دل سے دھوان اٹھنا - (۳)  
 گرمیان بھی جو کرے یا تو ایسی ہم سے + دل  
 سوزان سے دھوان لٹے کلیجہ پاک جائے +  
 (۳) دل پاک جانا - (آتش) بتوں کے  
 ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہیں دل + وہ کون  
 ہے کہ خدا سے جوداد خواہ نہیں +

آزردہ شدن - (۱) دل رگنا - (غالب) دکھ جی  
 کو پسند ہو گیا ہو غالب + دل رگ رگ کر بند  
 ہو گیا ہے غالب - (۲) آڑا ہونا - ترچھا  
 ہونا - (قلق) سیٹھ جی لٹنے آٹے ترچھے ہو +  
 داجی نین سکھ کا مول کرو + (۳) منہ ٹیڑھا  
 کرنا - (ناسخ) کیا ہی منہ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا  
 ہے جب مجھے + کرے یارب روے دشمن  
 لقوے کا آزار کج + (۴) مزاج برہم ہونا  
 (آتش) برہم ہو مزاج کسی وقت آپ کا +  
 ابر ہوئی ہیں زلفین نہایت سنوارے۔

(۵) گال پھلانا - آنکھ ٹیڑھی کرنا -  
 (۶) ڈرہی ہے مجھے احوال نہ کہیں ہو جاؤ +  
 ٹیڑھی کرتے ہو بہت عاشق رنجور سے آنکھ +  
 (۶) ناک بھون چڑھانا - (ناسخ) مین گیا  
 جب اسکے گھر اسی چڑھائی ناک بھون +  
 ہو نہ مسک کی یہ صورت روے مہمان دیکھ کر +  
 (۷) آنکھ بھون چڑھانا - (عیب) آنکھ  
 بھون مجھے چڑھائے وہ نگار آتا ہی + یان  
 یہ عالم ہی کہ غصہ پہ بھی پیار آتا ہے +  
 (۸) آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا - (تسلیم) چشم  
 آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون ہیں غم + آنکھ بھون  
 ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھ کر + (۹)  
 تیوری چڑھانا - آنکھ کڑی پڑنا - آنکھ  
 بدلنا - جتوں پھیرنا - چٹھنا - (نیم) یہ کیوں  
 جتوں پھری کیوں آنکھ بدلی + بھلا میں نے  
 تصور ایسا کیا کیا - (۹) اینٹھا جانا - (جان)  
 اک تو باتیں مجھے سناتا ہے + (۱۰) آپ  
 پھر خود ہی اینٹھا جاتا ہے -

(۱۱) چٹکنا - (جلال) کیا ہوا باغ میں بگڑے  
 ہوے ہیں بلبیل سے + غنچے کہتے ہیں چٹکے  
 کہ وہ صیاد آیا - (۱۲) روکھا ہونا - (مصحفی)  
 ہو کے روکھا وہ یون لگا کتنے + کیا کر گیا بھی  
 مانہن ملتا - (۱۳) روکھا پھیکا ہونا -



(دنگین) مغل میں ہو گئے تم اکدم میں دیکھ چکے  
 کرکنا کچھ اسطر سے لازم نہیں ہنسی میں (۱۴)  
 طیر مٹھا ہونا۔ (ذوق) رہا طیر مٹھا مال نیش  
 کز دم + کبھی کچھ فہم کو سیدھا نہ پایا + (۱۵)  
 بھون میں بل ڈالنا۔ (ناسخ) بھون میں  
 کیون بل ڈالتے ہو مجھ کو ایجان دیکھ کر (۱۶)  
 ماتھے پر بل آنا۔ (آتش) جو روح جفا  
 یار سے رنج و غم نہو + دل پر ہجوم غم ہو  
 جبین پر شکن نہو۔ (۱۷) مزاج خفا ہونا  
 (آتش) تصور مجھ سے ہوا ہے جو کچھ معاف کر دو  
 خفا مزاج تمہارا ہوں مہربان سنتا۔ (۱۸)  
 روٹھنا۔ (ناسخ) روٹھنے کے بعد تباہ یا ہون تیر  
 درپہ میں + خواب میں سو مرتبہ جب میرے گھر تو  
 ہو گیا + (۱۹) بگڑنا۔ (ناسخ) سخت حیران ہوں  
 جو بگڑوں گا تو بننے کی نہیں + گرد بونگا اور بھی  
 وہ تند خو ہو جائیگا + (۲۰) بھرا ہونا۔ (ناسخ)  
 تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوے + خالی  
 مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوے + (۲۱)  
 بدمزہ ہونا۔ بھوین طیر مٹھی کرنا۔ (آتش)  
 چین جبین پر نہو ہر چند وہ ابرو کج ہوں + بھون  
 نہ طیر مٹھی ہو جو زلف سیر بار اُچھے + (۲۲) دق  
 ہونا۔ (رضائے) جس سے دق ہوے تو اسے  
 سل ہو + (۲۳) چرا ہندے ہوتا۔

بھوین چڑھانا۔ (ناسخ) دیکھ کر طاق حرم  
 کو جو چڑھاتا ہے بھوین (۲۴) کھینچنا  
 (غالب) غذا یا عذیبہ دل کی مگر تاثیر الٹی ہے +  
 کر جتنا کھینچتا ہوں وہ اور کھینچتا جائے ہی مجھے +  
 (۲۵) آذر دہ ہونا۔ کرکنا۔ (آتش) آذر دہ  
 دل سے جان ہی دل جان سے رکھ ہے + تم درمیان  
 پر کر رخ طال کرتے + (۲۶) راگ لانا۔ (مصابہ)  
 راگ لاتا ہے فقیر دن سے زمانہ پس مرگ +  
 بے محل عرس غیر سردن کیسا + (۲۷) جی ملنا  
 (غالب) جی ملے ذوق فنا کی ناتمامی پر نہ کیوں +  
 ہم نہیں ملتے نفس ہر چند آتشبار ہے + (۲۸)  
 کشید ہونا۔ (ناسخ) گوجان جائے غم نہیں  
 لیکن نہ بات جائے + وہ کھینچ رہا ہے مجھ سے  
 تو میں بھی کشیدہ ہوں + (۲۹) اینٹھے جانا  
 (صحفی) اینٹھی ہی جاتی ہے کچھ زلف تری  
 عاشق سے + تب تو پڑتا ہے میان اُسکے ہر  
 اک تار میں دل +

آذر دگی۔ (۱) بگاڑ۔ (آتش) بلاے جان ہوا تیرا  
 بگاڑے مایہ شادی + بنایا کا ہشون نے ہجر کی  
 پتلا مجھے غم کا۔ (۲) رکاوٹ۔ (ذوق)  
 عبث تم اپنا رکاوٹ سے منہ بناتے ہو + وہ لب  
 آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو + (۳) خلش۔  
 (آتش) نگاہوں کا ہر آن آنکھوں کی تر چھاپن ہی



ابتک + وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی  
ہے مزرگان کو + (۴) دل ملیا ہونا۔ (نگین)  
ہوئے سے دل ترا میلانین + ہونہ ساقی  
سے کہے لاکہین۔

آزمودن۔ (۱) آزمانا آزمائش کرنا (۲) امتحان  
کرنا۔ (۳) ناتخ، دونوں کا کرچکا ہون میں لے  
ناتخ امتحان + سید میں مرے نہ وفا برہن  
میں ہے + (۴) امتحان لینا (۵) کسنا۔  
(۶) کسوٹی پر چڑھا ناہ دیکھ لینا۔ (۷) درد  
نالہ دل کا اثر دیکھ لیا در دس + دل میں نہ  
رہ جائے یہ آہ بھی کر دیکھنا +

آزمودہ کار۔ (۱) پانچ۔ (۲) ناتخ، بانگین میں پانچ  
ہے چلتا ہے وہ بچوں کے بھل + راہ میں ٹکنتی  
نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں۔ (۳) زمانہ دیکھ  
ویرتے ہوئے (۴) زمانہ ہننے دیکھا ہی زمانہ ہننے برتا ہے +  
ہیں دیتے ہیں وہ دھوکے نہیں بالاتباق ہیں + (۵) زمانہ  
چرے ہوئے (۶) طوطی خط دکھا کے ہیں کیا چرائیگے +  
مثل خمر میں ہم بھی مانہ چری ہوئی گھاٹ گھاٹ کا پانی پوئے  
آسودہ شدن۔ (۱) نیت بھرنا۔ (۲) آتش،  
بھری نیت نہ ہرگز لاکھ کھا یا مجکو بے صرفہ +  
فراق یا رسا کوئی نہیں جوع البقر دیکھا +  
(۳) جی بھرنا۔ (۴) ناتخ، دم اخیر تو کر لیں  
نظارہ جی بھر کر + ابھی سے خنجر سفاک بدار ہو +

(۳) دل بھرنا۔ (۴) آتش، غم اُفت کو کتنا ہی بھلیے  
دل نہیں بھرتا + یہ وہ نعمت ہے جو کار کھتی ہے جو  
لپٹے ہمان کو + (۵) نیت سیر ہونا۔ (۶) آتش  
نیت کو عاشقوں کی کیا سیرن نے + آنکھوں کے  
جام شربت دیدار لیچے +

آسیب۔ (۱) خلل۔ (۲) ناتخ، دیکھتے ہی ترے ہاتھوں کو  
ہوا دیوانہ + بدبضیا سے ہوا ہی یہ خلل سودا کا۔  
(۳) جھپٹا۔ (۴) رتھر، تنکے چپتا باغ سے نکلا  
میں دیوانوں کی طرح + پون تھی باد خزان  
مجھ کو جھپٹا ہو گیا۔ (۵) سایا۔ (۶) پنڈت  
دیا شکر نسیم، + سایہ ہو

تو دوڑ دھوپ کیجیے۔ (۷) چھلاوا۔ (۸) آتش،  
سانپ کا زہر وہ گیسو میں اگلنے والے + آہو  
چشم چھلائے کوہن چھپنے والے +

آشامیدن آب بیکدم۔ (۱) ایک سانس میں  
پینا چڑھا جانا۔ (۲) آتش، بخود ہوئے نہ  
رند چڑھا کر خم و سبو + جگر میں چپے ہے قدح  
آفتاب سے۔ (۳) دگر گاکا کے پینا۔

آشامیدن۔ (۱) پینا۔ نوش کرنا۔ (۲) لینا۔  
(۳) ذوق، کیا ہو و بگا دو چار قدح میں مجھے ساقی  
مے لونگا ترے سر کی قسم اور زیادہ +

آشامی کردن۔ (۱) اٹکنا۔ (۲) عالم، جاؤں کیوں  
بار بار ڈیوڑھی پر + کیا رونے سے میں بھی اٹکی ہو +



(۲) دل اٹکنا۔ (جرات) اٹکا ہے دل اُس جا کہ یہ کہتے ہیں تکرار کیا جانیے کیا ہوتی ہے جرات نہیں معلوم۔ (۳) آنکھ لگانا۔ (نواب) وہ طبیعت کو اپنی لاکھ لگائے + فوج ایسے سے کوئی آنکھ لگا (۴) لگی ہونا۔ (ذوق) کوئی ہر زیر برقع فانوس تاک جھانک + پردے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی +

آشوب چشم۔ (۱) آنکھ دکھنا۔ آنکھ دکھنا۔ (امیر) جو تم محفل سے اٹھتے گھیرتے امراض محفل کو + قدح کی آنکھ دکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا + (۲) آنکھیں دکھنے آنا۔ (تسلیم) درد و آلام سے فرصت نہ گھڑی بھر پائی + دل جبا چھا ہوا آنکھیں مری دکھنے آئیں + (۳) آنکھ آنا۔ (نواب) (الاجاہ) ٹکٹکی باندھے سے درد چشم ہے + تم نہ آئے آنکھ آئی دیکھیے + (۴) آنکھ جوش کر آنا۔ (نفیم) گرمیاں کین جو اُسے گلشن میں + آنکھ زکس کی جوش کر آئی + (۵) آنکھوں پر آشوب ہوتا۔ (امیر) پی ہوئے تو لہو پیا ہو نہیں + محتسب آنکھوں پر ہے کچھ آشوب + (۶) آنکھیں آشوب کر آنا۔ (۷) آنکھیں جوش کر آنا۔ (۸) آنکھیں آنا۔ (رشک) آنکھیں تری جو آئیں تو بیا چشم کو + مرنے کے

انتظار میں گھر آگارا + (۹) آنکھیں ٹوٹ آنا۔ (مختار) شکست دل سے رولوایا بیانتاک کہ آنکھیں روتے روتے ٹوٹ آئیں + (۱۰) آنکھیں جھک آنا۔ (فیروز) تو جاگ کے راتوں کو نہ کر سچہ شماری + دعا خط تری دو روز میں جھک آئیںگی آنکھیں + (۱۱) آنکھیں اٹھنا۔ (۱۲) آنکھیں ابل آنا۔ (۱۳) آنکھیں لال ہو جانا۔ (۱۴) آنکھیں اٹھنے آنا۔ (تسلیم) دل سے قسمت رو برو کب آکے بیٹھے نقاب + آنکھیں اٹھنے آگئیں جب طالب بیدار کی +

آشیانہ گردن۔ (۱) آشیان باندھنا۔ (ناسخ) جارہے کوے جانان میں قیہ روسیاء + زارغ نے باندھا ہے اپنا آشیان بالائے سر آشیان لگانا۔ (ناسخ) آشیان اپنے چمن میں جو لگائے آکر + بیضہ زارغ سے ہو مرغ خوش

اکان پیدا +

آغاز شباب۔ (۱) اٹھتی جوانی۔ (امیر)

وصل میں اٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا چکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کسی (۲) اٹھتی کوپل۔ (امیر) اٹھتی کوپل ہے جوانی کا نیا ہے انداز + ہونٹھ پتلے ہیں مسبین بھیگتی سبزہ آغاز

آغاز کار۔ (۱) شد ہونا۔ (۲) بسم اللہ کرنا۔ (۳)



اٹھان اٹھانا۔ (۴) ناندھنا۔

آفت آمدن۔ (۱) آفت آنا۔ (ناسخ) مؤذیون کو

خانمان برباد کرتا ہے فلک + جب نہ تباہی

ہے آفت خانہ زنبور پر۔ (۲) بلا آنا۔ (آتش)

تبدیل روز و صل سے فرقت کی شب ہوئی + آئی

ہوئی بلا ٹلی صدقہ اُتارے + (۳) بلا نازل

ہونا۔ (آتش) خیال آیا ہے شانے کا نہیں

آئینہ دیکھا ہے + بلا نازل ہوئی کھمبے ہو

گیسو سورتے ہیں + (۴) غضب آنا۔

اُفتاد پڑنا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) سختی سی

اور کڑی اٹھائی + اُفتاد سی جو پڑی اٹھائی +

(۵) غضب ٹوٹنا۔ (۶) غضب نازل ہونا

(۷) پھر پڑنا۔ (۸) قہر ٹوٹنا۔

آفت برپا کردن۔ (۱) آفت ڈھانا۔ (آتش)

شام تک پہلوے خالی نے اک آفت ڈھائی +

صبح تک طالع خفتہ نے جگا یا مجکو + (۲) آفت

مچانا۔ (اشرف) شب وصل منم ہے اسے

مؤذن کچھ خدا سے ڈر + ابھی پچھلے پہر سے

تو نے یہ آفت مچائی ہے + (۳) آفت توڑنا

(قاسم) کیا فائدہ ہے دشمنی سے حضور کو +

دیکر جواب صاف تو آفت نہ توڑے +

(۴) آفت ڈالنا۔ (۵) آفت لانا۔

آفت دہ شدن۔ (۱) جھکا اٹھانا۔ (۲) اٹھانا

ہے وہی دل عشق میں جھکے پر اب جھکے کیکی

زلف سے سائے میں اپنے جسکو پالا ہے۔ (۲)

بیدھا ہونا۔ (۳) پتھر پڑنا۔ (تیر) حرم

کو ہم گئے یا تکرے کو + جہان دیکھا وہاں

پتھر پڑے ہیں +

آفت غیبی۔ (۱) خدا کا غضب۔ (ذوق) اُس

بت کا سمجھ حسن خدا داد نہ اسکو + یہ تجھ پہ خدا کا

دل ناشاد غضب ہے + (۲) خدا کا قہر (ناسخ)

سچ تو ہے تم کس طرح ہو مہربان + لے تو مجھ پر

خدا کا قہر ہے +

آگاہ شدن از امر مخفی یا واقعہ قبل از وقوع

(۱) ماتھا ٹھنکنا۔ (۲) موثر جہہ سائی بھی

نہوگی در پر اُس بُت کے + وہاں بیکار ہے سجدہ مرا

ماتھا ٹھنکنا + (۳) رگ پھٹکنا۔ (جھر)

جذب و حشت نے دکھایا اثر مقناطیس + رگ

پھٹکتے نہ لگی دیر کہ فساد آیا + (۴) پسلی پھٹکنا

(جھر) لاحق حال ہے مجھ کو رنج ایک نہ ایک +

پسلی پھٹکی خفتان کی جو ذرا دل ٹھہرا + (۵)

سر ہو جانا۔ (غالب) آہ کو چاہیے اک عمر اثر

ہونے تک + کون جیتا ہے ترے زلف کے سر

ہونے تک۔ (۶) دل بولنا۔ (داغ)

گو نہ لب سے حکم تیرا اس کا کیا علاج +

دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا +



آ کہ فیلبانان بدان رانند۔ (۱) آنکس (۲)

گجیاگ دفتح کاف فارسی اول و سکون آخر

(۳) گجیانگ

آمادہ جدال و قتال شدن۔ (۱) آستین اُلٹنا

(دَزیر) اُلٹی جو آستین تو اک صف اُلٹگئی +

تنج برہنہ ہو گئے اُس دلربا کے ہاتھ۔ (۲)

آستین چڑھانا۔ (اسیر، قتل کو کافی ہو آنا

آپ کا دامن کشان + آستین قتل عاشق پر

چڑھانا کیا ضرور +

آمادہ قتل شدن۔ (۱) جان کا بھوکا ہونا (۲)

تلوار تولنا۔ (شیقتہ) ہے کسکا آج ظالم پھر

میل کا ارادہ + تو تو تلبے ہر دم تلوار تاب

گردن۔ (۳) جان کا خواہاں ہونا۔ (ناسخ)

جان دیکر جاؤنگا اندر میں جنت کی طرح + جان

کا خواہاں جو دربان در جانا ہے۔ (۴)

جان کو جلاد ہونا۔ (ناسخ) سرھکائے ہون

تو وضع سے گنگارون کی طرح + اسے بھی ہر کوئی

میری جان کو جلاد ہے + (۵) خون کا پیاسا

ہونا۔ (مصحفی) کیا جانے کس کے خون کا پیاسا

ہے مصحفی + رکھنے لگا ہے ہاتھ میں اپنے بدم تنج۔

(۶) خون سوار ہونا۔ (آتش) کج رکھکے وہ

کلاہ جو چڑھتے ہیں اس پر گردن پہ انکی

خون ہمارا سوار ہے۔ (۷) حنجر تیز کرنا۔ (ذوق)

اور جو حاسد ہیں ترے واسطے اُنکے ہمراہ +

چرخ پر تیز کرے حنجر غونخوار ہلال +

آمادہ مرگ شدن۔ (۱) گور میں پاؤں لٹکانا۔

(تجر) ہجر میں پیش نظر مرگ کا سامان رہے +

پاؤں لٹکائے ہوئے گور میں انسان رہے +

(۲) گور کا منہ جھانکنا۔ (منیر) ملکہ زانو میں

سر ہے کیا ترے رنجور کا + زندگی سے تنگ ہے

منہ جھانکنا ہے گور کا + (۳) سر سے کفن

باندھنا۔ (تومن) لے تند خو آجا کنین تیغا

کمر سے باندھ کر + کن مدتوں سے ہم کفن بھرتے

ہیں سر سے باندھ کر +

آمدن زود رفتن۔ (۱) اُلٹے پاؤں پھر جانا۔

(رکیف) جب کے مسجد میں جو تو یہ شکنی یاد آئی +

اُلٹے پاؤں طرف خانہ خمار پھرا + (۲)

چھڑا اُتارنے آنا۔ (۳) آگ لینے آنا۔

(منیر) جلد مجھ سوختے کے پاس سے جانا کیا تھا +

آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا +

آمد و شد کردن۔ (۱) پھٹکنا۔ (تجر) ہر ایک پھول

کا دامن صبا جھٹکتی ہے + کبھی اُدھر جو مری

خاک جا پھٹکتی ہے۔ (۲) آنا جانا (۳)

آہر جا ہر گنگنا۔ (۴) ایرے پھیرے کرنا

آوارہ۔ (۱) بارہ باٹ۔ (ذوق) دل اپنا غم دہر

سے کرتو نہ اُچاٹ + جس طرح کٹین روز



مصیبت کے کاٹ۔ لے ذوق فلک آپ ہے  
بارہ حصہ + سودا ہونہ کیون زیر فلک بارہ باٹ  
(۳) خدائی خراب۔ (تیر) خانہ آباد کیے میں  
تھا تیر + کیا خدائی خراب ہے وہ بھی۔ (۳)  
خدائی خوار۔ (ذوق) کوچہ زلف بتان  
میں دل بڑا ہوگا کہیں + پوچھتے کیا ہو ٹھکانا  
اُس خدائی خوار کا۔

آوارہ شدن۔ (۱) خراب پھرنا۔ (آتش)  
خراب پھرتے تھے عالم میں دن کو بھولے  
ہوے + مکان یار کا دیوار درمیان نکلا۔  
(۲) خراب ہونا۔ (ناسخ) تنی مدت سے  
ہو نہیں وادی وحشت میں خراب + کہ وطن  
جاؤں تو پاؤں نہ کبھی گھرا پنا + (۳) دربد  
ہونا۔ (آتش) نہ اٹھ کر دربد ہو کنج عزلت  
میں جو بیٹھا ہے + دہن سے چھوٹ کر بے قد  
دیکھا ہے دندان کو۔ (۴) بھٹکتے پھرنا۔  
(تیر) بھٹکی پھری ہے کیسی خدایا مری دعا +  
دروازہ کیا قبول کا معور ہو گیا + (۵) مارا مارا  
پھرنا۔ (تیر) جو مرے ہیں اُس پر انکا نہیں ٹھکانا +  
کیا جانے کہاں وہ پھرتے ہیں مائے مائے +  
(۶) پاؤں نکالنا۔ (مصحفی) کس کس کے سر پر  
دیکھیں آتی ہے اب قیامت + نکلا ہے  
پاؤں باہر اس فتنہ دمان کا + (۷) ٹھوکرین

کھانا۔ (ملاں) نکلے سینے سے لے آہ تو نے  
کیا پایا + ہزاروں ٹھوکرین کھاتی پھری اثر  
کیلے + (۸) جوتیان چٹخانا۔

آواز پنا۔ (۱) آہٹ۔ (ناسخ) مانگتے ہیں یہ دعا  
سونے کے وقت لے یار ہم + ہوں ترے  
پاؤں کی آہٹ سے کبھی بیدار ہم + (۲)  
چاپ ۳ پاؤں کا کھٹکا۔ (ظفر) گریزان  
مجھ سے وہ وحشی نگہ بین ہے کہ جیون آہو +  
رمیدہ ہوئے سکر پائے آہو گیر کا کھٹکا۔

آواز پاکوبی۔ (۱) دھم دھم۔ (۲) دھماکا۔  
آواز چیدہ کہ ہنگام سر ایدن از حلق برید  
(۱) گفتری۔ (۲) تحریر۔

آواز شیر۔ (۱) گونجنا۔ (تجر) آئی مستی کے دن یام  
بہاری آئے + شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا +  
(۲) ڈکارنا۔ (آتش) مرد فقیر حق حق کرتے  
ہیں بورے پر + شیر اپنے نیتان میں آتش  
ڈکارتے ہیں۔ (۳) ہونکنا۔ (سودا)  
جس دشت میں باجے دہل جرم زیا نکار +  
ہمیت سے ادھر آن کے ہونکے نہ کبھی شیر +  
آواز کیوتر۔ (۱) بغنجانا۔ (۲) گونجنا۔

آواز نرہم۔ (۱) تیلی آواز۔ (۲) بار یک آواز۔  
آواز نقارہ۔ (۱) ٹگور۔ (تجر) نوبت سنی نہ صبح  
شب وصل یار کی + ٹگور کے سر کو مر گئے پہلی



آہ کشیدن - (۱) آہ کرنا - (ناسخ) مین ہون ایسا

رعم کے قابل کہ گنبد کی طرح + آہ کرتا ہے  
فلک بھی سُنکے میری آہ کو - (۲) آہ کھینچنا  
(آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ

سرد + جاڑے کے ماتے سرد چین مین اگر دیکھا  
(۳) آہ بھرنا - (مومن) کیون مرے قتل

پہ حامی کوئی جلا دھیرے + آہ جب دیکھکے  
تھسا ستم ایجاد بھرے - (۴) کراہنا -

(بجرا) ہر دم کراہتا ہوں جگر مین وہ چوڑھی لگے  
(۵) دل سے دھوان اٹھنا - (جرات)

دل سے اٹھتا ہے دھوان خاک سے جینا اپنا +  
طیش غم سے پھنکا جاتا ہے سینا اپنا - (۶)

سینے سے دھوان اٹھنا - (بجرا) جب  
دھوان سینے سے اٹھتا ہے گھٹا آتی ہے +

(۷) عرش کو ہلا دینا - (۸) آسمان کو  
ہلا دینا - (جرات) اکدم مین نالہ دل

ہفت آسمان ہلائے + فرمائش نغان پر  
گردہ زبان ہلائے +

آہ ہو - (۱) چکارا - (ناسخ) آگے تری آنکھوں کے

چکارہ ہے پریرہ + ہر چند کہ ہوتی ہے  
چکائے کی بڑی آنکھ - (۲) ہرن - (آتش)

چشم و کمر سے تیری چشم و کمر ملا دین + چیتے مین  
کیا تکلف کیا شلخ ہے ہرن مین +

گلو پر - (۲) گلو را - (ظفر) ہر گلوے پہ ہے

نوبت کی طرح دل ہلتا - آنہ

آواز گلو ہنگام نزع - (۱) گھر الگنا - (رشتہ)

آنکھیں تری جو آئین تو بیا چشم کو + مرنیکے

انتظار مین گھر الگنا رہا - (۲) گھنگر و بولنا

(بجرا) جانکنی کے دنت جھکو دیکھنے آیا جو تو +

شور گھنگر سے ہوا پیدا مبارکباد کا +

آہستہ خرامیدن - (۱) دیے پاؤن چلنا -

(۲) پھونک پھونک کر قدم رکھنا - (بجرا)

یہ چاہیے کہ رکھین قدم پھونک پھونک کر +

چونٹی بھی اپنے پاؤن کے نیچے نہ پائے رنج -

(۳) دیکھ کر پاؤن رکھنا - (۴) بچھ ہے

مین برگ گل کوئی رگ گل چھب نہ جائے + پاؤن

رکھ گلشن مین لے سرو خرامان دیکھ کر (۴)

دیکھکے چلنا -

آہستہ رفتن از جاے - (۱) ٹلنا - (ذوق)

مین کمان سنگ دریا سے ٹل جاؤنگا +

کیا ہوں تھیر مین پھسلتا جو پھسل جاؤنگا -

(۲) ٹھسکنا -

آہک - (۱) چوہ - (۲) سفیدی - (غالب)

نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ

آرائی + سفیدی دیدہ یعقوب کی پھرتی

ہے زندان پر -



آیندہ دوروند۔ (۱) آتا جاتا۔ (۲) آگیا۔

آیندہ اینچنین نخواہد شد۔ (۱) اب سے ایسی خطا نہوگی۔ (۲) بوسہ سوتے میں لے لیا رخ کا۔  
اب سے ایسی خطا نہو دگی۔ (۲) اب سے آئے گھر سے آئے۔

## الف مقصورہ

ابتر شدن۔ (۱) تاربتار ہونا۔ (۲) درہم برہم ہونا  
ابر آمدن۔ (۱) پانی آنا۔ (۲) پانی اٹھنا (۳)  
بدلی آنا۔ (۴) گھٹا چھانا۔ (۵) بادل  
اٹھنا۔ (۱) دھڑکتے ہیں بادل اور  
اُدھر تارخ ہون میں گریان + مقابل ہو کے  
دیکھوں تو بھلا کیونکر رہتے ہیں۔ (۶) گھٹا  
آنا۔ (۱) آتش، لباس کعبہ کا حاصل کیا شرف  
اُسے + جو کوے یار میں کالی کوئی گھٹا آئی +  
ابر غلیظ۔ (۱) گھنگھور گھٹا۔ (۲) آگ برسے تو

نہیں جاے عجب فرقت میں + یہ دودل  
سوزان نہیں گھنگھور گھٹا۔ (۲) دھوان  
دھار گھٹا۔ (۱) دود آہ دل سوزان ہے  
دھوان دھار گھٹا + چاہیے پانی کے برے  
ہو شر بار گھٹا۔ (۳) کالی گھٹا۔ (۲) آتشی  
جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا + ہے سیست  
آج کی کالی گھٹا۔ (۴) اودی گھٹا۔

اثر بد دعا۔ (۱) آہ پڑنا۔ (۲) غصہ غم علی حکیم ع۔

کب اُسپہ دیکھیں غریبون کی آہ پڑتی ہے۔  
(۲) صبر پڑنا۔ (۱) جرات، کیا اُس گھر میں  
چرچا جس نے میری آہ دزاری کا + اکی  
صبر اُسکی جان پر اس بقیاری کا +

اتفاق شدن۔ (۱) ملاپ ہونا۔ (۲) آتشی، آدمی

میں آدمی تم کیون نہو باہم ملاپ + حرف کو  
دیکھو کہ کیا ہمجنس سے مدغم ہوا + (۲) میل  
ملاپ۔ (۳) دل سے دل ملنا۔ (۴) آتشی  
لے یار ملے دل سے دل لیا کہ کہو نہیں۔ (۲) آتشی  
(۴) میل جول۔ (۵) میل ہونا۔ (۶)  
دل ملنا۔ (۲) آتشی، آنکھیں تو ملاتے ہو مگر  
دل نہیں ملتا۔ آتشی

اجنبی۔ (۱) انجان۔ (۲) آتشی، اہل جوہر کو زمانے سے  
شکایت ہے عبت + جاننے والے نہ باقی رہے  
انجان رہے۔ (۲) اوپری آدمی۔

احتباس ہوا۔ (۱) اُمس۔ (۲) گھٹی گرمی۔  
احترار کردن۔ (۱) دور بھاننا۔ (۲) کان

پکڑنا۔ (۲) آتشی، کان پکڑ پکا زمانہ ترے  
نکتہ ڈون سے + دگی خفت تجھے یہ تیری  
جھامیرے بعد۔ (۳) خدا خدا کرنا (خلیل)  
ع۔ خلیل کعبے میں بت پرستی خدا خدا کر خدا  
خدا کر۔ (۴) صورت سے بھاگنا۔ (۲) آتشی،



اچھا نہیں ہے صورت عاشق سے بھاگنا +  
 صاحب سمجھ لین یہ حرکت ہے غلام کی - (۵)  
 صورت سے بیزار ہونا - (ناسخ) گر کبھی اس  
 چہرہ حیرت فزا کو دیکھ لے + اور کی صورت سے  
 پھر ہو جائے بیزار آئندہ - (۶) دل ہٹ جانا  
 (ناسخ) ہٹ گیا یہ کسی کے گیسو و رخسار سے دل +  
 کہ کبھی رخ نہ کر دن گبر و مسلمان کی طرف -  
 (۷) با بیان پاتون پوچنا - (سودا) جسے  
 سجدہ کیا نہ آدم کو + شیخ کا پوچنا ہے با بیان  
 پاتون - (۸) برانا - براؤ کرنا - پرہیز کرنا  
 (۹) سلام کرنا - (آتش) دیکھے ترا جو مصحف  
 رخ برہمن کہے + بت کو سلام کیجئے زنا -  
 توڑیے - (۱۰) پاتون پوچنا - (آتش)  
 کوئی بھی پوچھتا ہے کہ کیا حال ہے ترا + خلوت  
 میں چلیے پوچھے اس انجن کے پاتون - (۱۱)  
 توبہ کرنا - (غالب) کی مرے قتل کے بعد  
 اُسے جفا سے توبہ + ہاں اُس زود پشیمان کا  
 پشیمان ہونا - (۱۲) پھر کرنے دیکھنا - (آتش)  
 جاتے ہیں کوئے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ  
 کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ زہار دیکھیے + (۱۳)  
 پاس نہ آنے دینا - (ذوق) ہم گئے جسکی  
 طرف جون گل بازی اُسے + پاس آنے  
 نہ دیا دور سے پھینکا ہمو + (۱۴) پاس نہ کھڑک

ہوتا - (غالب) دہن شیرین آبیٹھے لیکن لے  
 دل + نہ کھڑے ہو جیسے خوبان دل آزار کے  
 پاس - (۱۵) پاس نہ پھٹکنا -  
 احتضار - (۱) آنکھیں پھر جانا - (مومن) کسی  
 پھر گئیں آنکھیں فرشتے بھی نظر آئے +  
 تمہارا منہ چھپانا دیکھیے کیا کیا دکھاتا ہے -  
 (۲) آنکھیں تلے اوپر ہونا - (۳) جان  
 توڑنا - (ناسخ) انتظار یا رہن مرمر کے  
 کاٹی مین نے رات + اشتیاق شام میں  
 اب جان دن بھر توڑیے + (۴) آنکھوں سے  
 نیل ڈھلنا - نبضین ساقط ہونا -  
 (نواب مرزا) نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے +  
 نبضین ساقط ہیں دم نکلتا ہے - (۵)  
 فرشتے دکھائی دینا - (۶) یان فرشتے  
 بھی دکھائی دیے تو نے اب تک + بند جائے  
 کا نہ لے حور شمال کھولا - (۷) منہ پر مرنی  
 چھانا - (آتش) مردنی چھائی ہوئی دیکھنے لگے  
 منہ پر جو طبیب + خشکین ہو گئے تری چشم کے  
 بیماروں پر - (۸) گردن ڈھلنا -  
 (ناسخ) اب تک نہ عیادت کو گیا ادب  
 قاتل + ڈھلکی ہوئی ہے ناسخ رنجور کی  
 گردن + (۸) گھڑی ساعت ہونا (قلق)  
 آئی گھڑیا لیون پہ کیا آفت + کیا بھلا وہ بھی



ہین گھڑی ساعت + (۹) دو چار گھڑی  
 کٹنا۔ (آتش) شب ہجران کی درازی کا  
 گلہ کیا کیجے + خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی  
 کٹی ہے + (۱۰) پتلیان تلے اوپر ہونا  
 (۱۱) پتلیان پھر جانا۔ (۱۲) اتو خدا کے  
 واسطے منہ پھیر کر نہ بیٹھ + آنکھوں میں دم  
 ہے پھر گئیں لے یا پتلیان۔ (۱۳) آنکھوں  
 میں دم ہونا۔ (۱۴) آنکھوں میں دم ہے  
 پھر گئیں لے یا پتلیان۔ (۱۵) دم رک  
 آنا۔ (ذوق) ہر نفس کہتا ہے رک رک کر ہی  
 سینے میں دم + دیکھیے لب تک خدا کیونکر  
 مجھے پہنچائے ہے + (۱۶) دم اُلٹ جانا  
 (مصطفیٰ) بیمار کا تھامے کل دم اُلٹ گیا تھا  
 کہتے ہیں آج اُس پر پھر اب وہی گھڑی ہے  
 (۱۷) دم توڑنا۔ (ناسخ) کیون نہ دم توڑوں  
 کہ جس پر دم نکلتا ہے مرا + ناسخ ان دزدوں  
 رقیبوں کا وہ ہدم ہو گیا۔ (۱۸) جان اٹکنا  
 (آتش) یقین ہے اٹکیلی جان اپنی آگے گردن  
 میں + سنا ہے جا ہے قریب رگ گلو تیری۔  
 (۱۹) جان آنکھوں میں ہونا۔ (آتش)  
 جان آنکھوں میں ہے صورت دیکھنے کی دیر ہو +  
 یار کا آنا بھی ہے آنا اجل کے خواب کا۔  
 (۲۰) دم اٹکنا۔ (آتش) صورت یار میں

اٹکیگا دم باز پسین + حالت نزع سے مشکل  
 مری آسانی ہے + (۲۱) آنکھیں پھر اٹکنا  
 (دو ذریعہ) وحشی ہون دم نزع ہے پھر او کی  
 حسرت + اطفال سر شک آؤ کہ پھر اٹکین  
 آنکھیں۔ (۲۲) اہر تہر ہونا۔ (۲۳) مسکن  
 (آتش) دوست نے جب نہ دم نزع سسکتا  
 چھوڑا میرے دشمن ہوئے ہنس ہنس کے پشیمان  
 کیا کیا۔ (۲۴) سانس اُکھڑ جانا۔ (۲۵)  
 دم جان بلب ہجر کا ٹوٹے گا نہ اسے موت +  
 بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اُکھڑ جائے۔  
 (۲۶) دم ٹوٹنا۔ (۲۷) دم جان بلب  
 ہجر کا ٹوٹیکانہ لے موت آئے (۲۸) اُلٹی  
 سانس لینا۔ (ناسخ) پھر گیا ہے ادھر اُلٹا  
 کوئی آتے آتے + سانس اُلٹی دل بیتاب  
 ادھر لیتا ہے۔ (۲۹) پانی مانگنا۔ (ناسخ)  
 احباب مانگوں میں اگر نزع میں پانی + ٹپکانا  
 نہ آب دم شمشیر گلے میں + (۳۰) جان بلب  
 ہونا۔ (ناسخ) مسکراتے ہو تو اک بوسہ بھی  
 دو ہونٹوں کا + جان بلب ہون مرے  
 مرجانے کا سامان کر د۔ (۳۱) خدا سے  
 لو لگنا۔ (۳۲) خدا سے بننا۔ (پروانہ)  
 گئی ہے بگڑا س بت دلربا سے + مجھے  
 اس گھڑی بن رہی ہے خدا سے۔



(۲۹) آنکھیں چھپتے لگ جانا۔ (نواب مرزا)  
 ذکر کرنا کوئی یہ حسرت سے + اب تو آنکھیں بھی لگ  
 گئیں چھپتے۔ (۳۰) بنفین چھوٹنا۔ (بجرا)  
 جوڑا کچھ اس اداس سے کھلا ہمتو مر گئے + بنفین چھپن  
 جو بال کسی کے بکھر گئے۔ (۳۱) منکا ڈھل  
 جانا۔ (اسیر اسید اب باقی نہیں ہے  
 اُسکے آنے کی + اُدھر ڈھلنے لگا دن اور  
 اُدھر ڈھلنے لگا منکا۔ (۳۲) آنکھوں کی  
 سیاہی سفید ہونا۔ (ہندی) گزری تمام عمر  
 نہ آیا اُدھر سے تو + آنکھوں کے سیاہ ڈھیلے مر ہو گئے سفید  
 (۳۳) لیون پر دم ہونا۔ (۳۴) خدا کی واسطے  
 صورت دکھانے اور ظالم + لیون پر دم ہے  
 ترا انتظار باقی ہے۔ (۳۵) دم ہو نوٹ پر  
 آنا۔ (آتش) سوزش دل سے جلی لیکن زبان  
 سے اُت نہ کی + صورت تجالہ دم ہو نوٹن پر  
 آکر رہ گیا۔

احسان کردن۔ (۱) تنکا سر سے اُتارنا۔ (بجرا)  
 بار احسان کب اُٹا سکتے ہیں ہم نازک مزاج +  
 غیر نے تنکا اُتار اور دوسرے نے لگا + (۲)  
 گردن جھکانا۔ (آتش) کون عالم میں ہے  
 ایسا جو نہیں سر بسجود + کسکی گردن کو  
 جھکانا نہیں احسان تیرا۔ (۳) مول لے  
 لیتا۔ (آتش) عجب دولت ہے یہ حسان

اس سے + بشر کو بھی ہے لیتا بشر مول  
 (۴) شرمندہ کرنا۔ (ناسخ) کیون جنانے کو  
 اُٹا کر سب شرمندہ کیا + ایک دیر بیٹے بھی ہوتے بارہم  
 احمق۔ (۱) بھگا۔ (۲) بھیا کا تا ڈ۔ (بازاری  
 زبان) (۳) اللہ میان کی گائے۔  
 (۴) اللہ میان کی مین مین۔ (بازاری  
 زبان)۔ (۵) پونگا۔ (بازاری زبان)۔  
 (۶) گو بر کنیش۔ (بازاری زبان)۔ (۷)  
 بوباک۔ (۸) لال بوجھکڑ۔ (۹)  
 بینڈی کھوڑی۔ (۱۰) اُلو۔ (۱۱)  
 بوڑم۔ (بازاری زبان)۔ (۱۲) بوڑم  
 (۱۳) ڈیوٹ۔ (بازاری زبان)۔ (۱۴)  
 اُلو کی دم فاختہ۔ (۱۵) بوکھل۔ (۱۶)  
 زبان)۔ (۱۷) گاؤدی۔ (۱۸) چوتیا۔  
 (بازاری زبان)۔ (۱۹) گیکلا۔ (۲۰)  
 ڈھولا۔ (۲۱) گھگھو۔ (بازاری زبان)  
 (۲۲) اٹلے کا کاریکر۔ (۲۳) ناتر شید  
 کنڈا۔ (ناسخ) جو کند تماشیدہ ہیں  
 اُنکو فیض صحبت کیا۔ (۲۴) بے دال کا  
 بودم۔ (بازاری زبان)۔ (۲۵) بے مغز  
 (آتش) دست انصاف و ترازے خرد موجود  
 ہے + وہ تلے اُس حتم سے بے مغز جو بادام  
 ہو (۲۶) بے مغزا۔ (جو ہر سنگ جو ہر)



ایسی تشبیہیں جو دیتے ہیں وہ بے مغزے ہیں +  
چشم جانان سے مشابہ ہوے با دام کہین +  
(۲۵) بللا۔ (۲۶) آلو کی مادہ۔ (۲۷) چونچ  
(بازاری زبان) (۲۸) جانور (۲۹) گھونگا  
بازاری زبان، (۳۰) عقل سے خالی۔

(ناسخ) عقل سے خالی ہے مینانے سے ہے  
جسکو گریز + خم وہ ہے ناسخ کہ مادہ فلاطون  
ہو گیا۔ (۳۱) گدھا۔ (۳۲) گھس گھدا  
(۳۳) گھامڑ۔ (۳۴) اللہ والے۔  
(عجب) عیان ہیں سادہ لوحی کے نشان

سب بھولے بھالے ہیں + عجب باتیں ہیں  
دعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔ (۳۵)

گیدی۔ (سودا) تنہا نہ ہمارا ہی مضحکہ ہے  
تو لے مٹامک + گیدی تری داڑھی پر  
ہنستا ہے تراشانہ + (۳۶) گیدی خر۔

(۳۷) ماخولیا۔ (۳۸) اوندھی عقل۔

(۳۹) اوندھی سمجھ۔ (۴۰) لونبڑ۔ یہ

لفظ طویل تا احق کیلئے مخصوص ہے،

اختتام جوش سپگری۔ (۱) ترکی تمام ہونا۔

(سید مظفر علی اسیر) لے ترک تو بھی اب نہ

کر لگا سیکو قتل + میں کیا تمام ہوں تری

ترکی تمام ہے۔ (۲) کٹے ڈھیلے ہونا

(قائم) کستی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑ دنگی قدم +

سو اس کے بھی ہو گئے ہیں کٹے ڈھیلے۔

اختلاط۔ (۱) بڑھ چلنا۔ (۲) تپاک کرنا (ناسخ)

ترے جلانے کو لے سنگدل صنم ہم نے +

اک اور صناعۂ طور سے تپاک کیا۔

اختیار۔ (۱) بس چلنا۔ (آتش) جو بس چلے تو

کردن منفعل سر محفل + پری حور کو ٹھلا کے

یار کے نزدیک۔ (۲) قابو چلنا۔ زور چلنا

(ناسخ) جنگ میں غالب میردن پر نہ ہوں

کیونکہ فقیر + زور چل سکتا نہیں کملی کے

آگے شال کا + (۳) مقدور چلنا۔ (غالب)

نہ چلا جب سیر ع مقدور + بادۂ تاب نگیا

انگور۔ (۴) مقدور ہونا۔ (آتش)

آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی +

مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان میں ہم۔

(۵) زور ہونا۔ (غالب) عشق پر زور

نہیں ہے یہ وہ آتش غالب + کہ لگائے

نہ لگے اور بجھائے نہ بنے۔ (۶) پانچون

انگلیان گھی میں ہونا۔ (۷) کھانے

میں کھانا کسیکے ساتھ میں دوست ہم + بھل

کیا گھی میں ہیں پانچون ہماری انگلیان۔

اخگر۔ (۱) چنگاری۔ (۲) آگ کا پھول۔

(۳) تپنگا۔

اخلاص و محبت۔ (۱) دل میں راہ ہونا (آتش)



غیر حق کو مین سمجھتا ہوں خیال باطل + آتش

اک دلمین نہیں ہوتی ہے دود چار کی راہ +

(۲) دل مین جگہ ہونا - (آتش) آتشک

اپنی جگہ دلمین نہیں اپنے ہوئی + بار کے دلمین

بھلا پوچھو تو گھر کو نہ کر کرین - (۳) گہری چھینا

(۴) دل مین گھر ہونا - (آتش) آتش جو

بیتون کو بنایا تو کیا ہوا + شیرین کے دلمین

گھر تو نہ فرما دکا ہوا - (۵) دل سے دل ملنا -

(ناسخ) بلا جان ہے نظر سے اگر نظر

ملجائے + مگر ہے لطف بڑا دل سے دل اگر

ملجائے - (۶) دل ملنا - (ناسخ) آنکھیں

تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا + ساغر تو بہت

خوب ہے مینا نہیں اچھا - (۷) راہ ہونا -

(آتش) عجیب بھول بھلیاں ہر غفلت ہستی +

جسے کہ راہ ہوئی اس سے خوب ہی بھٹکا +

**اُخُوٹ** - (۱) پگڑی بدلنا - (۲) عشق بتان

مین دیکھا یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی ہی

پگڑی شیخ اور برہمن سے - (۳) ٹوپی بدلنا

(آتش) آئے جو کیفے مین وہ گلگشت

باغ کو + غنچے سے ٹوپی لائے سے پگڑی بدل

**ادراک معانی و مطالب** - (۱) تھاہ ملنا -

(صبا) غوطے کھلو اتی ہین یہ زمزمین تھاری

بحر حسن + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر

ملتی نہیں - (۲) اڑانا - (ذوق) کیا

طبع مین جو دستے چٹ دل کی اڑا جانا -

ہو نوٹن کا بیان ہلنا دان بات کا پا جانا

(۳) بات کا پا جانا - (ذوق) ع -

ہو نوٹن کا بیان ہلنا دان بات کا پا جانا

**ادعائے امرے کردن** - (۱) ملنا - (۲)

مرنا - (ع) جلا سکتے نہیں ہیکو مسیحائی پہ

مرتے ہین - (۳) دم مارنا - (آتش)

آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم + وہ

دلربا ہے دشمن جان دوست الکا - (۴)

باننا باندھنا - (تجر) سر اٹھایا بہت

آشفہ سری مین ہننے + بیڑی پنی کہ فن

عشق مین باننا باندھا +

**ارزانی** - (۱) کوڑی کے تین تین ہونا - (ع)

کوڑی نو تو کوڑی کے پھر تین تین ہین -

(۲) آندھی کے آم نہ جانا - (۳)

پانی کے مول ہونا - (۴) ہستا ہونا

(۵) کوڑیوں کے مول بکنا - (صبا) تیز

ہر سودے مرگان نگار اب کی برس + کوڑیوں کے

مول بکتی ہے کٹار اب کی برس + (۶)

کوڑی کے دو دو بکنا - (ظفر) تیری

آنکھوں سے کمرے نقد جو ہچشمی کا + تو بکین

کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب +



(۱) کوڑی کا ہو جانا۔ (آتش) ہے جب سے  
دست یار میں ساغر شراب کا + کوڑی کا ہو گیا  
ہے کٹورا گلاب کا۔

رسال خطوط۔ (۱) خط بھیجنا۔ (۲) کاغذ کے  
گھوٹے دوڑانا۔ (وزیر) خط پہ خط  
لکھیے گلے شاہ سوار + گھوٹے کاغذ کے  
بھی دوڑائے گا۔ (۳) خط لکھنا۔ (وزیر)  
ع۔ خط پہ خط لکھیے گلے شاہ سوار۔

ازالہ بکارت۔ (۱) سر ڈھانکنا۔ (انشاء)  
بن سر ڈھکے ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا +  
بھٹے سے قد پہ اس بڑے آئین کی اوڑھنی۔

(۲) گرہ می فتح کرنا۔ (۳) مسمی کرنا۔  
ازالہ رغبت۔ (۱) دل مرجانا۔ (۲) دل  
بجھ جانا۔ (ذوق) ع۔ ہے دل ہی زندگی سے

ہمارا بچھا ہوا۔ (۳) دل سرد ہو جانا (ذوق)  
اس سے تو آگ اوردہ بیدرد ہو گیا + آب  
آتشین سے بھی دل سرد ہو گیا۔ (۴) دل

مردہ ہو جانا۔ (تاسخ) ہو گیا ہے دل مرا  
مردہ کہاں فکر سخن + شعر خوانی کے عوض ب  
نور خوانی چاہیے۔

از حد ادب گزشتہ سخن کردن۔ (۱)  
بڑھکر بولنا۔ (جرات) بڑھکر ہمارے  
سامنے مت بول کے قریب + دانشدہ

خوش آتی نہیں گفتگو بہین۔ (۲) چھوٹے  
منہ بڑی باتیں کرنا۔ (تجربہ) نہ کہہ حق  
میں بزرگوں کے کڑی بات + کہینگے لوگ  
چھوٹا منہ بڑی بات۔

از خانہ بیرون آمدن۔ (۱) گھر سے باہر  
قدم نکالنا۔ (تاسخ) باہر قدم نکالیں جو گھر  
سے تو کیا مجال + یہ صنعت ہے کہ آپ سے باہر  
نہ ہو سکے۔ (۲) گھر سے نکلنا۔ (تاسخ)  
زبس خیال ہے فرقت میں دم نکلنے کا + یہی  
سبب ہے مرے گھر سے کم نکلنے کا۔

از خود۔ (۱) آپ سے۔ (۲) وجہ کیا کیوں سق  
الفت بڑھائی آپ سے + سچ تو یہ ہے جان  
آفت میں بھنسنائی آپ سے۔ (۲) آپ ہی

(تاسخ) ع۔ آپ ہی شاہد ہے آپ ہی  
رند شاہد باز ہے۔ (۳) آپ ہی آپ  
(۴) آپ سے آپ۔ (۵) آپ ہی (رشتہ)

ہے سبز باغ غلہ کا عکس + آپ ہی رنگ  
فلک نہیں سبز۔ (۶) آپ ہی آپ۔  
(۷) آپ ہی آپ آدمی نہ اترائے +

تم مجھے کہہ لو جی میں جو آئے۔

از زمانہ قدیم۔ (۱) قدیم سے۔ (آتش) طفلی  
میں سامنا غم و اندوہ کا رہا + کیا کیا نہ  
حادثے ہوئے ہم پر قدیم سے۔ (۲) کچھ

عمدہ چھپی ہوئی غزلیں غزلیں کتبائیں کاپیہ: از حاجی محمد سعید تاجرتب کالمیہ خلاصی نو لہ نمبر ۸



آج سے نہیں۔ (ناسخ) ہے یون ہی  
بد توں سے حسینوں کا دور دورہ کچھ آج  
سے زمانے میں دور قمر نہیں۔

از سر آفات گذشتن۔ (۱) جھیلنا۔ (در شک،  
شب بھران تو جھیل ڈالی تھی + نالہ صبح گاہ  
نے مارا۔ (۲) گھر جانا۔ (۳) موت، آتا ہے  
خواب میں بھی تری زلف کا خیال + بے طور  
گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم۔

از کار رفتہ۔ (۱) گیا گذرا۔ (در شک، آتش  
عشق جاے چو لھے میں + جل گیا بھن گیا  
گیا گذرا۔ (۲) مٹی۔ (۳) وہ اس میں  
سے نکالوں در معانی اور کہ جسکے لگے  
مخالفت کا ہو سخن مٹی۔

از کار رفتہ شدن دست۔ (۱) ہاتھ جھوٹا  
ہو جاتا۔ (ذوق) رسائی ہو چکیہ دامن  
تک سکے + ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا  
(۲) ہاتھ خشک ہو جاتا۔ (ناسخ،  
دیکھ کر آغا ز خط اس گل کی آنکھیں تر  
ہوئیں + کیوں بنایا آئندہ دست سکندر  
خشک ہو۔ (۳) ہاتھ سن ہو جانا۔

از نزد خود راندن۔ (۱) دھکا رنا۔ (۲)  
راہ بتانا۔ (برق) تو نے آوارہ کیا خضر  
کو صحرا صحرا + فوج کو راہ بتا کر لب دریا مارا۔

(۳) راستہ بتانا۔ (پنڈت یا شکر نسیم،  
گل کا جو نشان ہاتھ آیا + اس خضر کو  
راستہ بتایا۔

از یک پہلو پر پہلوے دیگر خفتن۔

(۱) کروٹ لینا۔ (۲) بگڑ کر شب  
وصل کروٹ جو بدلی + مناتے مناتے  
سحر ہو گئی۔ (۳) کروٹ بدلنا۔  
+ پہلو بدلنا۔ (۴) کباب سنجہ میں ہم کر دین  
ہر سو بدلتے ہیں + جو جل جاتا ہے یہ پہلو تو  
وہ پہلو بدلتے ہیں۔

از نیجا بروید۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو۔ (۲)

جاؤ بیٹھو۔ (۳) غیر کو لطف سے فرماتے  
ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر جھکو کھڑا کہتے ہو جاؤ  
بیٹھو۔ (۴) خشکا کھاؤ۔ (قلق) صاف  
کہنا کہ خشکا کھاؤ میان + اب کسی کی کلگی  
دال نہ یان۔ (۵) ہوا ہو۔ (پنڈت یا شکر  
نسیم) راضی ہوں خدا کی جو رضا ہو + ہوتی  
ہے سحر چلو ہوا ہو۔

اسباب۔ (۱) اظلال۔ (۲) اختر بخت۔ (۳)  
انگڑا کھنگڑ۔

اسباب فروخت نہادہ شدن در بازار۔

(۱) دکان لگنا۔ (۲) بازار لگنا۔ (موت،  
تو کسی کا بھی خریدار نہیں پر ظالم + سرفروشوں کا



ترے کوچے میں بازار لگا۔

اسباب ناکارہ۔ (۱) آخور۔ (تھر) دل کام کا نہیں

تو اسے پھیرنے سے کیا۔ اب اسکو پھینک دیجیے

آخور ہو گیا۔ (۲) الما غونچی۔ (۳) الم علم

(۴) بلا بدتر۔ (۵) بلا بوغما۔ (۶) آم

گھاس۔ (۷) سٹریٹر۔ (۸) خوگیر کی

بھرتی۔ (جرات) ہیں اب کے زمانے کے

سوار ایسے کہ سب زین + خوگیر کی بھرتی ہیں

لگانگ میں کیڑا۔

سپ تاختن۔ (۱) ایڑ کرنا۔ (ذوق) عمر روان کا

توسن چالاک اسلئے + تجھکو دیا کہ جد کرے

یان سے ایڑ تو۔ (۲) گھوڑا اٹھانا (آتش)

خامہ سے کام لیجیے ہنگام فکر شعر + میدان کا رزار

میں گھوڑا اٹھائیے۔ (۳) گھوڑا پھینکنا۔

(۴) گھوڑا چمکانا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا

ہے زمین سے جو فلک پر + سب کہتے ہیں خورد

درشان ہے یہ گھوڑا۔ (۵) باگ اٹھانا

(جرات) ملے کرنی ہے یہ گرم زمین اور بھی

جرات + کر توسن فکر ملے کہ تو باگ اٹھا گرم +

(۶) باگ لینا۔ (برق) باگ آنکھیں لگی

ہیں خلق کی زیر قدم + دیدہ عاشق کی بتلی

ہرسم توسن میں ہے +

ستادن موہے بدن۔ (۱) روئین کھڑے

ہونا۔ (۲) ایسے خود بخوار ہیں اس ترک کے

موت مرگان + کہ تصور سے بیان روئین

کھڑے ہوتے ہیں۔ (۳) روئین کھڑے

ہونا۔ (تجر) روئین تن پر کھڑے ہوتے

ہیں کانٹوں کی طرح + شیر بن جاتی ہے ساہی

میرا صحرا دیکھ کر۔ (۴) پھیری لینا۔

(انشا) اک پھیری جو ترا خاک بسر لیتا ہے +

تھام جبریل امین اپنا جگر لیتا ہے۔

استحصال بے مشقت۔ (۱) آسمان سے گرنا

(۲) پڑا پانا۔

استخارہ۔ (۱) استخارہ دیکھنا۔ (۲) استخارہ

کرنا۔

استرخاے ملاوہ کو دکان۔ (۱) گلا آنا۔

(۲) گھاٹی آنا۔

استفراغ کردن۔ (۱) زمین دیکھنا۔ (ناسخ)

کشیف ماہ ہے دیکھو نہ آسمان کی طرف +

مجھے ہے خوف مباد اکمین زمین دیکھو۔

(۲) ڈاک لگنا۔ (ناسخ) کیا پیون میں

بھرسا قی میں کہ لگ جائیگی ڈاک + بس

گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا۔ (۳) قے

کرنا۔ (نواب مرزا) ع۔ قے کرین میری

بات رو نہ کرین۔ (۴) رو کرنا۔ (نواب مرزا)

نے اسی عیسیٰ کہا ہوا ع۔ قے کرین میری بات



رد نہ کریں۔ (۵) آنتین اُلٹنا۔

اسراف۔ (۱) اُڑانا۔ (ناسخ) جو اُس خورشید کو

عشق میں ہاتھ آئے لے ناسخ + تو ذروں  
کی طرح دم میں اُڑا دوں گنج قارون کو۔

(۲) اُلٹے اُلٹے کرنا۔

اسیر شدن۔ (۱) قید ہونا۔ (۲) پرے میں

ہونا۔ (واقف) دقت آیا ہے کہ ہوں شاہ

گدا پرے میں اِنچ

اشارہ فہمیدن۔ (۱) آنکھ پچانتا۔ (تسلیم) سو

رتیب دیکھ کے جھوٹی قسم نہ کھا + پچانتے ہیں

خوب محبت کی آنکھ ہم۔ (۲) تیور وں سے

تاڑ جانا۔

اشارہ کردن۔ (۱) اُنکلیان اُنکھنا۔ (داغ)

ع۔ اُنکلیان اُنکھنگی وہ آئے مکرے دے +

(۲) آنکھ دینا۔ (حبیب) جان کیا تھی کہ

عدو ہم سے ملاتے تیوری + آنکھ دی آپنے

میں خوب اشارہ سمجھا۔ (۳) آنکھ مارنا۔

(زند) جان قربان ان اشارہ دے بلابر کو

تو + صدقے اس چٹک زنی کے بے تکلف

مار آنکھ +

اشتباہ۔ (۱) دھوکا۔ (۲) دھوکا دھڑی

(تجر) دھوکے دھڑی کی باغ جہان میں بہار

ہے + رد مال گلر خوں کے چھپے ہیں کڑھے نہیں +

اشتباہ طعام۔ (۱) آنہون کا قل ہو اشد

پڑھنا۔ (ناسخ) فاقون سے تباہی ہو جاتی ہے

اب + آنتین پڑھتی ہیں قل ہو اشد مدام۔ (۲)

آگ لگنا۔ (۳) کلیجا کھر جینا۔ بھوکا ہونا

(۴) پیٹ کو لگنا۔ بھوک لگنا۔

اصحاب پیشین۔ (۱) اگلے لوگ (۲) اگلے وقت کے

لوگ۔ (۳) اگلے زمانے والے۔ (۴)

کو چہ عشق کا رستہ کوئی ہم سے پوچھے + خضر کیا

جانین غریب اگلے زمانے والے۔

اضطراب۔ (۱) کھلبلی۔ (۲) تلامی۔ (۳)

تلہانا۔ (۴) بلبلا نا۔ (۵) گھبراہٹ

(۶) جگر پر ہاتھ رکھنا۔ (جرات) کھینچ کر

آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا + دامن اُس نے

بھی اٹھا دیدہ تر پر رکھا۔ (۷) دل پر ہاتھ

رکھنا۔ (جرات) حال تجھ بن ہے یہ لے

شوخی سگر اپنا + کہ جو دم لیتے ہیں تو ہاتھ ہی

دل پر اپنا۔ (۸) تڑپ۔ تڑپنا۔ (۹)

افرا تفری۔ (۱۰) چوہے چھوٹنا۔

(۱۱) کلیجا پھر کنا۔ (تجر) زلف کے ایک

ہی جھٹکے میں کلیجا پھر کا + بہت ایوب کو دعویٰ

تھا شکیبائی کا۔ (۱۲) کلیجا اُلٹنا۔ (تجر)

اقرار کر کے وصل کا انکا ر ظلم ہے + تم کیا

پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔ (۱۳) دل تیر و بالا



ہونا۔ (آتش، چشمستان کی گردش سے  
تہ وبال ہے دل + عشق بازون کی صفین لٹین  
یہ ساغر سینکڑوں۔ (۱۳) ہاتھ پاؤں مارنا  
(ناسخ، دیکھ پلے گوئے گوئے جو تمناے  
ہاتھ پاؤں + زیت بھرماند سہل کیون نہ  
لے ہاتھ پاؤں۔ (۱۴) پیٹ پکڑے  
پھرنے۔ (جہڑات) گور گورادہ بدن دیکھے  
جو متاب ساتھ + پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا  
بھرے بیتاب ساتھ۔

**اضمحلال طبع** (۱) تیور بھجنا۔ (تجر، خوش نگاہوں  
کو جلاتی ہیں وہ دبیر ملکین + چشم حورا کی  
بجھاتی ہیں تیور ملکین۔ (۲) جی گرا جانا  
(۳) دل بیٹھا جانا۔ (تجر، قطع حب سے  
ہوئی امید وصال جانان + اس طرح  
بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا۔

**اطاعت**۔ (۱) تلوے دھو دھو کے پینا۔  
(۲) کچے گھڑے پانی کے بھرنا (تجر،  
کبھی ہوا نہیں کچے گھڑے بھرین پانی +  
ہزار شکر کسی سے نہ چاہ کی ایسی۔ (۳)  
پانی بھرنا۔ (۴) پاؤں دھو کر پینا۔  
(غالب، غالب مرے کلام میں کیونکر مزا  
نہو + پیتا ہوں دھو کے خسر و شیرین سخن کے  
پاؤں۔ (۵) ایک پاؤں سے گھڑا ہونا

(ناسخ، کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرد باغ +  
عمر گزری غنچہ اک پاؤں سے استاد ہوں۔  
**اتھار تکرار از نگاہ**۔ (۱) تیور بگڑنا۔ (تجر،  
ہیکر سرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے +  
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے۔  
(۲) تیور میلے ہونا۔ (تجر، نہ لغزش ہو  
قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں + سنبھلا  
جا ہے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے + (۳)  
تیوری چڑھا جانا۔ (جلال، چار پھول کر  
جو تولے گل چڑھا جاتا نہیں + تیور یان  
تو میری تربت پر چڑھا جایا نہ کر +  
**اعتبار**۔ (۱) ساکھ۔ (۲) بھرم (۳) لاکھ  
من کا ہونا۔

**اعتماد دست**۔ (۱) آڑ پاؤں۔ (۲)  
آڑ پھانس۔

**اعتماد کردن**۔ (۱) بھروسہ کرنا۔ (نواب،  
ہوتا نہ حیا پر شب وصل اُنکو بھروسہ +  
واقف وہ اگر ہوتے مری بے ادبی سے۔  
(۲) بھولنا۔ (تجر، جسے بھولے ہوئے تھے  
ہم وہ سخن یاد آیا + دم جو ٹوٹا ہمیں وہ  
عہد شکن یاد آیا۔ (۳) تکیہ کرنا (آتش،  
تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا + تکیہ خدا پہ  
کیجیے دروازہ بھیڑیے +



اعزاز۔ (۱) آنکھوں سے لگا رکھنا۔ (ظفر) آنکھوں سے  
 لگا کیونکہ بھلا اسکو نہ رکھوں + آئی ہے  
 مرے ہاتھ جو یہ خاک و ہان کی۔ (۲)  
 آنکھوں پر بٹھانا۔ قدموں کے نیچے  
 آنکھیں بچھانا۔ آنکھیں بچھانا۔ (ہجر)  
 نصیب کسکے یہ عاشقوں میں بغل میں وہ گلغذا  
 بیٹھے + بچھاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری  
 آنکھوں پر یا بیٹھے۔ (۳) سر پر رکھنا  
 (اذق) تو نے گل کو سر پر جب رکھا جن  
 میں توڑ کر + میں بھی حاضر ہوں کہا غنچے نے  
 یہ منہ موڑ کر + (۴) سر آنکھوں پر بٹھانا۔  
 (ہجر) کوئی نہ سر پر بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر  
 ہاے اٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا۔  
 (۵) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھوں سے قدم  
 لگانا۔ (۶) کسا دیوانہ ہوں اللہ ری  
 میری تعظیم + قیس فرما دگاتے ہیں قدم  
 آنکھوں سے + (۷) آنکھوں پر رکھنا۔  
 (اسیر) رتبہ عینک کو ہوا دل کی صفائے  
 حاصل + اپنی آنکھوں پر اسے اہل صفا رکھتے  
 ہیں + (۸) آنکھ پر رکھنا۔ (ناسخ) کیا کسی  
 ناچیز کو ناچیز ہم سمجھیں بھلا + آنکھ پر رکھتے  
 ہیں اکثر وقت حاجت کاہ کو + (۹) آنکھوں  
 پر جگہ ہوتا۔ (ناسخ) دی ہے خالق نے

ازل سے آبر و تلوار کو + کیون نہ آبر و پر جگہ  
 ہوا برے خمدار کو۔ (۱۰) آنکھوں پر  
 پاؤں رکھنا۔ (آتش) چال وہ چل کہ  
 ہو جان سے دل عالم کو عزیز + آنکھوں پر  
 رکھیں ترے کافر و دیندار قدم۔

اعضا شکنی۔ (۱) بدن ٹوٹنا۔ (ناسخ) ساتھ  
 شیشو کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا + ساقیا  
 تو بے محکوب بھی راس نہیں + (۲) بدن  
 توڑنا۔ (آتش) شربت وصل ہے تنقیہ کی  
 خاطر موجود + تپ ہجر کے بدن کو نہ ہمار  
 توڑے۔ (۳) ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ (ناسخ)  
 محتسبے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خم +  
 ٹوٹے ہیں آج کچھ ساقی ہاے ہاتھ پاؤں +  
 اعلان سخن و کالے۔ (۱) ڈنکا پینا۔

(۲) ڈنکے کی چوٹ۔ (ہجر) ڈنکے کی  
 چوٹ عرش پر شور و فغان گیا + (۳)  
 کھلے بندون۔ (پنڈت) دیا شکر نسیم  
 کہ کھلے بندون جی کی تنگی + بے ننگ  
 ہوئی وہ شوخ تنگی۔ (۴) کھلے خزانے  
 (پنڈت) دیا شکر نسیم، شہزادے کے آگے  
 بیچانے + انعام دیا کھلے خزانے (۵)  
 دھڑلے سے۔

اعور شدن۔ (۱) کاننا ہو جانا۔ (۲) ایک آنکھ



پھوٹ جانا۔

اغوا کردن۔ (۱) کان بھرنا۔ (ذوق) کوئی غماز

نہیں میری طرف سے ذوق + کان اُسکے

تری فریاد ہی بھر دیتی ہے۔ (۲) اُچھالنا۔

اُچھال دینا۔ لگانا بھجانا۔ (جرات) لگا

آتش جگر کو سوزا الفت اب رلاتا ہے +

لگانا اسکو کہتے ہیں بھجانا اسکو کہتے ہیں۔

(۳) بھرنا۔ (۴) کیا غم مرے سینے کو کیا

دل نے جو غالی + اندیشہ ہے کچھ یا رکھو

جا کر نہ بھرا ہو۔ (۵) اُچھا رتنا۔ (۶)

رند دھڑا بھار کے زاہد کو لیلچلین + نور و نہار

وہ کھیل رہا ہے گلی میں رنگ۔ (۷) لگائی

بھجائی کرنا۔ آگ بھڑکانا۔ (جرات)

آہ اس دلی لگی پر چشم گریان کیوں نہ ہو +

ہے اسی کجنت کی یہ آگ بھڑکائی ہوئی۔

(۸) بھڑکانا۔ (ناسخ) اگر جان جاؤں تو

بھڑکاؤں اسکو + جسے وہ بہت بیون

چاہتا ہے۔ (۹) ادھر کی ادھر کرنا۔

(جرا) غیر جا جا کے لگاتے ہیں مری جانب سے +

دوستو تم تو ادھر کی نہ ادھر ہونے دو۔

(۱۰) کان میں پھونکنا۔ (آتش) فرشتے

نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے + وہ سر ہے

کونسا جسپر کہ کج کلاہ نہیں۔ (۱۱) ورغلانا

لگانا۔ (سیر) بالکس آج اُسکے ہم نے

سلوک دیکھے + کیا جانوں دشمنوں نے کل

اُس سے کیا لگائی۔ (۱۲) پڑھانا۔ (موت)

اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو + دشمنوں کے

پڑھائے لوگوں نے۔ (۱۳) شہ دینا

(۱۴) کان میں جو کچھ کہہ دیتے ہیں وہ +

تھکولے نادان شہ دیتے ہیں وہ۔

(۱۵) بھرا دینا۔

آفتادن برق۔ (۱) بجلی ٹوٹنا۔ (۲) بجلی گرنا

(پڈت) دیا شکر نسیم، وہ شعلہ آتشین لپکے

بجلی سی گری چک دمک کے۔

آفتادن مکان۔ (۱) اڑاڑا کے بیٹھ جانا۔

(ناسخ) ہجر جانان میں جو رونے کو میں کل

بیٹھ گیا + اڑاڑا کے وہیں گردون کا محل

بیٹھ گیا۔ (۲) ڈھے جانا۔ (جرات)

اشک روان نے ڈھایا یہ خانہ دل ہو +

پر رفتہ رفتہ سارا یہ ملک دل ڈھے گا۔

(۳) آ رہنا۔ (آسیر) مرے نامے ہیں

ستون خیر ہے اتنی در نہ + ہفت افلاک

زمین پر بھی آ رہتے ہیں۔

افتراق کنانیدن میان دو کس۔

(۱) توڑ جوڑ۔ (۲) توڑنا۔ (۳) اشد

افراط۔ (۴) اشد وے ہوئے۔ (۵) ہتات۔



(۳۴) بھرمار - (۳۵) اٹم ۵ ریل پیل -  
**افروختن آتش** - (۱) آگ دہکنا - (آتش،  
 اگلر کی طرح جو دہکتے ہیں داغ عشق +  
 سینے میں اپنے رہتی ہے گرمی اُجاع کی -  
 (۲) آگ بھڑکنا - (ناسخ، دبی تھی آگ  
 جو سینے میں پھر بھڑک اُٹھی + کل اُس بھیمو کے  
 نے دکھلائی جو بھڑک ہو کو +

**افزایش دل از مسرت** - (۱) دل بڑھتا  
 (۵) وہ بت کر سا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا +  
 گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا +  
 (۲) ہاتھ بھر کا دل ہو جانا - (۳) کلیجا  
 بڑھ جانا - (بجر، یار کے آنے کی شادی  
 مرگ ہو گئی + بھر سینہ بھٹ گیا ایسا  
 کلیجا بڑھ جانا -

**افسانہ** - (۱) پنواڑا - (۲) رام کہانی (۳)  
 جھوٹ کا دفتر - (۵) دُکھڑا -  
**افسردہ دلی** - (۱) جی اُداس رکھنا یا ہونا -  
 (ناسخ، خود بخود جی مراد اُداس نہیں +  
 دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں - (۲)  
 جی بھینا - (پنڈت دیا شکر نسیم) بولا وہ کہ  
 جی بھانہ جانی + دیو آگ تو آدمی ہے  
 پانی + (۳) دل بھینا - (آتش، بے  
 داغ عشق کیون نہ مراد دل بھیا ہے +

اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے +  
 (۴) دل سرد ہونا - (ذوق، اس سے تو  
 اور آگ وہ بیدار ہو گیا + اب آہ آتشین  
 سے بھی دل سرد ہو گیا - (۵) دل مردہ  
 ہو جانا - (ناسخ) ہو گیا ہے دل مرا مردہ  
 کمان فکر سخن + شعر خوانی کے عوض اب  
 نومہ خوانی چاہیے - (۶) دل نہ ہونا -  
 (درد) ہم تجھ سے کس ہوس کی فلکست جستجو  
 کرین + دل ہی نہیں رہا ہے جو کچھ آرزو  
 کرین -

**افسوس کر دن** - (۱) دانتون میں اُنکلی دبانا -  
 (۵) کچھ اُس سے اشلے میں کہتا ہوں تو  
 کتا ہے + دانتون میں دبا اُنکلی دے  
 یہ رسوائی - (۲) اُنکلی دانتون کے  
 نیچے دبانا - (۳) پٹپٹانا - (بالکسر ہر دو  
 باے فارسی، (۴) ہاتھ ملنا - (آتش،  
 یاد آگئے چمن میں وہ مہندی لگے جو پائون +  
 مہندی کے پیر دیکھ کے ہم ہاتھ مل چلے -  
 (۵) دانتون سے ہونٹ چپانا -  
 (آتش) تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھ سے  
 جو آہ + ہونٹ اپنے اپنے دانتون سے چبا کر  
 رہ گیا - (۶) پچپانا - (۷) یاد کرنا - (لانت  
 ع - اس قدر دل سے بھلاؤن کہ بہت یاد کرو -



افسون۔ (۱) انچھر۔ (۲) ڈھائی انچھر (۳)

پڑھنت۔ (سودا) سحر صولت کے سامنے

تیری + سامری بھو بجائے اپنی پڑھنت +

افشا ندن غلہ۔ (۱) پھٹکنا۔ (۲) پچھوڑنا۔

افشا کے راز۔ (۱) سر پوش کھلجانا۔ (نکمت)

لے کاوش خیال مثرہ جوش کھلگیا + پھوٹا

جودل کا آبلہ سر پوش کھلگیا + (۲) بھانڈا

پھوٹنا۔ (۳) بھرم کھلجانا۔ (غائب)

بھرم کھلجائے ظالم تیری قامت کی درازی کی

جواس طرح پڑیج و خم کا پیچ و خم نکلے +

(۴) راز کھلجانا۔ (ناسخ) راز اپنے کھلگئے

خط کی طرح + نکلے غیروں سے اکثر نامہ بہ

(۵) بو پھوٹنا۔ (تجر) عمر بھر بھول پین ہم

نہ کبھی بو پھوٹے + جام آنکھوں میں چھپا

رکھتے ہیں مینا دل میں + (۶) پردہ کھلنا

(نکمت) راز دل کیونکر چھپے تیری بدولت

زخم مشق + درمیان میں وہ جواک حائل

تھا پردہ کھلگیا۔ (۷) قلعی کھلنا۔ (ظفر)

جس گھڑی غائب سے رنگت ترے

رخ کی کھلجائے + روکش آئینہ ہو کر تجھے

تو قلعی کھلجائے (۸) لفافہ کھلنا۔

(دزیر) حسن عارض عارضی تھا کھلگیا + خط کے

آئیے لفافہ کھلگیا۔ (۹) پردہ فاش ہونا۔

(آتش) رونے کے بدلے حال پر اپنے

ہنسا کیے + پردہ ہوا نہ فاش پہلے ملاں کا۔

افعی۔ (۱) کالا۔ (نسیم لکھنوی) جب صبح ہوئی تو

منہ میں ڈالا + کالے نے من اثر دے کا کھایا

(۲) کالا ناگ۔ (۳) کالا سانپ۔

(۳) ناگ۔ (۴) سانپ۔ (ع) چشمہ

خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے (۵)

کیڑا۔

افعی شتن۔ (۱) سانپ کا سر توڑنا۔

(ناسخ) دیکھ کر چوٹی کو ایڑی تک جو بل

کھانے لگا + سنگ پائے یار سے سر میں

توڑا سانپ کا + (۲) سانپ کو کچلنا۔

(آتش) شام ہجران صبح کر کے بھی نہ دیکھا

روز وصل + سانپ کو کچلا پر آتش

گنج پنهان رہ گیا۔

افکن دن خود را بچاہ۔ (۱) کنوئین میں گرنا

(۲) کنوئین جھانکنا۔ (تجر) یہ جگہ وہ ہے

فرشتوں نے کنوئین جھانکے ہیں + پاک

اندیشہ دنیا سے بشر کیا ہوگا۔

افلاس۔ (۱) گھر میں بھونی بھانگ نہ ہونا۔

(میر) گرمی سبزہ رنگوں سے اور گھر میں

بھونی بھانگ نہیں + (۲) دانتوں پر

میل نہ ہونا۔



افواہ - (۱) اُڑتی اُڑتی خبر - (۲) اُڑتی  
ہوئی خبر -

اقبال مندی - (۱) ستارہ اوج پر ہونا -

(غائب) گوہر کو عقد گردن خوبان میں  
دیکھنا + کس اوج پر ستارہ گوہر فروش ہے -

(۲) ستارہ چمکنا - (آتش) شب ممتاز

میں منہ کھول کر وہ شوخ سوتا ہے + ستارہ

آجکل چمکا ہوا ہے ماہ تابان کا - (۳)

ستارہ بلند ہونا - (آتش) غاں سیہ

بناتا ہے رخسار پر وہ ماہ + کیا اندون جل

کا ستارہ بلند ہے - (۴) ستارہ فلک

پر ہوتا - (آتش) زبرد یوار ہین ہم بام کے

اد پر وہ ماہ + ہم زمین پر ہین فلک پر

ہے ستارہ اپنا + (۵) قسمت کا دھنی

ہوتا - (آتش) اخوان کی عداوت سے ہوا

شہر یوسف + کچھ پیش نہیں جاتی ہے

قسمت کے دھنی سے -

اقرار کر دن - (۱) قرار داد - اقرار کرنا (۲)

ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (۳) وعدہ وصل کی

شادی سے فنادم ہوگا + قتل کر ہاتھ پر

اپنے نہ صنم مار کے ہاتھ + (۴) حامی بھرنا

(مومن) کیون مرے قتل پر حامی کوئی

جلاد بھرے + آہ جب یکہ کے سجدہ سا

ستم ایجاد بھرے - (۴) زبان دینا -

دبیر جو کچھ کہ منہ سے کہا ہے اسے نباہو

بحر + زبان دیکھے اب کیا ہے گفتگو باقی +

(۵) زبان ہارنا - (ع) مرٹین گے ہیں

اب تم سے زبان ہار چکے + (۶) قول

دینا - (پندت) دیا شکر نسیم، بولا وہ کہ پہلے

قول دیجئے + پھر میں جو کہوں قبول کیجئے +

(۷) کہی بدی -

الصفات کردن - (۱) بات پوچھنا - (۲) آنکھ

اٹھا کر دیکھنا - (منیر) اللہ کے غرور

جواب سخن تو کیا + اس بتنے آنکھ اٹھا کے

نہ دیکھا کلیم کو - (۳) آنکھ ملانا - (نسیم بلوی)

کھڑے کسے بر سر راہ ہین کین مرچکین کہ

تباہ ہین + ہوت خدنگ نگاہ ہین ذرا

آنکھ سے ملائیے - (۴) کیسی طرف منہ

کرنا - (ناسخ) دوچار حزن پہونچے اگر اور

بھی ہم سے + ہستی کی طرف منہ نہ کرے

کوئی عدم سے + (۵) منہ دینا - (۶)

منہ چڑھانا (۷) منہ لگانا - (ذوق)

لے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا + چھٹی

نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی +

التو لے امرے - (۱) گھولے میں پڑنا - (۲)

کھٹائی میں پڑنا - (عاشق) دم ہونٹو پیر



اپنا ہے جو ہوتے ہیں ترش آپ + جیتے  
 ہیں نہ مرتے ہیں کھٹائی میں پڑے ہیں +  
 (۳) موقوف رکھنا - کرنا - (ناسخ) زندگی  
 کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز + حشر پر  
 موقوف رکھتا ہوں نظارہ صبح کا + (رولہ)  
 فکر کر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہیں + پھر  
 طبیعت کا کسی دن امتحان ہو جائیگا۔  
**التیام زخم** - (۱) انگور بندھنا - (جلال)  
 نگاہ مرآت کے خنجر نے ساقی گھاؤ ڈلے  
 ہیں + ٹپک نکلے شراب نگور اگر زخم  
 جگر باندھے + (۲) زخم بھرنا - (غالب)  
 دوست غمخواری میں میری سعی فرمائی گے  
 کیا + زخم کے بھرنے تک ناخن نہ بڑھ  
 آئینگے کیا۔

**اسحاح کردن** - (۱) ناک رگڑنا - (ناسخ)  
 ناک رگڑے ہی پڑی کیونکر نہ اُسکے سینے  
 بدلے نتھنی کے سلیمان کی ہو خاتم ناک میں +  
 (۲) پانوں پر لوٹنا - (آتش) لوٹنا ہی  
 پانوں پر مانند سایہ باغ میں + تیرے  
 آگے پست ہوتا ہے قد بالائے سر -  
 (۳) پانوں پر پڑنا - (ناسخ) پڑتا ہے  
 پانوں اُس بُت پر نور کے جہان + تاریک  
 شب میں ہوتی ہے اتنی زمین سفید۔

(۴) پانوں پر گرنا - (آتش) گر پڑے  
 پانوں پر تیرے ہر اکر سایہ دار + آفتابی  
 سے جو تو کہدے کہ اسکو روک مت +  
 (۵) پانوں پر سر جھکانا - (آتش) سجدہ  
 شکر خدا یا میں کیے رکھتا ہوں + پانوں پر  
 یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل - (۶)  
 گھلگھلانا - (۷) رگڑ رگڑنا - (۸) تلوے  
 سہلانا - (آتش) تلوے سہلاتی ہیں پر یان  
 خانہ زنجیر میں + وقت کا اپنے سلیمان ہے  
 قرار دیوانہ آج + (۹) تنکا دانتوں میں لینا  
 (غالب) نہ آئی سطوت قابل بھی مانع میرے  
 نالوں کو + لیا دانتوں میں جو تنکا ہو ارشہ  
 نیتان کا - (۱۰) تنکا منہ میں لینا -  
 (شوق) نہ تاب و کشی جب جذبہ دل سبھوئی  
 حاصل + لیا آخر کو تنکا کمر باندے ہار کے منہ  
 میں - (۱۱) آنکھیں تلوؤں سے ملنا -  
 (ناسخ) اُسکے تلوؤں سے ملین سوتے میں  
 کیا آنکھوں کو ہم + ناخن پر نور ہے چشم  
 نگہبان پانوں میں - (۱۲) ہتھین کرنا -  
 (ناسخ) ہتھین کر کر کے احسان کرتے ہیں  
 ہم مے پرست + جام اگر خالی نظر آتا تو  
 شیشہ خم ہوا + (۱۳) ہاتھ ٹھڈی میں لینا  
 (۱۴) کبھی جو ہاتھ اُس محبوب کی ٹھڈی میں



ڈالا ہے + کہا ہے توڑ تو لوگ نہ تم سب  
زندان کو + (۱۴) التجا کرنا - (غالب) صحبت  
میں غیر کے نہ کہیں پڑ گئی ہو خو + دینے لگا  
بوسہ بغیر التجا کیے + (۱۵) خوشامد کرنا -

الزمام - (۱) دوس - (بواد مجہول) (۵)  
قسمت الٹی ہے کیا کروں اسکو + دوست  
دشمن ہے دوس دون کسکو + (۲) چھدا  
(۳) اکھنا -

الزامیکہ بدیگران باشد بخود عائد شود -  
(۱) اُلٹا دھڑا بندھنا - (۲) اُلٹی  
آنتین گلے پڑنا - (انشا) ہون اُلٹی  
۲ آنتین اُسکے گلے ہی میں چٹ پڑیں +  
جو کوئی اُس سے جا کے ہمارا گلہ کرے -  
(۳) لینے کے دینے پڑنا - (حسن) لگاتے  
ہی بس لب لب جی دیا + حسن اب تو لینے کے  
دینے پڑے -

آلہ شکار ماہی - (۱) بنسی - (۲) ڈگن -  
(رشتہ) صید عاشق کے لیے یون ہی تراشتہ  
عشق + جسطرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریائیں  
امتحان کردن - (۱) امتحان کرتا - (۲) امتحان  
لینا - (۳) تانا - آزمانا - (۴) کسنا -  
(۵) دیکھ لینا - (آتش) یار نے نزع میں  
صورت نہ دکھائی ہمکو + دشمن و دوست کو

ہنگام سفر دیکھ لیا + (۶) دل دیکھنا (برق  
دل لیکے دہری سے جو دل دیکھنے لگے +  
رکھ دوں حضور یا رکھیجا نکال کے +

امرد - (۱) بے ریشہ - (پنڈت دیا شکر نسیم)

بے ریشہ وہ طفل نوجوان تھا + حلو بے دود

بے گمان تھا - (۲) چھو کرا - (۳) لوتڑا -

امر عظیم - (۱) بڑا کام - (۲) بڑی بات -

امر نادرا کردن - (۱) آسمان کے تلے توڑنا

(۲) آسمان سے تارے اُتارنا - (پنڈت

دیا شکر نسیم، تو مانگ تو مجھ سے کچھ زبان سے +

تارے میں اُتاروں آسمان سے + (۳)

عرش کے تارے توڑنا - (ناسخ) عرش کے

توڑے ہیں تارے جاے مضمون بلند + آج

باسے امتحان طبع عالی ہو گیا +

امر ناگوار خاطر - (۱) جان کا جنجال - (۲)

جان کا عذاب -

امید - (۱) آس - آسرا -

امید یون (۱) آسرا ہونا - (دہن) جان بلب

ہون ہجر کی شب اُن سے ملنے کی ہے یاس +

اب قضا کا آسرا ہے یا خدا کا آسرا - (۲)

آس بندھنا -

امید وار یون (۱) آسرا پکڑنا - (۲) آسرا

تکنا (شر) نت نیا ایک فری ہے وہ



دیکھو شرف + آسرا تکتے ہونا حق بت ہر جانی  
 کا۔ (۳) آسرا کرنا۔ (۴) آسرا لگانا۔  
 (آسیر) کبھی تو خاطر غسال و گور کن لے مرگ  
 غریب دیسے ہیں آسرا لگائے ہوئے +  
**اُمید وارداشتن بوعده دروغ**۔ (۱)  
 آئے بے کرنا۔ (۲) جھٹلانا۔ (۳)  
 لٹکائے رہنا۔ (۴) شام و سحر کرنا۔  
 (آتش) لے آسمان کفن کے دینے میں دیر  
 کیا ہے + قسمت کے لکھے میں تو شام و سحر نہ کرنا۔  
 (۵) صبح و شام کرنا۔ (۶) آجکل کرنا۔  
 (ناسخ) کہو پیا میر کہ بیان تو ہے آجکل +  
 حالت وہاں خراب ہو بیتاب وصل کی۔  
**اُمید وار کردن**۔ (۱) آسرا دینا۔ لگا رکھنا۔  
 (۲) بھروسا دینا۔

**اُمید وار ماندن بوعده ہائے دروغ**۔

(۱) جھولنا۔ (ناسخ) اُمید وصل میں ہم  
 جھولتے ہیں برسوں سے + وہاں رقیبوں  
 میں تیار بیاں ہیں جھولوں کی۔ (۲) لٹکنا  
 (میر تقی) تو طرہ جانان سے چاہے ہے  
 ابھی مقصد + برسوں سے پڑے ہمتوں  
 تیر لٹکتے ہیں۔

امیر۔ (۱) بڑا آدمی۔ (۲) بھاری بھر کم۔  
**انبار شدن**۔ (۱) پُل بندھ جانا۔ (جہازات)

دل و جان و جگر پر بے تامل + غم و درد و الم  
 کا بندھ گیا پُل + (۲) الم ہو جانا۔ (۳)  
 ڈھیر ہو جانا۔ (ذریعہ) عارض پہ خط سے  
 کانٹوں کا اک ڈھیر ہو گیا + غمزہ نہ کیجے  
 سبب ذقن بیر ہو گیا۔ (۴) ستمراؤ  
 ہو جانا۔ (مصطفی) لاشوں کے ستمراؤ وہاں  
 پڑ گئے + ایک نظر کر کے وہ جید صریح +  
**انبار میزم**۔ (۱) ٹال۔ (۲) ٹھیکلی۔  
**انبہ خام**۔ (۱) انبیا۔ (۲) کیری۔  
**انباغ**۔ (۱) سوت۔ (۲) سوکن۔ (جانباب)

سوکن نے آج پنا پا جامہ گلبدن کا آنچ  
**انتخاب**۔ (۱) چننا۔ (۲) آراشیو نہیں کیلی  
 ہنے + افشان کی پھین کو چن لیا ہے۔  
 (۲) چھانٹنا۔ (۳) چھانٹا وہ دل کہ  
 جسکی ازل سے نمود تھی + پسلی پھر ٹکڑ ٹھٹی  
 نظر انتخاب کی +

**انتظار کردن**۔ (۱) راہ تگنا۔ (۲) دمبدم  
 مرگ و قضا کیوں نہ تکین میری راہ + آہ  
 تگنا ہو نہیں اک شوخ شنگار کی راہ (۲)  
 راستہ دیکھنا۔ (۳) آنکھیں در پر لگی  
 رہنا۔ (آغا حجو ہندی) تو نے وعدہ کیا تھا  
 آنے کا + آنکھیں در پر لگی رہیں میری۔  
 (۴) آنکھیں کسی طرف لگنا۔



(ناسخ) لوٹتے ہیں خاک پر آنکھیں لگی ہیں سو  
بام + طالب معراج ہیں افتادگان کوئے  
دوست - (۵) راہ دیکھنا - (۵) پرک  
ہیں کوچہ جانان میں نقش پاکیطرے + مٹانے  
وائے کی ہر وقت راہ دیکھتے ہیں + (۶)

آنکھ دروائے کی طرف ہونا - (ذوق)  
ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوے در

لیکا جو پر گیا ہے مجھے انتظار کا + (۷)  
انتظار کرنا - منتظر رہنا - (ناسخ) کر رہا  
ہوں شام سے میں انتظار اس ماہ کا - (۸)

انتقام - (۱) انتقام لینا - (۲) بدل لینا -  
(۳) عوض لینا - (۴) خبر لینا -

انتہائے پریشانی - (۱) پتلا حال ہونا -  
(تجرع) - کمرے کیا حال پتلا ہوا - (۲)

ایڑیاں رگڑنا - (آتش) رگڑ وائیں  
یہ مجھ سے ایڑیاں وحشت سے غربت میں +

ہوا مسدود رستہ جادہ راہ وطن بگڑا - (۳)  
ایڑیاں گھسنا - (ناسخ) مدتوں آٹھوں

پہر تڑپا ہوں کوئے یار میں + گھس گئی ہیں  
ہاے مجھ بچو اب خور کی ایڑیاں -

انتہائے رعیت - (۱) گرے پڑنا - (تجرات)  
حقاکہ تو وہ جنس ہے بازار حسن میں + بے

اختیار جس پہ خریدار گر پڑے - (۲)

راں ٹپکنا - (تجر) اتنا بھی بقیار نہونا تھا  
تجر کو رہا اس شمع روپہ رال جو ٹپکی  
ہلک گیا + (۳) ٹوٹ پڑنا - (۵) مدت کے  
بعد منہ سے لگی ہے جو چھوٹ کر + تو بہ بھی  
مے پہ گرتی ہے کیا ٹوٹ ٹوٹ کر +

انتہائے شیرینی - (۱) لب بندھنا - (۲) لب  
بند ہونا - (۳) کیونہ پوچھے حال تلخی عاشق  
دلگیر سے + ہو گئے ہیں بند لب شیرینی تقریر سے

انتہائے گرما - (۱) آگ برسنا - (آتش)  
چنگاریاں جھڑپیں عوض قطرہ ہاے آب +

برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو - (۲)  
پھونکے دینا -

انتہائے محبت - (۱) لٹو ہونا - (۲) پاؤں  
دھو کر پینا -

انتہائے مرتبہ - (۱) مٹا کر کے (۲) اس سر -  
انتہائے نشہ - (۱) کہیں پاؤں رکھنا

کہیں پڑنا - (۲) نشے میں چور ہونا -  
(ناسخ) غم نہیں محتسب جو توڑا خم + نشہ  
نے چور کر دیا ہلکے +

انجام اندیشی - (۱) آگ اچھا کرنا - (۲) اگر  
مگر کرنا - (۳) پس و پیش کرنا -

انجام کار - (۱) آخر کو - (۲) آخر کار - (۳)  
پنچوڑ - (میر تقی) جیب اور آستین سے



رونے کا کام گذرا + سارا بچوڑا بتو دامن پر

آ رہا ہے۔

انداز۔ (۱) ڈھنگ۔ (آتش) گفتنی حال نہیں ہے

اپنا + کچھ عجب ڈھنگ ہا کرتا ہے۔ (۲)

پچھن۔ رجحان، بخشیدگا خدا تاجر کو کس حسن

عمل پر + ہکو تونہ اچھا کوئی پچھن نظر آیا +

انداز کسے در خود پیدا کر دن۔ (۱) چربا

اُتارنا۔ (۲) خاکا اُٹرانا۔

پھرے تیرے سوئے میں سرگشتہ ہر سو

بگولون کالے یار خاکا اُٹرایا + (۳) طرز

اُٹرانا۔ (ناسخ) ہرنالے میں سو ٹکڑے جگر

ہوتا ہے بلبیل + آسان نہیں طرز اُٹرانی

مرے دل کی۔

اندازہ کر دن۔ (۱) اندازہ کرنا۔ (۲) نظر

میں تولنا۔ (قلق) سب کو بن جو کھے چیز

دیتے ہیں + ہم کو نظر دن میں تول لیتے ہیں +

(۳) نظر میں جانچنا۔ (۴) جانچنا

(۵) اٹکل کرنا۔ (رشت) کن حسینوں سے

تکو دن نسبت + سب سے اچھے ہو میری

اٹکل میں +

زندگ۔ (۱) تھوڑا۔ (۲) ذرا۔ (۳) ذرا سا

زندگ۔ (۱) تھوڑا تھوڑا۔ (۲)

خال خال۔ (آتش) ہوئی ہے خال

رخ یار پر ملاححت ختم + نک یہ حسن نے

زندگی کو خال خال دیا +

زندگ کر یہ کر دن۔ (۱) دو آنسو بہانا (جرات)

دم آخر مرے بالین پر آؤ گے تو کیا ہوگا +

میان صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا

ہوگا + (۲) دو آنسو ڈالنا۔ (۳)

شمع روئے قبر پر گلروہا ہے واسطے +

حیف ڈالے تونہ دو آنسو بہاؤ واسطے۔

زندگ مہلت۔ (۱) دم بھر۔ (ناسخ) دم مرا

گھبرا کے کہ جاتا سفر + گرنے آتا اور دم بھر

نامہ پر + (۲) دم کے دم۔ (موت) اتنی

فرصت دے شکر کہ پہنچ جائے اجل +

دم کے دم اور بھی سینے سے مرے تیرے

کھینچ + (۳) بات کی بات۔ (۴)

دل کا تیغ زبان نے کام کیا + بات کی

بات میں تمام کیا +

اندو گھین شدن۔ (۱) چھاتی بھر آنا۔ (بجر)

ہم ایسے پرانندہ اٹھے دار فنا سے +

جب دفن ہوئے گور کی بھی چھاتی بھر آئی +

(۲) دل ڈوب جانا۔ (ناسخ) لے

عزیز د آج میرا دل نہ ڈوبا جائے کیون +

اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آ گیا۔

(۳) دل ملنا۔ (بفتح میم مملہ) (میر)



جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا  
 ہے + اشک کی سُرخ چہرے کی زردی  
 کیا کیا رنگ بدلتا ہے - (۴) کلیجی ملنا  
 (بفتح میم مطلق) (دماغ) شغل گر چاہتے ہو  
 جی کے اہلنے کیلئے + دل میں آ بیٹھو کلیجی  
 مرا ملنے کیلئے - (۵) دل بھاری ہونا  
 (تجر) وہ ناتوان ہون کہ پس جاؤں ہو  
 جو دل بھاری + حباب وار مرے سر کو ہی  
 گران فریاد + (۶) دل بھرا آنا (ناسخ)  
 خون نشان رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے  
 شراب + کیون نہ بھر آئے مراد دل شیشہ

خالی ہو گیا +

اندیشہ خفیف - (۱) پتلا کھڑکنا - (آتش) خزان کی  
 فکر سے امین بہار فکر رنگین ہے + چمن کا اپنی  
 صرصر سے کبھی پتائیں کھڑکا + (۳) کیل  
 کا کھٹکا ہونا - (تجر) درد ہن کیلئے خامشی  
 مناسب ہے + یہی ہے قفل نہیں جس میں  
 کیل کا کھٹکا +

اندیشہ ناک شدن بسخن - (۱) چو کٹا ہونا  
 (۲) کان کھڑے ہونا - (آتش) نالوں  
 میرے رنگے رنگین ادلے دہر + بیل کی  
 سنکے کان گھلون کے کھڑے ہوے +

اندیشہ ہلاکت جان - (۱) جان جو کھون

(ذوق) ابھی تو مال جو کھون ہے پھر آگے  
 جان جو کھون ہے + (۲) جان کا ڈر -  
 (آتش) نہ خط لیجائے میرا تا کوئی پھر جان کے  
 ڈر سے + جواب نامہ لکھایا رنے خون کبوتر  
 سے - (۳) جی کا زیان - (غالب) ع  
 دوستی نادان کی جی کا زیان ہو جائے گا -  
 (۴) جان کا کھٹکا - (آتش) ع - یہی وہ  
 راہ ہے جس میں ہے جان کا کھٹکا - (۵)  
 جان کا نقصان - (آتش) نقصان جان  
 راہ خدا میں مفید ہے + مارا گیا جہاد میں جو  
 وہ شہید ہے - (۶) جان کے لالے پڑنا  
 (آتش) کچھ اور لب لعل کی تعریف کروں  
 کیا + وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے +  
 انزال منی - (۱) جھڑنا - (۲) گرنا - (۳) ہو جانا  
 (جان صاحب) مجھ سے کرتے تھے مساس لیا  
 کہ ہو جاتی تھی -

انسان - (۱) انلج کا کیرا - (۲) رزق کا کیرا  
 (جرات) جو رزق کا کیرا ہو اُسے کیون نہ  
 ملے رزق + رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ  
 میں کیرا - (۳) خاک کا پٹلا - (ناسخ)  
 ہے دلا کسکو دوام اس گردش افلاک میں +  
 خاک کے پتلے ہزاروں ملگے ہیں خاک میں -  
 انقباض خاطر - (۱) دل بند ہو جانا (غالب)



دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب + دل  
رک رک کر بند ہو گیا ہے غالب - (۲)  
دل رکنا - (غالب) ع - دل رک رک کر  
بند ہو گیا ہے غالب -

انقلاب - (۱) اُلٹ پلٹ ہونا - (۲) یون

گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا + جب طرح ٹوٹ

جاتا ہے لنگر حجاز کا - (۳) تلے اوپر ہونا

(۳) درہم برہم ہونا (۴) تہ و بالا

ہونا - (۵) اُلٹا پلٹی ہونا - (۶)

درہمی برہمی ہونا - (۷) پلٹا کھانا -

(۸) کروٹ لینا - (تجربہ) یار سوتا نہیں ٹمنہ

کر کے ہماری جانب + کبھی کروٹ نہیں

لیتا ہے مقدار اپنا + (۹) زمانے کا کروٹ

بدلنا - (ع) زمانہ ہجیر کا کب دیکھیے کروٹ

بدلتا ہے - (۱۰) ادھر کی دنیا ادھر ہو جاتا

(اسیر) یہ کس مد کی ترہی نظر ہو گئی + ادھر کی

جو دنیا ادھر ہو گئی + (۱۱) آسمان زمین

ایک ہونا - (حقیر) فرقت میں بقراری دل

سے ہے زلزلہ + نالوں سے آسمان و زمین

ایک ہو گیا + (۱۲) پاسا پلٹنا - (۱۳) تختہ

اُلٹنا - (۱۴) ہیر پھیر - (تجربہ) جو گردشیں

ہمین دکھلائیں اُسکی آنکھوں نے + یہ

ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا - (۱۵)

زمین تلے اوپر ہونا - (جراث) عاشق

یہ بقرار تھا تیرا کہ بعد مرگ + ہے قبر میں

تو وہ تلے اوپر زمین ہے - (۱۶) زمانے

کا رنگ بدلنا - (ناسخ) رنگ بدلا ہونے

نے عجب کیا ہے اگر + مشک ہو جائے سفید

اور ہو کا فوریہ - (۱۷) زمانے کی آب

ہوا بد بچانا - (ناسخ) آب ہوا زمانے کی

کیسی بد لگتی + جب سے ہوا ظہور محلی جناب کا -

انکار از اقرار کردن - (۱) زبان بدلنا (۲)

دل لینے کا مقرب بھی ہے منکر بھی ہے وہ

شوخ + سو مرتبہ زبان کو دس بدل گیا -

(۲) بات میں فرق آنا - (۳) پلٹ جانا

(تجربہ) اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے +

تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجہ اُلٹ گیا -

انکار جواب سائل - (۱) آگے بڑھو - (۲)

ہاتھ نہیں خالی ہے - (۳) برکت ہے -

(۴) پھر مانگو - (ناسخ) خوش نہوتا تو کبھی

ہنسکے نہ کتا پھر مانگ + کیا ہوا اُس سے

جو سائل میں ہوا بوسے کا -

انکار کردن - (۱) صاف جواب دینا - (آتش)

پہلے ہی دھچکا ہون میں اُنکو جواب صاف +

سمجھائیں اب جو یا بڑے بے شعور ہوں +

(۲) انکار کرنا - ٹکڑا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دینا



ٹکا سا جواب دینا۔

انگشت در جسم مردم ز دہ خندانیدن

(۱) گدگدلی کرنا۔ (۲) گدگدانا۔ (۳)

نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی روئے + تمہیں

ہنسی ہے بیان اپنی جان جاتی ہے۔

انگشت نمائی۔ (۱) انگشت نمائی ہونا۔ (۲)

انگشت نما ہونا۔ (۳) انگلی یا انگلیان

اٹھنا۔ (بحر) خارکتے ہیں اٹھا کر انگلیان

گل کی طرف + بھول جاتے ہیں وہ کیا جنکو کہ

بھلتی ہے ہوا۔

ایذا رسانی۔ (۱) دانت تیز کرنا۔ (۲) جو

دل کے کاوش مرگان نے زیر زیر کیے + جگر

پر ارہ ابرو نے دانت تیز کیے + (۳)

آنکھوں میں تیکے چھوٹنا۔ (دآغ) کرے

دعوے + چھپتی تو مرگان درازہ اسکی + چھوٹے

خوب تیکے نرگس شہلا کی آنکھوں میں۔ (۴)

ستانا۔ (غائب) روئینگے ہم ہزار بار کوئی

ہمیں ستائے کیوں۔ (۵) کلیجا کھانا (آتش)

اب بھی آتا ہے تو آادبت خدا کے واسطے +

غم کلیجا کھارہا ہے آتش ناشاد کا + (۶) کلیجا

پکانا۔ (۷) رنج دینا۔ (ناسخ) جب سے

نظر و نہن سمائی ہے کمر ایزا ہونہن + رنج

دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا۔

(۸) ناک میں تیر دینا۔ (ذوق) ع۔ زیان

خامہ عطار دکی ناک میں تیر۔ (۹)

ناک میں دم کرنا۔ (۱۰) تھنوں میں تیر

چلانا۔ (۱۱) تھنوں میں دم کرنا۔

انجین۔ (۱) ایسا۔ (۲) یون۔ (۳) یہ۔

(۴) لڑکپن سے یہ تھی سرگشتگی اپنے

نصیبوں میں + ہنڈوے میں تماشا دیکھتے

تھے چرخ گردان کا۔

انقدر۔ (۱) اتنا۔ (۲) اسقدر۔ (۳) یہ۔

(ناسخ) کوئی مضمون ہوتا ہے طبیعت سے اگر

پیدا + یہ ہوتی ہے خوشی محکو ہوا گو یا پس پیدا

(۴) بیان تک۔ (ناسخ) اس شکر کو بیان تک

تو میرے ساتھ ہے ضد + میں نے گھر ڈھونڈ

نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا +

## باسے موحده

باختن تختہ زرد۔ (۱) تختہ زرد کھیلنا۔ (آتش)

تختہ زرد عشق دل کھیلنا جو حسن یار سے +

چھٹکے ایسے مرے چھٹکے کہ ششدر ہو گیا۔

(۲) چوس کر کھیلنا۔

باختہ شدن حواس۔ (۱) اوسان جاتے

رہنا۔ (۲) حواس جاتے رہنا۔ (۳)

ہوش اڑ جانا۔ (۴) حواس اڑ جانا۔



رینڈت دیا شکر نسیم، لرزہ سا چڑھا جو دیو نی پر +  
مانند حواس اُڑی وہ مضطر۔ (۶)، اوسان  
اُڑ جانا۔ (برق)، رستم کی رستی نہ چلی تیرے  
سامنے + اُڑ جائیں تجھ کو دیکھ کے اوسان  
سور کے۔ (۷)، چھکے چھوٹ جانا رینڈت  
دیا شکر نسیم، دو ہاتھ میں چاروں اُسے لٹے +  
بچے میں بھنے تو چھکے چھوٹے۔

یا خدا۔ (۱)، اللہ والا۔ پونچا ہوا۔ یہ بڑے  
پونچے ہوئے اللہ والے لوگ ہیں۔ (۲)  
مرد خدا۔ رینڈت دیا شکر نسیم، وہ مرد خدا  
بہت کراہا۔ (۳)، اللہ کے مست  
(دَزیر)، بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جامِ مے + مست  
ہیں اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا +  
باد جانب مشرق۔ (۱)، پُروا۔ (۲)، پُروائی۔  
بار۔ (۱)، بھونک۔ (۲)، بوجھ۔

بار بار آمدن و رفتن۔ (۱)، آہر جاہر لگا رکھنا  
(۲)، آہر جاہر کر رکھنا۔ (۳)، ایرے  
پھیرے کرنا۔

بار بار رفتن کسے سجانہ کسے۔ (۲)، دوڑ  
دوڑ کے جانا۔ (مصطفیٰ)، توجہ جاتا ہے  
وہین نت دوڑ دوڑے مصطفیٰ + اور کیا  
دنیا کے سائے خوبصورت مر گئے + (۳)،  
خاک لے ڈالنا۔ (۵)، میکدے کی خاک

مکے ڈالے یہ دل میں ہے + کس خراباقتی کی  
مٹی اپنے آب و گل میں ہے۔ (۴)، گھر  
دیکھ لینا۔ (ع)، ملک الموت نے گھر دیکھ لیا +  
بار پشت۔ (۱)، پشتارا۔ (ناسخ)، پیٹھ پیچھے میر  
بد کہنے سے زاہد یہ ملا + پیٹھ پر بار گنہ کا  
جمع پشتارا ہوا۔ (۲)، گٹھری۔

بار خاطر۔ (۱)، اجیرن۔ (قلق)، بولی جاتی ہیں آ  
مہ عالم + لہو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم +  
(۲)، چھاتی کا پتھر (تجر)، پیغام محبوب نے  
جب تک کہ جیسے ہم + یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا  
تھانہ سرکا + (۳)، چھاتی کی سل۔ (تجر)،  
روتے ہی روتے خون جگر دم کل گیا + چھاتی کی  
سل یہ عشق کا آزار ہو گیا۔ (۴)، چھاتی کا  
پھاڑ۔ (سودا)، کوئی کہے ہے کہ ہم ایسے  
چھاتی کے ہیں پھاڑ + تو چاہیے کہ ہمیں سب کو  
زہر دیجے گھول۔ (۵)، چھاتی کا جسم۔ (ظفر)،  
اٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق +  
بغیر از جان لیے ہر گز نہ یہ چھاتی کا جسم جاتا۔  
بار خانہ۔ (۱)، اٹالا۔ (۲)، انگر کھنڈ۔ (۳)،  
گھر بار۔

بار و نق شدن۔ (۱)، رنگ آنا۔ (آتش)، پھر  
آئے رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہیں +  
اکثر ہے چہرہ نظری صا د ہو گیا۔ (۲)



رنگ پکڑنا۔ (آتش) ترے شہیدوں کے

آگے نہ رنگ پکڑیگا + ہزار رنگ سے ہولناک

سُرخ۔ (۳) رونق آجانا۔ (غالب) اُنکے

دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق + و

سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ (۴)

لے اُڑنا۔ (آتش) ببل کے نام لے اُٹھے

فصل بہار میں + دیوانہ کپڑے پھاڑ کے

صیاد ہو گیا۔ (۵) چمکنا۔ (۶) چار چاند

لگ جانا۔ (ذوق) نعل شکل منہ خوب

ترے توسن کے جلے + چار چاند اور فلک پر مہ

روشن کو لگے۔ (۷) اُڑ چلنا۔ (تجر) کبھی

جو زیب بدن جامہ زری ہو جائے + یہ اُڑ چلنا

کہ پری کو بھی بے پری ہو جائے +

بارہیمہ۔ (۱) گٹھا۔ (پنڈت) دیا شکر نسیم گٹھالیے

سر پہ لکڑیوں کا + چلتی تھی سموم کا سا جھونکا +

(۲) بوجھ۔ (پنڈت) دیا شکر نسیم صحرا سے

جو سیر کر کے آیا + لکڑی کے چکا کے بوجھ لایا۔

باریدن۔ (۱) مینہ برسا۔ (۲) پانی برسا۔

(۳) پانی گرنا۔ (۴) پانی پڑنا۔

باریدن باران شدت۔ (۱) ٹوٹ ٹوٹ کر

برسا۔ (جلال) پہلا ہی دن تھا ہمو کیے ترک

میکشی + برسا ہے کیسارات کو مینہ ٹوٹ

ٹوٹ کر + (۲) موسلا دھار برسا۔

(۳) آج برسرِ پھر نہ برسیگا۔

باریدن باران علی الاتصال۔ (۱)

بھڑی لگنا۔ (تجر) جب میں روتا ہوں تو

لگتی ہے بھڑی سادون کی + جب دھوان

سینے سے اُٹھتا ہے گٹھا آتی ہے۔ (۲)

بھڑی بندھنا۔

بازار۔ (۱) گدڑی۔ (بدال) مملہ درے ہندی

(۲) گدڑی۔ (بدال) معجمہ درے مملہ

(ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا

گذری ہے اُسکی راگنڈ پر لگی ہوئی۔

بازماندن از بد زبانی۔ (۱) زبان سنبھالنا

(مستحق) یہ باتیں خوب نہیں منہ پہ گالیان

دینی + زبان سنبھالے ہی ملک کھیو مہربان

اپنی۔ (۲) زبان روکنا۔ (۳) زبان

تھامنا۔ (معروف) کر دھج سے نہ اتنی

بد زبانی بس زبان تھامو + وگرنہ مین بھی

بولو نگا نہیں کچھ مہربان گونگا۔

بازماندن از خواہش دنیوی۔ (۱) آپ کو

مارنا۔ (ذوق) نہ مارا آپ کو جو خاک سے

اکسیر نجاتا + اگر پائے کو لے اکسیر گمارا

تو کیا مارا۔ (۲) جی کو مارنا۔ (میر) اس

باعث حیات سے کیا کیا ہیں خواہشیں + پر

دم بخود ہی رہتے ہیں ہم جی کو مار کر۔



باز ماندن از کاسے (۱) ہاتھ کو لیا رکھ لینا۔ (آتش)  
 تاجہ کر گیا رقم سوز دل آتش + رکھ ہاتھ نکلتا  
 ہے دھواں مغز قلم سے + (۲) ہاتھ کھینچ لینا  
 (آتش) خاک میں بجا گیا خار بیا بان کی طرح +  
 ہاتھ اپنا کاوشوں سے لے غریب زار کھینچ۔  
 بازو ہمارے مردم۔ (۱) ڈنڈ۔ (آتش) جان میں  
 جتنے ہیں جن پر پری سب تجھ پہ مرتے ہیں +  
 عبت تعویذ تو نے ڈنڈ پر لے جان جان  
 باندھا۔

بازیکہ دو کسرا ستادہ در آجوبازند۔ (۱)  
 چھینٹے چلنا۔ (۵) شرمندگی کچھ انکو تھی  
 کچھ مجھ کو روز وصل + چھینٹے چلا کیے عرق  
 انفعال کے۔ (۲) چھینٹے لڑنا۔ (۵)  
 تری شمشیر خون کے چھینٹوں سے + چھینٹے  
 آب بقات سے لڑتی ہے۔

بافتہ از تار نقرہ و طلا۔ (۱) گولٹا۔ چٹھا۔  
 لکچہ۔

باقی دشتن۔ (۱) اٹھا رکھنا۔ (۲) باقی رکھنا  
 باقی ماندہ۔ (۱) باقی ساقی۔ (نپٹ دیا شکر نسیم)  
 ساقی باقی جو کچھ ہو لے لے + باقی ساقی  
 شراب دیدے۔ (۲) بچا کھچا۔ (۳)  
 رہا سہا۔ (میر) رہی سہی بھی گئی عمر تیرے  
 پیچھے یار + یہ کہہ کہ آہ ترا کبتک انتظار کریں +

بالا بالا۔ (۱) اوپر سے اوپر۔ (۲) اوپر ہی  
 اوپر۔ (۳) اوپر اوپر۔ (نسیم کھنوی)  
 (ع) اوپر اوپر مزے اڑانا۔

بالمواجمہ۔ (۱) سامنے۔ (آتش) کوئی عشق میں  
 مجھ سے افزون نہ نکلا + کبھی سامنے ہو کے  
 مجھ سے نہ نکلا۔ (۲) آنکھوں کے سامنے  
 (آتش) سامنے آنکھوں کے اب دن رات  
 اُسکا خال ہے + اندرون تابان ہمارا کو کب  
 اقبال ہے۔ (۳) آنکھوں میں۔ (آتش)  
 غیر سے بار سواتشہ خون ہے میرا دشمن  
 دوست کی آنکھوں میں کوئی خوار نہ ہو۔ (۴)  
 دیکھتے دیکھتے۔ (۵) آنکھوں آنکھوں میں  
 (ظفر) آنکھوں آنکھوں میں ہیں اس بت  
 بیداروں نے آہ + ہلکی تیغ سے خنجر سے  
 ادا کے مارا۔

بالا نگر لیستن۔ (۱) آنکھیں آسمان پر ہونا  
 (۲) آنکھیں آسمان سے لگنا۔ (۳)  
 دیدہ ہوا لی ہونا

بالغ شدن۔ (۱) جوان ہونا۔ (۲) مراد  
 پر آنا۔ (آتش) چکور حسن مہ چار دہ کو  
 بھول گیا + مراد پر جو ترا عالم شباب آیا۔  
 با مراد شدن۔ (۱) امید بر آنا۔ (۵) وہ  
 بھی ہوگا کوئی امید بر آئے جسکی + کام اپنا



نہ کوئی چرخ کہن سے نکلا + (۳) مراد

ملنا - (آتش) ملتی ہے مانگنے سے باغ

جہان میں جو مراد - (۳) مراد پوری

ہونا - (۴) گھی کے چراغ جلانا -

(آتش) آنکھیں مری کرے جو منور جمال

یار + گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤن میں

(۵) مراد پر آنا

باور کردن - (۱) باور آنا - (غائب) صنف سے

گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا + باور آ یا ہمیں

پانی کا ہوا ہو جانا + (۲) یقین آنا -

(آتش) دلائل کی قیمت کا یقین آتا ہو

کسکو + پاتے ہیں ترا تیرے خریدار عجب

روپ + (۳) یقین لانا - (آتش) چھوڑ

کر عشق صنم ز اہر نو مفتون عود + کب یقین

لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا + (۴) یقین

جاننا - (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں

دفا کے بندے + اسکو یقین جانو گر ہو

خدا کے بندے + (۵) یقین ہونا -

(ناسخ) ہو گیا مجھکو یقین اک بال اُس میں گر گیا +

اُس نے دکھلائی جو ہیں اپنی کمر آئینے کو -

نخت - (۱) نصیب - (ذوق) ع - لے ذوق

آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب - (۲)

نصیبیا - (ذوق) ع - ہمیشہ سب کے نصیب

کہیں لڑ جاتے ہیں - (۳) لہنا - (تیر)

کس کل ہے کون کیا کسی سے کہنا + اپنا اپنا

ہر ایک کا ہے لہنا -

بد انجامی - (۱) اچھا نہ ہونا - (۲) بُرا ہونا

(۳) انجام بد ہونا - (۴) بُرا نتیجہ

ہونا - (۵) نتیجہ یا انجام نیک ہونا

(۶) خطا پانا - (مصطفیٰ) خطا پاؤ گے

ایک دن مصطفیٰ تم + بہت اُسکے کو چے میں

جایا نہ کیجے -

بد خواہی - (۱) بُرا چہیتا - (شاد) سرخرو ہو

چاہنے والا لب دلدار کا + اُسکا مُنہ کالا

بُرا چیتے جو رلف یار کا + (۲) ہونسا

(بواو معروف و نون غنہ) (۳) بُرا چاہنا

بد دعا کردن بحق کسے - (۱) بد دعا کرنا

(۲) کلینا - (۳) کوسنا -

بد دماغ شدن - (۱) آنکھیں چڑھانا -

(نیاز) نیاز آنکھیں چڑھاتا ہے جو کافر

دیکھ کر مجھکو + مرے پر پھول کب وہ میری

تربت پر چڑھائیگا + (۲) تیوری چڑھانا

(سرور) تیوری جو چڑھارہا ہے کوئی +

پروں سے منارہا ہے کوئی - (۲) آنکھ

میلی کرنا - (آتش) بار عشق اُس نے

اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ + حوصلہ تو دیکھو



مشت خاک کی بنیاد کا۔ (۳۲) برہم ہونا۔  
 (ذوق) ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُسکی نہ تو زلفوں  
 کو پھیرا اب وہ برہم ہے تو ہے تکیو قلق یا ہلکا  
 بدراہ شدن۔ (۱) بدراہ ہو جانا۔ (پنڈٹ یا شکر  
 نسیم) پیارا جو نہ تھا تو کھو گئیں کیون + بد  
 راہ یہ آپ ہو گئیں کیون۔ (۱) آوارہ  
 ہو جانا۔ (۲) اونچے نیچے پاؤں  
 پڑ جانا۔ یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے اور  
 عورتوں کی شان میں بولا جاتا ہے۔

بد زبی۔ (۱) اوپری معلوم ہونا۔ (۲) نہ پھینا  
 (۳) بُرا معلوم ہونا۔

بد شرت۔ (۱) آنکھ پھوڑ پڑا۔ (۲) اندر آن  
 کا پھل۔ (۳) بس کی گانٹھ۔ (۴)  
 کھڑا۔ (کات مخلوط الہا مضموم و راس  
 ملکہ مشدود)

بد عہدی کردن۔ (۱) زبان پلٹنا۔ (نکست)  
 طبع اُس شوخ کی جب ہنفسان ملی ہو +  
 دیکھو شمت کا پلٹنا کہ زبان پلٹی ہے (۲)  
 زبان بدلتا۔ (۳) دل لینے کا مقرب بھی  
 ہے منکر بھی ہے وہ شوخ + سومرتہ زبان  
 کو دیکر بد لگیا + (۳) قول سے پھرنا۔  
 (۴) مکرنا۔ (۵) بوسہ لیکر جو مکرنا ہوں تو  
 کتا ہے وہ شوخ + شاعری کا ہے اثر

بھوٹ کی عادت نہ گئی + (۵) پلٹ جانا  
 (تجر) اقرار وصل کر کے پھر انکا رظلم ہے +  
 تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔  
 بد کردن کسی یا بحق خود۔ (۱) کانٹے  
 بونا۔ (آتش) شیفہ سبزہ خط کا نول  
 دل ہرگز + بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو  
 تو کانٹے۔ (۲) بُرا کرنا۔ (۳) بس  
 بونا۔ (۴) اچھے گھر بنیادیا۔  
 بد گفتن۔ (۱) سیدھی سنانا۔ (تیر) کجی اُسکی

جو میں جتانے لگا + مجھے سیدھیان وہ  
 سنانے لگا۔ (۲) آدھی بات کہنا۔

(سحر) بات آدھی بھی نہیں منہ سے نکالی  
 ہم نے + کیون رُکے ہم سے حقیقت ابھی  
 ساری تو سنو۔ (۳) بُرا کہنا۔ (غالب)  
 ع۔ غالب کو بُرا کہتے ہوا چھانین کرتے۔

(۴) الف سے بے کہنا۔ (آتش) گالیان تیری  
 ہی سننا ہے اب نشا در نہ + کسکی طاقت ہے  
 الف سے جو کہے بے اُسکو + (۵) تھو کہنا۔

(۶) بد کہتی ہے ساری خلق لے دوست +  
 دشمن کو زمانہ تھو کہتا ہے۔ (۷) نام رکھنا  
 (تیر) جو ترے لب سے کام رکھتے ہیں + مینی کو  
 وہ نام رکھتے ہیں۔ (۸) بد کہنا۔ (آتش)  
 یوں بد کہا کر دتم یوں مال کچھ نہ سمجھو + ہمس



بھی خیر خواہ دولت نہیں ہے کوئی۔ (۸)  
 بدگوئی کرنا۔ (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا  
 ہے میں نیک اُسکو کہتا ہوں + فرشتے میرے  
 لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر۔  
 بدگفتن عزیز یا دوست کسے را پیشاں و  
 (۱) آنکہ کی بُرائی بھون کے آگے۔  
 رانا بھونہ دی، تیر جانان جو لگا دل میں  
 نہ کرنا شکوہ + آگے آنکھوں کے نہیں کرتے  
 بدی بلیکون کی +

بدمزاج۔ (۱) آگ بگولا۔ (۲) آگ بولا۔  
 (۳) آتش کا پرکالا۔ (۴) چڑچڑا  
 (۵) کڑوا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) ہر چند  
 کہ دیو تھا وہ کڑوا + حلوسے سے کیا منہ اُسکا  
 میٹھا۔ (۶) اکھڑ۔ (بہ کاٹ میٹھا) (۷) کھڑا  
 (بہ رے مہلہ مشدد) (۸) روکھا۔ (مصطفیٰ)  
 ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے + کیا کریگا  
 بھی جانیں ملتا۔ (۹) آگ کا پتلا۔  
 (تھر) آگ کے پتلے ہیں ہم عاشق محرو  
 مزاج + اور ہی کرتی ہے پیدائے انگو مزاج  
 بدمعاش۔ (۱) اچکا۔ (۲) اٹھائی گیرا۔ (۳)  
 پاک شہدا۔ (حالی) اگر کیجے ان پاک  
 شہدوں کی گنتی + ہوا اُنکے پہلو سے  
 بچکر ہے جلتی۔

بدمعاملہ۔ (۱) لیچر۔ (۲) نادہند۔  
 بدنامی۔ (۱) کلنگ کاٹیکا لگنا۔ (۲) انگلیاں  
 اٹھنا۔ (۳) کشتہ دست حنائی ہون  
 جوئے سفاک میں + ہر طرف سے انگلیاں  
 اٹھتی ہیں میری لاش پر۔ (۳) بانس  
 پر چڑھنا۔ (جہڑات) عیب کرنے کو  
 ہنر چاہیے دنیا میں ضرور + بانس پر بھی  
 جو چڑھے نٹ تو ہنرے اترے۔ (۴)  
 جھنڈے پر چڑھنا۔ (۵) میرے نالوں  
 سے ہوئے بدنام تم آفاق میں + میں نے  
 جھنڈے پر چڑھا یا ہے تمہارے نام کو +  
 (۵) بدنامی ہونا۔ (۶) نام خاک میں  
 ملنا۔ (ناسخ) وصل کی شب پر ہوئی ہے  
 تیزی رفتار ختم + خاک میں نام اُس کے  
 آگے مل گیا شہدیر کا۔

بدنما۔ (۱) بیڈول۔ (۲) بے روپ۔  
 بدی۔ (۱) بُرائی۔ (دآغ) تدبیر سے قسمت کی  
 بُرائی نہیں جاتی + بگڑی ہوئی تقدیر  
 بنائی نہیں جاتی۔ (۲) کھوٹ۔ (تجر)  
 کیزنگ آشنا نہیں ہئے پرکھ لیا + منہ پر کھڑے  
 ہیں آپ مگر دل میں کھوٹے۔  
 بدی کردن کسے از طرف کسے۔ (۱)  
 آگ پھونکنا۔ (۲) ادھر کی ادھر کرنا



(۱) تجر ع - دوستو تم تو ادھر کی نہ ادھر پہننے دو۔

(۲) آگ بھڑکانا - لگائی بھائی کرنا۔

(۳) لگانا - (تجر) غیر جا جا کے لگاتے ہیں

مری جانب سے + دوستو تم تو ادھر کی نہ ادھر

پہننے دو + (۴) آگ لگانا - (برق)

بزم جانان میں بندھی میرے جو آہوں کی

ہوا + جلگے دیکھے سب آگ لگائیوے +

برادر خود گردن - (۱) ٹوپی بدلنا - گڑھی بدلنا

(آتش) آئے جو کیف میں وہ گلشت باغ

کو + غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے +

برادر ختہ شدن کسے - (۱) آگ ہو جانا۔

(تجر) گرما گرمی بہت اچھی نہیں لے شعلہ

طور + آگ ہو جائیگے پھر ہم بھی ہیں محرو

مزاج + (۲) تاؤ کھانا - (موتن) ضد

یہ خط سے مرے تاؤ ہزاروں کھائے

دست اغیار میں بھی گر کبھی دیکھا کاغذ +

(۳) دل میں آگ لگ اٹھنا - (ناسخ)

یاس ہے نظارہ رخسار آتشاک سے + آگ

لگ اٹھی ہے دل میں شعلہ اور آگ سے +

(۴) بدن میں آگ لگنا - (آتش) فرت

میں دل جلاتا ہے شوق وصال یار + اک

آگ سی لگی ہوئی آتش بدن میں ہے +

(۵) کلچے سے دھوان اٹھنا - (جرات)

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو + دھوان سا

کچھ جو اٹھتا ہے جگر میں - (۶) آگ بگولا

ہونا - (تجر) جلا جلا کے یہ کرتے ہیں دست

کو برباد + مزاج آگ بگولا ہے خوش

جمالون کا + (۷) آگ بولا ہونا - (۵)

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دھری

گرمی + خود جلاتا مجھے خود آگ بولا ہونا۔

(۸) آگ لگنا - (ظفر) اثر دیکھا ترالے

گریہ وہ بیدار کہتا ہے + کہ مجھ کو آگ

لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے + (۹)

جھلانا - جھجھلانا - (۱۰) تلوون سے

لگنا سر میں جھجھنا - (۱۱) حرار لانا۔

(آتش) کیجیے برق تجلی کو اشارا اپنا + لا

چلے حسن جہان سوز حرار اپنا - (۱۲) حرار

لینا - (جرات) نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہیے شیخ

سدا آج + دیا جو آگ کسی نے تو کیا حرار لیتے

برادران حقیقی - (۱) سگے بھائی - (۳) ایک

مان پیٹ کے بھائی۔

برادر ختہ گردن کسے را - (۱) بھڑکانا۔

(۲) آگ لگانا - (برق) ع - جلگے دیکھے

سب آگ لگائیوے - (۳) آکسانا۔

برآمدن آرزو - (۱) آرزو برآنا - (۲) آسید

برآنا - (۵) وہ بھی ہو گا کوئی آسید برآئی



(۳) جی کے چیتے ہونا۔ (۵) رام تھا آہوا  
منش رم کر گیا + دشمنوں کے جی کے چیتے ہو گئے +  
برآمدن آفتاب۔ (۱) سورج نکلنا۔ (۲)  
دھوپ نکلنا۔ (ناسخ) جلوہ خسار جانان  
سے نکل آتی ہے دھوپ + وصل کی شب  
میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے دھوپ۔  
(۳) دن نکلنا۔

برآمدن ماہ۔ (۱) چاند نکلنا۔ چاند کا کھیت  
کرنا۔ (برق) یون ترے رخ سے عیان  
ہے ترے تن میں مہتاب + کھیت جس طرح  
سے کرتا ہے چمن میں مہتاب +

برائیکھتن فتنہ و فساد۔ (۱) بھڑکے چیتے  
کو چھڑنا۔ (۵) دل لگا یا ہے موس  
مژگان سے + بھڑکے چیتے کو ہم نے  
چھڑا ہے۔ (۲) سوتی بھڑجگانا۔

(ذوق) جو سوتی بھڑ باعث غوغا جگا پھڑا  
برباد شدن۔ (۱) خاک میں ملنا۔ (میر) ہم خاک  
میں ملے تو ملے لیکن اوسمیر + اس شوخ  
کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔ (۲) تلیپٹ ہونا  
(ناسخ) جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھکر  
دو + کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلیپٹ  
ہو + (۳) آف ہو جانا۔ (مومن)  
دو دشمن بزم نے گھر بھونک کر آف کر دیا +

کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ موہین +  
بر پشت افتادن۔ (۱) چپٹ ہونا۔ (۲)  
چارون شانے چپٹ ہونا۔ (۳)  
انٹا چپٹ ہونا۔

برخاستہ خاطر شدن۔ (۱) دل چاٹ  
ہونا۔ (آتش) چوٹ سی لگتی ہے دل  
جنگل سے ہوتا ہے اُچاٹ + سنگ طفلان  
کرتے ہیں مجھ کو اشائے شہر سے۔ (۲)  
جی اُچٹ جانا۔ (میر) ع۔ جی کچھ اُچٹ  
گیا ہے اب نالہ و فغان سے۔ (۳)  
بیل ہونا۔ (غالب) بیگانگی خلق سے  
بیل نہو غالب + کوئی نہیں تیرا تو مری  
جان خدا ہے۔ (۴) اُچاٹ ہونا۔  
(۵) اُکتانا۔ (ناسخ) سخت خوابیدہ  
بھی اُکتا گئے سوتے سوتے + کیا شب  
بھر ہے لے دیدہ بیدار دراز۔ (۶)  
دل اُٹھ جانا۔ (جبرأت) کیو صبا جو ہو  
گذریا رکی طرف + دل سب طرف سے  
آپکے جانے سے اُٹھ گیا +

برداشتن مصیبت۔ (۱) پیچ اُٹھانا۔ (آتش)  
اُٹھائے عشق بیچان کی طرح سے + گلستان  
جہان میں پیچ پر پیچ۔ (۲) آفت اُٹھانا۔  
دنوب مرزا، کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی +



چھائیں پھوئیں میں نوح آئی تھی۔ (۳۰)  
 سختی سہنا۔ کڑی اٹھانا۔ (نسیم لکھنوی)  
 سختی سی اور کڑی اٹھائی + افتادسی جو  
 پڑی اٹھائی۔ (۳۱) کچے گھرے پانی کے  
 بھرنا۔ (مومن) اُس تنگوسے مگر آنکھ لڑی  
 ہے کہ حباب + کیسے کچے گھرے پانی لب  
 جو بھرتے ہیں۔ (۵) پا پڑیلینا۔ (تجر)  
 مزدور ہوئے خاک کے تونے ڈھوئے +  
 روٹی سے لگے جب ایسے پا پڑیلے۔  
 (۶) کڑی جھیلنا۔ (۷) مصیبت جھیلنا۔  
 (۸) کانٹوں پر لوٹنا + آتش، بے یار فرشت  
 گل مری آنکھوں میں خار ہے + لوٹا کیا میں  
 کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ (۹) ایڑیاں  
 رگڑنا (آتش) رگڑوائیں یہ مجھے ایڑیاں  
 غربت میں درخت سے + ہوا مسدود رہا جادہ  
 راہ وطن بگڑا۔ (۱۰) ایڑیاں گھسنا (ناخ)  
 مدتوں آنکھوں پر تر پاتا ہوں کوئے یار میں +  
 گھس گئی ہیں ہاں مجھ بخواب خور کی ایڑیاں  
 (۱۱) سختی کھینچنا۔ (آتش) سختی راہ کھینچنے  
 منزل کے شوق میں + آرام کی تلاش میں  
 (۱۲) اٹھائے +

برداشتن سخن سخت۔ (۱) برداشت کرنا  
 (۲) بات اٹھانا۔ (غالب) ضعف میں

لفظ اغیار کا شکوہ کیا ہے + بات کچھ سرتو  
 نہیں ہے جو اٹھا بھی نہ سکون +  
 برداشتہ شدن میت۔ (۱) جنازہ اٹھنا  
 (غالب) ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے  
 کیون نہ غرق دریا + نہ کبھی جنازہ اٹھتا  
 نہ کہیں مزار ہوتا + (۲) چار کے کاندھے  
 جانا۔ (ناخ) طفلی میں تھی اک دایہ میں  
 اب چار کے کاندھے + آغاز سے کیا خوب  
 ہے انجام ہمارا +

برزین زدن۔ (۱) پٹکنا۔ (۲) پٹکنا۔

(ناخ) یوں مرے آئینہ دل کو نہ تو سے  
 دے پٹک + دوست رکھتے ہیں حسین سے  
 فتنہ گر آئینے کو + (۳) دے مارتا۔ (ناخ)  
 یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو +

ہو گیا مودار سب ناز گیسو آئینہ + (۴) بچھاڑنا  
 برق افتادن۔ (۱) برق ٹوٹنا۔ (آتش) جلوہ

یار سے داغ دل بتیاب ہوں دور + کشت  
 پر یاس کی برق شررا نلگن ٹوٹے + (۲)  
 بجلی گزنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) وہ شعلہ  
 آتشیں لپکے + بجلی سی گری چکے لپکے +

برک یان مع لوازمہ سچ پیرہ۔ (۱) بیڑا۔

گلوری۔ (تجر) بنواتے ہیں غیرے گلوری  
 بیڑا مرے قتل کا اٹھا کر۔



برگزیدہ خدا - (۱) اللہ والا - (۲) پہونچا ہوا -  
 برگشتگی بخت - (۱) قسمت الٹنا - (آتش) ہمارے  
 خون سے ہوسے دست و پاے قاتل سرخ +  
 نصیب اپنے پھرے قسمت حنا الٹی + (۲)  
 قسمت بری ہونا - (ناخ) گریہی ہے مری  
 قسمت تو بھلی ہو جائے + دخل کل آپ کو تو  
 دفتر تقدیر میں ہے + (۳) قسمت بگڑنا -  
 (ذوق) بات تو ہم نے بنائی تھی دہان خوب  
 مگر + تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب بین  
 (۴) قسمت کا پھیر ہونا - (ناخ) دیر قاصد  
 کو لگی جو راہ میں + تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے  
 (۵) قسمت کا بیچ ہونا - (آتش) نو اس  
 زلف بچان کا جو سودا + سمجھے اپنی قسمت کا  
 بشر بیچ - (۶) نصیب بگڑنا - (۷)  
 راحت سے عاشقوں کیلئے رنج عشق میں +  
 بگڑا ہو نصیب بیان کا ساز ہے - (۸)  
 تقدیر پھر جانا - (۹) تیری نگہ جو اس  
 ریشہ پر پھر گئی + برگشتہ دست ہو گئے  
 تقدیر پھر گئی - (۱۰) تقدیر پھوٹنا - (آتش)  
 صحرے مغیلان کا مگر محلہ آیا + بھوٹی ہوئی  
 تقدیر لیے آبلہ آیا - (۱۱) قسمت کا بل -  
 (۱۲) تمھاری برہمی آشفہ مثل زلف کھتی  
 ہے + تمھیں سیدے جو ہوتے بل نکل جاتا -

قسمت کا - (۱۰) تقدیر سو جانا - (۱۱)  
 رات کو کیا کیا جگایا نالہ شکیرنے + ایسی  
 سوتی تھی کہ کر دٹ ہی نہ لی تقدیر نے +  
 (۱۱) نصیب سونا - (آتش) مرے کی  
 طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب +  
 ٹھوکر سے پاے یار کی ان کو جگاؤ نہیں +  
 (۱۲) دن برے ہونا - (پنڈت) یا شکر  
 نسیم، دکھلائی برے دنوں نے شامت +  
 مروی کی رہی نہ کچھ علامت - (۱۳) ستارہ  
 ماند ہونا - (پنڈت) یا شکر نسیم، ہر خیز ستارہ  
 مان کا تھا ماند + تھی چاندنی شہرہ کر دیا چاند  
 (۱۴) تقدیر بگڑنا - (دآخ) تدبیر سے  
 قسمت کی بُرائی نہیں جاتی + بگڑی ہوئی  
 تقدیر بنائی نہیں جاتی +  
 برنج و غصہ آوردن - (۱) لہو پانی ایک  
 کرنا - (۲) ایک کرنے سے لہو پانی کہیں  
 ہوتا ہے ایک + قطرہ خون جگر ہے اور  
 آنسو اور ہے (۳) لہو پانی کرنا -  
 (آتش) رُلانا ہے دھال یار کا شوق +  
 فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی +  
 بر نیامدن آرزو - (۱) جی کی جی میں رہنا -  
 (تیر) جی کی جی میں رہی بات نہ ہونے  
 پانی + ایک بھی اُس سے ملاقات نہونے پانی +



(۱) دل کی دل میں ہونا۔ (۲) کسکی حسرت  
تھی نہ نکلی جو تری محفل میں + رہی ایک نقطہ  
میرے ہی دل کی دلیں +

برہمی محفل - (۱) محفل برہم ہونا۔ (۲) غائب ہونے کا

برہم کرے ہے گنجہ باز خیال + ہن رن  
گردانی نیرنگ یک بجائے ہم + (۲) مجلس  
برہم ہونا۔ (۱) آتش، جام بھرتے بھرتے  
خالی شیشہ مل ہو گیا + مجلس جمید برہم  
ہو گئی قل ہو گیا۔ (۳) محفل تہ و بالا ہونا  
(۴) آتش، محفل تہ و بالا ہوئی لے طفل مفتی +

جائے رگ گردن ہے ہم دریر گلے میں + (۴)  
صفین الٹنا۔ (۱) آتش، مگر اسکو فریب  
زگس متانہ آتا ہے + الٹتی ہیں صفین  
گردش میں جب پیانہ آتا ہے۔

بریدہ شدن دست - (۱) ہاتھ قلم ہونا۔

(۲) ذوق، ہون قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط  
غبار آتھ (۲) ہاتھ کاٹا جانا۔ (۱) آتش،  
پائون کو اس کے چھو امین نے تو ہنس کر بک +  
کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنگا کے ہاتھ

بزدل - (۱) پاداپونی - (۲) بودا -

بزورسینہ چپانیدن کسے را - (۱) بھیچنا

(۲) ملنا -

بساط چار گوشہ کہ آرا گسترہ زرد بازند -

(۱) چو پڑ - (۲) آسکے دل سے نہ ملے  
جگ بیٹھے + کھیلنا بحر سکھو چو پڑ کا +  
(۲) چو سر - (۱) نڈت دیا شکر نسیم چو سر  
ہی کے سیکھنے کو کیسر + گونا وہ برنگ

زرد گھر گھر -

بستن پروبال طائرے - (۱) پر باندھنا

(۲) ناسخ، تو نے شہباز نگہ کو جو ادھر چھوڑ دیا +  
ہم نے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا -  
(۲) پر بند کرنا۔ (۱) ناسخ، بیان صیاد لیا  
رشتہ ناز کخیالی ہے + ہزاروں طائر مضمین

کو ہم پر بند کرتے ہیں -

بستن در - (۱) دروازہ بند کرنا۔ (۲) دروازہ

معمور کرنا۔ (۱) حرکت، چھپ کے آتا ہے تو  
آرات چلی جاتی ہے + لوگ سب سو گئے

دروازے بھی معمور ہوئے +

بسرعت تمام - (۱) جلد جلد - (۲) تری پھرت

(۳) تڑا تڑا پڑا - (۴) تڑ پڑ -

(۵) جھپ جھپ - (۶) جھٹ جھٹ

(۷) چٹا چٹا سانی -

بسر کردن - (۱) تیر کرنا۔ (۲) بالکتر تھانی مجبول،

(جلال، برساتے انھیں کی جو کرتے ہیں

رہ کے تیر + کل کے نیچے پیرمغان کی

دکان میں - (۲) بسر کرنا۔ (۱) ناسخ، کرتا ہی



اک جهان بسر شب کو خواب میں + ہون کیون  
نہست بادہ غفلت شباب میں + (۳۱)  
گذرا کرنا۔ (غالب) گزری نہ بہر حال  
یہ مدت خوش و ناخوش + کرنا تھا جو اُمرد  
گذرا کوئی دن اور۔

**بسر کردن در مصیبت**۔ (۱) دن بھرنا۔  
(ناتخ) جنگی آغوش کو تم بھرتے نہیں +  
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ (۲)  
دن کاٹنا۔ (آتش) کتنا ہے ہجر یار  
میں اُس شمع و کا دھیان + تو روشنی کے  
شعل میں روز سیاہ کاٹ + (۳) زندگانی  
تلخ ہونا۔ (ناتخ) جان شیریں فراق میں  
نکلی + ہو گئی مجھ کو زندگانی تلخ۔ (۴)  
زندگی تلخ ہونا۔ (آتش) لے اجل  
جسم سے چھٹ بھی چکے جان شیریں +  
زندگی تلخ ہوئی ہے مرے غواروں کو +  
(۵) زیست حرام ہو جانا۔ (غالب)  
مے ہے پھر کیون نہ میں ہے جاؤں +  
غم سے جب زیست ہو گئی ہے حرام۔  
(۶) زیست کاٹنا۔ (آتش) کسی کا  
ہو ہے آتش کسی کو کمر رکھے + دور وزہ  
زیست کو انسان نہ راہ گان کاٹے +  
**بسر و چشم**۔ (۱) سر آنکھوں سے۔ (۲) آنکھوں سے

(۳) سر سے۔ (پڈت) دیا شکر نسیم ع۔  
پابوسی شہ کو سر سے آئین۔

**بسیار**۔ (۱) بہت۔ (۲) بھلا چکا۔ (۳)  
الغارون۔ (۴) کیا کچھ۔ (جرات)  
میں نے جو کل کہا یہ اب وہ نہ جائے گا +  
دل ساری رات مجھ کو کیا کچھ کہا کیا ہے +  
**بسیار رہ نور دن**۔ (۱) راہ ناپنا۔ (آسیر)  
ع۔ یہ دشت دشت میں راہ ناپی کہ بنگیا  
قیس گز زمین کا۔ (۲) جهان ناپنا۔  
(۳) سکندر آیا جهان ناپنا تو تاب گور +  
صدایہ کان میں آئی دہان تربتے +  
(۴) زمین کا گز بنجانا۔ (آسیر) زہے  
تماش غر دریلے کہ اپنے خیمے سے بھی نہ نکلی +  
یہ دشت غربت میں راہ ناپی کہ بنگیا قیس  
گز زمین کا۔

**بسیار شوخ**۔ (۱) قیامت کا۔ (۲) بلا کا  
**بشاش شدن**۔ (۱) پیرہن تنگ ہونا۔  
(آتش) پھائی زخمون کی بدھی جو تیغ  
نے تیری + خوشی کے مارے ہے پیرہن  
شہیدان تنگ۔ (۲) پیرہن میں مشکل  
سے سما نا۔ (آتش) وہم ہے یار کا آغوش  
میں آنا شب وصل + پیرہن میں مجھے  
مشکل ہے سما نا شب وصل + (۳)



(۳) باغ باغ ہونا۔ (آتش) جھڑنے لگے  
جو منہ سے اُس آرام جان کے پھول + دل  
باغ باغ یا رکی تقریر سے ہوا + ۲۴ پھولا  
نہ سمانا۔ (آتش) کانٹا سکھا کے پھرنے  
ہر چند کر دیا + وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا  
سماؤن مین۔ (۵) جامے مین پھولا نہ  
سمانا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) پوشاک اتار  
اُتر کے لایا + پھولا نہ وہ جامے مین سمایا  
(۶) پھولنا۔ (ناسخ) بہت پھولو نہ مسند پر  
ندیموں کی خوشامد سے + بیان ملتا ہے  
عمدہ مدح خوان کو نوہ خوانی کا + (۷)  
ٹوپی اُچھالنا۔ (آتش) اُترے ہو تم جو  
غسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے  
کلاہ حباب کو +

بصیرت پیدا بنید۔ (۱) آنکھوں کے ناخن لو  
(۲) آنکھوں کی فصدین لو۔ (۳)  
آنکھوں کی مونچ نکلاؤ۔ (۴) آنکھوں پر  
ادھوڑی کی عینک لگاؤ۔ (۵) آنکھوں پر  
اینٹ کی عینک لگاؤ۔

بطور سے۔ (۱) کسی طور سے۔ (۲) کسی طور۔  
(۳) کسی طرح سے۔ (۴) کسی طرح۔  
(۵) کسی رنگ سے۔ (غائب) ظلم کر ظلم  
اگر لطف دریغ آتا ہو + تو تغافل مین

کسی رنگ سے معذور نہیں + (۵) کسی عنوان  
سے۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسے پر لکھا  
خط سو بار + دھیان پر میرا مضمون کسی  
عنوان چڑھا +

بغور نگرستین۔ (۱) آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا۔

(آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیاک تھا +  
پھاڑ کر آنکھیں جسے دیکھا گر بیان چاک تھا۔  
(۲) آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ (تجر)  
تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں وہ رات

کو + صدقے کے اپنے سر سے مری جان  
اُتار چاند۔ (۳) آنکھ گر جانا۔ (ناسخ)

پھیلانے پاپائے نگہ سائے بدن پر +  
اشدری صفائی کہ کسی جانہ گڑی آنکھ۔  
(۴) آنکھ گاڑ کے دیکھنا۔ (۵) تاک

جھانک کرنا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) وہ چشم  
و چراغ بیسوا کے + کرنے لکے تاک جھانک

آ کے۔ (۶) آنکھیں گڑو کر دیکھنا (۷)  
نظر بھر کر دیکھنا۔ (۸) آنکھ بھر کر دیکھنا

(آتش) آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت  
دیکھی + نہیں آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز +

(۹) ٹٹکلی باندھنا۔ (ناسخ) دیکھتا ہے  
ٹٹکلی باندھے رخ یار آئینہ + رشک دیتا ہے

مجھے مانند اغیار آئینہ۔ (۱۰) ٹٹکلی لگانا۔



(موتن، ٹکٹکی لگائی ہے) بتو گو ہو سوائی +  
 تادہ گر ادھر دیکھیں مجھ کو دیکھتا دیکھیں -  
 (۱) تکی لگانا - (تائے فوقانی) (۱۳) آنکھوں میں  
 آنکھیں ڈالنا - (میر) آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے  
 دشمن نے کی جو بات + تیور بیان بدلے  
 ہم اٹھ کھڑے ہوئے - (۱۳) آنکھ لڑنا -  
 گھورتا - (آتش) غیر گھوٹے نگہ بد سے  
 تجھے قہر ہے یا ر + آنکھ مجھ سے جو لڑاتا  
 تو لڑائی ہوتی - (۱۴) آنکھوں میں  
 پی جانا - (۵) رخ محبوب کا نظارہ  
 کیے جاتے ہیں + شربت دید کو آنکھوں میں  
 پیے جاتے ہیں -

بیکار آمدن - (۱) کام آنا - (۲) کام میں آنا -  
 (۳) ٹھکانے لگنا - (۵) ہزار شکر کہ  
 میخانے میں گرا پس مرگ + ٹھکانے لگ گئی  
 رند خراب کی مٹی -

بگوش دل شنیدن - (۱) کان رکھنا - (تائخ)  
 نزع میں تجھ سے کچھ کہو نگا حال + رکھ دے  
 لے جان کان ہونٹوں پر + (۲) کان لگانا  
 (تائخ) پین لگائے کان مثل وزن دیوار  
 ہم + کب نیلے اُس پری کے پانوں کی  
 آواز کو +

بگوشہ چشم نگرستن - (۱) آنکھ چڑا کر دیکھنا +

(عیب) کیا بتاؤن تمہیں کل غیر نے کیونکر  
 دیکھا + یوں نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چڑا کر  
 دیکھا - (۲) آنکھوں سے دیکھنا -  
 (میر تقی) کیا نیچی آنکھیں دیکھو ہو تلوار  
 کیطرت + دیکھو آنکھوں سے ہی سے گنگار  
 کیطرت -

بلاگردان شدن - (۱) بلائین لینا - (تائخ)  
 تری بلائین مری طرح وہ بھی لیتا ہے +  
 نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو  
 (۲) بلاگردان ہونا - (تائخ) ملی جب  
 خاک میں لیلے کہا مجنون نے حسرت سے +  
 تنہا ہے غبار اپنا بلاگردان ہو محل کا -

(۳) صدقے ہوتا - (آتش) دام میں لا کر  
 کرے صیاد بے پروا حلال + بیل بیاب  
 صدقے ہو چکے گلزار پر - (۴) قربان  
 ہونا - (آتش) کیا تری شان ہو قربان  
 ہوں لے عفو کریم + اُس رکھتا ہے ہر  
 اک فاسق و زانی میری - (۵) گرد پھرنا  
 (آتش) گرد پھرتا قدموزن کے ترے لے  
 محبوب + کیا کرے طاقت رفا صنوبر میں نہیں

بلند شدن مکانے - (۱) آسمان سے باتیں  
 کرنا - (ذوق) وحشت گئی نہ بعد فنا بھی مرا غبار  
 باتیں کرے سقف سپر کہن کے ساتھ -



(۲) آسمان سے ٹکر لینا۔ (۳) آسمان

سے ٹکر کھانا

بلند نامی۔ (۱) نام آسمان پر ہونا۔ (ذوق،

تارا ساتھ پہن میں کنوئیں میں برنگ آب

نام آسمان پر میرا ہے زیر زمین ہونین۔

(۲) بول بالا ہونا۔ (ناسخ) آج موزون

ہم سے وصف قد بالا ہو گیا۔ عالم بالاک

اپنا بول بالا ہو گیا۔

بلندی۔ (۱) اونچان۔ (۲) اونچائی۔

بند شدن بازار۔ (۱) بازار بند ہونا (۲)

دکانین بند ہونا۔

بند شدن بازار بسبب ظلم حاکم۔ (۱)

ہر تال ہونا۔ (برق) میں وہ دیوانہ ہوں

ہر تال رہی جیتے جی + مر گیا میں تو مرے

شہر کا ہر تال کھلا۔ (۲) ہٹ تال ہونا۔

(تجر) بیچین کہان دل سامان یعقوب کا ہو

مقال + جنس وفا کا ہے کال کنعان

میں ہٹ تال ہے۔

بندگی و سلام۔ (۱) بندگی۔ (۲) صاحب نے

اس غلام کو آزاد کر دیا + لو بندگی کہ چھوٹ

گئے بندگی سے ہم۔ (۲) صاحب سلامت

(میر) کھڑا ہوتا نہیں وہ رہن دل پاس

عاشق کے + موافق رسم کے اک در کی

صاحب سلامت۔ (۳) مجرا۔ (۴) یاد اللہ

(۵) عشق کے بند میں ڈھبے سب سے

رسم دراہ کا + طور کچھ اُس سے بھی رہتا ہے

یاد اللہ کا۔ (۵) عشق اللہ۔ (۵) ہوے

ہم بت کے بندے برہن سے راہ کرتے ہیں +

حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کرتے ہیں

بنگ۔ (۱) بھنگ۔ (۲) سبزی۔ (۳)

اندوہ نشیتن سے ساقی امان دے +

سبزی بھی تھوڑی بادہ گلگون میں چھان

سے۔ (۳) سبز گھوڑا۔ (۵) رند

دکھلا دینگے باغ سبزی تکو بہار + ہو جیے گا

شیخ صاحب سبز گھوڑے پر سوار۔ (۴) سبز

پری۔ (انشا) بھنگ کی جلوہ گرمی پر غش

ہوں + یعنی اُس سبز پری پر غش ہوں +

بوسہ گرفتن۔ (۱) بی لینا۔ (۲) چھٹی لینا (۳)

چومنا۔ (۴) پیار کرنا۔

بو۔ (۱) بو۔ (۲) بو باس۔

یہ اشارہ سخن گفتن۔ (۱) اشارون میں

باتیں کرنا۔ (۲) آنکھوں آنکھوں

میں باتیں کرنا۔ (انشاء) آنکھوں آنکھوں

میں ہو گئیں باتیں + یہ اشارے ہمیں سمجھتے

ہیں۔ (۳) آنکھوں میں سوال و جواب

ہونا۔ (درد) کہیں ہوے ہیں سوال و جواب



آنکھوں میں + یہ بے سبب نہیں ہم سے  
 حجاب آنکھوں میں + (۴) آنکھوں میں  
 رکھنا۔ (جرات) دور بیٹھے اُسے آنکھوں میں  
 ہی کہتے ہیں ہم + تم بلا سکتے نہیں ہم پاس  
 آ سکتے نہیں۔

بہ انتظار مردن۔ (۱) آنکھیں کھلی رہ جانا۔

(۲) آنکھوں سے جان نکلنا۔ (شتر)  
 دکھلائی مرنے دم بھی نہ صورت حضور  
 نے + آنکھوں سے جان نکلی ہے شتاق  
 دید کی۔ (۳) آنکھوں سے دم نکلنا۔

(۵) بعد مردن بھی مری جان نہ ہوئیں  
 آنکھیں بند + طالب دید تھا آنکھوں سے  
 مراد دم نکلا +

چشم غضب دیدن۔ (۱) چشم نمائی کرنا۔

(ذوق) بند آنکھیں کیے جاتا ہے کہ صحر  
 کو کہ تجھے + ہے تر نقش قدم چشم نمائی کرنا  
 (۲) آنکھ با آنکھیں لال کرنا۔ (مومن)  
 مت لال کر آنکھ چشم خون پر + دیکھ اپنا  
 سوہبا سینگے ہم۔ (۳) آنکھوں سے خون

برسنا۔ (۵) نہ خیر مال سخت جانی دیکھے  
 کیا ہو + ابھی سے خون اُس قاتل کی آنکھوں  
 سے برستا ہے۔ (۴) آنکھوں سے خون  
 ٹپکنا۔ (۵) آنکھیں لال لال کرنا۔

(۶) آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ (اسیر)

دخت از سر چڑھی جو ساقی کے + مبری  
 آنکھوں میں خون اُتر آیا + (۷) آنکھیں  
 دکھانا۔ (آتش) آنکھیں عاشق کو نہ تو

سے گل رعنا دکھلا + تیلیوں کا کسی نادان  
 کو تماشا دکھلا۔ (۸) آنکھیں گرم کرنا۔ (اسیر)

جاتا ہوں جب میں پیاس میں بہر تلاش  
 آب + دریا میں آنکھیں کرتے ہیں چھپر حباب  
 گرم۔ (۹) آنکھیں نیلی نیلی کرنا۔ (دآغ)  
 نیلی نیلی کرتے ہیں آنکھیں جو تھک دیکھ کر۔  
 ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔

بہ دشواری۔ (۱) مر مر کر۔ (ناسخ) بحرین مر مر کے

جب کا ٹاشٹ بجور کو + سمجھے ہم کا فور حبت  
 صبح کے کا فور کو۔ (۲) گر پڑ کر۔ (۵)  
 سایہ سان پہونچے بھی گر پانوں ملک گر پڑ کر  
 اُسے دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا۔

(۳) رور و کر۔ (۴) خدا خدا کر کے۔  
 (۵) لائے اُس بت کو التجا کر کے + کفر ٹوٹا  
 خدا خدا کر کے +

بہر طور۔ (۱) جون تون۔ (ناسخ) دن گذر جاتا ہو

جون تون رات کٹتی ہی نہیں آتے (۲)  
 نشتم پشتم۔

بہ سرعت کا لے کر دن۔ (۱) بات کہتے ہیں



کام کرنا۔ (جرات) بات کہتے ہیں وہ کیونکر  
 نہ جلائے مڑے + اُسکی جو بات ہے جرات  
 وہ ہے اعجاز کے ساتھ۔ (۲) تنکاسا توڑنا  
 (۳) بات کی بات میں کام کرنا۔ (۴)  
 دل کا تیغ زبان نے کام کیا + بات کی بات  
 میں تمام کیا۔

بہ فریب گرفتار چیرے۔ (۱) اینٹھنا۔  
 (والا جاہ) نقد دل مفت یون اینٹھے  
 بد لکھے + مول لیتے ہیں اگر زلف کا سودا  
 کیجے۔ (۲) انٹی کرنا۔

بہ نظر خواہش دیدن۔ (۱) آنکھوں میں  
 پیے جانا۔ (آانت) گھونٹ شربت کا ہر  
 شاید کہ وہ رشکشیرین + جو پیے جاتا ہر  
 یہ عاشق زار آنکھوں میں۔ (۲) آنکھوں  
 آنکھوں میں پیے جانا۔ (۳) چشم بہ  
 دور نہ کیونکر کہوں ماسا ارشد + آنکھوں  
 آنکھوں میں پیے جاتے ہیں اغیا تمہیں۔  
 (۴) آنکھ ڈالنا۔ (سیر) ابواس  
 چشم مست قاتل پر + آنکھ ڈالنی ہے  
 دیکھیے کیا ہو۔ (۵) بھانپنا (جرات)  
 دیکھوں تو یوں وہ کیکے لگے منہ کو ڈھانپنے  
 کجنت پھر لگا مجھے نظر نہیں بھانپنے +  
 ہوش آمدن۔ (۱) ہوش میں آجانا۔

(۲) آنکھیں کھولنا۔ (آتش) آنکھوں کو  
 کھول کر تو دیدار کا ہے بھوکا + چودہ طبق سے  
 باہر نعمت نہیں ہے کوئی۔ (۳) آنکھ  
 کھولنا۔ (آتش) خواب میں مجھ کو خیال  
 نرگس مستانہ تھا + آنکھ کھولی تو لبالب عمر  
 کا پیمانہ تھا۔ (۴) آپ میں آنا (ناسخ)  
 تنگ آ کر مرے بالین سے تو اُلٹا پھر تار  
 قاصدا سچ تو یہ ہے آپ میں میں خواب یا  
 ہوش آمدن از غفلت نشہ۔ (۱) نشہ کا  
 اُتار ہونا (ناسخ) یہی وظیفہ ہے دن رات  
 مجھ کوستی میں + چڑھاؤں جام کوئی نشہ  
 کا اُتار ہوا۔ (۲) نشہ اُترنا۔ (آتش)  
 دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو وہ ہشیار کرتے ہیں  
 ترشردی سے اُنکی نشہ مستوں کے اُترتے  
 ہیں۔ (۳) نشہ ہرن ہونا۔ (بحر)  
 چشم جانان وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے +  
 نشہ ہو جائے ہرن آنکھ غماری ہو جائے۔  
 بے ادب شدن۔ (۱) چل نکلتا۔ (۲) میں  
 اُنہیں چھڑون اور کچھ نہ کہیں + چل نکلتے  
 جوئے پیے ہوتے۔ (۳) سر چڑھنا۔  
 (بحر) سر نہ چڑھنا نہ کشوں کے نہ کہیں  
 صور بھنکے + سب کلجا نیک گالے چرخ  
 شکار گھنٹ۔ (۴) منہ چڑھنا۔ (صبا)



میری طرح اسے بھی ملا دی نہ خاک بین + آئینہ  
اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں۔ (۴۰) نکل  
چلنا۔ (آتش) مری طرف سے صبا کیو میرے  
پوسف سے + نکل چلی ہے بہت پیرہن سے  
بو تیری +

بیارہ۔ (۱) بو۔ (۲) بیل۔ (جرات) وہ تیغ  
دیکھیں قاتل کیا کیا کھلاتی ہے گل + یہ  
بیل اور یہ بوٹے جسکی میان پرہین +  
بے اعتباری۔ (۱) بھرم جاتا رہنا۔ (۲)  
بات جانا۔

بے اعتنائی و بے التفاتی۔ (۱) رخ

پھر جانا۔ (آتش) پھر اسے ہم سے رخ اُس  
بادشاہ خوبان کا + کچھ اعتماد نہیں ہی مزاج  
سلطان کا۔ (۲) رخ نہ کرنا۔ (ناسخ)  
ہنگلیا ہے یہ کسی کیسو و رخسار سے دل +  
کہ کبھی رخ نہ کروں گبر و مسلمان کی طرف۔

(۳) آنکھ نہ ملانا۔ (دآرخ) دل سے ہی  
چلے نادر سے شوخی سے ہنسی سے + اب

انکی بلا آنکھ ملاتی ہے کسی سے + (۴)

آنکھ نہ ڈالنا۔ (زند) حور پر آنکھ نہ ڈالے

کبھی شیدا تیرا + سب سے بیگانہ ہے لے دوست

شنا سائیرا۔ (۵) آنکھ نہ پڑنا۔ (اسیر)

اٹھائے ہین جانین رنج ایسے خبر دیوں کے

پڑ گئی آنکھ جنت میں نہ اپنی حور و غلمان پر  
(۶) آنکھیں بدجانا۔ (۷) مشکل نہیں  
فرقت میں کچھ دم کا نکل جانا + کافی ہے  
نقطہ انکی آنکھوں کا بدل جانا۔ (۸)  
تو رہ پھر جانا۔ (اسیر) ع۔ پھرے ہین  
موجود کے ہمسے تو رہ جاب آنکھیں بدل  
رہے ہین۔ (۸) آنکھیں نہ ملنا۔ (آتش)  
لے صنم عاشق سے ملتی ہین نہیں آنکھیں تری  
نشہ اللہ کے شرابین کے دو جام کا۔

بے انتظامی۔ (۱) لبر و مھون و مھون۔  
(۲) ہر بونگ۔

بے تکلف۔ (۱) کھلے بندون۔ (پنڈت)

دیا شکر نسیم کھلے بندون جی کی تنگی +  
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی۔ (۲) کھلے

خزانے۔ (پنڈت) دیا شکر نسیم، شہزاد کے  
آگے بچیانے + انعام دیا کھلے خزانے۔

(۳) بسیاختہ۔ (قلق) آتے ہی مان کے  
پاس وہ گھل تر + بولی بسیاختہ یہ پرٹکے سر

بے تکلف شدن۔ (۱) کھل کھیلنا۔ (جرات)

گلابان دینے لگے نام مرا لے تم + اس

مری چاہ کے کھنڈ سے یہ کھل کھیلے تم (۲)

کھل پڑنا۔ (آتش) ع۔ کھل پڑے عالم

مستی میں تو ہم سخت کھلے۔



بے ثبات - (۱) دودن - (۲) تین دن -

(۳) چار دن - (۴) دودن کی

چاندنی - (۵) مت بھول اپنے

حسن پرے ماہ جانکر + دودن کی چاندنی

پر نہ اتنا گمان کر + (۵) کاغذ کی ناؤ -

(تجربہ علم سفینہ اُسکو تجھے علم سینہ تجر +

توپل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر - (۶)

کانٹے پر کی اوس - (مصطفیٰ) اشک

مزرگان پہ آکے کہتے ہیں + اپنی ہستی ہی

کانٹے پر کی اوس +

بے حس و حرکت شدن پا - (۱) پانوں

سوجانا - (دوڑیر) ککے پانوں سے چلے

یار کے گھر + ہم جب اُٹھنے لگیں سو جائے گا +

(۲) پانوں سن ہو جانا -

بے حقیقت - (۱) گرا پڑا - (۲) ادھر تھنہ

مردک نام -

بے حیائی - (۱) آنکھ کا پانی ڈھل جانا

(امانت) شبنم کو نگا ہو نہیں جگہ دیتی ہی

نرگس + کیا آنکھ کا پانی چستان میں

ڈھلا ہے - (۲) آنکھ کا پانی بہ جانا

(۳) آنکھوں سے غیرت بہ جانا -

(تجربہ) ہر کسی کے سامنے روتے ہو تجربہ +

بہ گئی آنکھوں سے غیرت آپ کی -

(۴) دیدے کی صفائی - (۵) آنکھ

کا پانی مرجانا - (۶) آنکھ میں پانی

نہونا - (ہندی) کرتے ہیں رند دن کو

بہ منع شراب + زاہدون کی آنکھ میں

پانی نہیں - (۷) چکنا گھڑا ہو جانا -

(آتش) بوسہ جو خال لب کا لیا یار نے

کہا + اس تل کا تیل پی کے ہو چکے گھڑے

ہوے - (۸) چکے گھڑے پر بوند نہ

ٹھہرنا - (۹) ڈھٹائی - (۱۰) آنکھوں پر

ٹھیکری رکھنا - (داسخ) ٹھیکری آنکھوں

پر دانستہ جو مجنون رکھتا + لیلی پر دہ

نشین جانے سے باہر ہوتی - (۱۱)

آنکھیں سامنے کرنا - (۱۲) مجھ سے

تھا اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے + پھر تم

آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں -

(۱۳) منہ پر ناک نہونا - (داسخ) آگے

اُس گل کے دعوے خوشبو + باغبان گل کے

منہ پر ناک نہیں +

بے حیا - (۱) چکنا گھڑا - (آتش) بوسہ جو

خال لب کا لیا یار نے کہا + اس تل کا

تیل پی کے ہو چکے گھڑے ہوے - (۲)

ڈھٹ - (۴) لنگارا - (۵) نگا -

(۶) نکٹا -



بے خبر شدن - (۱) کان پر جون نہ رینگنا (اسیر)  
 فریاد قیس کتنی ہے لے ساربان ضعیف + جون  
 رنگتی نہیں کبھی سیلے کے کان پر - (۲) بسنت کی  
 خبر نہونا - (۳) جب اُٹھ گیا جون سے  
 خاطر بخت کی + آئی بہار تجکو خبر ہے  
 بسنت کی -

بے خردی - (۱) عقل کا چرنے جانا (۲)  
 عقل کی مار ہونا -

بے خوابی - (۱) نیند اُچٹ جانا - (تجر)  
 سوتے سوتے جب پکار اُٹھتا ہوں اپنے  
 یار کو + مرقدون کے سونیوالون کی  
 اُچٹ جاتی ہے نیند + (۲) نیند اُٹ جانا  
 (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی نکتہ نہ برپا  
 ہو + مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہے  
 جب سے کہانی کا +

بے خود شدن - (۱) جامے سے باہر ہونا -

(ناسخ) اپنے جامے سے وہیں ہو گئے  
 باہر لاکھون + گھر سے پوشاک بد لکر  
 جو وہ باہر آیا + (۲) آپ سے باہر آنا -  
 (ناسخ) ملکیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا +  
 اسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت ددر کی +  
 (۳) آپ سے مین نہونا - (۴) مین ہون  
 کہین اسوقت مرادھیان کہین ہے + تم

آئے نہیں دل مرا آپے مین نہیں ہے -

(۴) آپ سے گذر جانا - (درد) پوچھ مت

قافلہ عشق کدھر جاتا ہے + راہر دآپے

اس رہ مین گذر جاتا ہے - (۵) جان و

تن کی خبر نہ ہونا - (ناسخ) خبر ہے جان و

تن کی سید گاہ عشق مین کسکو + جگر ہے محو

ناوک پر نظر ہے ناوک انگن پر -

بے خوف و خطر - (۱) بے کھٹکے - (۲)

بے دھڑک - (تجر) ہم لوٹے ہیں دست

دیدار بیدھڑک -

بے خوف شدن - (۱) آنکھ نہ جھپکنا -

(آتش) جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری

آنکھ + کھنچو اُکے مجھے گنج شہیدان سے نکالا -

(۳) آنکھ مین ڈر نہونا - (ع) نہ خوف

دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہے - (۳)

ڈھیٹ ہونا -

بیدار شدن - (۱) جاگنا - (۲) نیند اُچٹ جانا

(تجر) ع - مرقدون کے سونیوالون کی اُچٹ

جاتی ہے نیند + (۳) آنکھ مین کھولنا -

(اسیر) خواب غفلت سے ذرا کھول مسافر

آنکھ مین + شب گئی صبح ہوئی کوچ مین تاخیر

نہیں - (۴) آنکھ کھلنا - (آتش) خیال

وصل مین سویا تو آنکھ بھرنہ کھلی + دکھانے



آئینہ جیتک آفتاب آ یا۔

بیدار کردن۔ (۱) جگانا۔ (۲) شانہ ہلانا۔

(مومن، خیال خواب، احتسک، علاج اس

بدگمانی کا + وہ کافر گورین مومن مرا

شانہ ہلاتا ہے +

بیداری۔ (۱) آنکھ نہ جھپکنا۔ (مصطفیٰ، شاہ

رہو تو اے شب ہجر + جھپکی نہیں آنکھ

مصطفیٰ کی۔ (۲) آنکھ نہ لگنا۔ (رند، ڈوگئی

نیند مرے زمزمے سُکر شب کو + نہ لگی

صبح تلک شام سے صیاد کی آنکھ۔

بیدل شدن۔ (۱) جی چھوٹ جانا۔ (ذوق،

ہاتھ اگر دل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا + ہوس

صید میں صیاد کا جی چھوٹ گیا + (۲) جی

اُچٹ جانا۔ (میر تقی، جی کچھ اُچٹ

گیا ہے اب نالہ و نغان سے +

بے دخل کردن۔ (۱) اکھیر نا۔ نکلو ادینا۔

(۲) اکھاڑنا۔ (۳) اکھاڑ پچھاڑ

کرنا۔

بیدین شدن۔ (۱) دین برباد ہونا۔ (ناتخ،

بڑا ہو کجنت عاشقی کا نہ دین ہو برباد دین

کسی کا۔ (۲) دین جانا۔ ایمان جانا۔

(ناتخ، ڈرنہ واعظ جو ہوا عشق بتوں سے

مچکو + جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے۔

بے رخ شدن از تکر یا صد یا بار گرا

(۱) بے رخ ہونا۔ (پنڈت دیاشکر نسیم،

دکھائی دیو جو بیٹے بے رخ + دیکھا

تاج الملوک کے رخ۔ (۲) آنکھ سیلی کرنا

(آتش، بار عشق اُسے اٹھایا اور سیلی کی۔

نہ آنکھ + حوصلہ تو دیکھوشت خاک بے بنیاد

(۳) تیور سیلے ہونا۔ (آبجر، نہ لغزش ہو

قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہون + سنبھالا

چاہیے اس بوجھ کو سر پر نخل سے۔

بے رونق۔ (۱) ماند۔ (غالب، بٹے ہین سوئے

روپے کے چھلے حضور میں + ہے جسکے

آگے سیم و زر و ہر ماہ ماند + (۲) تدمم

(ناتخ، تیرے ناخن کے برابر ہو سکے کیا

ماہرو + حسن میں کرتا ہے تدمم یہ ستارا

چاند کو۔ (۳) گرد۔ (آتش، پارس کا

کام سنگ در سے عجب نہیں ہی + اکسیر کو

تھائے کو چے میں گرد پایا۔

بے رونق شدن۔ (۱) اُداس ہونا (آتش،

خفا ہو جو ہوے گال نیلے بوسون سے +

چمن اُداس مری جان بغیر سوسن تھا۔

(۲) اُداسی بربنا۔ (آتش، گیا وہ ماہ جو

صبح شب وصل اپنے گھر میں سے + اُداسی

برسی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا۔ (۳)



اُداسی چھانا۔ (آتش) ترے پھرتے ہی  
 اُداسی سی چین پر پھائی + رنگ بیرنگ  
 گلستان کی ہوا کا دیکھا۔ (۴) ٹھنڈا  
 پڑ جانا۔ (۵) رنگ مٹ جانا دبحر  
 ملا ہوا ہے تعصب کا چہرہ نیر و غن +  
 مٹا سکا نہ کوئی شیخ درہمن کا رنگ  
 (۶) رنگ پھیکا ہوتا۔ (ناسخ) دیکھا ہے  
 تیرے لعل بدخشان کو جو ہری + پھیکا ہے  
 پیش لعل شکر بار بار رنگ۔ (۷) اُداس  
 پڑ جانا۔ (بحر) پنہ جو موتیوں کے کر پھول  
 بارے + تارون پہ اُداس پڑ گئی خوش  
 ٹھٹھڑ گیا۔ (۸) پھیکا ہونا۔ مدھم ہونا  
 (ناسخ) ع۔ حسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ  
 چاند کو۔ (۹) پھیکا پڑنا۔ (ذوق) چشم  
 سر سے ناز میں کاجل پھیل + لب میگون  
 پیسی کی پڑی پھیلی رنگت۔ (۱۰) رنگت  
 پھیکلی پڑنا۔ مثال و پرکڑ چکی۔ (۱۱)  
 چھن جھڑنا۔ (آتش) روز وصال  
 آنکھوں کو اپنی دکھائیگا + روئے شب  
 فراق کے چھن جھڑے ہوئے۔ (۱۲)  
 ماند ہونا۔ (غالب) ع۔ ہے جسکے آگے  
 سیم وزر مہر و ماہ ماند۔ (۱۳) رنگ کھڑ  
 جانا۔ (۱۴) اُف تری شوخی کہ بنا

کھیل بگڑ جائے + اشد تلون کہ جما  
 رنگ اکھڑ جائے۔ (۱۴) گرد ہو جانا۔  
 (ناسخ) بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار +  
 سامنے اُسکے بگولا گرد ہے۔ (۱۵) مات  
 ہونا۔ (۱۶) زلفین ہی دیکھ کر نہ خجل ات  
 ہو گئی + کھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی +  
 بے رونقی چہرہ از خوف رنج و شرم وغیرہ  
 (۱) مُنہ اُتر جانا۔ (صبا) تیری شب  
 چار و ہم کے بناؤ سے + دودن میں باہتاب  
 کا کچھ مُنہ اُتر گیا۔ (۲) مُنہ فق ہونا (ناسخ)  
 کس گل کا مُنہ چین میں ترے آگے فق نہیں  
 یہ رنگ گل اُڑا ہے اُفق پر شفق نہیں +  
 (۳) مُنہ پر ہوائی چھوٹنا۔ (آتش) سامنے  
 سے تیرے رنگ مدعی اُڑتا + ماتھا کے  
 مُنہ پر چھوٹتی ہوائی ہے۔ (۴) چہرہ اُترنا  
 (ناسخ) کیا مرے رونے سے اک یار کا  
 چہرا اُترا + آب اشک ایسا چڑھا شرم سے  
 دریا اُترا۔ (۵) اتنا سا مُنہ نکل آنا۔  
 (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ  
 کس گل کی + کہ فرور دین میں مُنہ غنچے کا  
 اتنا سا نکل آیا۔ (۶) مُنہ زرد ہو جانا  
 (ذوق) سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ  
 مگر + نشتر کا نام مُنہ ہی مُنہ زرد ہو گیا۔



(۷) چہرہ زرد ہونا۔ (ناسخ) غم افلاس  
 کسان دل ہے تو نگر اپنا + زرد چہرہ نہیں  
 فاقون سے یہ ہے زرا پنا۔ (۸) چہرے کا  
 رنگ اڑ جانا۔ (ناسخ) اڑ گیا ہے ہجر جانان میں  
 مرے چہرے کا رنگ + قطرہ خون جو بدن میں  
 تھا وہ آنسو ہو گیا۔ (۹) چہرے کا رنگ  
 بدل جانا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کے یاں  
 بدلنے لگے + آنکھ تیری جان ذرا بدلی۔  
 (۱۰) چہرہ اُداس ہونا۔ (۱۱) چہرہ پھیکا  
 ہو جانا۔ (آتش) ع۔ چہرہ محبوب پھیکا ہی  
 جو خال اُس میں نہو + (۱۲) مُنہ جھٹکنا (تیش)  
 ع۔ کسی کے سر میں ہوا درد مُنہ مرا جھٹکا۔ (۱۳)  
 ایک رنگ کا ایک رنگ جانا۔ (دآغ)  
 نیلی پٹی کرتے ہیں آنکھیں جو جھگو دیکھ کر +  
 ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہی مجھ رنجور کا۔  
 (۱۴) مُنہ ذرا سا نکل آنا۔ (دآغ) ڈر گئے  
 نام شفا سُنکے زہے خواہش مرگ + مُنہ ذرا سا  
 نکل آیا ترے بیماروں کا۔ (۱۵) مُنہ پر  
 ہوا نیان اڑنا۔ (ع) کیون درد دل سے  
 اڑتی ہیں مُنہ پر ہوا نیان۔ (۱۶) مُنہ  
 خشک ہو جانا۔ (خشید) عالم یہ دیکھ کر  
 مرے روتے کے تار کا + مُنہ خشک ہو گیا  
 رگ ابر بہار کا۔ (۱۷) مُنہ پر خاک سی

اڑنا۔ (سرور) گر نظر آئے وہ لے  
 مشاطہ صورت پاک سی + مُنہ پہ ہر آئینے کے  
 اڑنے لگے گی خاک سی۔ (۱۸) مُنہ سست  
 جانا۔ (صیب) مُنہ سست گیا ہے کرتی  
 ہیں آنکھیں ڈگر ڈگر + کچھ حال صغف سے  
 ترے بیمار میں نہیں +  
 بیزار شدن دل۔ (۱) دل پھر جانا۔ (ناسخ)  
 دیکھ کر تجھ کو گلون سے یہ پھر ابلبل کا دل +  
 بعد مردن بھی چمن سے بھاگتے ہیں دور پر۔  
 (۲) دل پھٹ جانا۔ (تجر) کبھی نہ اُن سے  
 ملے ہم جدا ہوے جب سے + پھٹا دل ایسا  
 کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ (۳) دل پھیکا  
 ہو جانا۔ (۴) پیر و تیر آرایش دل  
 کیون ہو گیا پھیکا + نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے  
 نہ وہ ماتھے پر نشان ہے۔ (۴) دل  
 ہٹ جانا۔ (تجر) جٹکا کہ پاس تھا مجھے  
 دل اُن سے ہٹ گیا + سینے کا غار گر دکھ دور  
 سے پٹ گیا۔ (۵) جی پھر جانا۔ (مرزا  
 والا جاہ) تلخی زہر تغافل سے بہت جی  
 پھر گیا + میٹھی باتیں آپ کی سُننے سے  
 رغبت ہو تو ہو۔ (۶) جی پھٹ جانا۔  
 (انشاء) اگر نہ مجھ سے تو آکر لپٹ گیا  
 ہوتا + تو رات تجھ سے مراجی ہی پھٹ گیا ہوتا +



(۷) کھٹا ہو جانا۔

بے سلیقہ۔ (۱) اولی مولی۔ (۲) لڑ (۳)  
انگھڑ۔ (۴) پھوٹ۔ (۵) بیڑھنگا۔  
(۶) اندھا بگلا۔ (۷) کوڑ۔ (بواو معرہ)  
(۸) کوڑمغز۔ (۹) اول جلول۔  
(نواب مرزا) بات کا کچھ سلیقہ خاکست دھول  
نوج ایسا ہو کوئی اول جلول۔

بے سود۔ (۱) کس کام کا (۲) کس مرض کی دوا  
(ذوق) کس مرض کی دوا یہ لب جان  
بخش ترے + جان بلب ہین ترے  
آزار محبت اے +

بے شغلی۔ (۱) لہریں گنتا۔ (ناسخ) آجائے  
اُسکو لہر ادھر آنے کی کہیں + لہریں گنتا  
کروں میں کہانتک کنار گنگ + (۲)  
ہاتھ پر ہاتھ رکھکے بیٹھنا۔ (آتش) دو  
دن سے پاؤں جو نہیں دبوائے یار نے +  
بیٹھے ہین ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھر ہوئے۔  
بیش قیمت۔ (۱) انمول (بواو حالی) مگر ہان وہ  
سرمایہ دین و دنیا + کہ ایک ایک لمحہ ہی  
انمول جبکا + (۲) آگ کے مول۔ آتش  
دکھاؤ منسکے صفا اکدن اپنے دندان کی +  
گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے +  
بے قدر شدن۔ (۱) آنکھوں سے گر جانا۔

(آتش) اے آفتاب محشر آنکھوں سے  
گر گیا تو + منہ پھیرتا جدھر سے پھیر میں  
اُدھر نہ کرتا۔ (۲) آنکھوں سے اتر جانا  
(اشرف) جو سر چڑھاتے عدد کو تو وہ  
جلے تن ہوں + خدا گواہ پھر آنکھوں سے  
تم اتر جاتے۔ (۳) قدر اٹھ جانا (آتش)  
آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی +  
مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان میں ہم +  
(۴) دل سے اتر جانا۔ (تیر) کھل گئے  
رخسار اگر یار کے + شمس و قمر دل سے اتر  
جائینگے۔ (۵) آنکھوں میں ہلکا ہونا (تسلیم)  
ہلکے تری آنکھوں میں ہوتے جو سر بزم +  
گرتے صفت اشک نہ یار و نکی نظر سے۔  
(۶) دل سے گر جانا۔ (۷) آنکھوں میں  
سبک ہونا۔ (آتش) رو کر کرتے ہین شب  
ہجر کو بیداری میں + اپنی آنکھوں میں سبک  
خواب گراں ہے کہ جو تھا۔ (۸) جی سے  
اُتر جاتا۔ (سیر درد) بے ہنر دشمنی اہل ہنر  
سے آکر + منہ پہ چڑھتے تو ہین پر جی سے  
اُتر جاتے ہین۔ (۹) نظر سے اترنا۔  
(آتش) اس قدر اپنے پیم اشک نے کی موجزنی  
آخر کار نظر سے مری دریا اُترا۔ (۱۰)  
نظر سے گرنا۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے



تری اٹھنے کا نہیں پھر + یہ اٹھنے سے پہلے  
ہی سنبھل جائے تو اچھا۔

بے فکر شدن - (۱) فکر سے خالی ہونا۔ (ناسخ)  
فکر سے مین نہیں خالی غم جانان مین کبھی +  
کبھی زانو پر مرا سے گر گیا نہیں کبھی - (۲)  
فکر سے غافل ہونا۔ (آتش) عشق کس کو  
حسن دلکش سے نہ تھا لے جانجان + فکر سے  
غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا +

بے قابو شدن دل - (۱) دل قابو میں نہ ہونا  
(ناسخ) بس مین ہوتا مین پر لے نہ کبھی لے  
ناسخ + آہ میرا مرے قابو میں اگر دل ہوتا۔  
(۲) دل کہنے میں نہ ہونا۔ (۳) ناگفتہ  
رنگیا غم دل دلربا سنا + کہنے میں دل مرا  
نہیں بخشو کما سنا +

بے قرار شدن - (۱) جگر سنبھالنا۔ (آتش)  
درد فراق آتش تر پادہا ہے ہکو + اک  
ہاتھ دل سنبھالے اک سے جگر سنبھالے۔  
(۲) کلیجہ اٹھنا۔ (تجر) اقرار وصل کر کے  
پھر انکا زلم ہے + تم کیا پٹ گئے کہ کلیجہ  
اٹھ گیا۔ (۳) جگر پر ہاتھ رکھ لینا۔  
(ذوق) لے ذوق وقت نالے کے رکھ لے  
جگر پر ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیکا تو دھر کے  
سر پر ہاتھ - (۴) جگر مقام کے بیٹھ جانا

(ناسخ) بیٹھ جاتا ہوں جگر مقام کے مین  
دیوانہ + وہ پریر و مری محفل سے جہان  
اٹھتا ہے - (۵) دل سنبھالنا۔ (آتش)  
ع - اک ہاتھ دل سنبھالے اک سے جگر سنبھالے  
(۶) پیٹ پکڑے پھرنا۔ (جرات) گورا  
گورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب ساتو + پیٹ  
پکڑے ہوے دوڑا پھرے بیتاب ساتو۔  
(۷) لوٹ ہونا۔ (تجر) ہر دم کراہتا  
ہوں جگر مین وہ چوٹے + دل ہے وہ  
بمقرر کہ سبیل بھی لوٹے۔ (۸) لوٹ  
جانا۔ (برق) لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے  
آکر سر بام + رقص سبیل کا سر کو چہ تماشا  
ہوتا۔ (۹) لوٹ پوٹ ہونا (جرات)  
اک چاند کی جھلک سے جو یہ پٹ کی ادٹے +  
کیونکر اُدھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹے۔  
(۱۰) تہ و بالا ہونا۔ (آتش) چشم  
مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہے دل انجھ  
(۱۱) تلملانا۔ (ناسخ) کب سے تجکو میرے  
دل کے تلملانے کی خبر آئے (۱۲) بچین ہونا  
(کیف) اک آہ سے تو میری بچین ہو گئے  
تم + کہیے تو میرے دل کو کیا اضطراب ہوگا۔  
(۱۳) بیتاب ہونا۔ (۱۴) بمقرر ہونا  
(۱۵) ہڑ بڑانا۔



بیکار شدن - (۱) بیکار جانا - (۲) اوپر اوپر  
جانا - (تیر) شرم آلودہ تیری آنکھیں  
خاک میں ہکولہ مینگی + کیا یہ گاہن نیچی نیچی  
اوپر اوپر جائینگے - (۳) اکارت ہونا -  
(۴) محبت سے اور آنکھوں نفرت ہوئی + مری  
ساری محنت اکارت ہوئی - (۴) اکارت  
جانا -

بیگانگان - (۱) چپقلاتی - (بازاری زبان)  
(۲) پچکلیان - (بازاری زبان) (۳)  
الفتی - (۴) غیر - (۵) اوپری آدمی -  
بے لوث (۱) کسی کے لینے میں نہ دینے میں -  
(۲) او دھوکے لینے نہ مادھوکے دینے میں -  
بے مروت - (۱) خشک (۲) بے دید  
(جو ہر کسی انسان پر نہ کی چشم مروت سے  
نگاہ + محض بے دید ہو دیکھا تو نظر کچھ  
بھی نہیں - (۳) چار چشم - (رشتہ) بھین  
کیا نکلیں کہ ڈالی نگہ قمر و عتاب + چار چشم  
آپ ہوں جب سے ہوں چار ابرو - (۴)  
تو تا چشم - (حجر) حجر چشم دوستی سزان  
دنیا سے نہ رکھ + ہو فاسب ہیں یہ تو تے  
چشم کے یار ہیں -

بے مروتی - (۱) آنکھ پھر جانا - (مومن) آنکھ  
انکی پھر گئی تھی دل پنا بھی پھر گیا + یہ اور

انقلاب ہوا انقلاب میں - (۲) چون پھرنا  
(نسیم) یہ کیوں چون پھر کیوں آنکھ بدلی  
بھلا میں نے تصور کیا کیا کیا - (۳) آنکھ  
بدلنا - (آسیر) خط جو دیتا ہوں کبوتر کو بدلتا  
ہے وہ آنکھ + کیا مروت گلشن عالم سے عنقا  
ہو گئی - (۴) آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا  
(تہر) اس طرح آنکھوں پر رکھ لی ٹھیکری +  
آفرین لے بے مروت کیوں نہو - (۵)  
بے رخی کرنا - (۶) تو تے کی طرح  
آنکھ بدلنا - (آسیر) خط بھیجے لگا جو اس  
آئینہ رو کو میں + تو تے کی طرح آنکھ کبوتر  
بدل گیا - (۷) تو تا چشمی کرنا - (۸) آنکھیں  
پھیر لینا - (بشیر) مرے جاتے ہیں ہم وہ  
نزع میں رو رو کے کہتے ہیں + ابھی سے  
پھیر لی آنکھیں غضب کے بمر دت ہو - (۹)  
آنکھوں پر پٹی باندھ لینا - (عزین) پٹی  
آنکھوں پر نہ یوں باندھ کے بیٹھو شد +  
چشم پوشی نہ کرو دیکھنے آؤ صاحب -  
(۱۰) آنکھ میں سیل نہونا - (۱۱) رونے  
دھونے سے بیسیجگا وہ کافر توبہ + آنکھوں میں  
سیل نہیں جسکے وفادل میں نہیں - (۱۱)  
آنکھیں چرانا - (اشرف) آنکھیں چہرہ میں  
راہ ہیں دیکھ کر حضور + دیکھا عدو کو خوب



محبت کی آنکھ سے۔ (۱۲) آنکھ کا پانی بہ  
جانا۔ (تجر، مرے جیسے چار آنسو بہائے  
اُسے تربت پر + ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا  
چشم مروت کا۔ (۱۳) منہ پھیرنا (آتش)  
نہ ہم پھر نیگے ہزار آپ ہم سے منہ پھیریں  
تھیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے۔  
بے مہری۔ (۱۴) لہو سفید ہو جانا۔ (ناسخ)  
کیون ہونہ جائے اہل جہان کا لہو سفید +  
الفت کا کر گیا ہے جہان سے فرار رنگ  
(۱۵) آہ نہ آنا۔ (حکیم نواب مرزا) رحم  
تجھ پر خدا گواہ نہ آئے + تیرے پرنے  
کردن تو آہ نہ آئے۔ (۱۶) کٹر ہو جانا  
(۱۷) دل نہ کڑھنا۔ (۱۸) آنکھ نہ  
پسیجنا۔ (ہندی) یان روتے روتے  
اشک کے دریا بہا دیے + اُس سنگدل کی  
آنکھ سیجی نہ ایک دن۔

بے نیل مرام ماندن۔ (۱۹) سوکھے گھاٹ  
اُترنا۔ (تجر) دلے محرومی نہ ہوئے  
چشمہ مقصود تک + سوکھے گھاٹوں نشہ  
کاموں کا اتارا ہو گیا۔ (۲۰) محروم رہنا  
رقت، دلے بی ساقن دمون کی خیر ہے +  
ہمیں محروم دم بغیر ہے +  
بیوفائی (۲۱) آنکھ بدلنا۔ (۲۲) مانگتے جاتے

وہ دل آنکھ بدلتے جاتے + بیوفائی کے  
بھی انداز بدلتے جاتے۔ (۲۳) آنکھ پھیرنا  
(وزیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ  
پھیرے + ہوں منتظر زمانے کے اس  
انقلاب کا۔

بیوہ شدن زن۔ (۱) راند ہونا۔ (۲)  
مانگ اُجڑنا۔

بیہوش شدن۔ (۱) غش آنا۔ (آتش)۔  
حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں + چشم  
موسیٰ سے جو دیکھے گا اُسے غش آئے گا۔  
(۲) غش کھا کے گرنا۔ (۳) آنکھیں نہ کھولنا  
(رشتک) اب آنکھیں کھولنا دشوار ہیں کیون  
ہم نہ کہتے تھے + نہ دیکھ لے رشتک بھر کر  
آنکھ اُس چشم پر افسون کو۔ (۴) غش میں  
آنا۔ (ناسخ) حاکمان عرش چھوڑیں غش  
میں آکر ساق عرش + وہ سراپا نور دکھلا  
اگر تنویر پا۔ (۵) غش کرنا۔ (ناسخ) غش  
کیا ہوئے نے جب دیکھا تری تنویر کو + آگئی  
لکنت زبان میں سنتے ہی تقریر کو۔

## باب فارسی

پا چکشتی۔ (۱) اُپلا۔ (۲) کنڈا۔  
پارچہ خرد گوشت۔ (۱) تیکا۔ (۲) بونی۔



پارہ پارہ شدن جامہ وغیرہ - (۱)  
 دھجیان اڑنا - (ناسخ، حبیب کیا دانا  
 محشر کی اڑنگی دھجیان + ہے ہی عالم  
 جو اپنے پنجہ چالاک کا - (۲) ٹکڑے  
 اڑنا - (ناسخ، بعد مدت کے جنون قاصد  
 محبوب یا حبیب کے ٹکڑے اڑے تب  
 کہیں مکتوب آیا - (۳) ٹکڑے ہونا -  
 (ناسخ، ایک ٹھوکر میں کسی ٹکڑے خم  
 گردون ہوا بخود) ٹکڑے ٹکڑے ہونا  
 (آتش، ٹکڑے ٹکڑے یہ گریبان نہ ہوا  
 تھا سو ہوا یہ) (۵) پرنے اڑنا (آتش،  
 پہلے ہی پرنے اڑا ہونے نہ پایا سینہ چپ  
 یا ثبات وقت بدین اک گریبان رہ گیا  
 پارہ پارہ کردن جامہ و کاغذ وغیرہ -  
 (۱) دھجیان اڑنا - (ناسخ، گرنین ہج  
 حبیب سے کسی اڑا دے دھجیان + فصل گل  
 میں کسیے دست جنون بیکار ہے - (۲)  
 دھجیان لینا - (آتش، موسم گل میں بدن  
 کو کپڑے پھاڑے کھائینگے + دھجیان  
 لینے کے قابل سپرہن ہو جائیگا - (۳)  
 پرنے اڑنا - (ناسخ، جواب خط میں نہ  
 پرزہ لکھا کبھی اُس نے + اور اُلٹے پرنے  
 اڑلے مرے سفیرون کے - (۴) ٹکڑے

اڑانا - (ذوق، ناخن نہ مے خدا تجھے  
 لے پنجہ جنون + ٹکڑے اڑا دے  
 جسم کے تو سپرہن کے ساتھ -

پارہ پارہ کردن کسیے از تیغ و کار و -

(۱) تھکا بونی کرنا - (۲) پرنے کرنا -

(نواب مرزا) رحم مہکے خدا گواہ نہ آئے +

تیرے پرنے کردن تو آہ نہ آئے -

(۳) بند سے بند جدا کرنا - (ناسخ،

حرف شکوہ تنین لانے کا زبان پر بندہ +

کیا ہوا اُسے جدا بند سے گر بند کیا -

(۴) بوٹیان اڑانا - (صبا، پیغام

وصل پر وہ مری بوٹیان اڑائیں + دہنوں

سے مے جواب وہ میرے سوال کا (۵)

پرنے اڑانا - (ناسخ، ع - اور اُلٹے

پرنے اڑلے مرے سفیرون کے - (۶)

ٹکڑے اڑانا - (ذوق، ع - ٹکڑے اڑا دے

جسم کے تو سپرہن کے ساتھ -

پاسبانی کردن - (۱) چوکی بھرنا - (۲)

چوکی دینا - (۳) پیرا دینا -

پاس خاطر - (۱) دل رکھنا - (۲) دل میلا

نہ ہونے دینا - (۳) دل چھوٹا نہ

ہونے دینا -

پاس سخن - (۱) ٹن - (بالفتح، ۲) بات کی



تہیج کرنا۔ (۳۱) اپنے کیے کی لاج کرنا۔

(انتہاف) اپنے کیے کی لاج سے ناصح  
خدا گواہ + کیونکر بتوں سے ترک ملاقات

کیجیے۔ (۳۲) اپنی بات کا ایک ہی  
ہونا۔ (جرات) جاتے ہے اُسکے آئینہ

لے مرگ تو شباب + جانے کہ یہ بھی ایک

ہی ہے اپنی بات کا۔ (۵) بات پر

آجانا۔ (برق) بات پر آئے جو انسان

باغ رضوان چھوڑے + یہ نہیں ممکن

کہ عاشق کوئے جانان چھوڑے۔

پاس وضع۔ (۱) شان رکھنا۔ (ناسخ) شان

آگے خاکسار کو سرکش کی کب رہی ایک (۲)

شرم رکھنا۔ (غائب) مجھ کو دیا غیر میں بار

وطن سے دور + رکھ لی مرے خدا نے

مری بکسی کی شرم۔ (۳) بات رکھنا

(رشت) ان بتوں سے جو رہ و رسم ہے

جاری رکھنا + لے خداوند جان بات

ہماری رکھنا۔ (۴) اپنی کر جانا۔ (۵)

وضع کا پاس کرنا۔ (پنڈت) دیا شکر

نسیم) اُس وضع کا پاس کر گئی وہ + تغیر

لباس کر گئی وہ۔ (۶) نوک رکھنا۔

(پنڈت) دیا شکر نسیم طعنے سے زبان

مکتہ چین روک + رکھ لے مری اہل خامہ

مین نوک۔ (۷) نوک کی لیت۔

(آسیر) کبھی جو سہل منہ میرے کسی نے

نوک کی لی + کھٹک گیا مجھے کاٹے

کا احتمال ہوا۔

پاشنہ زون اسپ را۔ (۱) اڑ کر ناز و ذوق

عمر روان کا تو سن چالاک اسلیے + تجکو

دیا کہ جلد کرے یان سے اڑ تو۔ (۲)

اڑ لگانا۔

پاک شدن چشم از آشوب۔ (۱) آنکھیں

صاف ہو جانا۔ (۲) آنکھیں تار سی

ہو جانا۔

پاک کردن چشم گریان۔ (۱) آنکھیں

پوچھ ڈالنا۔ (۲) آنسو پوچھ ڈالنا۔

پامال کردن خوبان از عشوہ۔ (۱)

آنکھیں تلوونکے نیچے ملڈالنا۔ (۲)

آنکھیں تلوون تلے ملنا۔ (جان صاحب)

ملوونگی تلوون تلے آنکھیں تیری لے

نرگس آنکھیں تلوون سے

ملنا۔ (ذوق) آنکھیں مری تلوون سے

وہ ملجائے تو اچھا + ہے حسرت پا بوس

نکلجائے تو اچھا۔ (۴) روند ڈالنا۔

(شاد) خدا ہی اس چپ کی داد دگیا کہ

ترتین روندے ڈالتے ہین + بتوں کے



ہائے ہوئے کسی سے نہ بولتے ہیں نہ جالتے ہیں +  
 پاہائے کسے کو فتن بنابر استراحت -  
 (۱) چپٹی کرنا - (۲) ٹکلی لگانا - (۳) پانوں  
 دابنا -

پایان - (۱) انتہا - (۲) اُور چھوڑ - (۳) ہے  
 قلم عشق بھی وہ دریا + ملتا نہیں اُور  
 چھوڑ جس کا -

پائنام کردن چیزے بہ کسے - (۱) نامزد  
 کرنا - (۲) گلے باندھنا - (میر تقی) وہ  
 صفت لکھنے جو اپنی تیغ کی یان آگیا +  
 ہنسکے اُس پرچے کو میرے ہی گلے بندھوا گیا +

پختن پلاؤ (۱) دم کرنا (۲) دم دینا  
 پدید شدن امرے عجیب - (۱) شگوفہ پھولنا  
 (آتش) کیا باغ کوئے یار ہے سیر اسکی کیجیے +  
 آتش شگوفے پھولتے ہیں یان نئے نئے -

(۲) گل پھولنا - (تجر) شاخین نکالی جاتی  
 ہیں اب بات بات میں + دو چار دن میں  
 دیکھیے کیا گل پھلائے رنج - (۳) گل کھلنا  
 (ذوق) ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا  
 ہے + کہ ہو باغ جہان کی ہے دگرگون  
 چلتی - (۴) شگوفہ کھلنا - (آتش) ع -  
 شگوفے ایسے کھلایا کرے ہزار بہار +

پراش کردن چشم - (۱) آنکھ ڈبڑانا - (۲)

شیشے کے کو لگ گئی ہچکی + ڈبڑا آئی چشم سحر  
 بھی - (۲) آنکھ بھرا آنا - (۳) بُرا لپکنا ہے  
 میویشی کا وہ میکش ہونے ساقی + صراحی  
 جب ہوئی خالی برابر آنکھ بھرا آئی - (۳)  
 آنسو ڈبڑانا - (تجر) وہ چھپ گئے اک  
 جھلکے کھا کر + ہم رہ گئے اشک ڈبڑا کر -  
 پراگندہ شدن - (۱) پھیلنا - (۲) جھٹکنا -

(۳) بکھرنا - (۴) تیرتیر ہونا -  
 پرتا شدن چشم - (۱) آنکھوں میں جادو بھرا  
 ہونا - (نواب) تنہا نہیں فنون سے  
 وہ کیسو بھرے ہوئے + آنکھوں میں بھی

غضب کے ہیں جادو بھرے ہوئے - (۲)  
 آنکھوں میں جادو ہونا - (آشرف) جلانا  
 مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہی + زبان پر  
 معجزہ ہے آپ کی آنکھوں میں جادو ہے -

(۳) آنکھوں میں جگایا ہوا جادو ہونا -  
 (۴) کیا سحر کا پتلا وہ جفا جو نظر آیا +  
 آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا - (۴)  
 آنکھوں میں دوالی کا کاجل لگا ہونا -

(جرات) کاجل آنکھوں میں دوالی کا لگا  
 آئے تھے کیا سینکڑوں کو وہ جو نظر  
 میں لگا کر نکلے - (۵) آنکھوں میں س ہونا  
 (۶) ہوئی شیریں ادائی ختم تیر بہین کہتے ہیں



کیا رس آنکھ میں ہے۔ (۶) آنکھوں میں موہنی  
ہونا۔ (ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق +  
تیری آنکھوں میں موہنی ہے۔

پر تراشیدن۔ (۱) پر کاٹنا۔ (۲) پر کترنا۔ (۳)  
پر لینا۔ (جرات) کبہ صیاد ہیرن کی  
خبر لیتا ہے + اور جو لیتا ہے تو مقراض سے  
پر لیتا ہے۔

پر تو۔ (۱) جھلک۔ (تجر) وہ چپ گئے اک  
جھلک دکھا کر + ہم رہ گئے اشک ڈبڈبا کر۔

(۲) جھلکی۔ (۳) پر چھاوان۔ (آتش)  
چمن آئینہ ہے گل عکس ہے خسار گلگون کا +

رہا جو سرد پر چھاوان ہی تیرے قدموزوں کا  
(۴) پر چھانٹنا۔ (آتش) کسکی دیوار کے

سایے کا میں دیوانہ ہوں + میری پر چھانٹنا  
سے دیوار پر سے ہٹتی ہے۔ (۵) چھوٹ

(بضم جیم فارسی مخلوط الہاد سکون او معرفت  
دتاے ہندی) (۶) چھوٹ اُسکے لعل

لب کی جو میخانہ میں پڑی + دھوکا ہوا  
شراب پہ لعل نذاب کا۔

پر تو فگن شدن ماہ۔ (۱) چاندنی چھٹکنا۔  
(تجر) وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو +

زمین پہ سایے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے۔  
(۲) چاندنی کھٹکنا۔ (آتش) کھلی ہے

چاندنی مے پیچھے تو موقع ہے + طلوع ماہ ہی

اور آفتاب شیشے میں۔ (۳) چاندنی

نکلنا۔ (ناسخ) غیر تاریکی شب فرقت میں

لے ناسخ نہیں + ہاں اگر زخمی ہو تو نکلے

مقرر چاندنی۔ (۴) چاندنی کا کھیت

کرنا۔ (اسیر) گیسو تمہارا چہرہ روشن سے

بہٹ گیا + لو چاندنی نے کھیت کیا ابر

چھٹ گیا۔ (۵) چاندنی ہونا۔ (ناسخ)

بھو لکرا دیا چاند کے ٹکڑے ادھر آ جا کبھی +

میرے دیرانے میں بھی ہو جائے دم بھر چاندنی

پر دہ۔ (۱) آڑ۔ (شاک) اوٹ کی پرے کی

دروازے کے دیوار کی آڑ + کیے رکھتا ہوں

وہ سامان حیا کے گھر میں۔ (۲) اوٹ۔

(۳) او جھل

پر سُم۔ (۱) پلٹھین۔ (۲) خشکی۔

پر شہوت شدن۔ (۱) مچھپانا۔ (۲) مدھ ماتا

یا مدھ ماتی ہونا۔ (۳) مستانہ یا مستانی

ہونا۔ (۴) آگ بھری ہونا۔ (۵)

مستی ٹپکنا۔ (ناسخ) مستی ٹپکت ہی ہے

سراپاے یار سے + موجین شراب کی

ہن قبا میں اتونہیں +

پر کردن۔ (۱) ٹھوسنا۔ (۲) بھرنا۔

پر وردن میوہ خام۔ (۱) پال ڈالتا (۲) بکپنا

۸۵



پرورش یافتن - (۱) پرورش پانا - (۲)  
 پروان چڑھنا - (حالی) جا کے کابل میں  
 آم کا پودا + کبھی پروان چڑھ نہیں سکتا -  
 پریدن رنگ - (۱) رنگ اڑ جانا - (ناسخ)  
 اڑ گیا ہے ہجر جانان میں مرے چہرے کا  
 رنگ + قطرہ خون جو بدن میں تھا وہ  
 آنسو ہو گیا - (۲) رنگ فق ہوتا - ع -  
 سحر ہے دور مرار رنگ فق ابھی سے ہے +  
 (۳) رنگت اڑ جانا - (ناسخ) دیکھتے  
 ہی بادہ گلگون یہ رنگت اڑ گئی + گل نے  
 پیدا کی ہے رنگت ساغر بلور کی - (۴) رنگت  
 پرواز کرنا - (ناسخ) کر گئی پرواز رنگت  
 تیرے ہونٹوں کے حضور + پیش ازین جو  
 لعل تھا اب سنگ مرمر ہو گیا - (۵) رنگت  
 سفید ہوتا - (ناسخ) داغ ہے خورشید پر ز  
 پیرہن رنگت سفید + صاف مجھ میں عشق نے  
 نقشہ اتارا صبح کا - (۶) رنگ بیرنگ  
 ہو جانا - (آتش) دل بہت تنگ رہا کرتا  
 ہے + رنگ بیرنگ رہا کرتا ہے - (۷)  
 سفید ہو جانا - (ناسخ) گلزاروں کی جو  
 محفل میں گیا وہ گل تر + ہو گئے زرد جو  
 دو چار تو دو چار سفید -  
 پریشان شدن - (۱) پریشان ہونا - (غالب)

تنگی دل کا گلہ کیا یہ وہ کافر دل ہے + کہ  
 اگر تنگ نہوتا تو پریشان ہوتا - (۲)  
 پریشانی اٹھانا - (غالب) یہ عمر بھر جو  
 پریشانیان اٹھائی ہیں ہم نے + تھائے  
 آئیوں کے طرباے خم بخم آگے -  
 پڑ مردن - کھلانا - (۳) دل گئیں چھاتیان  
 شب وصل + کھلا گئے پھول رات  
 بس کے - (۲) مرجھانا - (ذوق) کھلے  
 گل کچھ تو بہا رجا نفراد کھلا گئے + حسرت  
 اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے -  
 (۳) مرنا - پان مر گئے - پھول مر گئے -  
 پستان زن - (۱) جو بن - (۲) جو بن اُبھار پر  
 ہے نہ گلشن کو جائے + باد صبا لگائی چوٹی  
 انار کی - (۲) چھاتی - (نواب مرزا)  
 چھوٹی چھوٹی وہ چھاتیان انمول + اونچی  
 چکنی کڑی کراری گول - (۳) کچ (بضم)  
 (جرات) اظہار کر کے ہے اُبھری  
 کچن کا عالم + سینے میں دل کو میرے  
 کیا کیا دکھا گیا ہے - (۴) گات (جرات)  
 مجھ میں جرات ہے بھلا دست رازی کی کہا +  
 دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث -  
 پست کردن - (۱) پست کرنا - (آتش) پست  
 کرے سرو کو لے طفل بڑھ کر قدر +



طول سے جوش جوانی جامہ کوتاہ کو۔ (۲)  
نیچا دکھانا۔ (۳) زیر کرنا۔ (ناخ) زیر  
اُن مرگان کو جزا بردہ کوئی کر سکا + برہیون  
پر آئے جو غالب ہی شمشیر ہے۔

پستہ قدر۔ (۱) ٹھمکا۔ (۲) ٹھمکی۔ (۳) ٹھنگنا۔  
(۴) ٹھنگنی۔ (کبتر تے ہندی مخلوط الہا

دون غنہ)

پس و کسے۔ (۱) پنچھالا۔ (۲) پٹھو۔ (۳) پچھلگو  
پس و ندن۔ (۱) بچھڑنا۔ (آتش)  
برسون کی راہ آگے عزیزان نکل گئے +

افسوس کا روان سے میں اپنے بچھڑ گیا۔

(۵) پیچھے رہنا۔ (ناخ) لیچلا ہے کوے  
جانان کو عجب سرعت سے شوق + رہ گئی

روح روان پیچھے مری رفتار سے۔

پسندیدہ شدن۔ (۱) آنکھوں میں کھینا۔

(۲) کسی سرے کو یہ رتبہ نہیں لے شام

وصال + کیا کھنی جاتی ہے آنکھوں میں

سیا ہی تیری۔ (۲) نظر میں چھبنا (میر تقی)

تری پلکین چمپتی نظر میں بھی ہیں + یہ کانٹے

کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔ (۳) دل میں چھبنا

(تجر) چھب گئی ہے وہ مرزہ دل میں جیون یا

نہ جیون + جان کانٹے کی انی پر ہے

بھروسا کیا ہے۔ (۴) دل میں گر جانا۔

(میر تقی) ع۔ گر جاتی ہے دل میں ہمارے

آنکھ اسکی شرابی ہوئی۔ (۵) آنکھوں میں

ٹھہرنا۔ (مصطفیٰ) تری آنکھوں کی کیفیت کے

آگے + مری آنکھوں میں ٹھہرے جام جم کیا۔

(۶) آنکھوں میں چھبنا۔ (صبا) لے پر وہ

نشین تم مری آنکھوں میں چھبے ہو + آنکھوں میں

ہے ہر روز دینار تھارا۔ (۷) آنکھوں میں

چھبنا۔ (تجر) چھبے جب سے وہ آنکھوں میں

اشکبار ہوئیں + وہ درد میں اٹھا ہے

کہ بقرار ہوئیں۔ (۸) آنکھوں پر

چڑھنا۔ (تسلیم) کوئی ستم ہو دل سے

نہ اُتر دے عمر بھر + تم ہو ہماری آنکھوں

پر لے جان چڑھے ہوے۔

پس و پیش کردن۔ (۱) آگے پیچھا کرنا۔ تامل

کرنا۔ (۲) پیچھے کرنا۔ پس و پیش کرنا۔

(۳) ہچکچانا۔ (جرات) اگر دل آپ کا

دل سے ملا ہے جرات کے + تو ہچکچاتے

ہو کیون لب سے لب ملانے کو۔

پشت بہ پشت۔ (۱) پشتین (۲) پیرٹھیان

پش۔ (۱) پھر۔ (۲) پتو۔ (۳) ڈانس۔

پلنگ۔ (۱) تیندوا (۲) چیتا۔ نوٹ۔ چارپائی کے

معنی اگرچہ یہ دراصل ہندی ہے لیکن صاحب

بہارِ نغمہ لکھا ہے کہ اہل لایت بھی چارپائی کو پلنگ کہتے ہیں



(۳) پلنگڑی - (نواب مرزا، ع - کل پلنگڑی  
لہو لہان ہوئی - (۴) چار پائی - (میر تقی،  
تری گلی سے سدا کے کشندہ عالم ہزاروں  
آتے ہوئے چار پائیان دکھین - (۳)  
جھلنگا - (۴) پلنگ - (۵) لٹیا

**پلنگ امرا** - (۱) مسہری - (ناسخ) اجل کے آتے  
ہی سونا پڑ گیا خاک میں غافل + بس اکدم  
میں مسہری ہو گئی بیکار سونے کی - (۲)  
چھپر کھٹ - (ناسخ) جو اُس پری کی شب  
وصل میں رکاوٹ ہو + مجھے ہے ایک  
جنازہ ہو یا چھپر کھٹ ہو -

**پنبہ کہ از خوشہ عشر بر می آید و می پرد** -  
(۱) مدار کی بڑھیا - (ناسخ) آوارہ یون  
ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی + جس طرح اڑتی  
پھرتی ہے بڑھیا مدار کی - (۲) مدار کا  
بڑھا - مگر یہ مستعمل گم ہے (جو ہر) جزو سے  
تن نشان ہے گم جسم زار کا + شیخ سفید ریش  
ہے بڑھا مدار کا -

**بیج آثار** - (۱) پیسیری - (۲) دھڑی - (بجر،  
مسی کسی کے پلہ لب پر جوئل گئی + سوسن  
کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا -

**پوشاک کشف یا مستعلی** - (۱) اُتری ہوئی  
پوشاک - (رثاک) دھو بیون نے

فخر سے رکھی ہے پگڑی پھیر کر + سر چڑھایا  
یہ تری اُتری ہوئی پوشاک نے - (۲)  
اُترن - (متر) پاتے کہاں یہ سرخ  
گلابی سفید زرد + گل اُترنوں پہ آگے  
اترے جاتے ہیں - (۳) اُترا پیر ہن  
(ناسخ) دیکھیے اُترا پیر ہن اپنا + ماہ کنعان  
کرے کفن اپنا - (۴) میلے کپڑے -  
(ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسی نے جو  
رکھ دیے + صندل سی آج ہو گئی ہے  
صندلی میں بو - (۵) اُترا ہوا جوڑا -  
(رثاک) پھٹے کپڑے گزی کے اُس سے  
ہم بہتر سمجھتے ہیں + اگر اُترا ہوا ہو دے  
تن نواب کا جوڑا -

**پوشش یا لکی غیر کہ از نقش و نگار آریستہ**  
(۱) تور - (ناسخ) چرخ پرتاے نظر آتے  
ہیں جب چھٹکے ہوئے + جانتا ہوں اُس  
پری کی پا لکی کی تور ہے - (۲) چھٹکا -  
(رثاک) لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے  
اے ہم حسن + تو نے چھٹکا جو بیس کالب دریا لٹا

**پوشش چشمہ اسپ** - (۱) اندھیاری  
(ناسخ) شہسواری کا جو اُس چاند کے  
ٹکڑے کو ہے شوق + چاندنی نام ہے  
شہزاد کی اندھیاری کا - (۲) اندھیری



دجر، نین اب وہ چک انین جو پیردن ہاتھ  
گالوں پر + اندھیری ہے سمند حسن کو خط  
دے گلگون کا۔

پوشیدن راز از واقف۔ (۱) اڑنا (۲)  
دانی سے پیٹ پھپھانا۔

پوشیدن راز چادر۔ (۱) جھڑٹ مارنا۔  
(۲) رہ گئے مشتاق طالب جلوہ دیدار کے  
مار ڈالا اس پر پیکی نے جھڑٹ مار کے۔  
(۳) مٹھ لپیٹنا۔ (میر حسن) گئی مڑ کر ٹیڑھ  
آخر کو لیٹ + چھپر کھٹکے کو نے پہ سر  
مٹھ لپیٹ۔

پوشیدہ آزار رسانیدن۔ (۱) انگلی بید کرنا  
(۲) انگلی کرنا۔ (۳) دل میں چٹکی لینا۔  
(۴) مین نالہ کرتے کرتے قیامت میں  
رہ گیا + چٹکی وہ کی کسی نے دل داد خواہ میں  
(۵) دل دکھانا۔ (دناسخ) مانع صحرا نوردی  
پاؤں کی ایذا نین + دل دکھا دیتا ہے  
میرا ٹوٹ جانا خار کا۔

پوشیدہ دیدن۔ (۱) آنکھ چڑا کر دیکھنا (عجب)  
کیا بتاؤں تھیں کل غیر کو کیونکر دیکھا +  
یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چڑا کر دیکھا۔ (۲)  
نظر بجا کر دیکھنا۔ (۳) کنکھیوں سے  
دیکھنا۔ (میر تقی) کیا نیچی آنکھ میں دیکھو ہر

تلوار کی طرف + دیکھو کنکھیوں ہی سے  
کنکھار کی طرف +

پوشیدہ رفتن و جدا شدن۔ (۱) آنکھ بجا کر

نکل جانا۔ (۲) رفت، رد کی ہے و غطون  
نے غضب سیکرے کی راہ + مسجد سے

کل میں آنکھ بجا کر نکلیا۔ (۲) آنکھ

بجا کر آنا یا جانا۔ (عجب) سچ ہے

کس طرح سے وہ آنکھ بجا کر آئیں + اسی

جانب تو لگی رہتی ہے اغیار کی آنکھ۔

(۳) کتر کر جانا۔ (دآخ) وہ کتر کر

چلے ہیں سیکرے سے حضرت زاہد +

بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو

یاروں میں۔ (۳) کٹ جانا۔ (دجر)

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر +

فرما دیک تیشے میں رستے سے کٹ گیا

پوشیدہ کالے کردن۔ (۱) چوری چھپے

کوئی کام کرنا۔ (مصطفیٰ) دن کو ہوتی تو

کہان بار ہے اس کو چے ہین + پر کبھی

چوری چھپے رات کو جا رہتے ہین۔ (۲)

ٹٹی کی اوٹ یا ٹٹی کی آٹ یا ٹٹی کی

او جھیل شکار کھیلنا۔ (۳) تھی نہایت

وہ شوخ دیدہ کھلاڑ + کھیلتی تھی شکار  
ٹٹی کی آٹ۔



پوشیدہ کردن - (۱) پھیپانا - (۲) ڈھانپنا -  
 (پنڈت دیا شکر نسیم) ع - منہ چادر آب میں  
 لیا ڈھانپ - (۳) ڈھانکنا - (جرات)  
 ہوا ہے اتویہ نقشہ ترے بیمار بھران کا +  
 کہ جس نے کھو کر منہ اُسکا دیکھا بس میں ڈھانکا  
 پہلو تہی کردن - (۱) باہر ہونا - (جلال) خط  
 سے تجھ کو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دوں  
 میں کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہیں -  
 (۳) پہلو تہی کرنا - (۳) نکلی جانا - (برق)  
 جس دوز تو نے گھر سے نکالا نکل گیا + کس  
 روز تیرا چاہنے والا نکل گیا - (۴) کا ندھی  
 دے جانا - (۵) تائب ہونا - (۶) گئی  
 کرنا - (۷) اُنکے ستم کی چاہیے فریاد کچھ  
 نہ کچھ + روز جزا ہے آج تو لے دل نہ کر گئی -  
 (۷) جی چرانا - (قلق) جا کے دم بھر کے  
 واسطے ہو آؤ + مصلحت وقت کی ہے جی  
 نہ چر آؤ - (۸) دل چرانا - (قلق) دل چراتے  
 ہیں یو نتواب مجھ سے + بھوک تو بھاگتی ہے  
 اب مجھ سے - (۹) منہ موڑنا - (اسیر) - خجڑی  
 منہ موڑنا قاتل کی طاعت + ترپنے کو کہا ترپے ٹھیکہ کیا کھڑ  
 (۱۰) دم چرانا - (تجر) ایذا سے دم چرائینگے  
 ہرگز نہ اہل درد + نشر لگا کے دیکھ لو زخموں کے  
 چور پر - (۱۲) گولی بچا جانا -

کھین - (۱) چوڑا - (۲) چکلا - (۳) چوڑا چکلا -  
 پیام فرستادن - (۱) پیغام بھیجنا - (ناسخ) یار  
 جب مجھ جان بلب کو بھیجے گا پیغام وصل +  
 دیکھنا پیغام مبر معجز بیان ہو جائیگا - (۲)  
 پیغام دینا - (ذوق) یہ اقامت مجھے  
 پیغام سفر دیتی ہے + زندگی موت کے  
 آنے کی خبر دیتی -  
 پیام عقد (۱) بات - (۲) نسبت (۳) منگنی -  
 پیتھاب خوردن - (۱) پیتھاب کھانا (توش)  
 خوش چمنوں کے فراق میں کھائے یہ پیتھاب +  
 شاخ غزال اپنا ہر اک استخوان ہوا - (۲)  
 بر رنا - (بختین) (۳) بل کھانا - (ناسخ)  
 دیکھ کر چوٹی کو اڑی تک جو بل کھانے لگا +  
 سنگ پائے یار سے سر میں نے توڑا سا  
 کا - (۴) سو سو بل کھانا - (تھر) خدا جانے  
 پھنسون کس پیچ میں میں دیکھیے کیا ہو + کہ  
 مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ دلف دوتا سو سو -  
 پیداشدن سبیل حصول مقاصد - (۱)  
 حضر ملنا - (پنڈت دیا شکر نسیم) بولا وہ  
 کہ لو حضر ملے آؤ + منہ کھو لو عدم کی راہ  
 بتلاؤ - (۲) راہ نکلتا - (۳) لے شوق  
 باغ ہو گئے چاک قفس کے بند + اب بھٹکے  
 راہ کوئی تو نکالے -



پیر سال - (۱) بڑھا - (۲) پکا پان - (۳) ایک دن چابگی نفع صور حشر + یعنی چرخ پیر کا پان ہے۔

پیش آمدن - (۱) پیش آنا - (ع) پیش آتی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی میں ہے + (۲) آگے آنا - (میر تقی) ع - آجائے ہے جہان میں آگے دیا لیا کچھ۔

پیش داد - (۱) سائی - (۲) کھڑی - (یہ لفظ ناچنے والوں کی پیش داد کیواسطے مخصوص ہے) (۳) بیعانہ - (آتش) ع - قیمت جو دو عالم کی ہے بیعانہ ہے اسکا۔

پیش نظر داشتن - (۱) آنکھوں کے سامنے رکھنا - (تسلیم) زبرد امان رہنے دو شک پریشان حال کو + سامنے آنکھوں کے رکھنا چاہیے اطفال کو - (۲) آنکھوں میں رکھنا - (آتش) آنکھوں میں پنی رکھتے ہیں اہل نظر اٹھین + سرمہ ہوے ہیں پیسے ہو تیرے خال کے - (۳) نگاہ رکھنا - (پنڈت) یا شکر نسیم پرے سے نہ دایہ نے نکالا + تیلی سا نگاہ رکھ کے پالا۔

پیش نظر ماندن در تصور - (۱) آنکھ میں بسنا - (عرب) کہیں ہوں پیش نظر ہے وہی حال انکا + بسا ہوا ہے مری آنکھ میں خیال

اُن کا - (۲) آنکھوں تلے پھرنا - (میر تقی) ع - پھرتی ہیں اسکی آنکھیں آنکھوں تلے تلے - (۳) آنکھوں میں چھارہ ہنا - (ناسخ) میں مطلع نہیں شب مار فراق سے + آنکھوں میں چھارہ ہی ہے یہ تئویر یار کی۔

پیغولہ ران - (۱) چڑھا - (بالفتح و فتح) دال ہندی مخلوط الہا (۲) گلہری -

پیل مست - (۱) مست ہاتھی (۲) گاڑھا -

پیمان شکنی - (۱) عہد توڑنا - (غالب) تری

ناز کی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا +

کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا (۲)

عہد سے پھرنا - (آتش) عہد کرتے تو

تری طرح نہ پھرتے اے یار + اپنے

دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی۔

## باب ثانی فوقانی

تاب پد نیاوردن - (۱) آنکھ نہ ملا سکتا۔

(۲) تیور جلنا - (بجر) خاصیت آفتاب کی

رکھتے ہیں خبر و تیور جلین جو سینکے آہیں

حسین سے - (۲) آنکھیں چندھیا نا۔

(دآغ) زاہد کو ہی پھر جلوہ دیدار کی حسرت

بجلی کی چمک کھیک چندھیا گئیں آنکھیں۔



(۳) آنکھیں چوندھیا نا۔ (تسلیم) چوندھیا

جاتی ہیں آنکھیں روئے روشن کے حضور +

تاب لا سکتا نہیں خورشیدِ محشر دیکھ کر۔

تابِ صدمہ نیاوردن۔ (۱) کلیجا تھام

لینا۔ (۲) کلیجا پکڑ لینا۔ (۳) دل

پکڑ لینا۔ (۴) کسکو درد اپنا سناؤن

کون لا سکتا ہے تاب + دل پکڑ لیتی ہے

بلبل بھی مری فریاد سے۔

تابندہ شدن۔ (۱) چکنا۔ (۲) روشن ہونا

(۳) جگمگانا۔

تابندہ شدنِ اختر۔ (۱) ستارے چکنا۔ (۲)

تائے نظر آنا۔ (تائخ) آسمان کے نظر

آتے نہیں تائے دن کو + تیری جوتی کے

چمکتے ہیں ستارے دن کو۔ (۳) ستارے

نکل آنا۔ (تائخ) جب مہسنے لگے دہشت

تھائے نکل آئے + سر کا جوشفق صاف

ستارے نکل آئے۔

تاب نیاوردن۔ (۱) تاب لانا۔ (غالب)

کیا غمخوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو +

نہ لائے تاب جو غم کی وہ میرا راز دان

کیون ہو۔ (۲) تاب نہ رہنا۔ (تائخ)

اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے +

نہ رہی وصل میں پر وصل کی تابِ خورشید۔

(۳) تاب نہ آنا۔ (تائخ) روئے آتشاک کے

نظائے کی آئی نہ تاب۔ (تو)

تابِ طاقت۔ (۱) پتلا۔ (۲) دل گردہ

(تائخ) رات دن دھڑکے عذابِ محشر کے

زاہد تیرا ہی یہ دل گردہ ہے۔

تاخیر شدن۔ (۱) عرصہ کھینچنا۔ (مصاب) آپ کو

یار نے عشاق سے ایسا کھینچا + محشر تک

وعدہ دیدار نے عرصہ کھینچا۔ (۲) دیر لگنا

(تائخ) دیر تا صد کو لگی جو راہ میں + اپنی

قیمت کا دلا یہ پھیر ہے۔

تاراج کردن۔ (۱) غارت کرنا۔ (۲) تش

کشور دل کو کیا غارت خطِ شبنگ نے +

گردِ شکر میں جسے سمجھا تھا شکر ہو گیا۔

(۲) لوٹ لینا۔ (آتش) حسینوں نے

بھی خوب آتش کو لوٹا + رہا فرما شون سے

خرچ پر خرچ۔

تاریکی۔ (۱) اندھیرا۔ (۲) اندھیرا گھپ

(بضم کاف فارسی مخلوط الہاء) (تائخ)

اندھیرے گھپ میں میت سے تہِ خاک +

ہمیں کیا قبر میں گر جائی ہے۔

تازگی جان شدن۔ (۱) جان بدن میں آنا

(۲) جان آنا۔ (آتش) جان تازی آتی

ہے آتے ہی تیرے باغ میں + جاتے ہی



تیرے نکل سی جاتی ہے جان بہار۔ (۳)  
جان میں جان آنا۔ (دناخ، آجائے  
ابھی جان میں جان آؤ اگر تم + تن ہجر میں  
بیجان ہے لے جان بہار۔

تازگی یافتن چشم۔ (۱)، آنکھوں میں تراوٹ  
آنا۔ (۲)، آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔

(۳)، آنکھیں روشن ہونا۔ (منیر، چار  
دیوار عناصر پر سفیدی پھر گئی + آنکھیں  
روشن ہو گئیں تیری صباحت دیکھ کر +

تازیا نہ زدن۔ (۱)، کوٹے لگانا۔ (۲)، پھسکارنا  
(۳)، اُدھیڑ دینا یا اُدھیڑ ڈالنا۔

تامل کردن۔ (۱)، پس و پیش کرنا۔ (۲)، تامل  
کرنا۔ (۳)، ہچکچا کرنا۔ (۴)، آگاہی  
کرنا۔ (۵)، ہچکچانا۔ (جرات)، اگر دل  
آپ کا دل سے ملا ہے جرات کے + تو ہچکچاتے  
ہو کیون لب سے لب ملانے کو۔ (۶)، شش و  
پنج کرنا۔ (ذوق)، شش جہت میں جو ہے  
غالب تر اسر پنجہ امن + فتنے کو اٹھنے میں  
جون زد ہے کیا کیا شش و پنج۔

تاوان گرفتن۔ (۱)، ڈاٹ لینا۔ (۲)، بھر لینا  
(۳)، دام بھر لینا۔

تباہ شدن در جستجوی کسے۔ (۱)، ٹھوکرین  
کھانا دے، نکل کے سینے سے لے آہ

تو نے سرمارا + ہزاروں ٹھوکرین کھاتی  
پھری اثر کے لیے۔ (۲)، خاک اُڑانا۔  
(تجر)، یہ میں نے خاک اُڑائی ہے یا  
تیرے لیے + عجب نہیں کہ فلک پر بھی  
ہو زمین پیدا۔ (۳)، خاک چھاننا۔  
(تجر)، ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ  
ہستی کی کچھ نشانی + صبا نے ہر خد خاک  
چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا۔

تباہ شدن چہ۔ (۱)، مٹی خراب ہونا۔  
(آتش)، زلال نوش ہو نہیں مست دور

میں تیرے + رہیگی درد کی مٹی خراب  
شیشے میں۔ (۲)، بگڑنا۔ (۳)، دھوین  
اُڑانا۔ (ذوق)، ع۔ اُڑ گئے اک آن  
میں جادوے بابل کے دھوین آنکھ (۴)  
پانی پھر جانا۔ (برق)، دیکھ کر آنسو مزاج  
یا رہا نی پھر گیا + میری کشت آرزو پر آج  
پانی پھر گیا۔

تباہ شدن شخصے۔ (۱)، پتلا حال ہونا۔

(تجر)، کمرے کیا حال پتلا ہوا آنکھ (۲)  
دھوین اُڑنا۔ (تجر)، بخور مشک کا ہوتا ہے  
اور عنبر کا + اُڑا رہا ہے دھوین زلف پر  
شکن کا رنگ۔ (۳)، پلٹھن نکلی جانا (تیر)  
یاں پلٹھن نکلیا وان غیر + اپنی ٹکلی لگائے



جاتے ہیں۔ (۴) فشا رہو جانا۔ (۵) رخ

چھوٹ جانا۔ (۶) دھڑیان اڑ جانا یا

دھڑے اڑ جانا۔ (۷) پس جانا (بالکسر)

تباہ و برباد کردن۔ (۱) بگاڑنا۔ (۲) مری

طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے + بگاڑنا

ہے جو محکو بنا بیگا پھر کیا۔ (۳) گھر بگاڑنا۔

(۴) گھر بگاڑینگے ہزاروں کے سنور نیوالے

(۵) خاک برابر کرنا۔ (۶) آتش، جھاڑ دیے

مغز سے کبر کے کیرٹے جو تھے + خاک برابر

کیا پشہ نے نمرود کو۔ (۷) پس ڈالنا۔

(۸) رات دن پیر و جوان پر کیا ستم ہے

جو رہے + پس ڈال لے آسیاے چرخ

تیرا دور ہے۔ (۹) بھاڑو پھیر دینا۔

(۱۰) آتے ہی باد خزان نے اسی جھاڑو

پھیر دی + جاے گل پتا چین میں باغبان

رکھتا نہیں۔ (۱۱) دھوئیں اڑانا (ذوق)

اڑائینگے دھوئیں اک آن میں اس چرخ

گردون کے + اگر چکر دھوئیں نے دل کے

زیر آسمان باندھا۔ (۱۲) ڈبونا (غالب)

کی ہنفسوں نے اثر گریہ میں تقریر + اچھے ہے

آپ اس سے مگر محکو ڈبو آئے۔ (۱۳) اُفت

کر دینا۔ (۱۴) دود شمع بزم نے گھر ہونک

اُفت کر دیا + کیا دلائی یا دودہ زلف خمیدہ ہو

ہیں۔ (۱۵) بٹھا دینا۔

تبدیل لباس کردن۔ (۱) پوشاک بدلنا۔

(۲) ناسخ، اپنے جاسے سے دہن ہو گئے باہر

لاکھون + گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا

(۳) کپڑے اٹھا کرنا۔ (۴) برق، عدم میں جا

کھونگا سرے ہستی سے + لباس عاریتی برہن

تھا اٹھا کر آیا۔ (۵) کپڑے بدلنا۔

تبدیل موسم۔ (۱) آمد بر آمد کے دن۔ (۲)

آمد بر آمد کی فصل۔ (۳) رات بدلنا

(۴) آتش، چنتان کی گئی نشو و نما پھرتی ہے +

رات بدلتی ہے کوئی دن میں ہوا پھرتی ہے

تبدیل ہیئت کردن۔ (۱) روپ بدلنا۔

(۲) آتش، نظارہ یوسف ہو زلیخا کو مبارک +

بدلے ہوئے ہے مصر کا بازاء عجیب و پ

(۳) بھیس بدلنا۔ (۴) آتش، کمان کمان

تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس کے دوست +

جو شیخ کعبے میں تو دیر میں برہن تھا۔

تپ خفیف۔ (۱) جھڑ جھڑی۔ (۲) بھنم ہر دو جیم عربی

مخلوط الہا، (۳) بدن گرم ہونا (ذوق)

تن رہا یوں ہی تپ غم سے اگر گرم مرا +

سیخ آہن کی طرح ہونگے بدن ہر سو گرم۔

(۴) حرارت۔ (۵) آتش، مرد میدان کی

حرارت سے شجاعت کی دلیل + دائمی شیر



نیتان کیلئے اک تر ہے۔

تپ شدید۔ (۱) بدن چلنا۔ (ناسخ) رکھا ہے

قدم کو چہ جانان میں جو پہننے + چلتا ہے

بدن تپ سے مگر ہے کف پاسرد۔ (۲)

چنے سے بھننا۔ (جرات) بھوکے کیا

سب بدن کو دھنتے ہیں + اور بدن پر

چنے سے بھنتے ہیں۔

تپ دق۔ (۱) بڑا آزار۔ (۲) اُس سیجا کی

جدا کی کا بڑا آزار تھا + قبر میں بھی اُس تب

غم سے بخارا کیا۔ (۲) بڑا روگ (تجر)

دشمن کو بھی نہ یہ بڑا روگ بھگتا + سودن کے

ہم علیل ہوئے ایک ات میں۔

تپیدن۔ (۱) تر پنا۔ (۲) تلملنا۔ (۳) دو

دو ہاتھ دل اچھلنا۔ (۲) اُسکے کوچے

میں اگر تپا بھی کھڑا رات کو + ہول سے

سینے میں دو دو ہاتھ دل اچھلا کیا۔

(۴) پھڑپھڑنا۔ (۵) پھڑکنا۔

تجاوز کردن۔ (۱) حد سے بڑھنا۔ (۲) تش

بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی پیش

یار + اُسکے پاؤں میں یہ رنگ حنا ہوتا

نہیں۔ (۲) حد سے گزرنا۔ (غالب)

عشرت قطرہ ہر دریا میں فنا ہو جانا + درد

کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا۔

تجاہل عارفانہ۔ (۱) چند رانا۔ (۲) بننا۔

طوطا مینا بنانا۔

تجمل۔ (۱) جھکنا۔ (۲) بفتح جیم عربی مخلوط الہاد فتح

سیم ہلہ (۲) ساتھ میں شوخی دانہ ازو

اد ا جلوہ و ناز + کس جھکے سے شب وصل

وہ محبوب آیا۔ (۲) ٹھسا۔ (۳) ٹھسک

(میر) فتنہ در سرتبان حشر خرام + ہاے رے

کس ٹھسک سے چلتے ہیں۔ (۴) بھڑک

(ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا

زوال + سب ستاروں سے ہر روشن تر

ستارہ صبح کا۔

تحت۔ (۱) تلے۔ (ناسخ) یہ صنف ہے کہ دب مرد

کسار کے تلے + آجاؤں میں جو سایہ

دیوار کے تلے۔ (۲) نیچے۔ (۳) تش

نگاہ لطف کا شائق ہے تحت و فوق کا عالم

کبھی نیچے نظر ہو گا + اوپر دیکھتے جاؤ +

تحقیق امر۔ (۱) چھان بنان۔ (۲)

چھان بین۔ (۳) چھننا۔

تخل۔ (۱) برداشت کرنا۔ (۲) پتا مارنا۔

(۳) بالکسر و فتح فوٹانی مشدد (۳) اٹھانا

(۴) دل گروہ ہونا۔ (ناسخ) رات دن

دھڑکے عذاب حشر کے + زاید تیرا ہی

یہ دل گروہ ہے۔ (۵) سہنا۔



تحسین کردن - (۱) شاباشی دینا - (۲)  
پیچھے پر ہاتھ ٹھوکنے -

تدبیر و سعی بسیار کردن - (۱) زمین آسمان کے  
قلا بے ملانا - (ذوق) قلا بے آسمان و  
زمین کے ملانے تو + اس آشنا کے ملنے کی

ناصح بتا صلاح - (۲) زور مارنا (ذوق)

نہ ہوا پر نہ ہوا تیر کا انداز نصیب + ذوق

یاروں نے بہت زور غزل میں مارا - (۳)

جان ہلاک کرنا - (ناسخ) جو علم غیب

نہیں ہے سوائے عالم غیب + ہلاک جان

نہ کر آج فکر فردا میں - (۴) جان توڑنا -

(آتش) زور کر توڑ کے جان دل کو اٹھادینا

سے + یہ وہ تیر ہے نہیں جس سے کوئی سل

بھاری - (۵) سر مارنا - (ذوق) گپ

شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر +

اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا -

(۶) اپنی سی بہت کرنا - (میر تقی) وہ نہ

چلے جب تک ہوتا ہے کیا + جہد کی ملنے

میں اپنی سی بہت + (۷) ہاتھ پاؤں

مارنا - (ناسخ) کشتی نے لگایا بار بیہر اسباب

مدتوں دریاے غم میں ہم نے مائے ہاتھ پاؤں

(۸) سر کھپانا - (غالب) فکر دنیا میں سر

کھپاتا ہوں + میں کہاں دوریہ و بال کہاں -

(۹) جان مارنا - (۱۰) جان لڑانا -

(برق) موت سے انکا ہنسی میں یہ بناوٹ کا

بگاڑ + جان تک ہمت لڑائی میں لڑا دیتے ہیں

تدبیر بیداری کردن - (۱) آنکھوں میں مرجین بھرنا

(صبا ہے مرا نفس کشی کا جھینک + بیخبر و +

مرجین آنکھوں میں وہ بھرتے ہیں بے غفلت

شب - (۲) آنکھوں میں لون مرج

بھرنا - (منیر) دعوت ہجر کے ہوتے

ہیں مسکے تیار + لون مرج آنکھوں میں

بھرتے ہیں نہ سونے والے +

تراز و شدن تیر - (۱) ترازو ہونا - (۲) لب

معشوق ہونا -

تراشیدن - (۱) کاٹنا - تراشنا - (دآغ) کوئی

پتھر کو تراشے تو ترش جاتا ہے + پر نہیں

کاٹے سے کٹتی شب فرقت میری - (۲)

قلم کرنا - (ناسخ) ع - کیا قلم کر دے تھے

گلبن کسی صیاد سے -

ترانہ رشادی - (۱) گھوڑی - (۲) سہاگ -

(حسن) ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ +

محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ - (۳)

سو ہلا -

تربیت یافتہ شدن - (۱) آنکھ دیکھنا (رند)

کس طرح سے نہ فن شعر میں کامل ہو رند +



دس برس دیکھی ہو آتش سے جب استاد کی آنکھ  
(۲) آنکھیں دیکھنا۔ (پنڈت یا شکر نسیم،  
تھا ایک کمال پر دیرین + عیسے کی تھیں اُسے  
آنکھیں دیکھیں۔ (۳) صحبت اٹھانا۔  
ترحم۔ (۱) درد آنا۔ دلالہ جواہر سنگھ جوہر، آیات  
در دیر اکلیجا دکھانے میں + شاید کہ تیرے  
سینے میں ظالم جگر نہ تھا۔ (۲) دل نرم ہونا  
(ناسخ) کیونکہ مرے رونے سے دل نرم ہو  
اُس بت کا + پھر کبھی پانی تاثیر نہیں کرتا  
(۳) دل سجینا۔ (آتش، ع۔ آتش خوش  
دل نہ پیچے گایا رکا۔ (۴) ترس کھانا۔  
(۵) آہ آنا۔ (نواب مرزا، ع۔ تیرے پرز  
کردن تو کہ نہ آئے۔ (۶) پسینا (ناسخ)  
گر پیچے میرے نالوں سے نہ تو لے سگد  
ہے یقین مانند بخ ہرگز نہ پھر خشک ہو۔  
(۷) ترس آنا۔ (ناسخ، ع۔ ترس آنا نہیں  
تجکوبہ راجی ترستا ہے۔ (۸) دل گھلنا۔  
(آتش، خدا چاہے تو نالوں سے مرے  
دل گھلے اُس بت کا + یہ شان اُسکی ہے  
نرمی موم کی سی دیدے پھر میں۔

ترسانیدن۔ (۱) دھمکانا۔ (۲) دھمکی دینا  
(۳) ڈرانا۔ (۴) آنکھیں دکھانا۔  
(نسیم، آنکھیں دکھلاتے ہیں مثل پاسبان

منکر نکیر + کنج مدفن بھی مجھے قسمت سے زندان  
ہو گیا۔ (۵) انگلی دکھانا۔ (۶) دھونس  
دینا۔ (۷) دہلانا۔ (۸) دل ہلانا  
(آتش، دل مرانا لہ تکبیر ہلادیتا ہے + جتنے  
کافر ہیں سمجھتے ہیں مسلمان مجکو۔ (۹) تاننا۔  
ترسانیدن از تیغ۔ (۱) تلوار چمکانا۔ (ذوق،  
چمکے تیغ تیز کو اقبال گرتا + ہے مصقل  
ہلال تو مصقل گرا آسمان۔ (۲) تلوار  
دکھانا۔ (۳) ہجرین بجلی کی تلوار دکھاتی  
ہے مجھے + نظر آتی ہے تری ابرو خدا رکھنا  
ترس خدا گردن۔ (۱) خدا سے ڈرنا۔ (قلق، کیون  
ستم کرتے ہو خدا سے ڈرو + خون ناحق سے  
احتیاط کرو۔ (۲) خدا کو ماننا۔ (مومن،  
خدا کو مان اپنے راہے کعبے کی لے مومن +  
کر گیا کبا صنم خانہ میں ملے گم گشتہ تو  
رہکر۔ (۳) خدا رکھنا۔ (آتش، سچ تو یہ ہے  
کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی + لے صنم جھوٹ  
نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں۔

ترسیدن۔ (۱) آنکھ نہ ملا سکتا۔ (۲) ڈرنا۔  
(۳) آنکھوں نہیں ڈر ہونا۔ (محشر، ہلاکی  
ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مردار +  
نہ شرم دل میں ہے جسکے نہ آنکھ میں ڈر ہے۔  
(۴) دہلنا۔ (۵) سہمنا۔ (۶) جھپکنا۔



(بکسر جیم عربی مخلوط الہا دفتح جیم فارسی) (۷)،  
دکنا۔ (۸) ایمان کانپنا۔ (عیب) فرقت کے  
نام سے دل لے جان کانپتا ہے + اس بد بلا  
سے میرا ایمان کانپتا ہے۔ (۹) رونگٹے  
کھڑے ہونا۔ (منیر) خون کی دھارین یہ  
چھٹین دل سے دل نگارون کے + رونگٹے  
سنکے کھڑے ہوتے ہیں فوارون کے۔

(۱۰) جی دھڑکنا۔ (ذوق) اپنے  
دامن میں نہ لے میرے گل بخت جگر +  
جی دھڑکتا ہے کہیں چولی نہ مسکے بوجھ۔

(۱۱) پھونک پھونک کر پاتون رکھنا  
(تجر) یہ چاہیے کہ رکھے قدم پھونک پھونک کے

چوٹی بھی اپنے پاتون کے نیچے نہ پائے  
رنج۔ (۱۲) دل بلجانا۔ (امانت) دل

عاشق اس بات سے ہل گیا + تجھے ہاے  
کبخت کیا ملگیا۔ (۱۳) دل دھڑکنا۔

(غلیل) گھر وہ جائیگا شب وصل جو آخر  
ہوگی + دل دھڑکتا ہے کہ ہنگام سحر کیا ہوگا

ترسیدن مردم در خواب۔ (۱) برانا (۲)

سیاہی کا دباننا۔ (آتش) دھیان اُس

کاکل مشکین کا جو آیا مجکو + خواب میں آ کے

سیاہی نے دبایا مجکو +

ترش و شدن۔ (۱) بدمزہ ہونا۔ (۲) منہ بکڑنا

(اسیر) غنچے کا رو بروے دہن منہ بکڑ گیا۔ (۳)

(۳) ترش و ہونا۔ (۴) منہ بنانا (ناسخ)

منہ بنائے کیون ہے قاتل پاس ہر تیغ نگاہ آنکھ

(۵) کڑوا ہونا۔ (آتش) یہ کیا سمجھ کے

کڑھے ہوتے ہیں آپ ہم سے + پی جلیے گا

کس کو شربت نہیں ہے کوئی۔

ترغیبِ ادن۔ (۱) ابھارنا۔ (آتش) یہ کہکے

گشت گل پر آنکو ابھارتے ہیں + سیرچین

کو چلیے بیل پکارتے ہیں۔ (۲) ترغیب

دیتا۔ (ناسخ) جنون نے جبکہ دی روزا زل

ترغیبِ عربانی + گریبان صبح کو بخشا دیا

دامن بیابان کو۔

ترک تعلقات دنیا کر دن۔ (۱) کونے میں

بیٹھ رہنا۔ (ناسخ) مرنے سے پہلے جو مرنا ہو

تو سن لے تدبیر + بیٹھ رہ چکے کسی گوشے

میں ہو جا خاموش۔ (۲) دنیا سے

دل اٹھانا۔ (آتش) زور کر توڑ کے

جان دل کو اٹھا دنیائے + یہ وہ تھہرے

نہیں جس سے کوئی سل بھاری۔ (۳) دنیا

کولات مارنا۔ (آتش) مار دنیا کو لات

بیٹھے ہیں + دھوئے عقبے سے ہات

بیٹھے ہیں۔ (۴) فقیر ہو جانا۔ (ناسخ)

جی میں ہے ہو جائیے اُس سر و قامت پر فقیر +



بہتر ہے جس کو کسی آزاد کے تکیے پر بستر کیجیے۔ (۵)

گوشتے مین بٹھینا۔ (ذوق) بیٹھ گوشتے

مین نہ تو چھوڑ کے (اس جلسے کو) دیکھ

رندان خرابات نشین کا افلاس +

ترک کوچہ گردی۔ (۱) پاؤں کھینچنا۔ (۲)

پاؤں توڑنا۔ (۳) کھینچ لے ہاتھ جو

کچھ دسترس انسان کا ہو + توڑ کر بیٹھ ہے

پاؤں کو زانو کی طرح۔

ترک کالے یا چیزے۔ (۱) تھج دینا۔ (۲)

ٹھوکر مارنا۔ (آتش) ع۔ بورے پر

بیٹھے ہیں قالین کو ٹھوکر مار کے۔ (۳)

پا پوش مارنا۔ (آتش) پا پوش ہمنے

ماری ہے دستار و تاج پر + سوداے

زلف یار میں رہتے ہیں سر کھلے۔ (۴)

لات مارنا۔ (پنڈت) یا شکر نسیم، دولت

تھی اگرچہ اختیاری + پامردی سے لات

اُسپ ماری + (۵) ہاتھ اٹھانا۔ (آتش)

فقیر و جد میں گم ہاتھ اٹھائے عالم سے +

تو پہونچے عرش پہ وہ کودتے اچھلتے ہاتھ۔

(۶) ہاتھ دھونا۔ (ذوق) سراپا پاک ہین

دھوئے جھون نے ہاتھ دنیا سے + نہیں جانت

کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک + (۷)

ہاتھ کھینچنا۔ (غالب) داحسرتا کہ یار نے

بہتر ہے جس کو کسی آزاد کے تکیے پر بستر کیجیے۔ (۵)

گوشتے مین بٹھینا۔ (ذوق) بیٹھ گوشتے

مین نہ تو چھوڑ کے (اس جلسے کو) دیکھ

رندان خرابات نشین کا افلاس +

ترک کوچہ گردی۔ (۱) پاؤں کھینچنا۔ (۲)

پاؤں توڑنا۔ (۳) کھینچ لے ہاتھ جو

کھینچا ستم سے ہاتھ + بھو حریں لذت گزار کھینکر

تریابی۔ (۱) اونیونی۔ (۲) پوستی۔

تزمین زمان۔ (۱) کنگھی چوٹی۔ (۲) مسمی

کا جل۔ (۳) دسل اندھیر کٹ گئی شب

دسل + کنگھی چوٹی میں مسمی کا جل میں۔

(۴) بناؤ۔ (آتش) حاجت نہیں بناؤ کی

لے نازنین تجھے + زیور ہے سادگی ترے

رخسار کے لیے۔ (۴) سنگار۔ (ذوق)

ترا سنگار بھی ہے وہ بلا کہ جاے گھر +

پروئے زلف مسلسل کے تار تار میں دل۔

(۵) سنوارنا۔ (آتش) شانے سے جب

وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں + سنبل کو ادا

مشک و عنبر کو دارتے ہیں۔ (۶) سنورنا۔

(دآغ) ع۔ گھر بگاڑینگے ہزاروں کے سنورنیوئے

تساہل۔ (۱) دیر کرنا۔ (ناسخ) دیر کی آنے میں

تم نے میں تڑپ کر رہ گیا + صبح محشر پر گیا

دعدہ تمھارا شام کا۔ (۲) دیر لگانا۔

(ذوق) آیا نہیں مہ طلعت کیا دیر لگائی ہے +

کھینچ لے کشش الفت کیا دیر لگائی ہے۔

تعمیل۔ (۱) جلدی کرنا۔ (۲) ہاتھ کے برتن

چھڑانا۔

تعمیر دیوار۔ (۱) دیوار اٹھانا۔ (۲) دیوار بنانا

(ناسخ) پر لگانے کا مجھے شوق اگر جاہ لگا +



اپنے گھر کی تو بنا شوق سے دیوار بلند - (۳۳)  
دیوار کھینچنا - (ناسخ) بھر رہا ہے کیا ہی ظالم  
تیری خاطر میں غبار + شوق سے تو میرے  
اپنے بیچ میں دیوار کھینچ -

تسخیر کردن - (۱) شیشے میں اُتارنا - (آتش)  
اک پری کو بھی نہ شیشے میں اُتار رہم نے +  
یاد کیا آئینگی اس گنبد مینائی کی (۲) شیشے  
میں بند کرنا

تسلی دادن - (۱) آنسو پونچھنا - (مومن) کوئی  
نہ رہا کہ پونچھے آنسو + کیا روؤں میں اپنی  
بیکسی کو - (۲) آنکھیں پونچھنا - (میر)  
بھری آنکھیں سیکلی پونچھتے جو آستین رکھتے +  
ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی  
سے - (۳) تسکین دینا - (غالب) وہ  
اس کے خواب میں تسکین منظر اب تیرے + دے  
مجھے تپش دل مجال خواب تو دے - (۴)  
تسلی دینا - (ذوق) بلا سے آپ نہ آئیں  
پر آدمی اُنکا + تسلی اس کے مجھے وقت اضطراب  
تو دے - (۵) دلاسا دینا -

تسلی یافتن - (۱) آنسو کچھپنا - (آغا جومہدی)  
میرے رونے پر اُنکو رقت ہے + کچھ تو آنسو  
بچھے غنیمت ہے - (۲) آنکھیں کچھپنا - (مرا)  
محمد مرتضیٰ عرف مجھ پر یک عاشق، آنکھیں

پچھتین ہی مینے کا سہارا ہوتا + دل ہی  
قابو میں مری جان ہمارا ہوتا - (۳) جان  
میں جان آنا - (ناسخ) آجائے ابھی جان  
میں جان آؤ اگر تم + تن ہجر میں بیان  
ہے لے جان ہمارا - (۴) جی میں جی آنا  
(محشر) اس قدر درد دل سے گھبرایا + موت  
آئی تو جی میں جی آیا - (۵) ڈھارس  
بندھنا - (قلق) وعدہ کر تو تو کچھ تسلی ہو +  
دل کو ڈھارس بندھے تسفی ہو - (۶)  
دم میں دم آنا - (مومن) تیرے آتے  
ہی دم میں دم آیا + ہو گئی یاس امیداری آج  
تشریف آرائی فرمودن - (۱) تشریف  
لانا - (۲) کرم کرنا - (آتش) مرے  
زندگیاں میں کرم باد بہاری کرتی + نکمت  
گل کی طرح جلے سے باہر ہوتا - (۳)  
قدم رنجہ کرنا - (آتش) آتش آغاز محبت  
کا ہوا انجام بخیر + خاک پر میری قدم رنجہ  
گل اندام کرین -

تشنج اعضاے مرد و اسب زخمی -

(۱) چاندنی کا مار جانا - (جبرأت)  
چاندنی زخمی کو مارے پر ہے لے ما ہوش +  
چین سے تیرے دل بیتاب سایے کے تلے  
(۲) چاندنی کا اثر ہونا - (۵) اگیا تھا



رات کیا وہ ماہ کامل خواب میں + چاندنی کا  
ہے اثر زخم دل بتیاب میں +

**تصدق کردن** - (۱) بل دینا - (رفعت)

زلف پیاں کا ہے جو سودائی + دل و جان  
جگر وہ بل دیکھا - (۲) قربان کرنا (تشنہ)  
سودا زدہ جو تیرے خالوں کا جانکلتا + قربان  
مشک نافع اسپر غزال کرتے + (۳) صدقہ  
اُتارنا - (۴) تشنہ تبدیل روز و صل سے  
فرقت کی شب ہوئی + آئی ہوئی بلا ٹلی  
صدقہ اُتارے - (۴) صدقہ دینا -

(۵) صدقے کرنا - (ذوق) مجھو صدقہ

کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج + یہ ادھر صدقہ  
دیا تو نے ادھر اچھا ہوا - (۶) وارنا -

(۷) تشنہ شام سے جب وہ اپنی زلفین

سنوارتے ہیں + سنبل کو اور مشک و عنبر

کو وارے ہیں +

**تصور** - (۱) آنکھوں میں صورت پھرنا - (عیب)

پھر گئی آنکھوں میں صورت یار کی + چوہوں میں

شب ماہ تابان دیکھ کر - (۲) آنکھوں میں

پھرنا - (۳) جنکی رفتار کے پامال ہیں

ہم + وہی آنکھوں میں پھر کرتے ہیں -

(۴) تصور بندھنا - (۵) پھر پڑا

رہتا ہو نہیں مدہوش مستون کی طرح + پھر

تصور بندھ گیا مجھ کو کسی مدہوش کا - (۴)

لو لگنا - (۵) ہر دم چراغ دل کی ادھر

لو لگی رہی + ہم اپنی یادگار سے غافل

ہوے تو کیا - (۵) دھن بندھنا -

(۶) آتش، مفلس ہون لاکھ پر ہی دل کو

بندھی ہے دھن + یوسف کو قرض لیکے

تقاضا اٹھائے - (۶) آنکھوں کے

آگے پھرنا - (عیب) روز فراق میں بھی

ہے ہر دم وہی خیال + آنکھوں کے آگے

پھرتی ہے تصویر یار کی - (۷) آنکھوں کے

تلے پھرنا - (ظفر) ہے دل کو جو یاد کے

فلک پر کسی کی + آنکھوں کے تلے پھرتی ہے

تصویر کسی کی - (۸) آنکھوں کے نیچے پھرنا

(ظفر) آنکھوں کے نیچے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا +

کشت بن حریف پر اشکون سے پانی پھر گیا -

(۹) آنکھوں کے اندر پھرنا - (۱۰) آنکھوں کے

سامنے پھرنا -

**تصویر کشیدن** - (۱) تصویر کھینچنا - (۲) تشنہ

جب دیکھا ہے تجھے آنکھوں نے بالابلند

قد کے سوتے میں ہیں تصویر صنوبر کھینچتے -

(۳) نقشہ اُتارنا - (۴) عکس ڈالا

زلف کا آئینہ رخسار میں + صبح کے قرطاس

پر نقشہ اُتار شام کا - (۵) نقشہ کھینچنا -



(ناتخ) قوس قزح کو دیکھ کے ثابت یہ ہو گیا۔

کھینچا ہے نقشہ ابرسنے ابر سے یا رکا۔ (۴)

تصویر اُتارنا۔

تضرع۔ (۱) منتین کرنا۔ (ناتخ) متین کر کے

احسان کرتے ہیں ہم سے پرست +

جام اگر خالی نظر آیا تو شیشہ ختم ہوا۔

(۲) پبلانا۔

تعریف و ستائش۔ (۱) بڑائی کرنا۔ (۲)

دل بڑھانا۔ (ذوق) تیغ تو اچھی بڑی

تھی گر پڑے ہم آپسے + دل کو قاتل کے

بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ (۳)

بڑھاوا دینا۔ (۴) پیٹھ ٹھونکنا۔

(پنڈت دیا شکر نسیم) لے لیکے بلائیں

کاکلون کی + پیشانی چومی پیٹھ ٹھونکی۔

تعطل کالے۔ (۱) کام بند ہونا۔ (غائب)

غائب خستہ کے بغیر کونسے کام بند ہیں +

روئے زار زار کیا کیجیے ہاے ہاے

کیون۔ (۲) کام رُک جانا (غائب)

زخم گردب گیا لہو نہ تھا + کام گر رک گیا

روان نہ ہوا۔

تعلق۔ (۱) لو۔ (بالفتح) (مومن) اب اور سے

لو لگائینگے ہم + جون شمع تھے جلائیگی ہم۔

(۲) لگاؤ۔ (جرات) وصل بننے کا کچھ

نیاؤ نہیں + دان لگا دل جہان لگاؤ نہیں

(۳) لاگ۔ (ناتخ) عشق کو کس کے

دل سے لاگ نہیں + کونسا دل ہے جبین

آگ نہیں۔ (۴) لڑ۔ (۵) لسرکا (بجر)

تعلقات جہان ترک کر چکا ہوں مگر +

ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہیں۔

(۵) لگا۔ (ناتخ) ہجرین گرم ہے اُس

داغ سے پہلو اپنا + جس سے لگا نہیں دوزخ کے

بھی انگاروں کو۔ (۶) سلسلہ۔ (آتش)

مردان عشق زلف کے پھندے میں پھنس گئے

شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا۔

تعلی۔ (۱) ہوا پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی

مد نظر ہے بربادی + مزاج یا بہت ان

دنوں ہوا پر ہے۔ (۲) ہوا پر آنا۔

(برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آ جاتے

ہیں + کو چہ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے

ہیں۔ (۳) فلک پر چڑھنا۔ (ذوق)

کہیں فلک پر نہ چڑھ جائے چاند بھومکا +

کہ در آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر۔

(۴) عرش پر بھولنا۔ (ناتخ) بھولتی ہے

عرش پر تلوار کس قاتل کی آج + ہے تصور

دل میں کسکی ابر سے خمدار کا۔

تغیر رنگ اندیشہ و صدمہ وغیرہ۔ (۱)



رنگ بدلنا۔ (پندت یا شکر نسیم) رنگ

اُسکا غرض لگا بدلنے + گلبرگ سے کف الگ وہ

ملنے۔ (۲) ایک رنگ آنا ایک جانا

(۳) رنگ بیزنگ ہونا۔ (آتش) دل

بت تنگ ہا کرتا ہے + رنگ بیزنگ رہا

کرتا ہے (۴) رنگ فق ہونا۔ (ناسخ)

مرا یہ رنگ فق یہ بخود ہی چشم تر اُسکو +

شب مناسبت ہے مستی ہے دریا کا کنارہ ہی

تغییر نگاہ۔ (۱) تیور بد بجانا۔ (آتش) آنکھیں تھجاری

پھر گئیں آئینہ دیکھ کر + آخر غرور حسن سے

تیور بدل گئے۔ (۲) نظر بدلنا۔ (ناسخ)

مین نے دیکھا جو اور ارادے سے + ہنسکے

بوسے کہ وہ نظر بدلی۔ (۳) تیوری بدلنا

تفاوت۔ (۱) بل۔ (رشت) حشرین بستہ

گیسو نہیں چھٹنے والے + جو حساب اُنکے

نکالے تو بڑا بل ہوگا۔ (۲) فرق (ناسخ)

ہزاروں داغ مرے آفتاب سے چمکے + نہ

فرق ظلمت روز فراق میں آیا۔

تفاوت بسیار۔ (۱) بڑا بل۔ (رشت) ع۔

جو حساب اُنکے نکالے تو بڑا بل ہوگا +

(۲) زمین آسمان کا فرق۔ (میر تقی)

غوی کو اُسکے چہرے کی کیا ہونے

آفتاب + ہے اسمین اُسمین فرق

زمین آسمان کا +

تفو کردن۔ (۱) تف کرنا۔ (ذوق) دل فخر کی

دولت سے مرا اتنا غنی ہے + دنیا کے زرد

مال پر مین تف نہیں کرتا۔ (۲) تھو کنا

(آتش) دنیا کو تھوکتے نہیں مردان راہ

عشق + نامہ در کھین آنکھوں پہ اس

پیرزن کے پائون۔

تقدیم در کار ہا۔ (۱) پیل کرنا۔ (۲) پیش قدمی

اکرنا۔ (۳) سبقت کرنا۔ (ذوق)

کرتے جون کوہ نہیں ہمتو سخن مین سبقت +

پردہ کچھ ہے سنیکا جو کہیگا ہکو۔ (۴)

پیش دستی کرنا۔ (غالب) دھول دھپا

اُس سراپا ناز کا شیوہ نہیں + ہم ہی کر

بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایکدن +

تقلید۔ (۱) پیروی کرنا۔ (آتش) روسیہ دشمن

عبث کرتا ہے میری پیروی + بندہ رنگی

بناوٹ سے نہ صاحبزادہ ہو۔ (۲) تقلید کرنا

(آتش) ببل کا عشق حسن گل سے نہیں

خوش آسما + تقلید آدمی کی یہ جانور نہ کرتا +

تقلیل و ز۔ (۱) دن گھٹنا۔ (ناسخ) روس

روشن ہے وہی ہو گئی گو زلف و راز +

بڑھ گئی رات مگر دن نہیں زہنا گھٹا۔

(۲) دن کم ہونا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے



زلفین معجزہ اُسے کیا + ایک پل میں بڑھئی  
رات اور دن کم ہو گیا۔

تکرار کردن - (۱) تکرار کرنا - (غالب) دونوں  
جہان دیکے وہ سمجھے یہ خوش رہا + یان  
آپڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کرین (۲) تین  
پانچ کرنا - (۳) چون کرنا۔

تکرار لفظی ہنگام فساد - (۱) ٹھائیں ٹھائیں  
(۲) تو تو میں میں - (۳) جھوڑ - (بفتح  
جیم عربی مخلوط الہا) (۴) جج - (۵)  
جج جج -

تکریم و تعظیم - (۱) آنکھوں سے قدم لگانا۔

(۲) کس کا دیوانہ ہوں اندری میری  
تعظیم + قیس و فرہاد لگاتے ہیں قدم آنکھوں  
سے - (۳) سر آنکھوں پر قدم ہونا -  
(آتش) دل اسکا ہے خیال یا اگر نشتر

فرما ہو + قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر  
ایسے مہمان کا - (۴) آنکھوں پر جگہ دینا -  
(دزیر) پاؤں کے چھالے جگہ دینے ہیں  
آنکھوں پر اٹھین + دیدہ ہر آبلہ سمجھا ہے  
مڑگان خار کو - (۵) آنکھوں پر قدم ہونا  
(آسیر) تھالے ہاتھ سے خطے کے آیا +

قدم آنکھوں پر میرے نامہ بیگے - (۵)  
آنکھوں پر قدم لینا - (۶) غیر ہیرا

یہ بات کھٹکتی ہے مجھے + جانی تم آؤ تو لون  
اٹھکے قدم آنکھوں پر - (۶) آنکھوں پر  
بھانا - (صبا) آبرو سے مرے قد  
خمیدہ تو مجھے + یا آنکھوں پر جگہ دے  
صورت ابرو مجھے - (۷) آنکھیں قدموں

نیچے بچپانا - (حجر) نصیب کس کے یہ  
عاشق نہیں بغل میں وہ گلزار بیٹھے + بچپان  
قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پر  
پار بیٹھے - (۸) آنکھیں بچپانا (آتش)  
دیکھیے آتش قدم انہ وہ رکتے ہیں

کب + آنکھیں بچپائی تو ہیں ہم نے رہ  
یار میں - (۹) آنکھیں فرش کرنا -  
(نیر) خاکساری نے فرش کین آنکھیں  
سرنے کی پاؤں کی پر شاری - (۱۰)

آؤ بھگت کرنا - (پندت) دیا شکر نسیم  
ع - کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی - (۱۱) اٹھ  
کھڑا ہونا - (ناسخ) دولت بیدار جائے

پر ادب جانے نہ پائے + ہر تعظیم اٹھ  
کھڑا ہوں تم جو آؤ خواب میں - (۱۲)  
سرو قد اٹھنا - (ناسخ) خوش قدون کی  
خاک یہ اٹھتی ہے ہر دم سرو قد + گرد بادا

اہل ہمت اس بیابان میں نہیں - (۱۳)  
سر پر بچپانا - (آتش) رکھتے ہیں اہل



ترے سر پر بٹھانے کیلئے + گنبد دستار سے

نہا ہر مکان بالائے سر۔

**تکفین میت**۔ (۱) کفنا نا۔ (ذوق) ع۔ کس شہید

ناز کو دیکھا ہے کفنا تے ہوئے۔ (۲) کفن

دینا۔ (آتش) ع۔ نہ تور و یا کوئی منجہ کو

نہ کفن بجو دیا۔

**تکلیف دل**۔ (۱) دل کی پھانسن۔ (۲) ع

کھٹکتی ہے جو دل کی پھانسن دیکھو چین آتا ہے۔

کہ ماہی کو نہیں تکلیف ہوتی خار یا ہی سے۔

(۲) کلیجے کی پھانسن۔ (ذوق) بکھے ہے

کب کسی سے کہ اُسکے مرزہ کی نوک + اک

پھانسن سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی۔

**تکلیف دوسر**۔ (۱) سر پٹا پڑنا۔ (۲)

آ نکھین نکلی پڑنا۔ (۳) آنکھیں بھٹی

پڑنا۔

**تکلیف سرا**۔ (۱) جاڑ اکھانا۔ (۲) اینٹھنا

(۳) کھٹھڑنا۔ (۴) اکڑنا۔

**تگرگ باریدن**۔ (۱) پتھر برسنا۔ (۲) وہ

مقرر ہے جو مانگوں میںہ برسے کی دعا + برین

پتھر ابر سے بالائے سر برسات میں۔ (۳)

اوی پڑنا۔

**تلاش**۔ (۱) پکار۔ (۲) ٹوہ۔ (۳) کھوج

**تلخی دہن**۔ (۱) منہ کڑوا ہونا۔ (۲) مُتھ

زہر ہونا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے

مُتھ زہر ہو گیا + جس طرح تپے ہوتی ہے

تلخی زبان میں۔

**تلف شدن**۔ (۱) خالصے لگنا۔ (۲) دل

چھٹکے تیری زلف سے اب خال سے لگا +

پہلے بلا نصیب تھا اب خالصے لگا۔

(۲) تلپٹ ہونا۔ (ناسخ) جو دلو دیتے

ہو ناسخ تو کچھ بھکڑو + کہیں نہ مفت میں

دیکر یہ مال تلپٹ ہو۔ (۳) ناس ہونا۔

(۴) اکارت ہونا۔

**تماشا کردن**۔ (۱) بہار لوٹنا۔ (ذوق) چین

میں کہتے ہو پھر موسم عیش و طرب آیا + بہار

خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا۔ (۳)

بہار دیکھنا۔ (ذوق) بہار باران کو کوں

دیکھے بغیر باران ہے شیر باران + ہم آگے

بدے سرشک مژگان کی اپنی شدت نہ

دیکھ لینگے۔ (۴) سیر دیکھنا۔ (آتش)

دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مراد کی + ایسی

کوئی کند کوئی نردبان نہ تھی۔

**تماشاے لعبتان**۔ (۱) تیلیوں کا نلج۔

(ذوق) خانہائے چشم میں بھی تیلیوں کا قص

ہے + ہے جو منظور نظر آنکو تماشا قص کا

(۲) تیلیوں کا تماشا۔ (آتش) کہیں



عاشق کو نہ تو لے گل رعنا دکھلا + پتلیوں کا کسی

نادان کو تماشا دکھلا +

تمام سال - (۱) سال بھر - (۲) بارہ مہینے -

متشکر - (۱) چمکانا - (۲) بنانا - (۳) قدرت الکی

کہ بزم جانان میں + ہکو بگڑے ہوئے بناتے

ہیں - (۲) مٹکانا - (۳) آئے آئے

چلانا - (۴) مڑا پھو بیگ عاشق، دھیان اوجا

عمامہ عبا اڑتی پھرے + آئے آئے لڑکے

چلائیں بھگت ایسی بنے - (۴) چیلگو بیان

کرنا - (۵) متیر، کہ جسدن سے ہم اُنپہ مرنے

لگے ہیں چیلگو بیان غیر کرنے لگے ہیں -

تعلق - (۱) چکنی باتیں کرنا - (۲) عاشق، چکنی باتیں

نہ کر صبح کو منہ دھونے میں - (۲) لکھو پتو

کرنا - (۳) روعن قاز ملتا - (۴) انشا، ہر

کسی سے ہے اُنکو راز و نیاز + سب کو ملدیتے

ہیں یہ روعن قاز -

تمنا کر دن - (۱) آرزو کرنا - (۲) مز جو

موت کے عاشق بیان کہہ کرتے + مسیح و خضر

بھی مرنے کی آرزو کرتے - (۲) تمنا کرنا

آتش، ہم بھی اللہ سے دولت کی تمنا

کرتے + سیمبر یا جو کوئی عوض نہ ملتا - (۳)

حسرت کرنا - (۴) آتش، صاحب دہ

صانع نے بنایا ہے تجھے + حسرت بندگی آرزو

کیا کرتے ہیں +

تندرست شدن - (۱) اچھا ہو جانا - (۲) رشک

تھاپی رنجور فرقت کا علاج + مر گیا بیمار

اچھا ہو گیا - (۲) چنگا ہونا - (۳) جرأت

گھبرا کے مرض سے مرے یون بوسے

طیب آہ + چنگا نہیں ہوتا ہے یہ بیمار

کرین کیا -

تنبیہ کردن - (۱) جھاڑنا - (۲) ڈانٹنا -

(۳) ڈپٹنا - (۴) کھڑکھڑانا - (۵)

کھڑکانا - (۶) ظفر، نہ بولا ہم سے کھڑکایا

بہت در + ذرا در بان کو کھڑکایا تو ہوتا -

تثقل - (۱) دل ہٹ جاتا - (۲) تجر، جنکا کہ پاس

تھا مجھے دل اُن سے ہٹ گیا + سینے کا غار

گرد و گرد سے پٹ گیا - (۲) دل پھیکا

ہو جانا - (۳) پریر و تیرا آرایش سے کیوں

دل ہو گیا پھیکا + نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ

ماننے پہ نشان ہے - (۳) کھٹا ہو جانا -

(۴) طبیعت کھٹی ہو جانا - (۵) دل

پھٹ جانا - (۶) تجر، کبھی نہ اُن سے ملے ہم

جدا ہوئے جب سے + پھٹا دل ایسا کہ پھر

القیام ہونے کا - (۶) دل پھر جانا -

(۷) جرأت، کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کرین

خوبان جہا + عشق خلقت میں ہماری اُن



تمکارون کا ہے۔

تنفس خلافت معمول۔ (۱) دم چڑھ جانا

(دناسخ) کوئے قاتل میں پہنچ کر سر ہوا مجھ کو

و بال + بوجھ اترنے کی جگہ دم چڑھ گیا

مزدور کا۔ (۲) سانس چڑھ جانا (۳)

سانس پھولنا۔

تنگ آمدن۔ (۱) تنگ کرنا۔ (غالب) آہ وہ

جرات فریاد کھان + دل سے تنگ آ کے

جگر یا دایا۔ (۲) تنگ ہونا۔ (غالب)

تنگی دل کا گلہ کیا یہ وہ کافر دل ہے + کہ اگر

تنگ نہ ہوتا تو پریشان ہوتا +

تنگ بست شدن۔ (۱) کمر خالی ہونا (۲)

گرہ خالی ہونا۔ (۳) ہاتھ خالی ہونا

(دناسخ) دست شمشیر کے مانند نین چیب

اگر + ہاتھ رہتے ہیں جو انحر و کے اکثر خالی۔

(۴) گرہ میں کچھ نہ ہونا۔ (۵) ہاتھ تنگ

ہونا۔ (۶) ہاتھ نہ چلنا۔

تہنا۔ (۱) پھٹیل۔ (۲) اکیلا۔ (۳) چھڑا

(تجر) دو گام دیا نہ چوبدستی نے ساتھ +

دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی۔ (تیر)

فرہاد و قیس ساتھ تھے سب ملے چل رہے +

دیکھیں نباہ کیسے ہوا اب ہم چھڑے رہے۔

تواضع۔ (۱) آؤ بھگت کرنا۔ (پنڈت) یا شکر

نسیم، ع۔ کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی۔

(۲) مان حمت کرنا۔ (۳) کلیجا کھلا

دینا۔ (۴) شاد ہو ہو کے کھلا تاہون

کلیجا اپنا + غم بھی کیا یاد کریگا کہ مدارات

شکی۔ (۴) خاطر داری کرنا۔ (۵) خاطر

کرنا۔ (دناسخ) میں تو کرتا ہوں بہت سی

تری خاطر داری + میری خاطر بھی تو ہو +

بت چین تھوڑی سی +

توانا۔ (۱) ٹانٹھا۔ (۲) کرڑکا۔ (۳) کرپیل

(۴) گنگرا۔ (بالضم) سکون نون غنہ و

کاف فارسی فتح رے مملہ، (۵) خنگا

توانائی۔ (۱) بل۔ (ذوق) ہر موج بحر عشق کو

یہ بل ہے بل ہے زور + کہتی ہے دست و

پاے شاد و رکھ توڑ دون۔ (۲) زور

(دلہ) ع۔ ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے

بل ہے زور + کس بل۔ (تجر)

ع۔ چاہیے کس بل بشر میں تیغ جو ہر دار کا۔

(۴) ست۔ افتادہ ہجر یا رین مردہ

صفت رہا + اٹھکر میں بیٹھتا کبھی اتنا

نہ ست رہا۔ (۵) سکت (رشتہ)

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی +

بارے مرضی چشم میں اتنی سکت ہوئی۔

توبہ کردن۔ (۱) توبہ کرنا۔ (دفع) توبہ کرتے ہی



بدجاتی ہے نیت میری۔ (۲) خدا خدا کرنا  
(خلیل، ع۔ غلیل کہے میں بت ہستی  
خدا خدا کر خدا خدا کر۔ (۳) کان پکڑنا  
(تجر) کان پکڑ پکا زمانہ ترے نکوٹوں سے  
دگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد۔

توجہ کر دن۔ (۱) تھوکتا۔ (آتش) دنیا کو  
تھوکتے نہیں مردان راہ عشق + نامرد کھین  
آنکھوں پر اس پیرزن کے پالوؤں۔ (۲)  
رُخ کرنا۔ (ناسخ) ہٹ گیا ہے یہ کسی  
گیسو و رخسار سے دل + کہ کبھی رُخ نہ  
کر دن گبر و مسلمان کی طرف۔ (۳)  
موتنا۔ دھار مارنا سربازاری زبان،  
(۴) توجہ کرنا۔

توقع کر دن۔ (۱) آسرا لگاتا۔ (دیسر) کبھی  
تو خاطر عسال و گورکن لے مرگ + غریب  
دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے۔ (۲)  
آسرا لگنا۔ (شرقت) بت بنا ایک فریبی  
ہے وہ دیکھو شرقت + آسرا لگتے ہونا حق  
بت ہر جانی کا۔ (۳) آس بندھنا۔  
(۴) آس رکھنا۔ (آتش) کیا تری شان  
ہے قربان ہوں لے عفو کریم + آس رکھتا ہے  
ہر اک فاسق و زانی تیری۔

توقف کر دن۔ (۱) دم لینا۔ (آتش) دم بھی

اس ہمارے دہرین لینے نہ پاسے +  
آج ہی یاں تو سن عمر روان پر زین ہوا۔  
(۳) ٹھہرنا۔ (۳) تامل کرنا۔ (۴)  
رہ جانا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) رہ جا مرا  
ایک بھائی ہے اور + شاید کچھ اُس سے  
بن پڑے طور۔

توقیر کر دن۔ (۱) عزت کرنا۔ (۲) پھولوں  
میں تولنا۔ (۳) موتیوں میں تولنا۔  
(۴) قدر سمجھنا۔ (ذوق) سمجھتا قدر ہے  
ناقص کب اس غزل کی ذوق + یہ روشن  
آپنے کیوں پیش کور کی قندیل۔ (۵)  
قدر کرنا۔ (ناسخ) کی سیدہ کار دن نے  
میرے نور عرفان کی نہ قدر اتھ (۶)  
قدر جاننا۔

تونگری محتاجان۔ (۱) آنکھیں بھٹ جانا  
(دآغ) نخوت و رت سے آنکھیں بھٹ گئیں  
قارون کی + کاش آنکھیں بھاڑ کر انجام  
اپنا دیکھتا۔ (۲) گنجے کے ناخن ہونا۔

تمت کر دن۔ (۱) طوفان باندھنا۔  
(ذوق) اشک آئے نہیں مژگان پہ کہ یارو  
نے ابھی + پانی سونیزے دیا باندھ کے  
طوفان چڑھا۔ (۲) طوفان اٹھانا۔  
(مومن) میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے



شکوہ + مفت طوفان نہ اٹھا خیر ہے برہم مت  
 ہو۔ (۳) طوفان لینا۔ (۴) طوفان  
 جوڑنا۔ (۵) طوفان لگانا۔ (۶)  
 بتان باندھنا۔ (جرات) گھر میں آج  
 اُسکے کوئی شخص ملا تا نہیں آنکھ + مین تو  
 حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بتان بندھا۔  
 (ناسخ) ادا باندھ نہ بتان سیہ کاری کا +  
 جوش سودا سے ہوا ہے دل رنجور سیاہ۔  
 (۷) بتان جوڑنا۔ (آتش) شب فرقت  
 مین کافر ہوں جو میری آنکھ جھپکی ہو + عبث  
 بتان عشق نے اُسکے مجھ پر خواب کا جوڑا۔  
 (۸) بتان کرنا۔ (۹) بتان لگانا۔  
 (۱۰) بتان لینا۔ (۱۱) تممت لگانا۔  
 (ذوق) لب پان خوردہ کی شوخی کے ہے  
 آگے اک بات + گر لگا دے وہ مسیحا نہ بھی  
 خون کی تممت + (۱۲) تممت باندھنا۔  
 (ناسخ) تجھی سے عشق ہے سود دیکھتا ہے  
 تیری صورت کو + عبث باندھی ہے  
 تممت بت پرستی کی برہمن پر۔ (۱۳) تممت  
 رکھنا۔ (ذوق) تیرہ نختی مری کرتی ہے  
 پریشان مجھ کو + تممت اُس زلف سیہ نام  
 پہ دھر دیتی ہے۔ (۱۴) جوڑ چلنا۔  
 (عاشق) غیر دل کس لباس میں پھیرا ہے

یار کو + قطع امید وصل ہے جب جوڑ چلے +  
 (۱۵) بندش باندھنا۔ (ناسخ) کمر باندھنا  
 کمان اور کمر بند کمان + یہ تو ہے داہمہ  
 اہل نظر کی بندش + (۱۶) اوپر دھڑکی  
 (میر) دیکھو خدا کے واسطے کھلنا نہ غیر  
 سے + تممت سی بندش میں ہیں یہ اوپر دھڑکی  
 نہو۔ (۱۷) لم لگانا۔ (۱۸) الزام دینا  
 (آتش) یہ نکتہ ہمارا ہی سخن چین کو نصیحت +  
 الزام جو دیتا نہیں ملزم نہیں ہوتا (۱۹)  
 الزام رکھنا۔ (آتش) گلچین کباب کے  
 بوجھ سے خم شاخ گل ہوئی + الزام رکھکے  
 تو نہ مرا آشیان گرا۔ (۲۰) اُشغلا  
 اٹھانا۔ (۲۱) قہر بھڑکانے والے  
 ڈھاتے ہیں + بھوٹ سچ اُشغلے اٹھاتے  
 ہیں۔ (۲۱) اُشغلا چھوڑنا (۲۲)  
 دھڑا باندھنا۔ (بفتح دال) مملہ مخلوط  
 الہا و فتح رے ہندی (۲۳) باندھنا  
 باندھنا۔ (آتش) کرینگے افتر شاعر تبا  
 یار پر کیا کیا + بندھینگے باندھنوں اُس  
 لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔ (۲۴) جوڑ مانا  
 (۲۵) لے کرنا۔ (تجر) کیا قہر ہے جو ہم کو  
 کفن بھی ہوا نصیب + وہ لے کرے کہ میرا  
 دوپٹہ چرا لیا۔ (۲۶) سو نیز پانی چڑھا



(ذوق) اشکائے ہنن مرگان پہ کہ یاروں  
نے ابھی + پانی سونیزے دیا باندھ کے  
طوفان چڑھا۔

تیر اندازی۔ (۱) تیر چلانا۔ (ناسخ) ع۔ آہون کے  
چلنے لگے تیر شہاب آخر شب۔ (۲)  
تیر برسانا۔ (ذوق) تیر برساے عدد پر جو  
کماندار قضا۔ (۳) تیر لگانا۔ (ذوق)  
ناز سے تان کر ابرو سے لگا تیر نگاہ۔ (۴)  
(۴) تیر مارنا۔ (ناسخ) جب شب فرقت  
میں لے ناسخ نظر آیا مجھے + میں نے جھنجھلا کر  
خند گاہ مارا چاند کو +

تیرگی چشم از ضعف۔ (۱) تیورانا (پنڈت  
دیا شنکر نسیم) تیوراکے گراوہ بار بردوش  
اٹھا تو گرا کر اتو بہوش + (۲) تیور آنا۔  
(تجر) ناتوانی کا برا ہو ہم ادمہ کو جو چلے +  
تیور آگئے گر گر پڑے جاپانہ گیا +  
(۳) آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا۔  
(اسیر) بندھا کب تصور ترے گیسو ڈنکا +  
کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا +

تیز راندن اسپ۔ (۱) گھوڑا اڑانا۔  
(آتش) سمند حسن کو وہ ترک اڑائے  
جس قدر چاہے + مژہ ہمیز ہے گیسو  
مشکین تازبانہ ہے۔ (۲) گھوڑا چمکانا

(ناسخ) چمکائے ہی جاتا ہے زمین سے  
جو فلک پر + سب کتنے ہیں خورشید  
درخشان ہے یہ گھوڑا۔

تیز رفتاری اسپ۔ (۱) سرپٹ دوڑنا  
(۲) پوئیون جانا۔

تیز رفتاری کسے۔ (۱) ہوا سے آگے  
جانا۔ (ناسخ) اُس دلربا کے کوچے میں  
آگے ہوا سے جائے + اتنی تو جان اب  
بھی تن ناتوان میں ہے۔ (۲) ہوا کے  
گھوٹے پر سوار ہونا۔ (آتش) پیادہ پا  
جو چین میں بہاؤ دیکھا + ہوا کے گھوٹے  
پہ باد خزان سوار ہوئی۔ (۳) سرپٹ  
جانا۔ (تجر) پیچھے رہنے کا ہنن میرا غبار +  
پھیرے گھوٹے کو سرپٹ دیکھیے۔ (۴)  
ہوا ہو جانا۔ (ناسخ) بوس گل ہون  
ابھی چاہوں تو ہوا ہو جاؤں۔ (۵)

تیز کردن جاتو رشکاری بر جانوسے  
(۱) بادلی دینا۔ (اسیر) دی دل کی  
بادلی تری آنکھوں کو اسلیے + ان آہون کو  
شیر بنانا ضرورت تھا۔ (۲) پھوڑنا (ناسخ)  
تو نے شہباز نگہ کو جو ادمہ چھوڑ دیا +  
ہم نے بھی طاؤر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا +  
تیز کردن شخصے را بر کاسے۔ (۱) تاننا۔



(۳) باڑھ دینا۔

تیز کردن کار دیا شمشیر بر سنگ فسان

(۱) آب دینا۔ (غالب) کرے ہو قتل

لگا دے میں تیرا رو دینا + تری طرح کوئی

تیغ نگہ کو آب توے۔ (۲) باڑھ رکھنا

(ناسخ) میری گردن منصف سے اتنی نہ ٹھکتی

تھی کبھی + باڑھ رکھوائی ہے اُس نے

آج کیا تلوار پر۔ (۳) چھڑ چٹانا۔ (۴)

سنگ چٹانا۔ (دع) چٹائے سنگ کہ

تلوار در درمی ہو جائے۔ (۵) سان

پر چڑھانا۔ (برق) آنکھوں کی گردشون

سے یہ جو ہر عیان ہوے + تیغ نگاہ یار

بھی چڑھتی ہے سان پر +

تیز نگر لیستن۔ (۱) آنکھیں گڑھ جانا (بشیر)

کیا شوق ہے جب یار سے لڑ جاتی ہیں

آنکھیں + ہٹتی ہی نہیں بس وہیں گڑھ جاتی

ہیں آنکھیں۔ (۲) آنکھیں گڑھ ونا۔

(۳) آنکھیں گڑھ کے دیکھنا۔ (۴)

آنکھ لڑانا۔ (۵) گھورنا۔ (آتش) غیر

گھوٹے نگہ بد سے تجھے قہر ہے یار + آنکھ

مجھ سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ (۶)

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ (اشرف)

آنکھ میں آنکھ ڈالتے ہیں حضور + داہ

کیا دیرے کی صفائی ہے۔ (۷) آنکھوں

میں آنکھیں ڈالنا۔ (متر) آنکھوں میں

آنکھیں ڈال کے دشمن نے کی جو بات +

تو رہا بد لگے ہم اٹھ کھڑے ہوے۔

(۸) تکی لگانا۔ (۹) ٹٹکی باندھنا۔

(اسیر) کیلے پاؤں کی آواز ہر جانب سے

آتی ہے + کہہ رہے ہیں لگائے ٹٹکی

عاشق کہہ رہا بندھے۔

تیزی خفیف شمشیر وغیرہ۔ (۱) میٹھا مٹھ۔

(بجر) ننھی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں +

میٹھا مٹھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔

(۲) میٹھی باڑھ۔

## باب جم عربی

جادوہ۔ (۱) راستہ۔ (آتش) ع۔ یہ جان لے

کہ راستہ میں کچھ نہیں ہے پھیر۔ (۲) راستہ

(ناسخ) ع۔ زاہد راستہ بتائے خانہ خمار کا

(۳) پگڈنڈی۔

جاروب کشی۔ (۱) جھاڑو دینا۔ (ذوق) کون

گھر آئے کے جانا اگر وہ گھر میں + خاکساری

سے نہ جاروب صفائی دیتا۔ (۲) سٹھرائی

دینا۔ (زند) سٹھرائی دی نسیم نے میرے

مزار پر + باران رحمت آنکے پانی چھڑک گیا



جا کر دن در دل - (۱) دل میں جگہ کرنا۔

(بجر) کیا اگر پانی کسی نے کسی محفل میں جگہ + آدمی عرش نشین ہے جو کہ دل میں جگہ۔

(۲) دل میں گھر کرنا (ناسخ) کون ہے جسکو نہیں اُس صاحب عصمت کی یاد +

گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں

گھر کیا - (۳) دل میں راہ کرنا (میر تقی) کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا + جس نے یاں ایک

دل میں راہ نہ کی - (۴) نقش بیٹھنا۔

(برق) یار سے وصل ہوا نقش اہل بیٹھ گیا +

وہ عمل میں نے کیا جس سے عمل بیٹھ گیا۔

جاگزین شدن جا - (۱) مٹی پکڑنا - (بجر)

فنا ہو کر بھی کوئے یار سے اٹھنا نہ تھا لازم +

ہمیں مٹی پکڑ کر کشتہ دیوار ہونا تھا۔

(۲) دھونی رمانا - (۳) دھونی رگانا

(۴) ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبح کا ہی

کو + در فریاد رس پر علیکے اب دھونی رمانی

ہے - (۵) پائون گاڑنا - (ناسخ) انتظار

سرد قامت میں درختوں کی طرح + سن

کھڑا رہتا ہوں گھنٹوں پائون اپنے

گاڑ کر - (۵) ڈھنسی دینا - (ہتاش)

سلیپنے دی ڈھنسی جو ترے آشیانے

پر + در سے اٹھا کے ہم پس پوارے چلے۔

(۶) بستر کرنا - (ناسخ) جی میں ہے

ہو جائے اُس سرد قامت پر فقیر + بس

کسی آزاد کے تکیے پر بستر کیجیے - (۷)

بستر لگانا - (ہتاش) شہر خوبان میں رہا

کرنا ہو نہیں خانہ بدوش + شب ہوئی جس

کو چے میں بستر لگا کر رکھا - (۸) رہ جانا

(ہتاش) ع - شب ہوئی جس کو چے میں

بستر لگا کر رکھا۔

جامہ ردین - (۱) کپڑے پھاڑنا (ہتاش)

جنون نے کپڑے پھاڑے ہیں قباے یار

پر کیا کیا + خنایں پس گئی ہے دست و

پاے یار پر کیا کیا - (۲) پیرہن پھاڑنا

(ناسخ) کیون نہ پھاڑوں پیرہن پیراہن

گل کی طرح + فصل گل آئی مجھے دیوانہ پن

یاد آگیا - (۳) تار تار کرنا - (ناسخ)

تار تار اپنا گریبان کر دن مثل سحر + آج

بھر ہاتھ میں وہ گیسوے شہرنگ نہیں +

جان بازی کر دن - (۱) جان پر کھیلنا (بجر)

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے +

ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا۔

(۲) جان لڑانا - (برق) موت ہے

اُنکا ہنسی میں یہ بناوٹ کا بگاڑ + جان

تک ہم تو لڑائی میں لڑا دیتے ہیں۔



جان دادن - (۱) زہر کھانا - (میر) لوثتا ہے  
 بارمہ کی خط + تیرین اسپہ زہر کھاؤں گا  
 (۲) افیون کھانا - (۳) کچھ کھا کے  
 مرجانا - (تجر) لیجاؤ گھر میں تجربہ کے لئے  
 جان حاضری + بھوکا تھاری دید کا کچھ  
 کھا کے مر گیا + (۴) جان دینا (ناسخ)  
 اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان شیریں کیوں نہ  
 دون + بیستون پر محکوم نسخ کو کہن یاد آگیا  
 (۵) ڈوب مرنا - (آتش) بجر الفت کی  
 بھی اللہ سے طوفان خیزی + ڈوب مرتے  
 نہیں دو چار شناور کس دن - (۶) کنوئین  
 میں گرنا - (۷) کنوئین جھانکنا (۸)  
 جو ہر کرتا - (ناسخ) جان شیریں کب گئی ہو  
 کو کہن کی رائگان + کہتے ہیں شیریں نے  
 آخر آپ کو جو ہر کیا -

جان ستانی - (۱) تمام کرنا - (آتش) عشق  
 بتان کا روگ نہ لے دل لگا مجھے + تھکوا کے  
 خون کرتا ہے آزار سل تمام - (۲) کام  
 تمام کرنا - (میر تقی) اُلٹی ہو گئیں سب بریں  
 کچھ نہ دوانے کام کیا + آخر اس بیماری دل  
 نے اپنا کام تمام کیا - (۳) مار ڈالنا -  
 (ناسخ) چشمہ خورشید کا چشمہ حیوان کرے +  
 در نہ یارب مار ڈالگی شب فرقت ہمیں -

(۴) جان لینا - (ناسخ) یہ صدرا عالم بالا  
 سے مجھے آتی ہے + لے سکے کون تری  
 جان خدا حافظ ہے - (۵) گلا گھونٹنا  
 (۶) پھانسی دینا - (آتش) جنون کے  
 جوش میں ایسا گلے کو اپنے گھونٹا ہے +  
 حکومت ہو تو دلو ایسے پھانسی گریبان کو  
 (۷) سر قلم کرنا - (ناسخ) دوستوں کے  
 سر کیے چُن چُن کے مقتل میں قلم + چشم بنیا  
 ہے ہر اک جو ہر تری شمشیر کا + (۸) سر  
 کاٹنا - (ذوق) ہاے صیاد تو آیا مرے  
 پر کاٹنے کو + میں تو خوش تھا کہ چھری لایا  
 ہے سر کاٹنے کو - (۹) قتل کرنا (غالب)  
 ع - قتل کرتا ہے لگاؤ سے ترار و دینا -  
 جد شدن از راہ - (۱) کٹرانا - (۲) کٹر کے  
 چلنا - (جرات) کٹر کے چلاتا کہ نہ ہو  
 خاک بھی پا بوس + دیکھا جو سر راہ مرا  
 ڈھیر کسی نے + (۳) رستے سے کٹ  
 جانا - (تجر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ  
 عشق پر + فرہاد اکیٹھے میں رستے سے  
 کٹ گیا -

جد شدن - (۱) کنار کرنا - (ناسخ) پیری آئی  
 آگے ہیں ہم کنارے گور کے + اب تو ذوق  
 ہکناری سے کنار کیجیے - (۲) کنار ہونا



(ع) اتو ہم غار ہوے سبے کنائے ہنچھے  
 جدا کردن - (۱) جدا کرنا - (۲) دور کرنا -  
 (در شکست) جو شکوہ دل نالان حضور کرتے  
 ہیں + ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں +  
 جداگانہ انجام دادن امرے حقیر -  
 (۱) اڑھاائی اینٹ کی مسجد بنانا (۲)  
 ڈیرٹھ اینٹ کی مسجد بنانا -  
 جدائی - (۱) جدائی - (ع) تنکے چنوائے لگی  
 ہم سے جدائی آپ کی - (۲) بچھڑنا  
 (آتش) نکلا نہ چشم سے دل نالان شریک  
 روح + منزل میں رنگ نائقے سے اپنے  
 بچھڑ گیا - (۳) تفرقہ پڑنا - (ذوق)  
 پڑا تفرقہ یہ جدائی سے تیری + کہ میں ہوں  
 کہیں دل کہیں جان کہیں ہے - (۴)  
 پھوٹنا - (۵) جدا ہونا - (ناسخ) کسی  
 بلا میں نہیں چھوٹے جو میں بھنس + کہ چوب  
 مالے سے ہوتا نہیں ہے اب جدا + (۶)  
 پھوٹ ہوتا - (غلیل) دل منحرف سے  
 مجھ سے کچھ انقلاب ہوگا + جس گھر میں  
 پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا - (۷)  
 پھوٹ پھٹک - (۸) پھوٹ پڑنا -  
 (مبالغہ) ترے سوز جدائی نے بھی کی ہے  
 طرفہ تر گرمی + پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ

دل میں دل کے چھالے میں -  
 جرات - (۱) کلیجہ - (۲) نہ خوف کہ ہون کو  
 نہ ڈر ہے نالون کا + بڑا کلیجہ ہے ان دل  
 دکھائیوا لون کا - (۲) جیوٹ - (آتش)  
 نہ تیغ عشق کے منہ چڑھ دلا خدا سے ڈر +  
 اسی کڑی میں توجی چھوٹتا ہے جیوٹ کا -  
 (۳) منہ - (ظفر) بکلم ایسے خطو نہیں ہو گئے  
 باہم جواب + منہ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر  
 دونوں طرف - (۴) ہواؤ - (۵) جگر  
 (ذوق) وہ کون ہے بچھڑ جوتا سف نہیں  
 کرتا + پر میرا جگر دیکھ کہ میں ات نہیں کرتا  
 (۶) دل گردہ - (ناسخ) رات دن دھڑکے  
 عذاب حشر کے + زاپا تیرا ہی یہ دل گردہ ہی  
 (۷) پتا -  
 جرس - (۱) گھڑیاں - (ع) آج کیا مر گئے  
 گھڑیاں بجانے والے - (۲) گھنٹا -  
 جری - (۱) سور - (ناسخ) گو محتسب یا ہے مگر  
 شیشے میں سرکش + خم ہوتی نہیں معرکے  
 میں سور کی گردن + (۲) تیتا - (۳)  
 کرارا - (۴) کڑا - (۵) سادنت  
 (۶) اک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں  
 برابر + آنکھ اسکی ہے سادنت تو دل  
 میرا جری ہے - (۶) سورما - (۷) دو بھتیان



(تجر) کیا زبردستی وہ میرے دل کے خوابان  
ہو گئے + باز دون پر باندھ کر رکے  
دو بھیان ہو گئے +

جستجو کردن - (۱) ڈھونڈھنا - (تاسخ) اُس  
شکر کو بیاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد +  
میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ  
دیا - (۲) تلاش کرنا -

جستجوے بسیار کردن - (۱) کو نے جھانکنا  
آتش، کونسا کونا نہ جھانکا کی نہ کس گھر کی

تلاش + جستجو میں تیری ششدر مہر گل  
ہو گیا - (۲) چراغ لیکے ڈھونڈھنا  
آتش، بیزار زندگی سے ہوں یہ شوق  
مرگ میں + ڈھونڈھون چراغ لیکے جو پیدا  
مزار ہو - (۳) سمارنا - (ظفر) نہ

دیکھا وہ کہیں جلوہ جو دیکھا خانہ دل میں +  
بہت مسجد میں سمارا بہت سا ڈھونڈھا  
بتخانہ - (۴) چھاننا - (جرات) اُسکے  
ٹٹنے سے کرے ہے منع ناصح مجھ کو تو + ایک  
پایا ہے جسے سائے جہان کو چھانکر -

(۵) سر ٹکرا نا - (۶) ٹاپنا - (۷)

چھان مارنا - (تیر) ع - میں کاوش  
مرثہ سے عالم کو چھان مارا - (۸) خاک  
اڑانا - (تجر) یہ میں نے خاک اڑائی ہے

یارتیرے لیے + عجب نہیں جو فلک پر بھی ہو زمین  
پیدا - (۹) آسمان زمین ایک کرنا - (قلق)  
نہ ملا اُسکا پر سر راغ کہیں + کر دیا ایک آسمان  
زمین - (۱۰) خاک چھاننا - (تجر) ہوئی یہ  
برباد زندگی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی +  
صبا نے ہر خند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت  
غبار آیا - (۱۱) کنوئین میں بانس ڈالنا -  
(سرور) کنوئین میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند  
نہ آیا بوسہ چاہہ ذقن ہاتھ -

جست کردن - (۱) شلنگ بھرنا - (انشاء)

وحشی تری نگہ کا بیا بان کعبہ دیکھ + بھرنے لگا  
شلنگ غزال حرم کے ساتھ - (۲) ذقن  
بھرنا - (۵) رکھون نہ ہم نفسان گردل  
تپیدہ پہ ہاتھ + تو جا پڑے ابھی بھر کر ذقن  
آتش پر + (۳) کلانچ مارنا - (۴) کودنا  
(۵) پھانڈنا - (۶) اچکنا - (۷) اچھلنا -

جست کردن اسپ - (۱) ترار بھرنا - (۲)  
ٹھیک بھرنا - (۳) اولیل کرنا -

جست وخیز - (۱) دھمال - (میر تقی) صنف

دماغ سے کیا پوچھو ہوا تو ہم میں حال نہیں +  
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پردہ دھمال  
نہیں - (۲) اچکا اچکی - (۳) اچھل  
کود - (۴) ہڑونگا - (۵) دھماچو کر دی



دانشا جو مجھ میں اور انہیں دھماچو کڑی مچی +  
فرش بولے یہ تو ہوئی زور جنگ فرش۔

جسم - (۱) بدن - (نسخ) چاندنی پڑ جائیگی میل  
بدن ہو جائیگا - (۲) پنڈار - (نسخ) مر گیا ہوں  
میں گوئے پنڈون پر + ہو کفن برگ یا بمن اپنا  
جلسا ساز - (۱) جھپ جھالیا - (۲) اڑیما - (تجر)

اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے  
ہیں + منہ کے بھل انکو گراتا ہوا یا رگھنڈ -  
جفاکشی - (۱) جان کو جان نہ سمجھنا - (۲)

جان لڑانا - (برق) موت ہے انکا ہنسی  
میں یہ بناوٹ کا بگاڑ + جان تک ہم تو

لڑائی میں لڑا دیتے ہیں - (۳) پہاڑ  
کاٹنا - (۴) کیا کہیے کیونکہ اس شب غم  
کو کیا بسر + کس طرح یہ پہاڑ کاٹا کچھ نہ پوچھیے -  
(۴) پہاڑ کے پتھر ڈھونڈنا - (۵)  
پہاڑ اٹھالینا -

جلا - (۱) چک - (۲) دمک - (۳) ادب -

(بالضم داد مجہول) (تجر) کیا ضیاء حسن ہے  
بھمکاڑیا ہو گیا + ادب کا نون سے ہوئی  
ایسی گہرا خربنہ - (۴) آب - (ذوق)

جو ہر خوب کو درکار ہے آرائش خوب +  
خوب تو آب کی خوبی سے ہوا ہے گوہر -  
(۵) آبداری - (ذوق) کبھی دیکھی ہے

شاید آبداری تیرے دانتوں کی + کہ ملے  
شرم کے پانی سے ہے آب گہر پتلی - (۶)  
آب و تاب - (نسخ) خط سے دونی ہو گئی  
اُسکے دہن کی آب و تاب - (۷) چمک دیک  
جلق زدن - (۱) جلق لگانا - (۲) سڑکا لگانا  
(یہ بازاری زبان ہے) (۳) مٹھیا نا -  
(بالضم) (۴) مٹھوے مارنا - (بالفتح)  
جماعت - (۱) ٹولی - (۲) بواہ مجہول (۳) جتھا -  
(۳) غنچا - (یہ لفظ جماعت معشوقان کے  
واسطے مخصوص ہے) (پنڈت) یا شکر نسیم  
اُس غنچے میں اک سمن پری تھی + جو ہنفس  
بکا دلی تھی - (۴) ٹکڑی -

جماع کردن - (۱) جماع کرنا - (۲) صحبت  
کرنا - جٹنا - لگنا - (بازاری زبان) -

(۳) مجامعت کرنا - اڑنا - (ع) شہباز  
خان کبوتری سے گٹھکے اڑ گیا - (۴)

مباشرت کرنا - ملنا - وہ بات کرنا -  
(عورتوں کی زبان) (۵) مطلب کرنا  
(آتش) ع - گوشے میں چھپے ہو گیا

مطلب - (۶) قربت کرنا - (۷) مجرٹنا  
(زنگین) دھما دھم جڑا اُس سے رات ایسا  
زنگین + کہ سب لوگ چڑھ آئے نیچے کے

ادب +



جنبانیدن کسے را از دست و پا تا خبردار گردد

(۱) ٹھوکا دینا ہے یہ وہ کجخت ہے سونے ندیگا

وصل کی شب بھی ٹھوکے اضطراب قلب

ہمکورات بھر دیکھا (۲) جھنجھوڑنا سیر

وزیر علی صبا سے شرم سے سر نہ اٹھایا ترے

رخ کے آگے باغ میں گل کو صبا نے بھی

جھنجھوڑا کیا کیا +

جنبہ گردن مدا جنبہ کرنا۔ (۳) کسی طرف ہونا۔

آتش ہے آتش مودے بلبل ناشاد کی طرف +

گلچین جو بولتا ہے توصیاد کی طرف۔ (۳)

کسی کی طرف بولنا آتش گلچین جو بولتا

یہ توصیاد کی طرف (۴) طرفداری کرنا ہے

طرفدار ہونا آتش ہے ہو گیا دیکھ کے قاضی

بھی طرفدار اسکا + بگینہ خون مسلمان نہوا

تھسا سو ہوا (۵) پیچ کرنا +

جنبیدن دل از خوف۔ (۱) دل دھڑکنا خلیل ہے

گھروہ جائے گاشب وصل جو آخر ہوگی + دل

دھڑکتا ہے کہ ہنگام سحر کیا ہو گیا (۲) دل دھک

دھک ہونا بھرے کھٹک ہے آنکھوں میں

میری بتک دل اسکا بھی ہو رہا ہے دھک

دھک + نہ دید مجھ کو ہوئی مبارک نہ راس کو

سنگار آیا۔ (۳) دل ہلنا جرات ہے کوئی

سنگدل بھی ہے جرات تیرا سے جو قصہ کبار

اسکا دل بھی یہ داستان ہلا دے +

جنگجو۔ (۱) لڑا کا۔ (۲) ذوق ہے یہ لڑا کا

سدا سے لڑتی ہے (۲) جھاڑ کا کاشا

جنگیں (۱) لڑنا ذوق ہے زائل بنانے صلح کی کس دن +

یہ لڑا کاسدا سے لڑتی ہے۔ (۵) لڑائی مول

لینا آتش ہے ہوا صف بندی ترکان سے

ظاہر لڑائی لینا ہے آنکھیں ڈھونڈھ کر مول +

لڑائی ہونا غالب ہے کیا ہی رضوان سے

لڑائی ہوگی + گھر ترا خلد میں گریا دیا +

جنگیدن و زد و کوب گردن۔ (۱) جوتیون

دال بٹنا۔ (۲) جو بزم غم میں منہ کا ترے

آگال بٹے + خدا کرے کہ وہاں جوتیون میں

دال بٹے (۳) الاٹھی باٹھی (۴) الاٹھی پونگکا

(۴) مار دھاڑ (۵) مار مار مار دھک +

کوچہ گیسو میں کیون جاؤں میں سودائی نہیں +

عجیب ہیں اندھیرے غوغا ہے مارا مار ہے +

جواب مرے شدن (۱) نظیر ہونا۔ (۲) ثانی ہونا

(۳) جواب ہونا آتش ہے اسکا جواب ہے

نہ تو اسکا جواب ہے + رخ یار کو ملا ہے تو پشت

آفتاب کو مثل ہونا، آتش ہے ترکان

یار تیرا بر و کمان ہیں + نے اس کمان کا مثل

نہ اس تیر کا جواب +

جواب درشت داؤن۔ (۱) لڑا سا توڑ کے ہاتھ میں



دیدینار ۲۱ کاسا جواب دینا +  
جوش عیش و نشاط ۱۱ رنگ بین ڈوبنا۔ سے رہے  
گل پھرتی ہوا ترائی ہوئی گلشن میں + رنگ  
یہ رنگ میں ڈوبا ہو کہ اشراشرا ۲۲ سنگ  
پر ہونا بھرے اکر کے چلتے ہیں رکھ رکھ کے  
ٹوپیان ٹیڑھی + سنگ پرین زمانے کے نوجوان  
کیا کیا +

جوش و خروش ۱۱ زور شور پر ہونا بھرا سے  
اٹکے ہیں اپنا شک بڑے زور شور پر +  
پانی نہ پھیر دین کہیں دریائے شور پر ۲۲  
زور و ن پر چڑھنا ناسخ ہے کیا ہی زور و ن  
پر چڑھا ہے اندون اپنا جنون + ٹکڑے ٹکڑے  
شام تک ہو جاتی ہر زنجیر صبح +

جوشیدن ۱۱ اُٹھنا بھرے اٹکے ہیں اپنے  
اشک بڑے زور شور پر آنکھ ۲۲ جوش میں  
آنا آتش ہے مری آنکھوں کے آگے آگے لگا  
کیا جوش میں دریا + آنکھ ۲۲ جوش میں ہونا۔  
ناسخ ہے جوش اشک ایسا خطا جانان کے لکھنے  
میں ہوا + صفحہ دریا پہ گویا ہنسی کی تحریر موج +  
۲۴ جوش آنا آتش ہے کیا کیا نہ رنگ تیرے

طلبگار لاکھ + مستون کو جوش صوفیوں کو  
حال آچکے۔ ۲۵ جوش پر آنا آتش ہے جوش  
پر آیا جو ہر بار میں دریائے اشک + تہ ہوا سطوہ زمین

کا آسمان پل بگیا۔ ۱۱ جوش پر ہونا ناسخ  
ع فصل گل آئی ہوا پھر جوش پر سوداے  
دل + ۱۴ جوش کھا کر رہ جانا۔  
آتش ہے کر چکی تھی موسم گل کی ہوا شتر طلب  
خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر رہ گیا ۱۵  
اُبلنا۔ اشرف ہے فصل بہار آتے ہی مانگی  
شراب تند + مجنون کھجوش دیکھکے سیکش بل پڑے  
جہنم واصل شدن ۱۱ جہنم میں پڑنا مرگے ہم نجات کے  
غم میں + ایسی جنت پڑے جہنم میں + ۱۲  
دور خمیں پڑنا۔ ذوق ہے دوزخ میں بھی  
پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت + آتشیں  
بیچ دھم رہے رسی کے اُس کے ساتھ ۲۳ دوزخ  
کو جانا۔ ناسخ ہے تیرے کوچے کے سوا ہو جو  
تمنا ہے بہشت + جاؤن دوزخ کو مرا حشر ہو  
شدا کے ساتھ۔ ۲۴ جہنم واصل ہونا۔ ۱۵  
فی النار ہونا۔ ۱۶ فی النار و اسقر ہونا۔  
ذوق ہے ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہر  
ذوق + جو برق دیکھے تو فی النار و اسقر ہو جائے +

## باب بحیم فارسی

چار چند۔ ۱۱ اچھو گنا۔ ۲۲ دونا دون۔  
چار شانہ افتادون ۱۱ چارون شانے چت کرنا۔  
۲۱ چوپٹ ہونا۔



چا ویدن۔ (۱) چا نا (میر تقی) پھیتا ہے اُس کو

باتین کرنا چا چاکر + (۲) چا بنا (۳) دانو سے کاٹنا

(جو سر سے ہونٹوں کو چاب چاب کے انگڑائی کیوں

نہ لوں + حسرت نہ وہ ہوں آپکے بوس و کنار کا +

چاک صبح۔ (۱) پو پھٹنا۔ پنڈت

دیا شکر نسیم سے ایک ایک سے رات بھر بچھوٹا

پو پھٹتے ہی جگ بھون کا ٹوٹا۔ (۲) منہ

اندھیرے پنڈت دیا شکر نسیم سے کھولی تھی

زبان منہ اندھیرے کہتے سنتے اٹھے سویرے

چاک دن (۱) پھاڑنا (ناسخ) پھاڑ کر تم سے مکتوب کو

پھیکا نہ کرو۔ (۲) چٹھڑے کرنا (ناسخ) سے

باغ میں بی ہو شراب سے کج کلنے بار بار +

چٹھڑے اکثر کیے ہیں لائے کی دستار کے (۳)

دھجیان کرنا (۴) تارتا کرنا۔ (۵) دھجیان

اُڑانا۔ نسخ سے گرنہیں ہو جیب سینے کی

اُڑا سے دھجیان + فصل گل میں کیلے دست

جنون بیکار ہے + (۶) دھجیان لینا۔ آتش سے

موسم گل میں بدن کو کپڑے پھاڑے کھانیکے +

دھجیان لینے کے قابل پیرہن ہو جائیگا

چالاک۔ (۱) چربانک چیل جرات سے چیل سایہ

کون رو برو ہے + دل برہین کبھو نہیں کبھو ہو۔

(۲) چھلا وا سے شبدہ تھے یا چھلا والاگ

یا آسیب تھے تاپ بجلو دیکھ کر کیا جلد غائب

ہو گئے (۳) حراف و آتش سے دلفری کا

نہیں کو نسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق

کی وہ حراف نہیں +

چالاک۔ (۱) پھرتی حسن سے کہا رون کی زلفت کی

کرتیان + اور انکو دلی پاؤں کی پھرتیان +

(۲) چل پھر (۳) چلت پھرت (۴) پچھپ

رہ ایک بھیک۔ (۵) چیل بل بھر سے

کوئی معشوق گر با گرم ایسا کئے دیکھا ہے + کیا

ہے مات پر یوں کو بھی تم نے اپنی چیل بل سے +

(۶) دیدہ ہوائی ہونا جرات سے نکلتے ہی

مرے سینے سے لوگرد و پچھا چلی مدد برق آہ کا

بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے +

چپ ست۔ (۱) پھٹھا بافتح و سکون تخیالی مجھول

و نون غنیمت فتح ہاے ہوز فتح فوقانی مشدد مخلوط

الہا۔ (۲) کھٹا بضم کاف عربی مخلوط الہا فتح موجود مشدد

چرا۔ (۱) کیوں (۲) کیلے (۳) کسوا سطر +

چراغ با شدن سپ۔ (۱) الف ہونا بھر سے

کسی موقع پر اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی +

الف ہو کر گر رہتا ہے گھوڑا بخت و اثر و ن کا +

(۲) چراغ پا ہونا و نسیم سے ہلال جھومر کا اسکے

سر عجب ہی جلوہ نما ہو دیکھو + کہ نخل شہرنگ

ناز چکا چراغ پا ہو گیا ہے دیکھو +

چرک گوش۔ (۱) کان کا میل (۲) ٹھنڈی ہکتارے



ہندی مخلوط الہا و سکون تختانی مجول و کسر  
تاے ہندی مخلوط الہا و سکون تختانی معروف  
چشم پاره حجامان کہ بر آن اسرہ بالند۔ (۱) چھوٹا  
(۲) بدھی۔

چریدن۔ (۱) چرنا۔ (۲) چری ملاش ہے سبزہ  
مری تربت کا ہر خوب ہوا ہے + ایسے میں ہرن  
آئین تو موقع ہے چری کا +

چسپیدن۔ (۱) چسپنا۔ (۲) چمٹنا (۳) لپٹنا۔  
چشم بد و نظر لکنا۔ غالب ہے کہ میں نظر نہ لگے اُنکے  
چشم باز و کو + یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے  
ہیں + (۲) نظر ہونا + میں ہے میرے تغیر رنگ  
کو مت دیکھ + جگو اپنی نظر نہو جائے۔

چشم بد و دور۔ (۱) آنکھوں میں خاک۔ بحر ہے نظر چسپانی  
ہے و التریبیری آنکھوں میں خاک + کہ صاف  
صاف ہے آئینہ سابدن کیا خوت (۲) ہف نظر  
(غالب) ہے صبر آزما وہ اُنکی نگاہیں کہ ہف نظر +  
طاقت زیادہ اُنکے اشارے کہ ہاے ہاے +

چشم پوشی۔ (۱) آنکھ چرانا۔ ذوق ہے وہ دل کو  
چراگ کے آنکھ چرانے + بارون نے کیے مجھ پہ  
بھرم اور زیلہ۔ (۲) آنکا کانی دنیا طفرے  
دلین کیا ہو کیا نہیں پرکان سے غیر و نکا ذکر +  
نکے اُسے سے طفرے آنکا کانی دے تو دی +

چشم و گور افتاد۔ (۱) آنکھوں کا دھنس جانا (۲)

آنکھوں کا اندر ہو جانا (۳) آنکھ بیٹھ جانا۔  
اشرف ہے جی چاہتا ہے روکے وہ طوفان تھا۔  
پانی کے بیلے کی طرح آنکھ بیٹھ جائے (۲) دیدہ  
بیٹھ جانا در شک ہے جب نظر آئی تری مردیک  
چشم سیاہ + دیکھنا دیدہ ہے نور زحل بیٹھ گیا +  
چشم دیدہ۔ (۱) آنکھوں کے سامنے کی بات حبیب ہے  
سرخ ڈورے ہیں یہ بیوجہ قسم کھاتے ہو آنکھوں  
کے سامنے کی بات کو مکرانے ہو + (۲) آنکھوں  
دیکھا یا دیکھی۔

چشم محبوب۔ (۱) جادو بھری آنکھیں۔ (۲)  
رہلی آنکھیں حبیب ہے بھری ہر صانع  
قدرت نے کو نکمرستی + عجب نگاہ ہو پیاری  
عجب رہلی آنکھ (۳) آنکھ پران و آتش ہے  
اُن آنکھوں میں اگر نشہ شراب آیا + سلام  
جھک کے کر دنگا جو پھر حجاب آیا +

چشم نحالی۔ (۱) آنکھیں دکھانا (رق) ہے سناہن  
باتیں جو کچھ حال دل کہا اُن سے + دکھائیں  
آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا (۲) آنکھیں کاننا  
ناسخ ہے دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن + مجھ پر  
نہ عیش نکال آنکھیں + (۳) آنکھ بد لگا دیکھنا  
اسیر ہے شوق چشم آئینہ حریف بہت ہے لیکن +  
پانی پانی ہو اگر آنکھ بدل کر دیکھو (۴) تانسا  
رہے آنکھ دکھانا جرات ہے جرات شب



اُسکی بزم میں سب دیکھتے رہے + اک بین  
ہی اُسکی آنکھ دکھانے سے ڈر گیا + مٹروی  
نگاہوں سے دیکھنا ناسخ ہے دیکھتا ہے جب  
نہ تب مٹروی نگاہوں سے مجھے چشم قاتل ہے  
کہ کوئی تلخ یہ بادام ہے +

چشمہ - (۱) چشمہ پنڈت دیاشکر نسیم چشمہ ایک مٹا  
ساتھا + عاشق کی طرح بھرا ہوا تھا + (۲) چتر  
رصبا، کے کانٹوں پہ لوٹا ہوں میں یوانہ  
دشت میں + پانی کی جالہو سے ہیں جگر بھرے  
ہوے +

چون - (۱) چک (۲) چلین ہے مجھ سے منظوراً سے  
پردہ ہو تو اپنے آگے + لیکے میرے دل صد  
چاک کی چلین ڈالے +

چکیدن - (۱) ٹپکنا - (۲) چونا۔

چکانیدن - (۱) ٹپکانا - (۲) چو آنا۔

چیمچہ نمودن مرغان - (۱) اچھا نارم چکنا پنڈت  
دیاشکر نسیم ہر اک شاخ پہ یون چک کے بولا +  
کیون پر مرا کیا سمجھ کے کھولا + (۳) ریز کرنا (۴)  
چکارنا بھر فصل گل کی کلی کوئی نہ کوئی چکی +  
آج مرغان چین باغ میں چکارتے ہیں - (۵)  
چھچھ کرنا ناسخ ہے بلبلین چھچھ کرتی ہیں چین  
میں ساتی + طوطی شیشہ سے زمزمہ پرداز نہیں +  
چہ ضرورت - (۱) کیا ضرور ہے - ناسخ ہے دونا ہے

حسن سانپ نے ڈالی ہر کچلی + موباف کیا ضرور  
ہے گیسوے یار میں - (۲) کیا کام ہے - ذوق ہے  
مرے طالع میں ہے کیا کام اے گردون سارے کا +  
چمک جانا ہے کافی آتش غم کے شرارے کا +  
چہ قدر - (۱) کتنا - (۲) کس قدر - (۳) کس مرتبہ آتش  
ہے حیف ہے خاک کا پتلا نہ کرے یاد اُسکو +  
الفت اللہ کو کس مرتبہ ہے انسان سے + (۴)  
چہ مجال - (۱) کیا تاب و ناسخ ہے تاب کیا حاسد کی  
جو بکڑے کبھی میری زبان + شمع ہے لیکن اُسے گلیگر  
کی حاجت نہیں + (۲) اتنی تو صورت نظر  
نہیں آتی - (۳) کھینچے تصویر جو یک دست ترے  
جلوے کی + اتنی صورت تو نظر آتی نہیں مانی کی +  
(۴) ابھی اتنے نہیں ہو - (۵) کیا مونہ ہے  
ذوق ہے منہ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا منہ  
ہے ترا + بوالہوس تجھ پہ کوئی ضرب پڑی ہو نہیں +  
(۶) کیا دخل - ذوق ہے ہوں قلم ہاتھ اگر کوئی  
لکھے خط عبار صفحہ دہر پہ کیا دخل ہے ہو گرد مال +  
(۷) کیا طاقت ہے - ناسخ ہے آسمان کی کیا ہے  
طاقت جو چھڑائے لکھنو + لکھنو مجھ پر فدا ہے میں فدائے  
لکھنو + (۸) کیا مجال ہے آتش آنکھوں کا عاشقوں  
کی رہ یار میں ہے فرش دامن پر اُسکی اڑ کے  
پڑے کیا مجال خاک + (۹) کیا مقدور ہے (ذوق)  
ہے پھرتا ہے اہتمام میں شادی کی رات دن + مقدور



کیا کہ ٹھہر کے دم بھر آسمان۔ (۹) کیا جان ہے  
محشرے ترے سامنے ہو یہ دل جان کیا ہے +  
غضب ہے بلا ہے تری آن کیا ہے (۱۰) کس کا  
منہ ہے۔ آتش ہے آشنا گوش سے اس گل  
کے سخن ہے کس کا + کچھ زبان سے کسے کوئی۔  
دہن ہے کس کا۔ (۱۱) کسکے منہ میں دانستین  
چیز چوین کہ بر آن سب کو آب نہند۔ (۱۲) گھر و بچی  
(۱۲) لشکر۔

## باب حای خطی

حاج شدن امرے۔ (۱) اڑنگا مارنا۔ (۲) سیٹھ گانا  
حال البتر شدن۔ (۱) بجال ہونا۔ (۲) حال بے حال  
ہونا۔ (۳) ہر حال ہونا۔ آتش سے یہی زنجیر کے  
نالے سے صدا آتی ہے + قید خانے میں بُرا  
حال ہے سودائی کا۔ (۴) حالت تباہ ہونا ناخ  
ہ رکھتے ہیں کس دل سے زمین پر قدم حسین حالت  
فرشتوں کی ہے تباہ آسمان پر۔ (۵) حال بدتر ہونا  
آتش سے بدتر ہے حال اس چہ غضب کے شوق  
میں + دیتا ہے داغ سب زخدان نئے نئے (۶)  
حالت غیر ہونا ناخ ہے ہار کے در پر ناہے غیر  
ہے + آج اس سے میری حالت غیر ہے + (۷)  
حال دگرگون ہونا ناخ ہے باغ جہان کا حال  
دگرگون ہو کیا عجب + سوسن ہو سرخ اور گل نارون

کبود + (۸) حال غیر ہونا ناخ ہے میرے تیرے  
رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر + واس  
بلبل کہتے ہیں گل در بلبل ہائے گل +  
حالت اصل ظاہر شدن۔ (۱) حقیقت کھلنا ناخ  
بھلا یا اسم اعظم کو فسوں حسن زہرہ نے +  
فرشتوں کی حقیقت کھل گئی عشق مجازی سے۔  
(۲) حقیقت معلوم ہونا غالب ہے ہم کو  
معلوم جنت ہے کی حقیقت لیکن + دل کے  
خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھلے +  
حالت خوف طاری شدن۔ (۱) منہ سوکھ جانا

(۲) ہوسن ہے شعر تر وہ ہین مرے مومن کہ ہنگام  
جواب + خوف سے منہ میں زبان ہر سخنور  
خشاہے (۳) منہ زرد ہو جانا ذوق سے سینے  
میں بواہوس کے بھی تھا آبدگر + نشر کا نام  
نئے ہی منہ زرد ہو گیا +

حال خیشاند عیانست۔ (۱) اپنے بچڑے کے  
دانت دور سے دکھائی دیتے ہیں (۲) اپنے بچے  
کے گن اپنے کو خوب معلوم ہوتے ہیں +  
حال دیگران بچو حال خود دانستن۔ (۱) اپنا سا  
حال جاننا (۲) اپنے دل پر ہاتھ رکھنا (۳) اپنے  
کلجے پر ہاتھ رکھنا۔

حامله شدن زنان۔ (۱) پاؤں بھاری ہونا عورتوں کا  
محاورہ (۲) حاملہ ہونا (۳) حمل سے ہونا۔



(۴) حمل ہونا بندت نسیم ہے اکبار محل میں پھر  
حمل تھا آخر (۵) پیٹ رہنا۔ (۶) امید سے  
ہونا۔ بندت دیا شکر نسیم ہے بارے جو پڑی گھر  
اُسکے بے قید + امید سے گئی وہ نوید + (۷)  
پیٹ سے ہونا۔

حاصل شدن زنان۔ (۱) پاؤں چھوٹنا۔ (۲)  
سریلا ہونا۔ (۳) بے نماز ہونا۔ (۴) معمول  
کے دن ہونا۔ رنگین ہے ہر مینے میں ستانے  
تھے مجھے بھول کے دن + بارے ابکی تو مرے  
ٹل گئے معمول کے دن (۵) کپڑوں سے ہونا۔  
(۶) ایام سے ہونا۔ (۷) پھولوں سے ہونا رنگت۔  
ہے ہین جو اس ایام میں سرست رند + ساقیا  
کیا دخت رز پھول سے ہے +

جباب۔ (۱) بکلا بضم موحده و لام مملہ مشددر (۲) بلبلا  
دبذت دیا شکر نسیم ہے پانی کے جو بلبلون میں تھا  
گل + پونچالب حوض سے نہ چل +

حبس دم کردن۔ (۱) حبس دم کرنا۔ (۲) دم سادھنا  
انشاء دم اگر سادھ کے بیتے ہین پھریری تو  
ابھی + سون کھینچے ہوئے لاہوت کو جاسکتے ہین +  
(۳) دم چرانا۔ ہے حبس دم کی اُسکو کثرت زور  
تھی + دم چرنے میں وہ بادی چور تھی +

حرکت بیک۔ (۱) ہاتھ ہکا پڑنا۔ ہے ذوق ہاتھ تو ہکا  
پڑا تھا یا رکی شمشیر کا + زخم پر قہمت سے میری رگر

اچھا ہوا۔ (۲) ہتھیار اوجھا پڑنا۔ ذوق ہے  
تیغ تو اوجھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دل  
کو قاتل کے پڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے +  
حرکت کردن مداء ہاتھ چھوڑنا۔ ناسخ ہے قتل کرتا رہا  
اغیار کو قاتل ناسخ + نہ کوئی ہاتھ سروہی کا ادھر  
چھوڑ دیا + (۲) ہاتھ اٹھانا۔ دناسخ ہے ہاتھ  
اٹھایا وصل میں مجھ پر چلائی لات بھی + رفتہ رفتہ  
اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں + (۳) چوٹ  
کرنا۔ (۴) ہاتھ مارنا۔ ذوق ہے کھینچ کر عشق جنا  
پیشہ نے شمشیر جفا + پہلے اک ہاتھ بھی پر تھا ازلمین  
مارا (۵) وار کرنا۔ (۶) حرکت کرنا۔ (۷) وار لگانا۔

ناسخ ہے لگا اک وار پورا ہے جگہ حیرت کی او  
قاتل + تری تلوار پر میرا وہان زخم خندان ہے +  
حرکت کردن از جاے۔ (۱) سر کنا۔ ناسخ ہے  
تو سرک بٹھا تو ایسی بکلی ہکو ہوئی + اپنی جا سے  
عضو اپنا کون سا سرکا نہیں (۲) ہٹنا۔  
دانش ہے آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹاے  
خیال یار + تجھ سے کوئی عزیز دم واپس نہیں +  
(۳) ہلنا۔ ناسخ ہے کیا ہلین تکیے سے سائین  
کوٹھی سوٹھا چھوڑ کر + پاس ہو اکسیر کی بوٹی  
نہین پرولے زرد +

حرف بکرت آختن۔ (۱) تھک کرنا۔ (۲) بچے لگانا۔  
حرکات جوانی و پیرانی سالی۔ (۱) بڑھوس لگنا۔



۵ ہے مقراتو بہر کس و ناکس۔ زال دنیا کو ہے  
لگا بڑ بھس + (۲) بڑھا چو تدا ہلا نا لاشا۔  
بڑھا چو تدا نہ ہلا موم کی مریم ای شمع۔ چل  
ری چل صبح ہوئی ابتو کہین را ہی ہو +

حسرت باقی ماندن۔ (۱) دل کی دل میں رہ جانا۔  
کسکی حسرت تھی کہ نکلی نہ تری محفل میں + رکھی  
ایک فقط میرے ہی دل کی دلیں + (۲) حسرت  
رہ جانا۔ آتش ہے اُس گل سے عرض حال کی  
حسرت ہی رکھی + کاٹے پڑے زبان میں جو عوم  
بیان ہوا۔ (۳) دل میں حسرت رہنا۔ ناسخ  
کے کسی کے دل میں رہے تانہ حسرت شاہی +

فقیر اسلئے نام اپنا شاہ کرتے ہیں +

حسن معتدل۔ (۱) آنکھ ناک سو درست ہونا۔

داغ سے بولے وہ ماہ مصر کی نقویر دیکھ کر۔ بان  
خیر کچھ درست ہے۔ یہ آنکھ ناک سے + (۲) آدمی ہونا

حسین۔ (۱) چاند کا ٹکڑا ناسخ ہے شہسوار سی کا جو

اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق + چاندنی نام  
ہے شبنم کی اندھیاری کا۔ (۲) چندے آفتاب  
چندے ماہتاب دینڈت دیا شکر نسیم ہے رکھتا  
تھا وہ آپ سے سواتاب + چندے خورشید

چندے ماہتاب +

حصول مراد۔ (۱) گھی کے چراغ جلانا۔ آتش ہے  
کون سا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے باغبان

گھی کے جلاتا ہے گلستان میں چراغ (۲) مراد  
پوری ہونا۔ ناسخ ہے خدا سے کب ہوئی پوری  
مراد ظالم کی + چھپا یا باغ ارم کو کیا جو در پیدا +  
(۳) مراد ملنا ذوق سے مٹی سے مٹی اپنی جو  
تربت میں ملگئی + جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں ملگئی +  
(۴) مطلب برآنا مغالب ہے ہون میں بھی  
تماشائی نیزنگ تنا + مطلب نہیں کچھ اس سے  
کہ مطلب ہی برآئے + (۵) امید برآنا ناسخ ہے  
نہ داغ یا اس سے گھبرا کر آئینگی امید گلون کے  
بعد ہوا پیدا کرتے ہیں شمر پیدا +

حق حق گفتن۔ (۱) ایمان کی کہنا ذوق و ایمان

کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ + (۲) خدا الکی بولنا  
خلیل ہے ہجر سر پہ تیغ بت بیو فالکی بندے  
کے حق میں کوئی نہ بولا خدا الکی + (۳) خدا الکتی  
بولنا میر تقی ہے بتوں کے جرم اُلفت پر ہمیں  
زجر و ملامت ہے + مسلمان بھی خدا الکتی نہیں

کہتے قیامت ہے +

حقیر نظر آمدن۔ (۱) آنکھوں میں نہ آنلا میرا ہے

نہیں آئے کسی کی آنکھوں میں + ہو کے عاشق  
بہت ذلیل ہوئے + (۲) آنکھوں میں نہ

سمانا ناسخ ہے اس قدر کھپ گئی ہے تیری نہری  
زنگت + اسے پری ابتو سمانا نہیں زرا آنکھوں میں +

حقیر و بیخ۔ (۱) کیا چیز مجھ سے سجدے کرتا ہوں بت آتش



کے سامنے + بندہ ہیں کیا چیزیں کہدوں خدا کے  
سامنے + کیا مال ہو ذاسخ ہے کیا مال رب  
فقر کے آگے ہے سلطنت آخر کیا ہے  
ذاسخ ہے پس یہی ور زبان ہو ذاسخ + آپ  
ہیں دوست تو دشمن کیا ہے۔ (۴۷) کچھ بڑی  
کائنات نہیں ذاسخ ہے ترک دنیا میں سوچ  
کیا ذاسخ + کچھ بڑی ہی کائنات نہیں۔ (۵۰) کچھ  
نہیں ذاسخ ہے تلوار کچھ نہیں تری ابرو کے  
سامنے + باور نہ تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (۶۱)

سچ۔ (۷۱) گر پڑا

حکم خدا برائے کار۔ (۱۱) استخارہ آنا۔ (۱۲) استخارہ دست  
آنا۔ (۱۳) استخارے کا راہ دینا جو رات سے  
اب جو ملنا نہیں قسمت میں تو وان جانے کو +  
استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے۔

حکومت کروں۔ (۱۱) وباؤ ڈالنا۔ (۱۲) اکڑوڑا ہونا۔  
جرات سے اکڑوڑوں کیوں نہ بھین ملک دل  
میں رنج کے تھانے کہ در عشق ہو بیان دائرو  
ساکر کڑوڑا سا +

حلقہ در چشم افتادوں۔ (۱۱) آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔  
ذاسخ لے پائوں پر سر آ رہا ہو نا تو انی سے مری +  
بڑے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے دہ آنکھیں  
ڈگر ڈگر کرنا حسب ہر منہ ست گیا ہو کرتی  
ہیں آنکھیں ڈگر ڈگر + کچھ حال ضعیف سے ترے

بیمار میں نہیں۔ (۱۲) آنکھیں گرے میں جارہنا  
دبشورہ آنکھیں گرے میں میں ترے بیمار  
چشم کی + سامان اب تو گور گرے کا ضرور ہو (۱۴)  
آنکھیں گرے میں جارہنا تسلیم ہے کس نے  
کہد میں نزع کے دم گور کی دھپیان + جارہیں  
آنکھیں گرے میں پہلے مجھ بیمار کی + (۵۰) دیدے  
دھنس جانا ذاسخ ہے دھنس گئے ہیں ضعیف  
کے مارے جو ہجر بار میں + میں کنون کہتا ہوں اپنے  
دیدہ نساک کو +

حلو۔ (۱۱) حلوا۔ (۱۲) سیٹھا۔

حمایت کروں۔ (۱۱) پرچکٹینا انشاہ تک بھی  
پرچک ہو اگر آپ کی جانب سے تو پھر + یاں ابھی  
دیو سے خم ٹھوک کے کر سکتے ہیں + (۱۲) شدہ دنیا  
کے کان میں جو کچھ کہہ دیتے ہیں وہ + بجکاوے  
نادان شدہ دیتے ہیں وہ۔ (۱۳) زور دنیا (ذوق)  
سے نا تو انون کو جو دے زور حمایت تیری + یارب  
لات اُڑ کے سر پہل دمان بچہ بن۔ (۱۴) حمایت  
حمل۔ (۱۱) سپٹ (۱۲) ڈھنڈھ۔

حنا بستن۔ (۱۱) ہندی لگانا آتش سے جگر خون پان  
کھا کر کرچے لعل بخشان کا + ہندی جو پھیرا  
چاہتے ہو پچہ مرجان کا + ہندی لگانا ذاسخ  
سے ہو جائیں خوب لال بھوکا سے ہاتھ پاؤں +  
ہندی لگا کے باندھیں پتے چنار کے +



حواس بختہ شدن۔ (۱) حواس اُڑ جانا آتش ہے

نہیں بھولا ہر جنون میں وہ حواس اُڑ جانا +

یاد ہو رہی محبت احباب مجھے۔ (۲) جھکے چھوٹنا

رینڈت دیا شکر نسیم ہے دو ہاتھ میں چارون اُسے

لوٹے پنجے میں پینے تو جھکے چھوٹے۔ (۳) ہوش

اُڑ جانا ناسخ ہے فرقت یار میں کیا ہوش اُڑے

جاتے ہیں + (۴) ہوش جانا یا جانا رہنا غالب

سے مجھ سے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح +

دیکھ لے سیری بخود چلنے لگی ہوا کہ یون + (۵)

ہوش نہ رہنا ناسخ ہے قیس نالان کو رہا

رضت بلی میں نہ ہوش + اک جرس اور دگر

پس محل ہوتا۔ (۶) عقل گم ہو جانا۔

رینڈت دیا شکر نسیم ہے انسان کی عقل گرنے ہو

گم + چہ چشم پری میں جائے مردم + (۷) ہوش

گم ہو جانا (۸) ہاتھ پاؤں پھول جانا ناسخ ہے

تیرے آنے کی خبر دیتا ہے جب پیک صبا + کیا

ہی لے گل پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں۔

(۹) ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا بھرہ عقل کے

جال میں کب حسن خدا داد آیا + اُڑ گئے ہاتھوں کے

توتے جو وہ صبا دآیا۔ (۱۰) چو کڑی پھول جانا

ناسخ ہے واہ کیا ہوش رہا میں تری آنکھیں صبا د

چو کڑی کیا کہ ہرن راہ وطن بھول گئے (۱۱) پھل

و پھیلی ہو جانا۔ (۱۲) رخ چھوٹ جانا۔ (۱۳)

ہٹ بڑانا۔ (۱۴) ہٹ بڑانا بکسر ہر دو ہاے ہوز

حوصلہ۔ (۱۵) جگر غالب ہے سخن کیا کہ نہیں سکتے کہ

جو یا ہوں جو اہر کے + جگر کیا ہم نہیں رکھتے کہ کھودیں

جا کے معدن کو (۱۶) دل گروہ (۱۷) ہل (۱۸)

دل دو دماغ۔ ذوق ہے ہوس سیر باغ ہر کسکو

دل ہے کسکو دماغ ہے کسکو +

حوصلہ افزائی۔ (۱۹) دل بڑھانا ذوق ہے تیغ تو

او بھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دل کو قاتل

کے بڑھانا کوئی ہے سیکھ جائے۔ (۲۰) ہاڑھ دینا

(ذوق ہے کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ پلکین

کرتیں + ہاڑھ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خبر کس دن +

حیرت زدہ شدن۔ (۲۱) سکتے ہو جانا آتش

ہے ایک عالم کو ترے عشق میں سکتے ہو گا + صفا

آئینہ ہے شفاف بدن ہے کس کا۔ (۲۲) دیدے

اُ لٹ جانا ناسخ ہے نظر آجا میں جو آئینے تری

رانوں کے + کیون اُ لٹ جا میں نہ دیدے ترے

حیرانوں کے۔ (۲۳) سناٹے میں ہونا۔ دگرزار

نسیم ہے کیا شکری اور کیا شہنشاہ + سنلے

میں تھے کہ اللہ اللہ۔ (۲۴) حیران ہونا آتش

سے کر کے آرائش جو دیکھی اُس صنم نے اپنی شکل +

بند آنکھیں ہو گئیں آئینہ حیران رہ گیا۔ (۲۵) حیرت

میں آنا یا جانا ذوق ہے دیکھ کر اسکو کیا عالم

حیرت میں تو میں + لیک کیا تجھ سے کہوں عالم



حیرت کے مزے۔ (۶) ششدر ہونا ناسخ ہے  
 مشرق خورشید تیرے نور سے ہر در نہیں کون ہے  
 بارہ دری میں آج جو ششدر نہیں (۷) دنگ  
 ہونا (ذوق) خسروا تو نے کیا آج وہ جشن نور و  
 دیکھ کر جسے تجل کو ہو جھشید بھی دنگ (۸) عقل  
 کا چرخ میں آنا۔ (۹) آنکھیں چھت سے لگانا۔  
 (جرات) گریہ یوں بترغم پر کر آنکھیں لگ گئیں چھت  
 سے + نظر آیا تھا جرات چکو جلوہ بام پر کسا (۱۰) آنکھیں  
 چھت کو لگ جانا و جلال ہے میرے گھر کیون  
 آیا وہ شب وعدہ یہ حسرت ہے + جو سوے در  
 لگی تھیں اب وہ آنکھیں لگ گئیں چھت کو۔ (۱۱)  
 منہ دیکھ کے رہا ناامو من ہے دل لگی اسکی  
 چہرہ دستی + منہ دیکھ کر رہ گیا میں ناچار (۱۲)  
 انگلیان کا ٹنا آتش ہے منہ آئے میں جو  
 دیکھے وہ غیرت آتش + دھیر اور دھیر عکس انگلیان  
 کا ٹس (۱۳) ہٹکا بٹکا ہو جانا۔ (۱۴) تپنا آتش ہے  
 صنوبر سے جو کر تا قد کشی تو نہ گڑ جانا تو تپا یا تو  
 ہوتا۔ (۱۵) چکرانا بحر تیری صورت دیکھ کر  
 چکر گئے نقاش چین + خانہ ارتزنگ فانوس  
 خیالی ہو گیا (۱۶) شپٹا نا۔ (۱۷) بھو چکا ہونا  
 (۱۸) چکر میں آنا یا ہونا آتش ہے قیامت تک  
 یہی گردش رہی رات دن انکو وہ خورشید حسن  
 یار سے آئے ہیں چکر میں + ذوق میں ہوں چکر

میں لگی جسدن سے دنیا کی ہوا آخر (۱۹) کھوئے  
 جانا۔ ناسخ ہے مانند عکس آپ ہی کھو یا گیا ہوں  
 میں + پیش نگاہ جیسے وہ آئینہ رو نہیں +  
 حیلہ کروان و آمدن یافتن جیسے (۱) پاؤں  
 میں ہندی لگی ہونا (دھنی) ہم اٹھ نجاہن  
 کیونکر در سے تمہارے تم تو + پاؤں کو اپنے گھر میں  
 لگا کے بیٹھے (۲) پاؤں کی ہندی چھوٹ جانا  
 رینڈت دیا شکر نسیم ہے توفیق یہاں تک جولا تی +  
 ہندی پاؤں کی چھٹ نہ جاتی +  
 حیلہ و حوالہ کروان۔ (۳) ٹالے بالے بتانا (جرات)  
 ہے ٹالے بالے ہی بتاتے تھے سدا تم سیر جان +  
 دیکھ پایا آپکا اب ہم نے گھرا چھا ہوا۔ (۴)  
 آریے بے کرنا (۵) آلا بالا کرنا (۶) ٹالنا۔  
 (۷) ٹالے بالے میں رکھنا۔ مری اجل  
 کی بھی تیری سی خو ہے وعدہ خلاف + کر آج  
 تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے میں۔ (۸) بالا  
 بتانا بحر مبارک ہو صاحب کو تپا بڑھانا  
 غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل۔ (۹) بے  
 بازی کرنا۔ (۱۰) صبح و شام کرنا آتش ہے  
 کاکل کا اشادہ سی + س + خ سے رہتا شتاق  
 سے اپنے سحر و شام کیے جاو (۱۱) حیلہ کرنا آتش  
 عیند کا حیلہ نہ کر منہ کو نہ اے یار لپیٹ (۱۲)  
 کاندھی دیا نا (۱۳) آجکل کرنا (۱۴) ٹوٹنا کرنا



خارج شدن از جاسے۔ (۱) اکھڑ جانا۔ سحرے اکھڑ  
جائیں کنوہ یہ مین وہ چور + فلاطون پہ چل جائے  
سوچے نہ توڑ۔ (۲) نکالنا جانا +

خاطر خواہ۔ (۱) اچھی کھجوریں دل کھول کے سر تقی عینے  
تنگ جوہا آدھین دل کھول کے روتے مین + (۲) (۳)  
جی بھر کے (۴) تکیو جی بھر کے نہیں دیکھنے پاتے  
عاشق + آنکھ زانو پھیلتی ہے نظر انون پر +

خاکساری۔ (۱) سر جھکا کر آتش ہے وہ بادہ کش  
مہون میری آواز پا کو سکر + شیشون نے سر حضور  
ساغر جھکا دیے مین ۱۲ + زمین کے برابر ہو جانا  
آتش ہے گوش عارف مین یہ گورستان سے آتی  
ہے صدا + آسمان ہو وہ زمین کے جو برابر ہو گیا +

خالی شدن جاسے از حرفت۔ (۱) میدان خالی  
ہونا (۲) مطلع صاف ہونا۔ (۳) رات کو ہر ماہوش  
خصل مین گرم لاف تھا + صبح وہ خورشید رو نکلا تو  
مطلع صاف تھا +

خالی شدن شکم (۱) پیٹ خالی ہونا (۲) پیٹ پیٹ  
ایک ہو جانا (۳) پیٹ چپاتی سالگیا نا زاسخ  
ہر وٹی ہی کا اُسکو ہے تصور و نرات لگجائے  
نہ کس طرح چپاتی سا پیٹ + (۴) پیٹ کی لگنا  
۵) پیٹ مین کچھ نہ ہونا۔ ذوق سے رات بھر  
ٹونگا کیا انجم کے دانے چرخ پیر + پھر جو دیکھا صبح کو  
اصل شکم مین کچھ نہ تھا +

(۱۲) ڈھیٹا کتنا۔ (بازاری زبان)

حین حیات (۱) جب تک جانمیں جان ہو زاسخ ہے  
حاسد کو ایک دم نہیں رحمت جہان مین + رنج  
حد ہے جان ہو جب تک کہ جان مین (۲) جب  
تک جان ہو زاسخ ہے جان جب تک ہے یہ  
لیکا ہو نظر بازی کا آخر (۳) جیتے جی زاسخ ہے  
نا توانی سے ہمارے جیتے جی + خانہ زنجیر سونا ہو گیا  
(۴) جب تک دم ہو زاسخ ہے ۱۔ جنون سب  
جیتے جی کے مین موے کا کون ہو + مجھ مین جب تک  
دم رہا نا لے رہے زنجیر کے (۵) جب تک دم مین  
دم ہے سداغ غم رہا جب تک کہ دم مین دم رہا +

## خائے معجمہ

خاتمہ شدن (۱) قلیا تمام ہونا (ذوق) ہے قل ہوا  
زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام آخر (۲) بھور ہو زاسخ  
ہے ہجر کی شب کا جو ایسا ہی طول + صبح ہوتے  
ہو تے پنی بھور ہے۔ (۳) قل ہو جانا زاسخ  
۶) بتو ساقی کی جدائی مین مرا قل ہو گیا (۴) صبح  
ہونا زاسخ ہے بان کسی خورشید رو کی یاد مین + ہوتی  
ہے ہرات سو سو بار صبح (۵) سحر ہونا (ذوق)  
ہے مقابل آسرخ روشن کے شمع گر ہو جائے +  
صبایہ دھول لگائے کہ پھر پھر ہو جائے (۶) سویرا ہونا  
خا دمہ۔ (۱) ماہ۔ (۲) اکیل



خاموش شدن مدا چپ رہنا۔ (۲) چپ جانانا  
 ناسخ سے دم بخود صورت قیامت ہو جانا لان  
 میں ہوں + پر یہ چپ رہتی نہیں ہڑبڑی ٹھنڈ  
 گھٹا رولہ ہے اک تیر میں مثل لب سو فار  
 ہوا چپ + نکلی نہ ترے عاشق جان باز کی آواز  
 (۳) دم بند ہونا آتش ہے انصاف سے وہ  
 زمزمہ میرا اگر سنے + دم بند ہووے طوطی حاضر  
 جواب کا (۴) زبان رہنا مصحفی آہ و  
 فغان ہی کرتا رہا تو تو مصحفی تیری زبان نہ کیلم  
 اے نوحہ گر ہی (۵) بہت ہو جاناد + بہت بنجانا  
 آتش ہے چپ ہو کیوں کچھ منہ سے فرماؤ خدا کے  
 واسطے + آدمی سے بت نہ بنجاؤ خدا کی واسطے (۶)  
 سون کھینچنا ارشاد ہے یہ کارخانہ دیکھئے ملک اپنے  
 وہیان سے + بس سون کھینچ جائے اور دم نہ لائے  
 (۷) سونٹھ کی ناس لینا۔ (۸) منہ میں قفل  
 لگجانا (۹) زبان میں قفل لگانا آتش آتش سخن  
 کی قدر زمانے سے اٹھ گئی + مقدور ہو تو قفل  
 لگا دین زبان میں ہم درا، تالو سے زبان لگانا  
 ناسخ ہے میں بھی تالو سے لگا لیتا ہوں بس اپنی  
 زبان + جب کوئی سنتا نہیں ناسخ مری فریاد کو  
 (۱۲) دم بخود ہو جانانا ناسخ سے دم بخود ہوں تیر  
 ماتھے کا یہ ٹیکا دیکھ کر + لال ہوتی ہو زبان ناطقہ  
 سیندور سے (۱۳) دم کھانا میر تھی ہے مرغان

باغ سے نہوئی میری دلکشی + نالہ کرنا وقت سحر دم  
 ہی کھا رہے۔ (۱۴) منہ میں گھنگنیاں بھر لینا  
 (ذوق) نہ ڈال آبلے گرمی فغان منہ میں + کہ  
 چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں منہ میں۔ (۱۵) زبان  
 بند ہو جانانا ناسخ سے قیس سن لیتا ہماری برہنہ پائی  
 کا حال کیا کہیں بہشت وشت میں زبان خار بند (۱۶)  
 منہ بند ہونا ناسخ سے تیر سے نالے کتے ہیں پیلے  
 ہجر میں + منہ مرا ہوتا نہیں مثل لب سو نار بند (۱۷)  
 منہ پر فہر لگجانا۔ ذوق سے بیٹھے بھرے ہوئے ہیں  
 خم کے کیڑے ہم + پر کیا کرین کہ فہرے منہ پر لگی ہوئی +  
 (۱۸) منہ میں زبان نہونا آتش ہے تھکا کوئی زمانے  
 میں معجز بیان نہیں + آگے ترے مسیح کے منہ میں زبان  
 خاموش شدن چراغ۔ (۱۹) چراغ بجھنا ناسخ سے  
 جی لیتی ہو وہ زلف سیہ قام ہمارا بجھتا ہو چراغ  
 آج سر شام ہمارا (۲۰) چراغ ٹھنڈا ہونا۔ (۲۱) حبت  
 فلک نے گور میں دی دل جلون کو خوب + ٹھنڈا کیا  
 چراغ ہمارے مزار کا۔ (۲۲) چراغ ٹھنڈا جانانا ناسخ  
 سے کیا صبا لائی ہے مردہ محبوب کا + ناگمان میرا چراغ  
 داغ ہجران بڑھ گیا (۲۳) چراغ رخصت ہونا بحر  
 سے کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیرے نور سے + شام سے  
 میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا رہے چراغ سدا ہارنا  
 ناسخ سے کیا چراغ زندگانی بھی سدا ہارا ان کے ساتھ +  
 میرے گھر سے جب وہ اپنے گھر سدا ہارے را تگو رہا



چراغ گل ہونا۔ نسخہ میرے مرنے سے نہ ہو  
اے نوجوان ہرگز بلول + صبح پیری تھا چراغ زندگی  
گل ہو گیا +

خاموش کروں کسے را۔ (۱) بند کرنا نسخہ کے کھل گئی  
جادو بیانی بزم میں نسخہ کی آج + کر دیا تقریر میں  
میں نے اُسے سو بار بند۔ (۲) زبان بند کرنا۔  
پنڈت دیا شکر نسیم، عسوسن کی زبان خدانے کی بند  
(۳) منہ پر ٹھہر گنا دینا (۴) ناطقہ بند کرنا۔ (نسخہ)  
سے ناطقہ تو نے کیا بند ہر اک ناطق کا + مشرک  
کلمہ ہوے صورت غزا خاموش۔ (۵) منہ کیل دینا  
کہ کہتا ہے چاک در سے کیوں بونے آگے جھانکا  
جی میں ہو کیل دیکھ منہ اُسکے پاسان کا ۶  
منہ پر ہاتھ رکھ دینا۔ ذوق سے خطا دیکے جی  
میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے + پر اُسے رکھ دیا دہن  
نامہ بر پہ ہاتھ +

خاموش ماندن۔ (۱) گرم ہونا آتش سے گرم ہونا خیال  
میں دہن نا پدید کے + کہتی ہو پچتاپ میں نازک  
کرم مجھے + (۲) کھٹنا۔ ویسی علی مظہر عرف آغا مظہر  
سے نہ تو کچھ کہتے ہو منہ سے نہ بکا کرتے ہو + کیوں کر  
جاتے ہو گھٹ گھٹ کے یہ کیا کرتے ہو۔ (۳) اپنے  
کو بے رہنا +

خاموشی از رعب۔ (۱) بول نہ سکنا۔ غالب سے  
پر یار کے آگے بول سکتے ہی نہیں + غالب منہ

بند ہو گیا ہے گویا (۲) منہ سے بات نہ نکلنا  
نسخہ سے ترے آگے جو نکلتے بات منہ سے یہ نہیں  
ممکن + زبان شمع کو لگتی نہیں محفل میں نالونسے +  
خامی و اختفاے راز۔ (۱) پیٹ کا ہلکا ہونا (۲)  
بات نہ بچنا۔ ذوق سے جو پیٹ کے ہلکے ہیں بچے  
بات کب اُسے + درو کین تو اچھر جائے شکم اور زبانی  
خانہ آباد۔ (۱) رچا بچا۔ بھر اگھر۔ (۲) صاحب خانہ کو  
آرام بھرے گھر میں نہیں +

خانہ بدوش (۱) اٹھلو (۲) اٹھاؤ چوٹھا۔  
خانہ بربادی کروں کسے (۱) اینٹ سے اینٹ  
بجوا دینا (۲) لاکھ لاکھ خاک کرنا (۳) اینٹ کا  
گھر مٹی کرنا (۴) میدان کو دنیا آتش سے کچ  
تنہائی میں رہتا ہر نہایت دلتنگ + چار دیوار  
گرا کر اسے میدان کرنا +

خبر آوردن از جای کہ سائی شکل باشد و آسمان  
میں تھکلی لگانا سے لاتی ہو دور دور کی آہ رسا  
خبر تھکلی لگانے والی ہو یہ آسمان میں (۲)  
آسمان پھاڑ کر تھکلی لگانا۔ نواب مرزا والا جاہ  
عاشق سے کیا آجکل ہو جوڑ کی کثرت جہان میں +  
تھکلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں +

خبردار کردن را کان کھلنا آتش سے فسانہ  
طور تھکلی کانکے کان کھلے + نہ تھے کمر شہ حسن  
جہاں سے واقف (۲) کان ہونا۔ آتش



۱۰ عاشق ہی ادخواہنیں ورنہ روز و شب  
فریاد رس کے کان میں فریاد کی طرف +

خبردار گردن - ۱۱ خبردار گردن - ۱۲ جتنا داس، وروی  
بولنا بھرہ کیا رموز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ  
تھے + تجروردی کل یہ ہر کارے مقرر بولتے -

۱۳ کان کھول دینا میر تقی ۱۴ نہ سنے گامری  
فغان پھر تو + میں ترے کان کھول کہتا ہوں +

خبر غیر معتبر - ۱۵ افواہ - آتش سے کب یقین لاتا ہوں  
۱۶ نادور کی افواہ کا + ۱۷ اڑتی اڑتی خبر

۱۸ اڑتی پڑتی خبر ۱۹ اڑتی ہوئی خبر  
۲۰ شاہد اکی خبر ہو قاصد کے جان مضطر کی +

خبر سنی ہو کچھ اوتی ہوئی کبوتر کی + ۲۱ باد ہوائی +  
خبر مرگ آمدن - ۲۲ نامہ کھلا آنا غالب ہے کیا ہوں

غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال +  
نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا - ۲۳

سنائی آنا - برق سے انتظار خط میں پہلے خط سے  
میں نے جان دی + نامہ بر آیا تو وہ لیکر سنائی  
پھر گیا +

خدا بیامر زودا خدا بخشتے آتش سے خدا بختم یہ کیسے

مجھ کو یاد کرتے ہیں + دعاے مغفرت میرے لیے  
جلا دیتے ہیں + ۲۴ خدا مغفرت کرے (ذوق)

۲۵ کہتے ہیں آج ذوق جہان سے گزر گیا + کیا  
خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے +

خدا متکذری دا چلم پرگ رکھنا - ذوق ۱۰

کیا تاب دل جلون سے جو برق لاگ رکھے + ذوق  
بھی تو نہ اُنکی چلون پرگ رکھے - ۱۱ چلیں

بھرنے - بحر ۱۲ مجھے قلیان کشی کی سیکشی کی ست برابر  
۱۳ ہے + بھرون پر معان کا دم کہ ساقی کی بھرون

چلیں - ۱۴ آئندہ داری کرنا ناسخ سے تیری  
زلفون کے لیے شانہ کیف ہی ہر دن + اور کرتی

۱۵ میں تری آئندہ داری راتیں +

خراب شدن - ۱۶ پانی پھر جانا پھرے دیکھ کر

آنسو مزاج یار جانی پھر گیا + مری گشت آرزو پر

آج پانی پھر گیا + ۱۷ مٹی ہونا آتش سے رتبہ

سنبل کو ہم پہنچا خس خاشاک کا + پیش زلف

یار مٹی مشک و عنبر ہو گئی +

خرام ناز - ۱۸ ہٹک کر چلنا میر تقی ۱۹ سرو و تدر و

دونوں پھر آپ میں نہ آئے + گلزار میں جلا تھا

وہ شوخ ٹک ٹک کر ۲۰ البیلی چال ۲۱

انچلا چال رشک سے تجھ میں انچلا چال سی

ہے کہ اڑتے ہیں حواس + چال کا بالفرض اگر

کبک دری میں لطف ہے ۲۲ اینڈ نا آتش

۲۳ اینڈ تا تھا تیرے مستون کی طرف سے باغ

میں + صاحب کیفیت اپنے سلسلے میں تاک تھا

۲۴ اٹھیلیون سے چلنا ناسخ - اٹھیلیون

چلتے ہو تم مجھ کو ڈر ہے + اُچھے کہیں نہ کیسے



خدا را پاؤں میں (۶) پنجونکے بھل چلنا آتش  
 سے بانگی ادا سے قتل انھوں نے کیا ہمیں +  
 ہندی لگا کے پاؤں میں پنجونکے بھل چلے +  
 خرمید شدن اسپ بنابر شق تگ تازہ (۱۱) نکالا  
 جانار (۱۲) زمین چڑھنا رشک سے بچپن ہے

اسپ ناز واد آتازہ شق ہین + ای چخ ابھی  
 زمین یہ گھوڑے چڑھے نہیں +

خرج خاطر خواہ کردن بعیش و شادمانی (۱۱) اللے تلکے کرنا  
 نواب مرزا سے وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین +  
 یہ اللے تلکے کرتے ہین - (۱۲) گلچھڑے اڑانا لاسیر  
 سے پائی دولت مال مارا قتل کیا مجھ کو کیا خوب

گلچھڑے اڑاتا ہے تینچا بارکا +

خر و سال (۱۱) چھوٹا سا (۱۲) اتنا سا (۱۳) ذرا سا  
 خریدن (۱۱) خرید کرنا (۱۲) خریدنا تھر سے کیا تیرے

لعل لب کو خریدے گا جوہری + بیانی ہی  
 میں اُسکا دوا لاکھ لگیا (۱۳) مول لینا آتش

سے بہادر تیغ سینے پر ہین کھاتے + ہو منٹھ کالا  
 اگر لیں وہ سپر مول (۱۴) خط کش لینا آتش  
 سے لگا کر عیب دو دن میں اسے تم پھر بھیجے گے +

جو خط کش تو تو ہم قیدت کا دل کی نام کہتے ہین +

خرانہ زہر ماردا سانپ کے منٹھ کا پھپھولا ناسخ سے  
 زہر ہکو ہو گئی ہے ہجر ساقی میں شراب + شیشہ

کیا پھپھولا ہے دہان مارکا (۱۵) سانپ کا

پھپھولا ناسخ سے وہ مل کے میرے دلو اپنی  
 زلف میں خوش ہوئے ناسخ پھپھولا میں نے توڑا  
 سانپ کا (۱۶) سانپ کے منٹھ کا پھپھولا ناسخ  
 سے کم نہیں مارسیہ سے زہر زلف بارکا + کان کاموتی  
 بنا پھپھولا دہان مارکا +

خس و خاشاک (۱۱) کوڑا (۱۲) کوڑا کرکٹ (۱۳) ملغویا  
 خدین (۱۱) چندال (۱۲) کجوس آتش سے بوسہ

جب مانگون تو منٹھ کو پھیر لیتے ہین یہ بت ماصورت  
 انکی ہر سخی کی دل مگر کجوس ہے (۱۳) لکھی جوس  
 نصیرے لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ شیخ صاحب نے +  
 تو رندون نے کہا حضرت بھی لکھی جوس ہین گویا +

خشک شدن زبان دہن از غلبہ تشنگی (۱۱) زبان میں

کانٹے پڑنا ناسخ سے بھر کے مشکین آبلون کی اب  
 پلا دیجے سبیل + پڑ گئے ہین پیاس سے کانٹے زبان  
 خار میں + (۱۲) حلق میں کانٹے پڑنا میرے تشنگی  
 سے حلق مجنون میں نہیں کانٹے پڑے + پاؤں کے

آئے نکل یان خار پنہان واہ واہ (۱۳) منٹھ میں  
 کانٹے پڑنا چرات ہے پڑ گئے منٹھ میں جو پھر سوختہ تن  
 کے کانٹے + ہین یہ بوئے ہوئے اک غنچہ دہن کے کانٹے +

خشک مزاج و تند خو (۱۱) اکھڑ (۱۲) وجد (۱۳) دکھا

خشمناک شدن (۱۱) آنکھوں میں خون آتر لانا آتش

سے شاخ گل کو بھی نہ آتش نے چھو اٹھا سپر خون  
 تری آنکھوں میں اے بلبل شیدا (۱۲) ترارا (۱۳) لال ہونا



زناخ ہے سینہ کے کھلنے کی علامت ہر شفق کا  
 پھولنا + لال وہ مجھ پر ہوے رو نہ بھی کم ہو جائیگا  
 (۱۳) نیلا پیلا ہونا بھارت ہے کل تلک جو گھر تھا  
 اپنا گھر سو اسکے در پر آج + نیلا پیلا دیکھ کر  
 کیا کیا ہیں دربان ہو (۱۴) آنکھیں کھانا  
 نسیم سے آنکھیں دکھلاتے ہیں مثل پاسبان منکر  
 نکیر + کنج من بھی مری قسمت ہو زندان ہو گیا (۱۵)  
 آنکھیں سرخ ہونا داغ ہے سرخ آنکھیں ہون  
 غصے سے مجھے دیکھتے ہی + نشہ ہے بھی نہیں نیند  
 کے ماتے بھی نہیں (۱۶) آنکھ لال ہونا دوس  
 ہے مت لال کر آنکھ چشم خون پر + دیکھ اپنا ہو  
 ہائینگے ہم در، آنکھیں نیلی نیلی کرنا۔ داغ  
 ہے نیلی نیلی کرتے ہیں آنکھیں جو نچکد دیکھ کر ایک  
 رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا ڈھچھیلانا  
 آتش ہے اس ترک سے جو کی میں صحرابین جا  
 آنکھیں چھجھلا کے کیا ہی کتے چھڑو اے ہیں ہرن  
 (۱۷) جھلانا۔ نسیم لکھنوی، ہے بی  
 کی طرف کیا نظارہ + جھلا کے کہا کہ خام پارہ (۱۸)  
 جنون آنند در، جھکوارہ کے پھر یہ آ یا جنون +  
 کیا یہ سمجھا تھا کیوں اوصہر دیکھا (۱۹) آنکھوں سے خون  
 یا ہو برسا تسلیم ہے نہ خیر آل سخت جانی دیکھے  
 کیا ہو۔ ابھی سے خون؟ س قاتل کی آنکھوں سے  
 ٹپکتا ہے۔ (۲۰) آنکھوں سے خون ٹپکنا یا ٹپکنا

تسلیم ہے غصے میں بھرا ہوا ہر قاتل + آنکھوں  
 سے ٹپک رہا ہے (۲۱) آنکھیں نکالنا ناسخ  
 ہے دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن + مجھ پر نہ  
 عبت نکال آنکھیں (۲۲) آنکھیں لال لال  
 ہونا آتش ہے ہوئی ہیں غصے سے کیا لال لال  
 وہ آنکھیں + نظر پڑا ہے کبھی جو لباس ترکان  
 سرخ (۲۳) آنکھیں سرخ کر لیتا آتش ہے غصے  
 سے بھی کر لیجئے سرخ آنکھوں کو صاحب خون بھی  
 مژدہ عاشق دگر سے ٹپکے (۲۴) اکف لانا آتش  
 ہے خفا دم چاہنے والوں کے ہونگے غوطے کھا کھا کر +  
 بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا میں +  
 (۲۵) ناؤ پیچ کھانا (۲۶) سر پر شیطان چڑھنا  
 (۲۷) ستین چڑھنا ناہ کبھی دامن جو چھو جاتا  
 ہے اپنا آنکھ دامن سے + تو ہم پر آستینیں وہ محفل  
 چڑھاتے ہیں (۲۸) آنکھیں گرم کر لیتا آتش ہے  
 جاتا ہوں جب میں پیاس میں بہر تلاش آب +  
 دریا میں آنکھیں کرتے ہیں مجھ حباب گرم (۲۹)  
 طیش کھانا (۳۰) دانت کشکٹانا (۳۱)  
 طیش میں آنا (۳۲) آگ ہونو مرے اس سے  
 تو آگ اور وہ بیدار ہو گیا + اب آہ آتشیں سے  
 بھی دل سرد ہو گیا (۳۳) آگ بھولا یا آگ بھولا  
 ہونا رشک ہے مجھے گرمی ملی وہ کرتا ہو تو دوسری  
 گرمی + خود جھلانا مجھے خود آگ بھولا ہونا (۳۴)



جن چڑھنا آتش ہے موسم گل ہو جنون ہے  
 شور و شر بر اندون جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے  
 سر پر اندون (۲۷) بل کھانا آتش ہے دیکھ کر  
 جوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا سنگ پائے  
 یار سے سر میں نے توڑا سانپ کا دم (۲۸) لہو پینا۔  
 ناسخ سے کیا غم بھر بھلا کم ہو پیسے کو ہوں  
 وہ مجنون کہ مجھے حاجت فضا نہیں (۲۹) پھرنا  
 (۳۰) بدن میں آگ لگنا آتش ہے فرقت میں دل  
 جلاتا ہے شوق وصال بار بار آگ سی لگی ہوئی  
 آتش بدن میں ہے (۳۱) آگ لگنا ظفر ہے اثر دیکھا  
 ترالے گریہ وہ بیدار دکتا ہو کہ مجھ کو آگ لگتی ہے  
 ترے آنسو بہانے سے (۳۲) ہاتھ کی میٹھو نہوں  
 سے کاٹا دم (۳۳) نہت پینا آتش ہے جب دیکھتا ہو  
 یار تو ہے دانت پیتا ڈوبو نگا میں ڈوبیگی آب  
 گھر مجھے (۳۴) دل خون ہونا آتش ہے  
 دل پنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا ہوا سے سرد  
 سے کیا کیا جگر کباب ہوا (۳۵) گرم ہونا ناسخ ہے  
 وہ صنم ہوتا ہوں میں مجھ پر سو سو بار گرم (۳۶)  
 شیطان سر پر چڑھنا (۳۷) منہ لال ہونا ظفر  
 ہ رنگ شفق نہیں ہے کسی پر گر فلک اگر غم غضب  
 ہوا ہو جو منہ لال ہو گیا (۳۸) چپکنا سرد ہے  
 سوال بوسہ لب کرنے اس سے ای سرور کہ ایسی  
 باتوں سے وہ پُر عتاب چٹکے گا (۳۹) پچتیاپ

کھانا آتش ہے خوش چیموں کے فراق میں کھائے  
 یہ پچتیاپ + شاخ غزال اپنا ہر اک استخوان ہوا۔  
 (۴۰) پچتیاپ میں ہونا۔ ذوق سے خط پڑے  
 اور بھی وہ ہو پچتیاپ میں کیا جانے لکھنا باسو  
 کیا اضطراب میں (۴۱) لہو پانی ایک کرنا۔  
 (مومن) ہکر تاہو اپنا لہو پانی ایک کیوں +  
 کب رو سکے گا ویدہ خنبار کی طرح (۴۲) لہو  
 پانی کرنا آتش ہے لاتا ہر وصال یار کا شوق  
 فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی +  
 خشونت مزاج ظاہر کردن (۴۳) روکھا ہونا۔  
 (۴۴) کھائی کرنا۔ آتش سے دم ہے چین چین  
 یار سے بند کرنے دیتی نہیں کھائی بات۔  
 (۴۵) نیکھا ہونا۔

خط کشیدن (۴۶) خط کھینچنا غالب ہے بے  
 کشتی ہے طاقت آشوب آگئی کھینچا ہو عجز  
 حوصلہ نے خط ایام کا (۴۷) لکیر کرنا آتش ہے  
 سوداے راہ یار کا شررے اثر جاوہ بنی  
 جوہنے زمین پر لکیر کی (۴۸) لکیر کھینچنا (ذوق سے)  
 ترے ہے خانہ طفرانگار میں یہ زور جو کھینچے اک  
 روش خط منحنی دیکھ کر +

خطوط قماش شروع و گلبدن (۴۹) کٹاری رشک  
 چشم بلبیل کا گر بندر گل سی گر گلبدن کی  
 تھمیں زیبا ہے کٹاری رکھنا (۵۰) خجری حیرات



۵ بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھ کر وہ +  
 راہین بھری بھری اور شلوار خجری کی +  
 خفقان - (۱) دل گھبرا ناخوشہ زلف مشکین کے  
 جو سودے میں ہو دل گھبراتا + پوچھتا پھرتا ہوں  
 ایک ایک سے تاتار کی راہ (۲) دم گھبرانا ہوں  
 دم مرا گھبراکے کر جاتا سفر مگر نہ آتا اور دم بھر  
 نامہ بر (۳) جی گھبرانا ہوں نامہ سے غبر  
 کے جی گھبرا گیا + بیچ میں کس زلف کے میں آگیا +  
 (۴) جی اُلجھنا ذوق سے کرتا ہے دست  
 جنون جب کشمکش + جی اُلجھتا ہے نفس کے  
 تار سے - (۵) اُلجھن ہونا قلق میرا کھن  
 سے جی اُلجھتا ہے + یہی کسی کا کوئی طریقہ ہے +  
 خفیف شدن - (۱) خفیف ہونا دم سبک  
 ہونا غالب سے بے اعتدالیوں سے سبک  
 سب میں ہم ہوے + جتنے زیادہ ہو گئے اتنے  
 ہی کم ہوے + (۲) ہلکا ہونا دم ہلکی ہو نا  
 (۳) ہلکا ہونا دم سبکی ہو نا بھر  
 (۴) سس رخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ لے دل +  
 ناحق سبکی ہوگی لوہا نکا ہے ہلکا +  
 خفیف کردن - (۱) خفیف کرنا - (۲) چونا  
 گانا - (۳) ہلکا کرنا بھر کیا ہی چشمہ نہیں  
 مجھ کو عشق نے ہلکا کیا جنبش و امان شرکائے  
 میں اکثر اُڑ گیا + (۴) سبک کرنا (۵) زیر کرنا -

خلاف دستور شدن امرے - (۱) اُلٹی گنگا بہنا (۲)  
 اُلٹوانسی باتین ہونا -

خلانیدن - (۱) اچھونا دم + بھونکنا -  
 خلش باقی نہ ماندن - (۱) کھٹک جاتی رہنا بھرے  
 تعلق گو نہیں رکھتا کسی حور شامل سے + مگر دل غ  
 محبت کی کھٹک جاتی نہیں دل سے (۲) کانٹا  
 سانگل جانا - میرے مر رہتے جو اس گل بن  
 ساریہ خلل جاتا + نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا  
 نکل جاتا +

خلل افتادن در کالے (۱) لسیٹھ ہونا دم اُڑنگے

بازی ہونا - (۳) کھٹک پڑنا - (۴) اڑنگا مارا جانا  
 خلیدہ شدن رشیمہ چوپ - (۱) پھانس چھپنا (۲)  
 پھانس کرنا - (۳) پھانس لگنا +

خارجواب - (۱) آنکھیں کڑوانا - (۲) رند خوا  
 شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے آنکھیں  
 کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے + (۳) آنکھیں  
 گلابی ہو جانا +

خاک نوازان - (۱) تاشے والے - (۲) برادری والے  
 خمیازہ - (۱) انگرہائی آنا - (۲) انگرہائی توڑنا - (۳)  
 انگرہائی لینا +

خمیدہ شدن تیغ ہر دو جانب - (۱) دو تار ہو جانا -  
 صبا جان شیریں ہنسنے کس سختی سے دی +  
 نیچہ قاتل کا دو تار ہو گیا - (۲) دونوں بائیں کنا



برق سے نیک بدسب سے بھک کے ملتے ہیں +

دونوں باگین یہ تیغ کستی ہے +

خندہ آواز گردن - (۱) قہقہہ لگانا ناسخ سے زعفران

زار آگے اس گل کے ہوا صحن چین + قہقہے نالون

کے بولے اب لگائے عندلیب - (۲) قہقہہ مارنا

ذوق سے ہنسی کیساتھ بیان رونما شکل قفل مینا +

کسی نے قہقہے ذوق مار بھی تو کیا مارا (۳) ٹھٹھا

لگانا - (۴) ٹھٹھا مارنا دھ، قاقا مارنا - برق

سے مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے ایک کی

چال جو دیکھی تو قاقا مارا +

خند زدن برکسے - (۱) بنانا - قدرت اُسکی کر

بزم جانان میں + ہکو بکڑے ہوئے بناتے ہیں (۲)

بغلین بجانا - (۳) ہنسناسخ سے خود ہنستے

ہوا غبار سے ہنسواتے ہو مجھ کو آخر (۴) خندہ کرنا -

ر نسیم لکھنوی - گلیچین کی ہنسی نہوئے بالکل +

خندہ نہو برق حاصل گل +

خندیا کر - (۱) کلا و انت - (۲) کوتا - (۳) ناک +

خندیدن - (۱) ہنسناسخ سے بلیو گل ہنسن تو کیوں

نہ رکون + کہ ہنسی کا مرزا ج نہیں + (۲) ہنسی

آنا ناسخ سے ہنسی آتی ہو اس گل کو ہماری شکبار

سے آخر (۳) و انت نکل آنا بھرہ مجھ کو چھوٹوں

بھی جو دیتا ہے کوئی مردہ وصل + و انت رونے

میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح + (۴) و انت

نکالنا طابنت ہمارا بکی برس کیا پھٹ پڑی

ہے باغ عالم میں + انارون نے خوشی سے دانت

گلشن میں نکالے ہیں - (۵) و انت کھلنا ناسخ

سے کھلے نہیں دہن تنگ سے ہنسی میں دانت +

چمک ہو جگنوون کی آشیان غنچا میں - (۶) و انت

کھولنا ناسخ سے دانت کھوئے تھے ہنسر جوہری

بازار میں + اب کیسی بھی نہ آئیگا کوئی گوہر پسند - (۷)

باچھین کھل جانا - (۸) کھلکھلانا - نیت

دیا شکر نسیم اور غنچہ صبح کھل کھلا یا (۹) کھلکھلانا

خسکی (۱) کھنڈک - (۲) کھنڈ

خواب غفلت - (۱) بچیر ہو کر سونا (۲) گھوڑے بچکر سونا

(۳) غفلت کی نیند سونا (۴) پاؤں پھلا کر سونا

ر مضمی ہفتگان خاک کی مجھ کو فراغت پر ہر شک

سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھلا کے ہوئے

(۵) بیٹی بیاہ کر سونا -

خوابیدن - (۱) سونا م پھر طالع بیدار نے سونے نہ دیا

(۲) اوندرے سیدھو ٹپے رہنا - (۳) آرام کرنا برق

سے حس خانہ مبارک رہیں یون گرم ہوئم + ہم

گور کے تہ خانے میں آرام کریں گے - (۴) آنکھیں گرم

کرنا بشیرہ گرم کیا خاک ہوں آنکھیں شب

تنہائی میں + سوزش دل ہو کی وقت نہیں مل کھنڈ

(۵) آنکھ لگنا سودا ہ سودا کے سرھلنے جو

ہوا شور قباست + خدام ادب بولے ابھی آنکھ



لگی ہو (۶) مر رہنا آتش سے ہمیشہ شام سے  
 ہمسایہ مر رہے آتش + ہمارا نالہ دل گوش کو  
 فسانہ ہوا (۷) آنکھ جھپکنا مصحفی یہ شاہد ہو  
 تو لے شب ہجر + جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی +  
 خواجہ سرا (۱) ناظر قلق سے اور طالع بھی اسکے ہوں  
 یاد رکھی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر (۲) سکنا (۳) محلی  
 خوابان مرگ دستار (۱) ازبیت سوتنگ ہونا  
 داسخ ہے زبیت سے تنگ ہوں ہو جاؤں کسی پر  
 عاشق + اور کچھ اسکے سوا مرے کی تدبیر نہیں (۲)  
 جان سے تنگ ہونا آتش سے جھینگر شمشیر  
 رگڑتا ہوں گلا + جان سے اپنی نہ تنگ آتا کوئی دل  
 ہو (۳) جان سے سیر ہونا آتش سے داغ دل  
 زخم جگر ہے نعمت الوان عشق + سیر اپنی جان سے  
 ہو جاتے ہیں مہمان عشق (۴) زندگانی سے سیر  
 ہونا زنا سخی سے ظلم سے لے عدو جو بھپڑ اندھیر +  
 شاید تو ہوا ہر زندگانی سے سیر (۵) زندگی سے  
 سیرار ہونا آتش سے سیر از زندگی سے ہوں یہ  
 شوق مرگ میں + ڈھونڈوں چراغ لیکے جو پیدا  
 مزار ہو (۶) زندگی سے دل سیر ہونا زنا سخی  
 اس قدر کھایا تری فرقت میں غم + دل ہمارا زندگی  
 سے سیر (۷) جان عزیز نہ ہونا سے تو پھر کج  
 آیا بے کار زار + عزیز زبانی شاید نہیں جان زار +  
 خواہر (۱) آبا (۲) پاجی -

خواہش تقاضا سے امر سے جبر و تعدی (۱) داس  
 پکڑنا زنا سخی ہم سے بھاگا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا  
 ذرا کہتے ہیں ۶ ناتوان ہر ایک نوک خار سے (۲) کمر میں  
 ہاتھ ڈالنا آتش میں جہن کی سیر رہتا ہے جھکڑا  
 کمری ہے دست باغبان ہے (۳) گریبان  
 پکڑنا (۴) گریبان گیر ہونا (۵) دامن گیر ہونا  
 (۶) گریبان میں ہاتھ ڈالنا  
 خواہش بسیار (۱) رال ٹپکنا بھرہ اتنا بھی بھرتا نہ ہوا  
 تھا بھر کو + اس شمع و پیرال جو ٹپکی پھرک گیا -  
 (۲) جھانچ ہونا (۳) گرنہ جرات سے حقا کہ تو  
 وہ جنس ہے بازار عشق میں + بے اختیار حبیبہ خریدار  
 گر پڑے (۴) ٹوٹنا - مدت کے بعد منہ سے لگی  
 ہے جو چھوٹ کر + تو یہ بھی بے پگرتی ہے کیا ٹوٹ  
 ٹوٹ کر (۵) ہوکا - بوسہ لب سے جو تسکین  
 دل زانہو + ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو زہار نہو -  
 خواہش و نیوی (۱) دنیا کی ہوا لگنا - ذوق سے میں  
 ہوں چکر میں لگی جسدن سے دنیا کی ہوا + حال میرا  
 ہے بعینہ آسپاے باد کا (۲) ہوا لگنا - ذوق سے  
 غیر پر مایہ نہ کم مایہ سے ہو ضبط ہو س + بے گنازالہ  
 ہوا لگنے نہ پھلا گوہر +  
 خواہش کردن طبعیت (۱) بھر بھرا نا (۲) منہ  
 پھیلا نا (۳) دل کو لگنا مومن سے ترپنے لوتے  
 رونے کا باعث تجھ پہ کھلی تاتا + ترے دلوں سے دل



سی اگر لے ہو فاکتی (۴) روح و دوزخ نامہ آتش ہے  
دل و کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں + دوزخ  
ہے روح اس پر جس ثمر میں دلغ ہے۔ (۵) دانت ہونا  
میر تقی ہے ایک عالم ہر کشتہ اس لب کا + الغرض  
اس پر دانت ہے سب کا۔ (۶) دانت رکھنا اثر

ہے زلیست کرتا ہوں اس بھر دے پر + دانت  
رکھتا ہوں بسکہ بوسے پر + لگی ہونا۔ (۷)  
دل زلف میں ہر جھانکتے ہیں ہم چہ ذقن + اندھا  
بشر کو کرتی ہر اکثر لگی ہوئی۔ (۸) دل سے لگنا  
ع اے شمع ترے سر سے مرے دل سے لگی ہے۔

(۹) منہ میں پانی بھر آنا آتش ہے بھرتے دیکھ  
کے منہ میں نہ کس طرح پانی + تمھاری ناف سا چشم  
ذقن سا چاہ نہیں +

خواہش۔ (۱) چوہ (۲) بھوک (۳) بچ۔

خوب۔ (۱) چوکھا (۲) ستھرا (۳) سہانا بحرہ ہیں  
تو فصل زمستان بہت خوش آتی ہے + وہ ٹھنڈی  
ٹھنڈی ہوا اور وہ سہانی دھوپ۔

خوبصورت۔ (۱) چاند کا ٹکڑا۔ ذوق ہے مزہ پیکان  
کا ہے ٹکڑا کہ سری کا ٹکڑا + کھڑا ہے چاند کا ٹکڑا کہ  
پری کا ٹکڑا (۲) چندے آفتاب چند ماہ تاب

خوبصورتی۔ (۱) چاند سی صورت۔ آتش ہے  
صنم جسے تجھے چاند سی صورت دی ہو + اسی آتش  
نے مج کو بھی محبت دی ہے (۲) چاند سا چہرہ

ناسخ ہے چاند سا چہرہ جو پردے سے عیان ہو جا  
گا + چشم عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہو جائیگا (۳)  
چاند سا کھڑا آتش ہے چاند سے کھڑے کو کھلا کر  
چھپانا قہر ہو + اس خدانا ترس کو کھلاؤن کیونکر آئینہ +  
خود را ازین خواہش باز وارید۔ (۱) منہ دھور کھو بھر

ہے بے جرم کھا گیا رونے پر وہ ضرور + دھور کھے  
اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (۲) یہی صورت ہے

(۳) اسی صورت پر (۴) اپنی صورت تو آئینے میں  
دیکھو (۵) یہی منہ (۶) اسی منہ پر (۷)  
اپنا منہ تو آئینے میں دیکھو۔ (۸) منہ بنواؤ۔

آتش ہے تری صورت سے ہنسنا تھانہ لازم +  
گلون نے منہ کو بنوایا تو ہوتا۔

خود را با وضاع مختلف نمودن۔ (۱) رنگ لانا۔

دناسخ ہے اب کی ہولی میں رہا بیکار رنگ + اور ہی  
لایا فراق یا رنگ۔ (۲) سوانگ لانا آتش  
ہے کہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سان + لاتی ہے سوانگ  
یار کی مرگان نئے نئے +

خود ستائی۔ (۱) اپنے منہ میان ٹھو۔ (۲) اپنے منہ

سے راجہ ہوا۔ (۳) اپنے منہ سے دھنبا بائی۔

خود کامی۔ (۱) اپنے قدح کی خیر منانا۔ آتش ہے

ساقیا جام کو امیر سلامت رکھے + یہ قدح میر ہے

خیر اسکی منانا ہوں میں۔ (۲) آ پادھاپی ہے

کسی جانے میں آ پادھاپی ہو + یار سے پہلے جان مضطر



(۳) اپنے کام سے کام رکھنا میرے بوسے

لیکر سرگ کیا کل میں کچھ کہو کام اپنے کام سے

(۴) اپنے مطلب کا یار ہونا۔ شاد ہے

وصل ہو تو تار ہم بھی ہیں۔ اپنے مطلب کے یار

ہم بھی ہیں۔ (۵) اپنی گون کا یار ہونا۔ (۶) کا بیان

کرنا۔ (۷) اپنی گون کا ٹھکانا میرے اپنی گون

کا ٹھکانے ہی ہم بھی میرے نکلا مطلب پھر ہو مطلب کیا

خودکشی (۱) آپ کو جو ہر کرنا۔ ناسخ ہے جان شیرین

کب گئی ہو کو کہن کی رائگان۔ کہتے ہیں شیرین

نے آخر آپ کو جو ہر کیا (۲) اپنا جو ہر کرنا۔ سودا ہے

ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ نازمت کھینچو میان۔ ورنہ

سر ڈالینگے لاکھوں اپنا جو ہر ایک دن (۳) پیٹ

مارنا ناسخ ہے نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشہ

مے نے اپنا مارا پیٹ۔ (۴) تلوار پر گرا کر گرنا۔ دشت

ہے چھین کر شمشیر قاتل سے رگرتا ہوں گلا۔ جان

سے اپنی نہ تنگ یا کوئی دلدادہ ہو۔ (۵) گلا کاٹ

مرنا۔ ناسخ ہے۔ اسی جان کوئی اپنا گلا کاٹ کر گیا۔

لٹکاؤ نہ یوں ناز سے شمشیر گلے میں۔ (۶) گلا کاٹنا

آتش ہے نہ مل ای لبت چین عطر گلزار۔ گلا

کا ٹینگے گلشن پر ہزاروں (۷) جان دینا۔ ناسخ

ہے اپنے سر کو پھوڑ کر میں جان شیرین کیوں

نہ دون۔ بیستوں پر فوج کو ناسخ کو کہن یاد آ گیا۔

خود مختاری۔ (۱) اوکنا۔ بشیرے الفت میں غضب

سنگ حوادث کی ہو چو چار۔ بے طور پھنسے ہیں کہ

اوکے نہیں پاتے (۲) اپنی بھوک کھانا

اپنی نیند سونا۔

خوردن۔ (۱) اکھا نا۔ (۲) نوش کرنا۔ ناسخ ہے نوش کر

شوق سے جی کھو کے صرفہ کیا ہے۔ خوف بد مضمی

کا ناسخ نہیں غم کھانے ہیں۔ (۳) نوش جان کرنا

(ذوق) ہے زہر آب بھی ہو بادہ تو کر لینگے نوش جان

ساتی پیالہ منہ سے ہم اب تو گلا چکے (۴) چٹ

کرنا۔ ناسخ ہے چٹ کر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ (۵)

چکھنا۔ بیڈت و یا شکر نسیم۔ (۶) پیرے حکیمے پان

مزیدار۔ قلیان پئے مشکبو و دھوان دھار (۷) وار

اگر م کرنا۔ (۱) زہر مار کرنا۔ (۲) مضطر ہو بھوک

سے جو سگ یا اسقدر کہن بڈیان ہمانے مری

زہر مار کیا۔ یہ اصطلاح آزدگی کے عالم میں مخصوص ہو۔

خوش پوش۔ (۱) اچھلا۔ (۲) چکنا چڑا۔

خوشحالی۔ (۱) راج کرنا۔ (۲) سرسبز ہونا۔ ذوق ہے

فیض سے تیرے نہ کیونکر اک جان سرسبز ہو۔ ذات

ہے تیری شہا سر حتمیہ آب حیات (۳) پھولنا

پھلنا ہے کبھی نالے نے دکھائی نہ بہا تاثر شجرای

عشق دیا پھولنے پھلنے نہ دیا۔

خوشدلی۔ (۱) نہال ہونا۔ ناسخ ہے وہ گلچستان

دہر میں شاداب۔ دکھا کے سرو ساقامت کیا

نہال مجھے۔ (۲) باغ باغ ہونا۔ (۳) دل باغ



باغ ہونا ناسخ نہ ٹھنڈی ہوا ہر سیر لب جو ہر  
 باغ ہے + اک گل سے ہمکنار ہوں دل باغ باغ ہے  
 (۱۲) ہر ہونا آتش سے دو دن کی زندگی میں رہے  
 ہم مرے ہوے + جوش جنون نے زرو کیا تب ہرے  
 ہوے سدا، دل بڑھ جانا۔ وہ بت ترسا جو  
 آباد ہمارا بڑھ گیا گھٹ گیا ایمان کیسے سے کلیسا  
 بڑھ گیا + (۱۶) دل کھلتا حرات سے بند سا دل  
 ہو رہا تھا کچھ جو مدت سے سوچ + لگتے ہی سینے پر  
 اُسکی ایک ٹھوکر کھل گیا رہے، دل شگفتہ ہونا ذوق  
 سے بزرگ غنچہ پیکان و غنچہ تصویر + شگفتہ اپنا نہ  
 دیکھا کسی بہار میں دل +

خوش طبعی۔ (۱۱) ہنسنا بولنا و حرات، گہرا باغ میں مرا  
 وہ تجل سے گل ہنسے + بلبل نگل سے بولے نہ بلبل سے  
 گل ہنسے + چل کر نا (۱۳) دل لگی کر نا (۱۴)،  
 ہنسی۔ نسیم کھنوی، ہے ہکو یہ ہنسی نہیں گوارا  
 پیارا ہووے گا وہ تمہارا مدد، کھلیوں میں لینا ہر  
 سے شرم غنچے کو رہی تیرے دہن سے ورنہ + کھلیوں  
 میں اُسے اک گل موندن لیتا (۱۶) کھلیوں نہیں  
 اُڑانا۔ ناسخ سے باغ میں لیجا کے اُس گل کو ہنسایا  
 چاہیے + کھلیوں میں عندلیبوں کو اڑایا چاہیے +  
 خوش قسمتی (۱۱) قسمت کھلانا دغالب سے منظوری  
 یہ شکل تجلی کو نور کی + قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظو  
 کی + (۱۲) قسمت سے لڑنا ذوق ہے قسمت اُس

بت سے جا لڑی اپنی + دیکھو الحق خدا سے لڑتی ہو  
 (۱۳) قسمت سیدھی ہونا آتش سے بزرگ آئند  
 انسان کی ہو قسمت اگر سیدھی + موافق ہو زمانہ  
 دوست دشمن کی نظر سیدھی (۱۴) قسمت کا  
 دہنی ہونا۔ آتش سے اخوان کی عداوت سے ہوا  
 شہر یوسف کچھ پیش نہیں جاتی ہر قسمت کے  
 یہی سدا، نصیب لڑنا ذوق سے کیوں نہ  
 لڑو امین! بھین غیر کرتے ہیں ہی ہمنشین بکے  
 نصیب کہیں لڑ جاتے ہیں مدد، نصیب پھر نا  
 آتش سے ہمارے خون سے ہوے دست و پاے  
 قاتل سخ + نصیب اپنے پیرے قسمت حنا لٹی +  
 رہے، نصیب جاگنا۔ آتش سے ایک شب بلبل  
 بیتاب کے جاگے نہ نصیب + پہلوے گل میں کبھی  
 خار نے سونے ندیا مدد، ستارہ بلند ہونا۔ آتش سے  
 خال سیہ بناتا ہے رخسار پر وہ ماہ + کیا اندون  
 رحل کا ستارہ بلند ہے مدد، ستارہ چمکنا۔ آتش سے  
 شب مہتاب میں منہ کھولکر وہ شوخ سوتا ہے +  
 ستارہ آجکل چمکا ہوا ہے ماہ تابان کا۔ (۱۰) ستارہ  
 اوج پر ہونا۔ غالب سے گوہر عقد گردن خوبان  
 میں دیکھنا + کیا اوج پر ستارہ گوہر فروش ہو مدد (۱۱)  
 تقدیر موافق ہونا۔ ناسخ سے گہرا موافق ہوتی ہے  
 تقدیر مجھے زابدا + ترک کرتا ہوں کسی تیرے تدبیر کو +  
 (۱۲) تقدیر جاگنا (۱۳) تقدیر چمکنا (۱۴) تقدیر



چکنا۔ ۱۵ رہتا ہے اب تو اٹھ پیر و بر وے یار +  
 مشاطہ اپنے کام قدر چیک کیا ۱۵ + تقدیر سیھی  
 ہونا ۱۶ + تقدیر لڑنا شک سے آئی جو وہ پری  
 تو برائی بگڑ گئی + تقدیر لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی +  
 ۱۶ بخت جاگنا ناسخ ہے جب میں کتابوں  
 کہ میرے وصل سے جاگین گئے بخت + ہنس کے

کتاب وہ ازراہ ظرافت خواب میں +

**خوش کلامی** ۱۷ + مٹھی باتیں مٹھی مٹھی باتیں کرنا ناسخ

ہے کرے کیونکہ مٹھی مٹھی باتیں + کہ ہوا س کا

وہاں و کام شیریں ۱۷ + لعل آگ کلا کر ۱۷

تینے لعل آگ کلا کر ۱۷ + لعل آگ کلا کر ۱۷

۱۷ سے پھول جھڑنا ناسخ ہے پھول جھڑتے ہیں

ترے منہ سے جوئے رنگین بیان + نکتہ چین

آیات تری محفل میں گلچین ہو گیا۔ ۱۷ + منہ سے

موتی آگ کلا کر فوق ہے مع حاضرین کروں

میں کوئی مطلع تحریر + آج ہو خامہ مرا منہ سے آگ کلا

گوہر ۱۷ + پھول جھڑنا ۱۷ بات بات میں

پھول جھڑنا آتش ہے تم جو گویا ہوے تو پھول

جھڑے + غنچے سے منہ میں رنگ لائی بات +

۱۷ + پیاری پیاری باتیں کرنا ناسخ ہے ہاے

کیا پیار سے سوتے تھے پیکر اے جان + باد ہر دم

مجھے آتی ہیں وہ پیاری باتیں +

**خوش گذرانی** ۱۸ + ہنس بول کر بسر کرنا جرات ہے

ہنس بول کر جو اپنی اوقات کاٹتے ہیں + کیا کام ہو

۱۸ سے ہم اپنے نوکر کہہ رہے ہیں ۱۸ + ہنسے گھر بنا

اذوق ہے سینہ و دل پر مرے زخم جگر ہنسے ہیں +

ہنسے دو چارہ گروہ ہنسے ہی گھر بتے ہیں +

**خوف** ۱۹ + کھٹکا ۲۰ + دھڑکا پنڈت دیا شکر نیم ۱۹

کھٹکا جو نکاہا نو نکا تھا + دھڑکا ہی دل کا کہہ

رہا تھا۔ ۲۰ + ڈر پنڈت دیا شکر نیم ہے ڈر ہے کہ

نہ تجھ پہ آنچ آجائے ۲۰ + دباؤ جرات ہے پاؤں

کیوں دابے نہیں دیتے + کر لیا کتھین دباؤ نہیں +

**خوف زدہ شدن** ۲۱ + منہ زرد ہو جانا ۲۱ + ذوق

۲۱ سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ بکر + شکر کا نام

سنتے ہی منہ زرد ہو گیا ۲۱ + منہ فق ہو نا ناسخ

ع کس گل کا منہ چین میں ترے آگے فق نہیں +

۲۱ + منہ پر ہوائی چھوٹا بکر ہے آہ سوزان دل

پر داغ سے کھینچوں میں اگر اک ہوائی ابھی جتاب

کے منہ پر چھوٹے۔ ۲۱ + منہ سفید ہو جانا۔

۲۱ + منہ خشک ہونا ۲۱ + منہ سے شعر تر ہیں وہ

مرے مومن کہ ہنگام جواب + خوف سے منہ اور

زبان ہر سخنو خشک ہے ۲۱ + چوہر کا بل ٹھونڈنا

۲۱ + ڈر جانا۔ ۲۱ + سفید ہو جانا۔ ۲۱ + زرد ہو جانا

۲۱ + ناسخ ہے گلزار و نیکی جو محفل میں گیا وہ گل تر ہو گئے

۲۱ + زرد ہو جانا۔ ۲۱ + سفید ہو جانا۔ ۲۱ + ہنس جانا ۲۱ +

کاٹو تو لو بدن میں نہونا پنڈت دیا شکر نیم ۱۹



دونوں کے رہی نہ جان تن میں کٹا تو لہو نہ تھا  
 بدن میں - (۱۲) جی دہل جانا غالب ہم خست  
 کا نام کے مرا جی دہل گیا کیسا یہ حرف آپ کے منہ سے  
 نکل گیا - (۱۳) دہل جانا آتش سے دل مرانا  
 تکبیر ملا دیتا ہے + جتنے کافرین سمجھتے ہیں مسلمان محکوم  
 (۱۴) پچکنا (۱۵) خوف کھانا (۱۶) پچکنا بھٹی  
 سے جو اپنے میں اپنی صورت کو دیکھ چکے + یارو  
 ہمارے دل سے پھر وہ دو چار کب ہو + (۱۷) اتنا  
 سامنہ نکل آنسو میں، سے ہوئی لیل شناخت ہاں تنگ  
 کس گل کی + کہ فروردین میں منہ غنچے کا اتنا سا نکل آیا  
 (۱۸) کھٹکنا آتش سے نفل میں یکے یوسف کو  
 اکیلا وانے گذرا میں + قدم رکھتے ہو جس راستے  
 میں کاروان کھٹکا - (۱۹) اتنا سامنہ ہو جانا  
 شانہ چمن میں وہ غنچہ دہن سو گیا + تو غنچے کا اتنا  
 سامنہ ہو گیا +

خوگر شدن - (۱) لت ہونا غالب ہم شوق کو یہ لت  
 کہ ہر دم آہ کھینچے جائے + دل کی وہ حالت کہ دم لینے  
 سے گھبرا جائے ہے - (۲) منہ کو لہو لکنا (معروف) -  
 موڑے ہے میر ذبیح سے خنجر ترا جو منہ + باعث ہو  
 یہ لگانہ میں منہ کو لہو ہنوز - (۳) لپکا پڑ جانا ذوق  
 سے ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوے در + لپکا  
 چو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا - (۴) مزہ پڑ جانا - (۵) نسخ  
 سے پڑ گیا ہو شراب کا جو مزہ - ہر مے ذائقے کو پانی تلخ +

(۵) مذاق ہونا آتش ہے مذاق اسکو ہر جو چوست  
 لب شیرین جانان کو + دماغ اسکا ہر جو سونگھے کسی  
 سب زخندان کو + (۶) چپکا پڑ جانا ذوق ہے بوسہ  
 طلب کیا تو دیا منہ کے چوٹ منہ کی کھلا لپکا پھر چپکا زبان کا  
 خون از دہن فگندن - (۱) لہو کھو کنا آتش سے عشق کہتے  
 ہیں اسے نیچے ابرو کا + صورت زخم لہو تادم آخر تھو کا +  
 (۲) لہو ڈالنا

خیال آمدن - (۱) خیال گذرنا آتش ہے اس پر پرو کے  
 جو کوچے کا گذرنا ہے خیال + جسے جن سا پلٹتا ہے  
 مجھے دیوار کا - (۲) خیال ہونا زنا سخ + ماہ تابان  
 بچپن ہوا بال ہوا ارباب + چودھویں شب اگر خیال  
 کا کل شبگون ہوا دس، لہرنا آجے اسکو لہر ادھر آنے  
 کی کہیں - لہرین گنا کروں میں کہا تک کنا رنگ  
 (۳) خیال آنا آتش ہم عشق صورت سے خیال  
 آیا ہر معنی کی طرف (۴) دھیان آنا - (۵) تصور آنا  
 ذوق ہے تصور اس لب شیرین کا آجائے اگر لبین  
 تو آنسو ہو کے شربت خون ہو کے انگبین نکلتے +

خیال کردن - (۱) تصور باندھنا ذائقہ ہے جب تصور  
 بار کا باندھا ہم آپ آئے نظر + سامنے آنکھوں کے  
 آئینہ ہمارا دل ہوا - (۲) تصور کرنا آتش ہے زبان  
 سے جو کہ بے تصدیق کے کھائی نہیں جاتی + تصور  
 اس قسم کا ہم تری سو گند کرنے ہیں - (۳) تصور  
 کرنا غالب ہم جلو کے کا تیرے وہ عالم ہو کہ گریہ کیجے



خیال + دیرہ دل کو زیارت گاہ میرانی کرے۔ (۱۷)  
 خیال باندھنا ناسخ بہ باندھوں میں تیغ ابرو  
 خمدار کا خیال + یوں تو نہ کٹ سکنے یہ دن انتظار  
**خیرات زربہ فقر و محتان وغیرہ۔** (۱۸) دنیا لینا ناسخ  
 دے دے کسی کو بس اگر انسان کا چلے پاؤں کے  
 بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے (۱۹) بیلانٹارق  
 عجب برسات کا عالم ہے بیل روز مٹتا ہے ہمیشہ  
 منہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا + (۲۰) بار  
 بانٹنا لا سیرہ اب تک کہاں تھوٹنے بڑی دیر کی  
 اسیر + بار اواس گلی میں فیروز کو ٹکیا +  
**خیرات عروس و داماد۔** (۲۱) بیل (۲۲) بیل بٹا۔

**خیر خواہی۔** (۲۳) خیر خواہی کرنا پندت دیا شکر نسیم  
 شرمونہ کہیں یہ خیر خواہی (۲۴) پھیپھڑا جلانا۔  
**خیر کی چشم۔** (۲۵) چوندھیا ناسخ بہ چوندھیا کے بھی  
 گرتے ہیں زمین پر تارے + کیوں بدن زیر قلع  
 کرتے ہو عریان اپنا (۲۶) نظر نہ ٹھہرنا۔ (۲۷) نظر چھینا  
 (۲۸) چکا چوندھ ہونا رصباہ ہوئی تھی جس سے  
 چکا چوندھ چشم موسیٰ کو + ہماری آنکھ کا تارا وہ  
 آفتاب ہوا۔ (۲۹) آنکھ نہ ٹھہرنا دھ آنکھ پھیلنا  
 (۳۰) نظر پھیلنا دھ ہم کو جی بھرے نہیں دیکھنے  
 پاتے عاشق + آنکھ کا لونچہ پھلتی ہو نظر زانو پر +  
 رہے آنکھیں چوندھیا ناسخ بہ زاہد کو ہے  
 پھر جلوہ دیدار کی حسرت + بجلی کی چمک دیکھ کے

چوندھیا گئیں آنکھیں (۳۱) آنکھ دینا۔ (۳۲) نہ  
 دبی بار کی میرے پری و حور سے آنکھ آنکھ (۳۳) آنکھیں  
 چوندھیا ناسخ بہ چوندھیا جاتی ہیں آنکھیں  
 روئے روشن کے حضور + تاب لا سکتا نہیں خورشید  
 عشر دیکھ کر (۳۴) آنکھ جلنا۔ (۳۵) نہ دبی بار کی میرے  
 پری و حور سے آنکھ + نہ جلی نار سے بھسکی نہ بھی نور سے  
 آنکھ۔ (۳۶) اتور جلنا بحر سے خاصیت آفتاب کی  
 رکھتے ہیں خور و + اتور جلین جو سیکے آنکھیں حسین  
 (۳۷) آنکھ پھیلنا آتش ہے کیا کیا نگہ پھلتی ہے  
 رخسار پر + کیا یہ آئینہ ہے صفا کچھ نہ پوچھے (۳۸)  
 نگاہ نہ ٹھہرنا آتش ہے صفا آئینے کی وہ چہرہ  
 محبوب رکھتا ہو پھلتی ہیں نگاہیں یا ر کے  
 رخسار پر کیا کیا +

## باب دال مہلہ

**داخل شدن بکافے۔** (۱) گھر میں قدم جانا ناسخ  
 سے تیرے گھر میں نہیں جانے جو قدم + کیا مرے  
 نلوے جلا کرتے ہیں۔ (۲) گھر میں پاؤں رکھنا  
 (ناسخ بہ مجال کیا کرتے گھر میں پاؤں رکھوں میں  
 یا رزو ہر ماسر ہو تیری چوکھٹ پر +  
**دام گسرون۔** (۳) جال پھیلنا آتش سے طبلوں  
 کیلئے جو دام رگ گل کافی + جال پھیلانے نصیب  
 گلستان کے (۴) جال لگانا رزوق ہے طائر



روح عدو کے لیے صیاد اجل + سبزہ تیغ میں جھیر  
سے لگا رکھتا ہے جال (۳) جال بچھا نادر ہے  
ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمارے دولت + جال کس  
کس نے بچھا یا نہیں دانا کی کا۔

**داسن برداشت** (۱) داسن اٹھانا ہجرات بہ خدا  
جانے کر بچا چاک کس کس کے گریبانگو + ادا سے  
اُسکا چلنے میں اٹھا لیتا یہ دامن کا۔ (۲) داسن  
بچانا ناسخ ہے ہر ساتھ ایسی آتش غم بعد مرگ بھی +  
داسن صبا بچاتی ہے میرے غبار سے (۳) داسن  
باندھنا آتش ہے بہار آئی ہر دیو انو چلو سربایان  
کو + گریبان بھاڑنے پر باندھو اپنے اپنے دامن کو +  
(۴) داسن سنبھالنا آتش ہے دیوانہ ہو کے کوئی  
بھاڑا کرے گریبان + ممکن نہیں کہ داسن وہ بخیر  
سنبھالے۔ (۵) داسن سمیٹنا ناسخ ہے نہیں ممکن  
کہ کوئی خار تعلق چھو جائے اپنے داسن کو سمیٹے ہے

بیابان اپنا +

**دامنگیر شدن** (۱) دامنگیر ہونا۔ (۲) دامن پکڑنا  
(ذوق ہے نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب بلا میں بہم +  
کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہر جینا سہارے کا۔ (۳) دامن  
لینا ناسخ ہے چاہیے وحشت میں جا رہے پاک ہونا روح  
کا + دامن قاتل کو لون اپنا گریبان چھوڑ کر۔

**دخل و معقولات** (۱) پھٹے میں پاؤں دینا انکست  
ہے رشک بجو خار سنیلان سے اے جنوں + دیتا ہوں

کیلے یہ کیسے پھٹے میں پاؤں۔ (۲) پھین پونا۔  
(۳) اپنی دال گلانا۔ (۴) ڈھائی چاول گلانا  
**دار اختیار کے بودن** (۱) پالے پڑنا میرے اس امیری  
کے نہ کوئی ای صبا پالے پڑے + اک نظر گل دیکھنے  
کے بھی ہمیں لالے پڑے (۲) قابو پر چڑھنا آتش  
ہے یار قابو پر چڑھا میرے اندھیری رات میں + آب  
سیوان خضر کو ہاتھ آگیا ظلمات میں + (۳) قابو  
میں آنا ناسخ ہے دل دیکے آگیا ترے قابو میں اے  
صنم + میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا۔ (۴) قابو  
میں ہونا آتش ہے قابو میں یار عشق کی تاثیر سے  
ہوا + کیا حسن اتفاق یہ تدبیر سے ہوا۔ (۵) بس میں  
ہونا رذوق ہے کیا کون اس ابرو کے پوستہ  
کے دل بس میں ہے + ایک طعمہ مچھلیان دو شکش  
آپس میں ہے + (۶) چوٹی ہاتھ میں ہونا ہجرات  
ہے نہ کیونکہ دست شانہ زور پاوے + کہ ہے چوٹی  
پری کی ہاتھ اسکے + (۷) چوٹی دینا ناسخ ہے  
ماند سایہ زلف نے بھگو کیا سبک + چوٹی دبی نہ  
میری تن زار کے تلے +

**دراز شدن** (۱) کمر سیدھی کرنا تیرے نہ کی بیمار غم  
نے تیرے بستر پر کمر سیدھی + کہ دامن باندھی عدم  
کی آسنے رشک قمر سیدھی۔ (۲) پڑ جانا (۳)  
لیٹ جانا۔ (۴) دراز ہونا۔

**درازی شب غم** (۱) رات بھاری ہونا ناسخ ہے



یون نزلت سے گران ہر سرہ چشم بار کو ج طرح  
ہو رات بھاری مردم بیمار کو در ۱۲ رات کاٹے  
نہ کٹنا دوا غم کوئی پتھر کو تراشے تو ترش جاتا ہو  
پر نہیں کاٹے سے کشتی شب فرقت میری۔ (۱۳)  
رات پھاڑ ہونا۔

در آمدن (۱۴) در آنا آتش بہ کو چہ گیسو کے سودے  
مین فنا ہوتی ہو روح + خانہ رنجیر مین اے دل  
در آنا چاہئے۔ (۱۵) ہٹھنا ہٹھت دیا شکر نسیم  
ہے ڈر جانور دن کا جی مین ہٹھا + اک نخل کہن پہ  
چڑھ کے ہٹھا +

در آوختن کسے باکے را گئے کا بار ہونا بھر مین  
نام پھول کا لیکر گناہگار ہوا + شراب جان کے  
قاضی گئے کا بار ہوا۔ (۱۶) پکڑ ہونا۔ (۱۷) غٹ  
پٹ ہونا۔ (۱۸) کشتی لڑنا آتش ہے مجھ کو مجنون  
سے بھی جو وقت کہ لا غریبا یا کشتی لڑنے کو ہوئی  
باد بہاری تیار (۱۹) گھٹنا۔

در بند شدن۔ (۲۰) دروازہ بند ہونا (ذوق) ہے  
دروازہ میکرے کا نہ کر بند محاسب + ظالم خدا سے  
ڈر کور توبہ باز ہے (۲۱) دروازہ معمور ہونا ہجرات  
ہے چپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہے + لوگ  
سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے۔

در پے آزار کسے شدن۔ (۲۲) پنچے جھاڑ کر پٹنا دظفر  
ہے زلف مین بکدست شانہ ناخن اپنے کاڑ کر پنچہ

خورشید سے پٹا ہے پنچے جھاڑ کر (۲۳) پنچے جھاڑ کر  
چمٹنا دظفر ہے جنون مجنون سے میرے ابو  
کپڑے جھاڑ کر چٹا + بچے کیا اسکے ہاتھوں سے یہ  
یہ پنچے جھاڑ کر چٹا۔ (۲۴) پنچے جھاڑ کر چھپے ٹرنا ناخ  
ہے لیکیا صحر کے جانب وان ا سے شوق شکار +

شیر غم چھپے پڑا ہے ابو پنچے جھاڑ کر۔ (۲۵) چھپے پڑنا  
(۲۶) دل لے لیا اب جان کے لینے کو آڑی ہو +  
زلفین نہ سمجھ کالی بلا چھپے پڑی ہے۔ (۲۷) سٹو  
باندھ کر چھپے پڑنا۔ (۲۸) یہ محاورہ ثقات کی زبان  
سے سنا ضرور کیا ہے مگر نظم کلام مین نظر نہیں آتا،

در پردہ۔ (۲۹) چوری مذوق سے ترے ڈر سے نہ کوئی  
پاس آئے پنجائون کے + مگر دونا کبھی چوری سے  
بعد از نیم شب آیا۔ (۳۰) چوری چھپے ڈاسخ نہ  
رانکو چوری چھپے پونچا جو مین + غل مچا با ا سنے  
دوڑ و چور ہے +

در ختیکہ گر گاہ دست بزرگش مس کنند پر مٹ شود  
(۳۱) چھوٹی موٹی (۳۲) لجا لو دیرہ شرم حسن الہی  
ہے مین ہاتھ لگاؤں جو کبھی + دامن ا س گل کا  
سمٹ جائے لجا لو ہو کر۔

در خیدن برق۔ (۳۳) بجلی چمکنا ناخ نہ فراق یار مین  
بجلی نہیں چمکتی ہو + غبار شکر غم ہے حجاب کے بدلے +  
(۳۴) بجلی کو نہ نا مذوق ہے کو نہ دے ہے جو بجلی نو  
یہ سوچے ہے نشے مین + سانی نے نے تیز ہے



آتش پر اڑائی۔ (۱۳) کوئدا ہونا۔  
 دور دورہ (۱۴) گاد (۱۵) تلچھٹ بھرے دورہ آخر میں کیفیت  
 نہیں رنگ کیا دکھائے تلچھٹ دیکھئے۔

دور و سدا شدن۔ (۱۶) اسک آنا بھر مزاج پوچھا کیسا  
 تو تم کا منہ دکھا کس سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا۔

(۱۷) چمک ہونا۔ (۱۸) دل میں جو اک چمک ہو تڑپ  
 ہے نگاہ میں بجلی گری تھی ہمہ تری جلوہ گاہ میں (۱۹)  
 ٹیس اٹھنا ناسخ ہے اٹھنے لگی ہو کیون مرے زخم

کہن میں ٹیس آتی ہو شاید آج ہو اکوے یار کی (۲۰)  
 دور و اٹھنا ناسخ ہے ناز کی سے ہوا قاتل مر جیالت  
 کا شریک بیان نگاہ زخم تو ان درد اٹھانے میں۔

(۲۱) دور و ہونا آتش ہے بے بار غم منی کی تحریر سے  
 ہوا کانوں میں درد جنگ کی تقریر سے ہوا۔ (۲۲)  
 دکھنا۔ بھرے مزاج پوچھا کسی کا تو اوکا منہ دکھانے  
 (۲۳) ہوک اٹھنا درجات سے سانس لے سکتے

نہیں ایسی اٹھی ہر دل میں ہوک کچھ تو آنے ظالم  
 ہمارے درد کا درمان کر دیے محاورہ درد دل کیساتھ  
 مخصوص ہے (۲۴) تپک ہونا (۲۵) تپکنا۔

دور و سر شدن۔ (۲۶) سر بھٹا پڑنا۔ (۲۷) آنکھیں نیکی  
 پڑنا۔ (۲۸) آنکھیں بھٹی پڑنا۔ (۲۹) سر بکڑ کر  
 بیٹھنا ناسخ ہے بیٹھے رہیں خمار میں سر بکڑے کتب تک  
 ساقی ہمارے ہاتھ میں دست بدو نہیں +

دور و مند کی گردن۔ (۳۰) کسی کا دور و ہونا ناسخ ہے

کبکا درد ہوتا ہو کیسے کب زمانے میں کہ جام و گل  
 میں خندان شیشہ و بلبل کے شیون پر۔ (۳۱) کیسے  
 حال پر و ناما آتش ہے بلبل کے حال پر جو روتا  
 نہ ابر باران + دور و مہنتہ گل سنسکر بسر نہ کرتا +  
 (۳۲) آہ آنا نواب مرزا سے رحم تجھ پر خدا گواہ نہ لے +  
 تیرے پرزے کروں تو آہ نہ لے۔ (۳۳) دلسوزی کرنا  
 (پنڈت دیا شکر نسیم) بولی وہ کہ ہم تباہین تعبیر +  
 دلسوزی کرے گا کہ لی و گیسر +

دور و مند۔ (۳۴) دکھنا (۳۵) دکھیا (۳۶) دکھیا را۔

دور و نیم سر۔ (۳۷) آدھا سسی (۳۸) آدھی سسی۔

دور و رخ و اندوہ بسر کردن۔ (۳۹) دن بھرنا (میر تقی)

سے کچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال + عمر کے دن کی طرح  
 بھر لو۔ (۴۰) دکھ بھرنا (مومن) کہیں ہو جائے  
 وصال آہ بلا سے چھوٹوں + ہجر کا دکھ کوئی کیتک دل  
 ناشاد بھرے +

دور و آمدن کارے۔ (۴۱) بن پڑنا۔ (۴۲) باتا ہوں  
 بگڑنے میں بھی سو لطف ہر طرح سے آنکی بن پڑی +  
 (۴۳) بن آنا۔ (۴۴) جتنا برعکس کیا جائے اُسے مجھ سے  
 کرے + مجھ سے بگڑا ہے وہ بت غیر کی بن آئی ہے۔

(۴۵) بیل منڈھے چڑھتا بھروسہ ہوئے نہ ہاتھ جامل  
 کسی کی گردن میں + چڑھے نہ بیل منڈھے گلشن جوانی  
 کی + (۴۶) چاندی ہونا۔ (۴۷) بنے اوس سین سے  
 یا بگوئے ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (۴۸)



۱۵ کام بننا زاسخ سے وہ بگڑا ہوا مجھ بنائیں

نہیں اب + مرا کام بگڑا بنا جاتا ہے +

درکین شستن - (۱) اکھات میں رہنا - (۲) تاک

لگانا - (۳) تاک میں رہنا - (۴) لگانا ہونا پینڈت

دیا شکر نسیم سے گوشے میں کوئی لگانا ہووے آخر -

(۵) لگانا ہونا ذوق سے طائر روح عدو کے لئے

صیاد اجل + سبز تیغ میں جبر سے لگا رہتا ہے +

ورگزن شستن - (۱) ورگزننا - (۲) ورگزن کرنا آتش

دربان بار مجھ پر شفقت اگر نہ کرتا + دیوار پھانڈ

جاتا میں ورگزن کرتا - (۳) ہاتھ دھونا اجرات

ہے اشک غمین کا ہی جوش ہر جرات تو بس آہ

ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھنے دھوئے دھوئے

(۴) جانے دینا آتش ہے جانے دے آتش

اگر اہل جان تجھ سے پھرے + مرد بچپانہ کرین بھائے

ہوے لشکر کا (۵) طرح دینا - (۶) کچھ نہ کہنا

غالب ہے یوسف اُسکو کمون اور کچھ نہ کہے خیر

ہوئی + گر بگڑ بیٹھے تو میں لایق تعزیر بھی تھا +

ورنگ افتادن ورکارے - (۱) اٹھیل ہونا زاسخ

کھینچ رہا ہے وہ اگر کھینچ رہے دو + اپنی جانب

سے بھی اٹھو ڈھیل ہے - (۲) منھا پڑنا - (۳) منھلا

پڑنا ممنون ہے کبھی صبا سے کبھی شانے سرکش کش

ہے + پڑا ہوا زلف سے کیا اُسکی منھلا کا +

ورنگو - (۱) جھوٹا - (۲) لپٹا جرات ہے کسا ہوا کون

عاشق جھوٹے پائے سب کتے ہو یہ تم صاحب

بندے کے سنانے کو +

ور ونگوئی - (۱) ایمان بیل میں دانا - (۲) ناؤ میں

خاک اُڑانا - (۳) آگ بھانکنا ذوق سے

یہ سبے زندہ اور ہندویش آگ نہ بھانگ + مانگے

گر بادہ تو زہد کہن کی قیمت (۴) طومار باندھنا

(۵) مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی + کیوں

پڑھا حرف محبت جو بہ طومار بندھے + (۵) جھوٹ

بولنا آتش ہے سچ تو یہ ہے کہ نہیں دو سرا

تجھ سا کوئی + ۷ منم جھوٹ نہ بولنے کے خدا

رکھتے ہیں +

وریم و بریم شدن از شدت سرما - (۱) جاڑے

کے مارے اگر جاننا - (۲) جاڑے سے اٹھنا

(۳) جاڑے کے مارے ٹھہرا جاننا -

وریمی بریمی - (۱) اکھاڑ بھپاڑ - (۲) لٹ پٹ +

وریا فتن مافی الضمیر - (۱) ٹولنا آتش ہے فراق

یار میں جب عشق کے کجگو ٹھولا ہے - جو دل فراد

کا با یا تو پھر کا جگر بایا - (۲) دل لینا -

چلے اوس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے + بایے ایا

اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے +

وریدہ شدن - (۱) پھٹنا - (۲) تر قنا

وریدہ شدن زخم - (۱) زخم پھٹ جاننا - (۲) زخم

کھل جاننا آتش ہے بھل ہوا یہ تری تیغ سے



ہم کو اس ترک + پھوٹ کی طرح سے ہے زخمی کھل  
کھل جاتا +

**دریغ کر دین** - (۱) باہر ہونا در شک + سے خط سے

تجھ کو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دوں + میں کسی  
عنوان تیرے حکم سے باہر نہیں (۲) منہ مٹونا  
(حسن) سے قافلہ گر کے کہ سسکتا ہی چھوڑ دو  
خبر تو ایک دم کے لئے منہ نہ موڑ بہ (۳) پہلو تہی  
کرنا - (ناسخ) سے جو تھا پہلو نشین تو کر گیا پہلو تہی

مجھ سے + جدا پہلو سے اک دم در پہلو ہو  
نہیں سکتا (۴) گئی کرنا - سے اُن کے ستم  
کی چاہئے فریاد کچھ نہ کچھ + روز جزا ہے آج تو  
ابدل نہ کر گئی (۵) نکلی جانا برق + سے  
جب تو نے اپنے گھر سے نکلا نکل گیا کس روز  
تیرا چاہئے والا نکل گیا + (۶) کہی کرنا - (ذوق)  
سے کہے خبر قاتل سے گھومیرا کی جو کچھ  
بھی کرے تو پیے ہو میرا +

**درین ایام** - (۱) آج کل + در شک + سے سرو نہ

شک تراز و پڑین بازاروں میں + آج کل  
آپ کے دیوانوں کو سودا ہے ہی + (۲)  
اندون + آتش + سے شوق گدایش ہے  
اوس جان جان کو آج کل + پیشی ہی رہتی ہے  
داسن سے کناری اندون +

**وز و در** - (۱) چکا + (۲) اٹھائی گیا

**وز و کامل** - (۱) بادی چور + میرا سے لے ہی

جاتی ہے زر گل کو اٹرا + صبح کی یہ باد بادی  
چور ہے + (۲) آنکھوں آنکھوں میں چرتے  
والا + میرا لیکے آنکھوں ہی آنکھوں میں چکر  
دکھو + دیکھو دیدہ و دانستہ میں اندھا ٹھہرا +  
(۳) آنکھ کا کا جل چورانیوالا - (بجر) سے  
یار کے در ونگہ پر دست بردی ختم ہے +  
آنکھ کا کا جل چرا ایجاے ایسا چور ہے +

**وز ویدن** - (۱) چڑانا - (۲) ہاتھ صاف کرنا -

(ذوق) سے چھوڑا نہ دلین صبر نہ آرام  
نہ شکیب + اسکی نگہ نے صاف کیا گھر کے  
گھر پہ ہاتھ + (۳) ہوسنا + (۴) ہتھا مارنا -

ایرق + سے نقد دل لیکے بنگلیر کیا برق  
بجے + ہاتھ ملتے ہی سنگا رنے ہتھا مارا +

**دست لب بستن** - (۱) ہاتھ باندھنا - (۲)

ہاتھ جوڑنا - (۳) در شک + پاؤں اٹھین تو  
اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر کیا لگیا تھین دل  
عشاق توڑ کر +

**دست بردار شدن** - (۱) ہاتھ اٹھانا بھر

سے داز پشی سے کہیں ہاتھ اٹھا پانگیا +  
بعض دکھائی مرض پنا بتا پانگیا + (۲)  
ہاتھ دھونا - (جرات) سے شک خونین  
کہیں جوش ہے جرات تو بس آو ہاتھ دھو



ہی سے دھو بیٹھینگے دھوتے دھوتے +  
**دست بگردن کسوفگند از جا برون گردن** -  
 (۱) اگر دینین ہاتھ دینار (۲) گردن ناپنا -  
**دست تیغ بر کسے زون** - (۱) ہاتھ چھوڑنا -  
 (برق) رشک قتل خیر سے تن میں  
 لو کھاتا ہے جوش + ہاتھ مجھ پر بھی کوئی  
 اے مہرتا بان چھوڑ دے + (۲) ہاتھ  
 لگانا - (برق) سر جائے تو جاتا ہے  
 درو سر عاشق + صندل کے عوض ہاتھ  
 لگا یا نہیں جاتا + (۳) ہاتھ مارنا - (ذوق)  
 کھینچ کر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا +  
 پہلے اک ہاتھ بھی پر تھا از زمین مارا +  
**دسترس شدن** - (۱) ہاتھ چلنا - (ذوق)  
 جنون کی جیب دری پر ہن خوب  
 چلتے ہاتھ + سلوک سینے سے بھی کچھ تو  
 کرے چلتے ہاتھ + (۲) مقدور ہو نا غالب  
 حیران ہوں دلگور و وں کہ پیوں  
 جگر کو میں + مقدور ہو تو ساتھ  
 رکھوں نوحہ گر کو میں +  
**دستہا بلند گردن و خم گردن انگشتان بشتل زن**  
 (۱) ہاتھ چمکانا - (رشک) ہاتھ چمکانے وہ  
 بے بد بیضا کیا ہے + (۲) ہاتھ مسکانا -  
 (۳) انگلیاں چمکانا + (برق) ہر نیچے

کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے + انگلیاں  
 تو بھی تو اے مہر منور چمکانا - (۴) انگلیاں مسکانا  
**دستہاے مجرم بستن** - (۱) مشکین باندھنا -  
 (ذوق) خطا تو دل کی تھی قابل بہت  
 سی مار کھانے کی + تری زلفون نے  
 مشکین باندھ کر مارا تو کیا مارا + (۲) مشکین  
 کسنا - (ناسخ) گنگا راب جو میرا بال  
 بال آیا نظر ناسخ + وہ اپنی کاکل مشکین سے  
 مشکین میری کتا ہے +  
**دستہا مجرم بستہ شدن** - (۱) مشکین باندھی جلانا -  
 (۲) مشکین کسی جاننا - (۳) آگے کے ہاتھ  
 پیچھے ہونا - (۴) اوپر کے ہاتھ نیچے ہونا -  
 (آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب  
 جیب دری میں + دیوانوں کے ہو جاتے  
 ہن اوپر کے تلے ہاتھ +  
**دستیاب شدن** - (۱) ہاتھ پڑ جانا - (ذوق)  
 رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان  
 کے ہاتھ کیسی رسوائی ہے پڑ جائے  
 جو دربان کے ہاتھ (۲)  
 ہاتھ آنا - (پنڈت دیا شکر نشیم) -  
 ہاتھ آجو گئی عصا کی تاثیر + پران ہو اصدوت  
 عصا فیر + (۳) ہاتھ لگنا - (پنڈت دیا شکر  
 نسیم) جس نے مجھے ہاتھ ہے لگا یا +



وہ ہاتھ لگے کہیں خدا یا + (۴) ہتھے چڑھنا

(بجر) سے قبضے پہ ہاتھ رکھتے ہیں وہ بات

بات میں + کیا نیچہ ہر یار کے ہتھے چڑھا ہوا +

**دشمن جانی برون** - (۱) لہو کا پیا سا ہونا۔

(۲) جان کا گاہک ہونا۔ (۳) جان کا

خواہان ہونا۔ (ناسخ) جان دیکر جاؤنگا

اندر میں جنت کی طرح + جان کا خواہان

جو دربان درجائے ہے + (۴) جان کا جلا

ہونا۔ (ناسخ) سے سر جھکائے ہوں تو وضع

سے گنہگاروں کی طرح + اسے بھی ہر کوئی

میری جان کا جلا دے +

**دشمن قریب** - (۱) بغل کا دشمن۔ (ذوق)

بغل میں جیسا مراد بغل کا دشمن ہر

نہ ایسا ہو کسی دشمن کے بھی کنار میں دل +

(۲) بغلی گھونسا۔ (۳) آستین کا سانپ

آتش، دشمنوں کو جان کی دل کی طرح

رکھا عزیز + گرگ کو پالا بغل میں آستین

میں مار کو +

**دشمنی کرنا** - (۱) پیچھے پڑنا۔ (۲) پیچھا مارنا +

**دشنام** - (۱) گالی۔ (۲) گالی گفتا۔ (۳) گالی

گفوج۔ (۴) بوجھار۔

**دشنام وادون** - (۱) گالی دینا۔ گالیان دینا۔

آتش سے لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے

گالیان صاحب + (۲) بوجھا کر کرنا۔ (۳)

برس پڑنا۔ (بجر) سے بچ دیتا ہے ہمیں

باران کے قطروں سے سوا + کیوں فلک

ہمیں برس پڑتا ہے ہر برسات میں +

(۴) زبان بگڑنا۔ آتش سے لگے منہ

بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب +

زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا +

(۵) گارٹھی چھٹنا۔ (۶) بے نقط سنانا۔

(خواجہ وزیر) سے کیا بے نقط سنانا ہے

تیرا دہان تنگ + گویا یہ سیم کلمہ دشنام ہو گیا

(۷) بھوگ سنانا۔ (۸) چٹنا۔ یہ دو محاورہ

عوتو نگین (۹) لام وکاف سنانا۔ (ذوق) سے کتبہ

گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے +

جنکی کہ آشنا ہے زبان لام وکاف سے +

(۱۰) پچھرا چلنا۔ (۱۱) سیدھیان سنانا۔

(میر تقی) کھی اُسکی جو میں جتانے لگا + مجھے

سیدھیان وہ سنانے لگا +

**دعا کردن** - (۱) دعا کرنا۔ آتش سے بخت

اُس صنم سے کیوں نہوں میں وصل کا

سائل + دعا اللہ سے رو رو کے حاجت مند

کرتے ہیں + (۲) دعا مانگنا۔ آتش،

دعا کے وصل صنم مانگ دل شکستہ

نہو + در کریم سے آتش کسے جواب ہوا +



دعاے خیر کردن - (۱) دعا دینا - ناسخ (۲) ہم دعا دیتے ہیں گالی تو بھلا دو ہمو + بدلے احسان کے لازم ہے کچھ احسان کرو + (۳) دعا میں دینا - (آتش) سے دیدار یار برق تجلی سے کم نہیں + بند آنکھیں ہوں گی دیکھی دعا میں بشارتیں +

دعا کروں - (۱) کہیند کرنا - (۲) دلین کھوٹ ہونا - (بھر) سے یک رنگ آشنا نہیں ہوتے پر کھ لیا + منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے + (۳) دلین کپٹ ہونا - (۴) سٹا بٹا کرنا -

دفعۂ مروں - (۱) اپنی کہنا نہ دوسرے کی سننا - (۲) پانی نہ مانگنا - (آتش) سے پانی مانگے نہ کبھی تر بھی نگہ کا مارا + دل کا فرسے ہے چشم بت بیاک سیاہ +

دفع کردن رخ نہان بختان عتدہ منیر - (۱) جلے پھپھو لے پھوڑنا - (بھر) اپنے جلے پھپھو لے کہاں جا کے پھوڑے + اجباب سے بھی

اپنے ہیں ہم بیشتر جلے + (۲) دل کے پھپھو لے پھوڑنا - (آتش) سے بہر یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا + پھوٹے نہ دل میں تھے جو پھپھو لے پڑے ہوئے + (۳) دل کا بخار نکالنا - (میر تقی) سے چشم سے

خون ہزار نیکے گا + کوئی دکا بخار بھلیگا +  
دفع شدن - (۱) دفن ہونا - (۲) گرنا - (۳) گاڑا جانا - (ناسخ) سے کو چہ محبوب سے نزدیک ہم گاڑے گئے + قصر حبت کیون ہمارے واسطے حیا طے گئے +

دفع کردن - (۱) دفن کرنا - (۲) توپنا - (۳) گاڑنا - (آتش) سے عدم میں ہستی سے جا کر ہی کہوں گامین + ہزاروں حسرت زندہ گو گاڑا ب آیا +

دفع کردن میت - (۱) مٹی میں مٹی ملانا - (آتش) سے مال کا رک اپنے نہیں خیال آتا + ملا یا کرتے ہیں مٹی میں گور کن مٹی + (۲) مٹی ٹھکانے لگانا - (آتش) سے دریار آئے ٹھکانے لگی مٹی میری + دوش پر اپنے صبا بار لئے پھرتی ہے + (۳) مٹی دینا - (ناسخ) سے کوئی مر جائے تو مسک ہاتھ سے مٹی نہ دے + خود جو ہو بیمار بنوا کر ورق سونے کا کھائے +

دکان عظیم و معروف - (۱) اونچی دکان - (۲) بھاری دکان -

دگرگون شدن رنگ زمانہ - (۱) زمانے کی ہوا بدلنا - (۲) اُس کو چے سے پھرتی ہے صبا دیکھیے کب تک + بدلی ہے زمانے



کی ہوا دیکھئے کب تک + (۲) زمانہ ایک

رنگ پر نہ رہنا +

دلالہ - (۱) قطامہ - (۲) کشتی -

دلجوئی و دلہی - (۱) دل ہاتھ میں لینا -

(میر تقی) سے دل کے فقیر کا بھی ہاتھوں

میں دلہی کر + آجائے ہے جان میں آگے

لیا دیا کچھ + (۲) دلاسا دینا - (ذوق)

کے گنج تنہائی میں دیتا ہوں دلا سے کیا کیا +

دل بیتاب کو میں اور دل بیتاب مجھے (۳)

سینے پر ہاتھ رکھنا - (ناسخ) سے رکھا ہے

ہاتھ شفقت سے کب اُسے میرے سینے پر

اُسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلانا تھا +

دل شکستگی - (۱) دل ٹوٹ جانا - (ناسخ) سے

دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آ یا ساقی + شیشہ

کے کوشب ہجر میں پتھر سمجھا + (۲) کلیجا ٹوٹ

جانا - (میر تقی) سے کبھی میرا سطر آ کر جو

چھائی گوٹ جاتا ہوا خدا شاہد ہے اپنا تو

کلیجا ٹوٹ جاتا ہے +

دل نشین شدن - (۱) دل پر نقش ہونا - (ناسخ)

سے ہے نقش ترا نام مرے دل پہ پریر +

ہے نام تو اچھا یہ نگینہ نہیں اچھا - (۲)

دل میں نقش ہونا - آتش، کس کس کے

دل میں نقش ہوا روئے یار کا + کیا کیا

نگین کھدے شرف آفتاب میں +

و شمشیر - (۱) تلوار کا بال - (ناسخ) سے ناتوانوں

سے پناہ کے ظالمو مانگا کرو + دیکھ لو ارک

بال ہے بازو شکن شمشیر کا + (۲) تلوار کا

ڈورا - (ناسخ) سے میرے زخموں کو اگر

ٹانگے لگاتے ہیں تجھے + پہلے لاجراح ڈورا

یار کی تلوار کا + (۳) تلوار کا منہ - آتش،

سے پھر گئے ہیں معرکے میں مجھ سے تلواروں

کے منہ + ٹھوکرین کھاتے ہیں یان پارس

سے پتھر سیکڑوں + (۴) تلوار کی باڑھ -

(ذوق) سے سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے

نگاہ یار کا + سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو

تلوار کا + (۵) تلوار کی دھار - آتش،

سے چھیر سکتا ہے کوئی ابرو کو شانہ مثل

زلف + ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر

دم گردن دعا و افسون - (۱) پڑھ کر بھونکنا

(۲) دم کرنا - (ناسخ) سے مجھ سے

میں جیا پر راست کیسے یا مسیح + نام کس کا

لیکے مجھ پر اپنے دم کر دیا +

دوا دوش بسا گردن - (۱) تلوے چھلنی ہونا -

(۲) دھوپ کرنا - (نیدت ویا شکر

نسیم) سا یہ ہو تو دھوپ کیجے (۳)

تلوون میں کھال نہ رہنا - (۴) دھوپ



دھپاڑ کرنا۔ (۵) دوڑ مارنا۔ (۶) دوا  
 دوش کرنا۔ (نپٹ دیا شکر نسیم) ۵  
 کچھ روگ جو در پے خلش ہو + دربان کیلئے  
 دوا دوش ہو + (۶) اٹری کا پسینا سر کو آنا۔  
 دوائے تنگی فرج زنان۔ (۱) ہیٹ (۲) خشکی  
 دو بادشاہ در آئینے نگینہ۔ (۱) ایک میان  
 میں دو چھریاں نہیں رہ سکتیں۔ (۲)  
 ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔  
 دو پارہ کردن جسم کسی۔ (۱) دو کر دینا۔ (خواجہ  
 وزیر) ۵ قتل بے شمشیر اور ظالم کیا + آئینہ  
 دکھلا دیا دو ہو گئے + (۲) دو ٹکڑے  
 کر دینا۔ (۳) تار لگانا نہ رکھنا۔ (جرات)  
 ۵ رکھیں گے نہ گردنیں کسی کے وہ لگا تار  
 ہر باڑھ کے اُس تیغہ سفاک کے ڈورے  
 (۴) تسمہ لگانا نہ رکھنا (میر) ۵ اگرچہ  
 بڑھ گئے تھے استخوان و پوست و لے +  
 لگا کی ایسی کہ تسمہ بھی پھر لگا نہ رہا +  
 دو چار شدن۔ (۱) لگانا میں چار ہونا۔ (آتش)  
 ۵ ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش +  
 آنکھیں جلا دی ڈھونڈ لگی گنگار کی شکل +  
 (۲) چار آنکھ ہونا۔ (ریشک) ۵ اُس  
 سے چار آنکھ میں ہوتے ہی جو کل بیٹھ گیا +  
 (۳) چار آنکھیں کرنا۔ (آتش) ۵

اُس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار  
 آنکھیں + جھجھلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے  
 میں ہرن پر + (۴) چار آنکھیں ہونا۔  
 (آتش) ۵ کسی ہی آزر دگی ہو آگنے  
 کی طرح سے + چار آنکھیں ہوتے ہی  
 اُس بُت سے بجاتا ہوں میں + (۵)  
 نظر سے نظر ملنا۔ (ناسخ) ۵ مری نظر  
 سے جو تیری کبھی نظر لجاے آنخ  
 دو چند۔ (۱) دو گنا۔ (۲) دو نا۔  
 دو چیز یاد و کس متفق۔ (۱) جٹ۔ (۲)  
 جوڑی۔ (۳) چولی دامن کا ساتھ +  
 دوختن۔ (۱) ٹانگنا۔ (۲) ٹانگے دینا۔ (۳)  
 ٹانگے لگانا۔ (۴) سینا۔ (۵) پسو جانا۔  
 (۶) بجنیر کرنا +  
 دو چار غ و شیم کشیدن۔ (۱) کا جل  
 دینا۔ (۲) کا جل لگانا۔ (۳) کا جل کھلانا۔  
 دو راندیشی۔ (۱) آگ کا بیھا سوچنا۔ (۲) دور  
 پہنچنا۔ ۵ اک جام پیکے کرتے ہیں ہفت  
 آسمان کی سیر + بچانے سے پہنچنے لگے  
 دور دور ہم + (۳) دور کی سوچنا۔  
 (ناسخ) ۵ اوس پری رخسار پھرتی کہی  
 ہے حور کی + سچ تو یہ ہے سو جھتی ہے کیا  
 ہی ہکو دور کی +



مونڈھا۔ (۱) رشک، (۲) بجا کاتب اعمال کے  
لکھنے بیٹھے + کہ مونڈھا ہے ایک ایک  
مونڈھا ہمارا +

دوغ۔ (۱) چھا چھ۔ (۲) مٹھا۔

دولت و جاہ و عیش و جشن وغیرہ۔ (۱) چار

دن کی چاندنی۔ (۲) بحر، (۳) چار دن کی چاندنی  
اس میکرے میں عیش ہے + ساتی شب کا  
بھی آخر دور سا غر ہو گیا + (۲) چلتی پھرتی  
چھاؤن۔ (۳) ہم پر بھی پڑ گئی نظر مہربان کی +  
اس چلتی پھرتی چھاؤن کا ہے اعتبار کیا +

دہن دریدہ۔ (۱) منہ بھٹ۔ (۲) نکلی تلوار۔

(۳) برہنہ شمشیر +

دیدن۔ (۱) دیکھنا۔ (۲) نظر کرنا۔ (۳) ناسخ،

(۴) خرمی ہوتی ہے بیدردن کو سیر باغ میں +  
ہم نے جس گل پر نظر کی اک دل صد بارہ  
تھا + (۳) نگاہ کرنا۔ (۴) غالب، (۵) کرنے  
گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ + کی ایک  
ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے + (۶) آنکھ  
پڑنا۔ (۷) درد، (۸) تیغ عریان پہ تمھاری جو  
پڑی میری آنکھ + چشم جو ہر سے اجی خوب  
لڑی میری آنکھ + (۹) آنکھ ڈالنا۔ (۱۰) سیر  
سے اتبوا اُس چشم مست قاتل پر + آنکھ  
ڈالی ہے دیکھے کیا ہو +

دوران سکر۔ (۱) کھمنی آنا۔ (۲) سر پھرنا۔

(۳) برق، حال کچھ کہتے ہیں جب کہتا ہے وہ  
رشک پری + سر ہی میرا سنتے سنتے یکمانی  
پھر گیا + (۴) چکر آنا۔ (۵) آتش، (۶) بیج  
دیتی نہیں وہ زلف معبر کیا گیا + گردش  
چشم سے آتے نہیں چکر کیا گیا + (۷) سہ  
سر بھٹا نا۔ (۸) سر چکر آنا۔ (۹) چکر  
کھانا غالب، (۱۰) سر کا نپا چرخ چکر  
کھا گیا + بادشہ کا رایت لشکر کھلا +

دور شدن از جاے۔ (۱) چٹک جانا۔ (۲) برق،

(۳) کیا ہم سخی کرتا ہے اُس گل کے دہن  
سے + غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے

چمن سے + (۴) چنیت ہونا۔ (۵) ناسخ،  
چاندنی دابی بغل میں اور چنیت ہو گیا +  
رات جو جلوہ نظر آیا تمھارا چاند کو + (۶)

کافور ہو جانا۔ (۷) بحر، (۸) وہ بال کھولے  
ہوے چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سحر  
ہو گئی کافور مشکنا بگھٹا +

دور شدن از نگاہ۔ (۱) آنکھ اوٹ پہاڑ

اوٹ۔ (۲) آنکھ اوچل پہاڑ اوچل۔ (۳) میر،  
مر گیا کوہن اسی غم میں + آنکھ اوچل پہاڑ  
اوچل ہے +

دوش۔ (۱) کاندھا۔ (۲) کندھا۔ (۳)



دیدہ باید۔ (۱) دیکھا چاہیے۔ (غالب) ۷

برشکال دیدہ عاشق ہے دیکھا چاہیے +

گھل گئی منگل سو جا سے دیوار چین + (۲)

دیکھیے۔ (آتش) کب تک وہ زلف دیتی

ہے آزار دیکھیے + کٹی ہو کس طرح شب تار دیکھیے +

دیدہ ریزی گردن۔ (۱) آنکھوں پر زور دنیا۔

(۲) آنکھوں پر زور ڈالنا۔ (۳) آنکھوں کا

تیل نکالنا۔ (تسلیم) ۷ وصل میں ٹھونڈیں

عبث سوئے میان یار کو + تیل آنکھوں

کا نکالے رات پھر بیکار کون + (۴)

آنکھیں پھوڑنا +

دیرینہ۔ (۱) پُرانا۔ (۲) جگادری +

دیکھان دورو یہ۔ (۱) آنلا چوٹھا۔ (۲) دوسرا

دیکر سچ۔ (۱) آگے خدا کا نام ہے۔ (اشرف)

۷ لامکان تک آہ عاشق جا چکی +

اب ہے کیا آگے خدا کا نام ہے + (۲) اللہ کا

نام ہے۔ (بجر) ۶ میرے صنم خوب تر اللہ کا نام +

دین دنیا ہر دیر باد شدن (۱) دین کے ہوئے دنیا کے

(۲) دونوں جان سے گئے (۳) نہ ادھر

کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے +

دیوانہ۔ (۱) پاگل۔ (۲) سٹری۔ (۳) باؤلا۔

(۴) جھکی۔ (۵) سودا کی۔ (ناسخ) ۷

سر پھوڑ کے سودا کی نے کیا مفت میں

دی جان + تھی کاٹنی فر باد کو شاہ پور کی گردن +

دیوانہ شدن۔ (۱) سر پھڑنا۔ (برق) ۷ تانے

ہے دنرات سر چنگ حوادث آسمان +

سر پھڑا ہے سر کشور کھتے ہو کیوں دستار کج +

(۲) بولا نا۔ (۳) بول کھلا نا۔ (۴) دیوانہ

ہو جا نا۔ (۵) سٹری ہو جا نا۔ (۶) پاگل

ہو جا نا۔ (۷) دماغ میں خلل ہو جا نا۔

(غالب) ۷ ببل کے کاروبار پہ ہین

خند ہائے گل + کہتے ہین جسکو عشق خلل

ہے دماغ کا + (۸) خلل ہونا۔ (ناسخ)

۷ دیکھتے ہی مرے ہاتھوں کو ہوا دیوانہ +

ید بیضا سے ہوا ہے یہ خلل سودا کا + (۹)

سودا ہونا۔ (نپڈت دیا شکر نسیم) ۷

سودا ہے مری بکاؤلی کو + ہے چاہ بشر کی

باؤلی کو + (۱۰) جنون ہونا۔ (۱۱) خفقان

ہونا۔ (۱۲) جھک ہونا۔ (۱۳) کپڑے

پھاڑنا۔ (آتش) ۷ جنون نے کپڑے

پھاڑے ہین قباے یار پر کیا کیا + حنا

پس پس گئی ہے دست و پاے یار پر کیا کیا +

(۱۴) گریبان پھاڑنا۔ (ناسخ) ۷ سب

گریبان اپنے اپنے پھاڑیں اوس خورشید پر +

ہے ہی چاک گریبان سے اشارہ صبح کا + (۱۵)

گریبان تار تار کرنا ناسخ ۷ جنون تار تار



اب کروں میں گریبان + کہنا صبح کو درکار  
تار فوسد، گریبان چاک کرنا۔ (ناسخ)  
سے چاک کرتی ہے گریبان دیکھ کر کار چوبی  
مہر کی دستار صبح + (۱۷) تنکے چٹنا۔ (ناسخ)  
سے باغبان آتا نہیں گلگشت کو وہ رشک  
گل + تنکے اب چٹنے لگا دیوانہ کھین ہو گیا +

## باب ذال معجمہ

ذائقہ چشیدن۔ (۱) مزہ چکھنا۔ (آتش) سے  
حلاوت کچھ تو ہے جو دیکے اپنی جان شیریں  
کو + مزہ چکھتے ہیں مردم جانکنی کی تلخ کامی کا +  
(۲) مزہ لینا۔ (ناسخ) سے گلا مقتل میں  
ہم نے کیا مزہ لیکے کٹوا یا + مگر گھولا ہر قاتل  
قد تو نے آب خنجر میں +

ذبح کردن۔ (۱) ذبح کرنا۔ (ذوق) سے  
ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر آئیں  
(۲) چھری پھیرنا۔ (ذوق) سے ذبح  
کر نیکو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر تم چھری  
پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر + (۳) چھری  
دینا۔ (بجر) سے صیاد قفس میں تنگ  
ہوں میں + اب مجھ کو چھری دے یا ہا کر +  
(۴) حلال کرنا۔ (آتش) سے دام میں  
لا کر کرے صیاد بے پردہ حلال ہلبل ستاب

صدقے ہوتی ہے گلزار پر +  
ذوق۔ (۱) ٹھنڈی سردی + ٹھوڑی +  
ذکر آدن۔ (۱) ذکر آنا۔ (آتش) سے ترے  
دہان کمر کا جو ذکر آیا یا رگمان و وہم  
کو کیا کیا نہ احتمال ہوا + (۲) ذکر چلنا۔ (بجر)  
سے جلگے پر وائے شمعین پانی پانی ہو گئیں +  
میرا تیرا ذکر چل کر انجن میں رہ گیا + (۳) ذکر  
ہونا۔ سے کینہ میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اسکے  
دل میں ہے + ذکر میرا مجھ سے افضل ہے  
کہ اس محفل میں ہے + (۴) بات چلنا۔  
(ناسخ) ۶ صفت ابروے قاتل میں  
جو تفسیر چلے +

ذکر کردن۔ (۱) ذکر کرنا۔ (غالب) سے  
تم آنکے وعدے کا ذکر ان سے کیوں کرو  
غالب + یہ کیا کہ تم کہو اور وہ کہیں کہ یاد  
نہیں + (۲) تذکرہ کرنا۔

ذکر گذشتگان کردن۔ (۱) مردوں کی  
بڑیاں اکھڑنا۔ (۲) گور کے مردے  
اکھڑنا۔ (آتش) سے کہتے ہیں  
ذکر بلی و مجنون نہ پھیرے + چپ رہتے  
بس نہ گور کے مردے اکھڑے +

ذکرین نکلید۔ (۱) اور کچھ باتیں کرو سے  
سکے وہ بولا تھیں میری قسم + اور کچھ باتیں



کر و بندہ نواز + (۲) ان باتوں کو جانے  
 دو - (۳) دور کرو - (آتش) چپ  
 رہو دور کرو منہ نہ مرا کھلو او + غافل و خم  
 زبان کا نہیں مرہم پیدا +

ذلیل رسوا گردن - (۱) انگلیوں پر نچانا - دبیر،

جو شیخ جی میکدے میں آتے تو شیخان

ساری بھول جاتے + یہ رند وہیں کہ قمر

ڈھاتے بس انگلیوں پر انھیں نچاتے (۲)

چلم پر آگ نہ رکھوانا - کس منہ

سے طلب کیجئے اس ماہ سے قلیان +

خورشید سے جو آگ نہ رکھوائے چلم پر +

(۳) جھاڑنا - (ذوق) نہ جھاڑا غیر کو

ہرگز جو ہو کر جھاڑ لپٹا تھا + مجھی پر گالیوں

کا جھاڑ تو نے بد زبان باندھا + (۴)

جھنڈے پر چڑھانا - (عاشق) نہ

میرے نالوں سے ہوئے بد نام تم آفاق

مین + مین نے جھنڈے پر چڑھایا ہے

تمہارے نام کو + (۵) دھڑیان اڑانا -

(۶) ملامت کرنا - (۷) پکڑی اچھالنا -

(۸) زک دینا - (۹) آبرو گھٹانا نہ ناسخ،

سے دے گھٹا کو نہ مرے دیدہ ترے نسبت

آبرو میری نہ بچشوں میں اسے بار گھٹا +

(۱۰) گڈا بنانا - (۱۱) آبرو لینا (۱۲)

سے مفت آبرو سے زاہد علامہ لیکیا + اک

مغیچہ اتار کے عمامہ لیکیا + (۱۲) آبرو اتارنا -

(۱۳) عزت لینا - (۱۴) عزت اتارنا -

(عاشق) سے بل کی لیتی ہے گھٹا سے ہر گھڑی

زلف سیاہ + سر چڑھا کر اپنے عزت اتاری ابر کی

## باب راس مجہ

رام گردن - (۱) پرچا نا - (ظفر) نہ بھیجا تو نے

لکھرا ایک پرچہ + ہمارے دل کو پرچا یا تو

سہوتا + (۲) ہلانا - (۳) سدھانا -

راست گفتن - (۱) سچ بولنا - (ناسخ) نہ

مست آنکھیں تصور میں تمہارے ہیں

سوہون مست + سچ بول کو بھی ہوش میں تم پاتے

ہو چکو + (۲) جھوٹ نہ بولنا - (آتش) نہ

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی +

اسے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں + (۳)

خدا لگتی بولنا یا کہنا - (بجر، طعن) رندوں پہ

نکر شیخ خدا لگتی بول - اس کے لطاف بہت

ہیں کہ گنگا بہت + (میر تقی) نہ بتوں کے

جرم اُلفت پر ہمیں زجر و ملامت ہو + مسلمان

بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے + (۴)

حق حق کہنا - (۵) ایمان کی کہنا - (ذوق)

سے توجہ جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب



کچھ + ایمان کی کینکے ایمان ہے تو سب کچھ  
 رام شدن - (۱) ہل مل جانا - (۲) سدھ جانا -  
 (۳) آواز پر لگا ہونا - رنڈت دیا شکر نسیم،  
 سے آواز پر وہ لگی ہوئی تھی + آپ آنکے  
 ٹھاٹھ دیکھتی تھی +

راندن کسے را از پیش خود - (۱) راہ بتانا - برق  
 سے تونے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا + نوح کو  
 راہ بتا کر لب دریا مارا + (۲) کھدیر نا - (۳)  
 رگیدنا - رجر، چکارون کو رگیدنا ہے غول کو  
 کھدیر ہے + (۴) راستہ بتانا - رنڈت دیا شکر  
 نسیم، سے غولون نے زور پھول اڑایا + اس  
 خضر کو راستہ بتایا +

راہ خود گرفتن - (۱) راہ لینا - ناسخ، سے وادی  
 ہستی میں آنے ہی عدم کی راہ لی + ساتھ  
 اپنے تو سن عمر روان پیدا ہوا + (۲) راہ  
 پکڑنا - رنڈت دیا شکر نسیم، سے پتی پھل پھول  
 چھال لکڑی + اس پیر سے لیکے راہ پکڑی +  
 راہ گذر گاہ بربیدہ برگرفتن - (۱) کترانا یا کتر کے چلنا  
 (جرات) کتر کے چلاتا کہ نہو خاک بھی پاؤس +  
 دیکھا جو سر راہ مرا ڈھیر کسی نے + (۱)  
 کٹائی کاٹنا +

راہ ورسم - (۱) راہ - (۲) تاملیل - (۳) رجر، سے  
 ہوا ہے آجکل ایسے سے تاملیل اپنا کر جسکے

رقص میں توڑا ہے بھاؤ گھونگھٹ کا +  
 راہی شدن کسے بطرف - (۱) رے واؤ ہونا -  
 (۲) انشا، ہوئے رے واؤ زبرد و جور کاوٹ +  
 کیون وہ دنیا میں رہے جس سے مجھے پیار نہو +  
 (۳) منہ اٹھانا - دانتش، سے جوش جنون  
 میں دیکھیے پیچھے نہ مڑ کے پھر + منہ جھٹک کو  
 صورت دریا اٹھائیے + (۴) سدھارنا -  
 (۵) ناسخ، سے کیا چراغ زندگانی بھی سدھارا  
 انکے ساتھ + میرے گھر سے جب وہ اپنے  
 گھر سدھارے رات کو (۶) کو بیج کرنا -  
 (۷) آتش، سے کاروان نگہت گل گر گیا گلشن  
 سے کوچ + صورت نقش قدم گلزار حیران رنگیا +  
 (۸) چلتا ہونا - (۹) ذوق، سے چلتا ہونوق  
 قید سے ہستی کے چھوٹ کے + یہ قید مار ڈال لی  
 دم گھونٹ گھونٹ کے + (۱۰) روانہ ہونا -  
 رانگان شدن - (۱) اوپرا اوپر جانا - (میر تقی،  
 سے شرم آلودہ تیری آنکھیں خاکین ہم کو  
 ملائینگی + کیا یہ نگاہیں نیچی نیچی اوپرا اوپر جائیں گی +  
 (۲) تلپٹ ہونا - ناسخ، سے جو دل کو  
 دیتے ہونا ناسخ تو کچھ سمجھ کر دے + کہیں نہ مفت میں  
 دیکھو یہ مال تلپٹ ہو + (۳) اکارت ہونا -  
 (۴) ناسخ، سے محبت سے اور انکو نفرت ہوئی +  
 مری ساری محنت اکارت ہوئی + (۵) کھاری



کنوئین میں پڑنا۔

رحبت۔ (۱) اُلٹا پھرنا۔ (ناسخ) سے تنگ

آکر مرے بالین سے تو اُلٹا پھرنا + قاصدا

سج تو یہ ہے آپ میں یکن خوب آیا۔ (۲)

اُلٹے پاؤں بھاگنا۔ (ناسخ) سے آتے

آتے کیون نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے

صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے +

(۳) اُلٹے پاؤں پھرنا۔ (بجر) سے تھرا

کے اُلٹے پاؤں پھر اسٹھ کو پھیر کر + میرے

سیاہ خانے سے خمد شید ڈر گیا +

رذیل۔ (۱) پاچی۔ (۲) پجوڑا۔ (۳)

چھوٹی اُمّت۔

رسانی طبیعت۔ (۱) دور پہونچنا سے اک

جام پیکے کرتے بین ہفت آسمان کی سیر +

میخانے سے پہونچنے لگے دور دور ہم۔ (۲)

دور کی سو جھنا۔ (۳) طبیعت لڑنا۔

(ذوق) سے وہ کیا طبیعت اپنی بھی +

عشق میں ابتدا سے لڑتی ہو، سو جھنا۔

(پنڈت دیا شکر نسیم) سے وہ بولی کہ بان

مجھے نہ سو بھی + منہ بولی بہن نے میری بو بھی +

رسم ملاقات و نشن۔ (۱) راہ رکھنا (۲)

ملنا۔ (دش) سے ملتا ہے نہیں یار تو

ہم بھی نہیں ملتے + غیرت کا اب اپنی

بھی تقاضا ہے تو یہ ہے + (۲) ملتے

جُلتے رہنا۔

رُسوا و ذلیل شدن۔ (۱) اُٹھنے پر چڑھنا۔

(بجر) سے کلمہ باطل سے جھنڈے پر نہ

چڑھ + قصہ منور سن کچھ دھیان کر +

(۲) منہ کالا ہونا (بجر) سے داغ رسوا

غدار یار سے لا لا ہوا + اُس دہن کے

سانے گھنگی کا منہ کالا ہوا + (۳) بانس

پر چڑھنا۔ (جرات) سے عیب کرنے کو

ہنر چاہئے دنیا میں ضرور + بانس پر

بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اترے + (۴)

آبر و اُترنا۔ (حزین) سے بُرا بھلا

ہمیں کہتے جو حضرت واعظ + تو آبر و

سیر منبر ابھی اُتر جاتی + (۵) پانی سے

پتلا ہونا۔ (ناسخ) سے موجزن ایسے

ہمیں یان دیدہ تر میں دریا + پانی سے

پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا + (۶)

آبر و جانا۔ (غالب) سے ہر بوالہوس

نے حُسن پرستی شعار کی + آب آبر و

شیوہ اہل نظر گئی + (۷) ذلیل ہونا۔

(۸) آبر و خاک میں مل جانا۔ (۹) رسوا

ہونا۔ (۱۰) جُختے پڑنا۔ (بجر) سے اُس

سمبر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھ کر +



پڑ گئے جفتے گلوں کی چادر تو قیر میں +  
 (۱۱) عزت اُترنا۔ (۱۲) شان میں جفتہ  
 پڑنا۔ (جرات، زلیست سے جو ہاتھ  
 دھو بیٹھا ہے گراسس پاس بھی + آپھر وگے  
 تم تو کیا جفتے پڑینگے شان میں + (۱۳)  
 منہ کی کھانا۔ (برق، نہ کیا دل  
 سے شوق بوسہ لب + بار بار اس سے  
 منہ کی کھائی ہے + (۱۴) آبروریزی  
 ہونا۔ (ناسخ، سے آبروریزی جو غیر  
 کی ہوئی وقت گریز + آب پاشی ہو گئی  
 میری شہادت گاہ میں + (۱۵) آبرو  
 کھونا۔ (ناسخ، نہ پائین زاہد بے آبرو  
 شراب کہیں + نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئیں  
 آبرو کے شراب + (۱۶) آبرو پر  
 حرف آنا۔ (ذوق، نہ حرف آیا جو  
 آبرو پر مری + ہین یہ چشم پر آب کی باتیں +  
 (۱۷) منہ میں کالک لگنا۔ (عاشق، نہ  
 لیکے بوسہ کیا رقیب روسہ رسوا ہوا +  
 منہ میں کالک لگ گئی جب خال جانان  
 چھپ گیا۔ (۱۸) بد نقشی ہونا۔ (۱۹)  
 کر کر مری ہونا۔ (۲۰) بدنامی ہونا۔  
 (۲۱) عزت خاک میں ملنا۔ (ناسخ،  
 نہ خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہین

ہکو غیر + اس گلی سے بس ہماری خاک  
 اے صرصر اٹھا + (۲۲) ناک کٹنا۔  
 (آتش، نہ بینی یار سے دعویٰ ہے  
 گل زیبق کو + بے جانی سے مگر ناک  
 نہیں کٹتی ہے + (۲۳) کلنگ کا ٹیکا  
 لگنا۔ (قلق، نہ ایسی بد جی تو کیا نہ جی تو  
 کیا + لگ چکا آب کلنگ کا ٹیکا + (۲۴)  
 آبرو گنوا نا۔ (۲۵) آبرو پر بنجانا۔  
 (۲۶) آبرو بگڑ جانا۔ نہ تمھارے  
 سامنے بڑھ بڑھ کے بولتے ہین رقیب +  
 بنی ہوئی نہ کہیں آبرو بگڑ جائے + (۲۷)  
 آبرو پر پانی پھر جانا۔ (شاد، نہ  
 اس دُر دندان سے جب کی ہم سری +  
 آبرو کے دُر پہ پانی پھر گیا + (۲۸)  
 آبرو مٹ جانا۔ (قلق، نہ گھر سے  
 باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی  
 اُسد م + (۲۹) پگڑی اچھلنا۔ (آتش،  
 نہ شخی و شخت نہیں میخانے میں چلتی +  
 پگڑی ہی اچھلتی ہے خرابات میخان سے +  
 (۳۰) آبرو بر باد کرنا۔ (اسیر، نہ  
 بحر ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں +  
 بہاتے ہین جو آنسو آبرو بر باد کرتے ہین +  
 (۳۱) چھٹاڑ ہونا۔ (۳۲) گڈا بننا۔



(۳۲) روسیا ہی ہونا۔ (ناسخ) ۵  
 غم نہیں کر روسیا ہی ہو خدا کے سامنے +  
 سرخرو ہوں اُس بت نا آشنا کے سامنے +  
 (۳۳) رگ ٹھانا + (۳۴) سر پھیکا لٹوٹا۔  
**رسوخ پیدا کروں۔** (۱) ناک کا بال ہونا۔  
 ۵ غیر کو پشم ہم سمجھتے ہیں + گو تری ناک  
 کا وہ بال ہوا + (۳۵) نقش مٹھینا آتش  
 ۵ نقش ابھکانہ کسی لعل سے لب پر بٹھا +  
 میرے منہ میں ہوئے تھے کیلئے دندان  
 پیدا + (۳۶) نقشہ جمانا۔ (مومن) ۵  
 بات اپنی وہاں نہ جسے پائی + اپنے نقشے  
 جمائے لوگوں نے + (۳۷) رشتہ۔ (۵)  
**تاگا۔** (۶) دھاگا۔  
**رشک و حسد۔** (۱) آنکھ میں کھٹکنا۔ (بھر) ۵  
 یہ ملاقاتیں کھٹکتی ہیں فلک کی آنکھ میں +  
 دیکھنا بھی اُس پری کا مغنم ہو جائے گا +  
 (۲) دیکھنا نہ جانا۔ (۳) دیکھ نہ سکنا۔  
 (۴) دیکھ کر جلنا مدھ بنگاہ میں خار ہونا۔  
 (ناسخ) ۵ کیون گزرتی ہے بجا کر بکو وہ  
 کافر بنگاہ + جسم زار اپنا مگر پائے نگہ میں  
 خار ہے + (۵) خار گزرتا۔ (۶) خار کھانا  
 (عاشق) ۵ ہزار ہم مژہ اشکبار رکھتے  
 ہیں + وہ خار کھاتے ہیں دل میں غبار

رکھتے ہیں + (۴) انگاروں پر ٹوٹنا۔  
 (بھر) ۵ ٹوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پر شعلہ  
 رشک سے + جب سے دیکھا ہے مرے  
 تفتیدہ دل کا اضطراب + (۵) جلنا۔  
 (۶) آگ پر ٹوٹنا۔ (رشک) ۵ ہم وہ  
 ہیں گرم رورہ بیا بان عدم + آگ پر  
 لوتی ہے موت قضا جلتی ہے + (۷)  
 چھاتی پر سانپ ٹوٹنا۔ ۵ غیر سے  
 سینہ بسینہ ہوئے تم + سانپ چھاتی پہ  
 بیان لوٹ گیا +  
**رشوت داؤن۔** (۱) گھونس دینا۔  
 (۲) اونڈھا کر دینا۔ (۳) منہ بھر دینا۔  
 (۴) منہ بھرائی دینا۔ آتش ۵  
 زبان کیلئے کا نقش منہ بھرائی ہے + وہاں  
 غنچہ کو رکھتا ہے مشت زر خاموش +  
**رعب و دأب۔** (۱) دباؤ۔ (جرات) ۵  
 پاؤں کیون دا بنے نہیں دیتے + گر کسی کا  
 تھمیں دباؤ نہیں + (۲) دھاگہ آتش،  
 پہلوانی ہے سو ہے رستم کی آتش دھاگہ ہو +  
**رفتار معشوقانہ۔** (۱) انکھیلی کی چال آتش،  
 ۵ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری انکھیلی  
 کی چال + پاؤں میں موج آنکی کبک اسی  
 ٹھوکر کھا گیا۔ (۲) اُچھلا چال۔ (رشک)



سہ تجھ میں اُنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے  
ہیں حواس + چال کا بالفرض اگر کبکری  
میں لطف ہے +

رفتن۔ (۱) چلنا۔ (۲) روانہ ہونا۔ (۳)

رے واؤ ہونا۔ (۴) جانا۔ (۵) جگہ

سے ہلنا۔ (۶) آتش، کبج عرکت میں بھایا

ہے خدا نے آتش + اب جو تم یان سو ہے

پاؤں تمہارے توڑے + (۷) سدھا رنا

(۸) خیز کرنا۔ (۹) بازی زبان،

رفتن شخص معزز بجائے۔ (۱۰) تشریف

لیچلنا۔ (۱۱) آتش، جاے سے باہر ایتورا

شوق وصل ہے + تشریف ایتو پہرہ میں

یار بچلے + (۱۲) تکلیف کرنا۔ (۱۳) آتش،

سہ دو گھڑی بیٹھے تکلیف جو کی ہو صاحب

بعدت کے تم آئے ہو ادھر آجکی رات +

رفت و گذشت۔ (۱۴) آگئی گئی بات ہو گئی

(۱۵) بات گئی گذری۔ (۱۶) قصہ

رفع دفع ہوا۔ (۱۷) جو ہونا تھا سو ہو چکا

رقصیدن۔ (۱۸) ناچنا۔ (۱۹) تھرکنا۔

رگ زون۔ (۲۰) فصد کھولنا۔ (۲۱) فصد لینا

رنج پنہان۔ (۲۲) دل کا بخار۔ (۲۳) آتش، سہ

بنتی ہے جان پر جو حرارت سے عشق کی +

کرتا ہوں آہ کھینچ کے دل کا بخار دور +

(۲۴) دل کا غبار۔ (۲۵) برق، سہ نکلا غبار

دل سو صفائی تو ہو گئی + اچھا ہوا جو

خاک میں تم نے ملا دیا +

رنج و صدمہ کشیدن و مصیبت برداشتن۔ (۲۶)

خیمارہ کھینچنا۔ (۲۷) مومن، سہ اے ستم پیشہ

مرے بعد کہاں نشہ عشق + دیکھ خیمارہ

حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ + (۲۸) چھری

چلنا۔ (۲۹) چھری پھرنا۔ (۳۰) آرے

چلنا۔ (۳۱) آتش، سہ نقاب اُٹے جو

وہ خسار آتش رنگ سے اپنے + پر پر وائر

سے آرے چلین شمعون کی گردن پر +

(۳۲) پاڑ بیلنا۔ (۳۳) سہ مزدور ہوے

خاک کے تودے ڈھوئے + (۳۴) روٹی سے

لگے جب ایسے پاڑ بیٹے + (۳۵) کانٹوں

پر لوٹنا۔ (۳۶) آتش، سہ بے یار فرش گل

مری آنکھوں میں خار تھا۔ (۳۷) لٹا کیا میں کانٹوں

کے اوپر تمام رات + (۳۸) کلیجا سلکنا۔

(۳۹) جرات، سہ یہ کچکے شب وصل میں لگکا

نہ کلیجا + ہے ہے زلیٹ مجھ سے کہ پٹا ہے

ترا گرم + (۴۰) کلیجا پھٹنا۔ (۴۱) بھیڑ

پڑ جانا۔ (۴۲) آتش، سہ سراپا جھکے

صف عشاق کھڑی ہے + اُس ترک

کے تلوار پہ کیا بھیڑ یڑی ہے +



دا، سختی سہنا، دا، کڑی اٹھانا۔ (۱۲) افتاد پڑنا۔

(گلزار نسیم) سے سختی سی اور کڑی اٹھائی +

افتاد سی جو پڑی اٹھائی + (۱۳) ایڑیاں

رگڑنا۔ رجھنا، ایڑیاں کیونکر نہ رگڑوں

کیونکر کیا تھا دیکھنے + اُس پر سی کے قص

کی ٹھوکر ہوئی تعزیر پا + (۱۴) کھکھیر اٹھانا۔

رذوق، اے آوارگی سے کوئے محبت کے

ہاتھ اٹھا + اے ذوق یہ اٹھانا کے گکا

کھکھیر تو + (۱۵) پیچ اٹھانا۔ راتش، اے

اٹھائے عشق بچان کی طرح سے + گلستان

جہان میں پیچ پر پیچ + (۱۶) چھاتی پر

سانپ لوٹنا۔ اے غیر سے سینہ بسینہ ہو

تم + سانپ چھاتی پہ بیان لوٹ گیا + (۱۷)

داغ اٹھانا۔ راتش، اے نشانہ تیرت

کا ہے میرا خرتال + اٹھاؤن داغ

مین تو آسان سمجھ کر زربایا +

رنج و غصہ، دا، ہاتھ کی میٹھ دانتوں سے کاٹنا۔

راتش، اے دامن چھڑا کے جب سے گیا

ہے وہ بیوفا + دانتوں سے کاٹتا ہوں

مین بے اختیار ہاتھ + (۱۸) لہو پانی کرنا۔

راتش، اے رلاتا ہے وصال یار کا شوق +

فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی + (۱۹) لہو پانی

ایک کرنا۔ (مومن)، کھرتا ہے ابرا پنا

لہو پانی ایک کیون + کب رو سکے گادیدہ

خونبار کی طرح +

رنج و ملال۔ دا، بگاڑ۔ (۲۰) کھٹاپی۔

رنجیدہ شدن و بختان و شت گفتن۔ (۲۱)

چٹکنا۔ (جلال) کیا ہوا باغ میں بگڑے

ہوے ہین بلب سے + غنچے کتے ہین چٹک

کر کہ وہ صیاد آ یا + (۲۲) چٹنا۔ (۲۳) ہرقنا

رنگ پان کہ برب زانان و بخت باشد۔ (۲۴) لاکھا

رذوق، اے دیکھنا اے ذوق ہوئے آج

پھر لاکھوں کے خون + پھر جمایا اپنے لب پر

اُس نے لاکھا پان کا + (۲۵) لکھوٹا۔

راتش، اے گاہ سی کی دھڑی ہے کہ

لکھوٹا پان کا + رنگ عاشق سے تمہارے

بعل لب لانے لگے +

رنگ رخ کہ شوخ باشد۔ (۲۶) بھبھو کا دجرات

اے رنگ بھبھو کا پیٹ ملائم اور کچون میں

سختی ہے + سینے سے لے ناف تلک اک

صندل کی سی سختی ہے + (۲۷) چھچھا

راتش، اے ہزار پنچہ مرجان کا چھچھا ہو

رنگ + وہ دلربائی دست حنائی شکل ہو +

رنگ شبانہ آوردن۔ (۲۸) رنگ نکالنا (ناسخ)

اے تمہارے چہرہ تابان نے یہ نکالا رنگ +

کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید +



(۲) سُرخ و سفید ہونا۔ (آتش) سے سُرخ و  
سفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار + وہم  
نازمین ہے عبیر اور گلال کا + (۳)  
مُنہ پر سُرخ آنا۔ (ناسخ) سے جو سُرخ  
آتی ہے عکس شفق سے بھی مرے مُنہ پر +  
حسد سے رنگ ہوتا ہے بدل چرخ  
گردان کا +

رنگ متغیر شدن۔ (۱) ایک رنگ آنا  
ایک رنگ جانا۔ (۲) ایک رنگ آتا  
ہے اک جاتا ہے اس رنجور کا + (۳) رنگ  
بدلنا۔ رنڈت دیا شکر نسیم، سے رنگ  
اُس کا غرض لگا بد نے + گلبرگ سے کف  
لگی وہ ملنے + (۴) رنگ فق ہونا۔  
(ناسخ) سے مرا یہ رنگ فق یہ بخود دی یہ  
چشم ترا سکو + شبِ متاب ہے مستی ہے  
دریا کا کنارہ ہے + (۵) رنگ اڑ جانا۔  
(ناسخ) سے کون عالم کے مرقع میں ہے  
مجھسا بے ثبات + رنگ اڑ جاتا ہے کھینچتی  
مری تصویر کا + (۶) رنگ بیزنگ ہونا  
آتش سے دل بہت تنگ رہا کرتا ہے +  
رنگ بیزنگ رہا کرتا ہے + (۷) رنگ داس  
ہونا۔ (ناسخ) سے اڑ چلا باغ سے ترے  
آگے + رنگ گل اس قدر اواس ہوا + (۸)

رنگ پھیکا ہونا۔ (آتش) سے سوسن  
اُن ہونٹوں کی سی دیکھ کر نیلی ہوئی رنگ  
پھیکا قندق پائے کیا عذاب کا + (۹)  
رنگ زرد ہونا۔ (غالب) سے تھا  
زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا + اُڑنے  
سے پیشتر ہی مرا رنگ زرد تھا + (۱۰)  
رنگ تپلا ہونا۔ (آتش) سے تم جو بچانے  
میں نہیں آئے + مے گل رنگ کا تپلا رنگ +  
رواح یافتن۔ (۱) چلنا۔ (ناسخ) سے  
برشکال آتے ہی مے ڈھونڈھنے ہم دور  
چلے + آج ہم دشت میں ہیں شہر میں انگور چلے +  
(۲) ہوا چلنا +

رو برو۔ (۱) سامنے۔ (آتش) سے سامنے  
جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا + بچا لڑا آنکھیں  
جسے دیکھا کریبان چاک تھا + (۲)  
آنکھوں کے آگے۔ (ناسخ) سے صوم گل  
میں ہمیں تو داغ ہوا فلاس کا + آگے آنکھوں  
کے زر گل یون اڑائے عندلیب +  
رو برو شدن۔ (۱) اٹھ دکھانا۔ (میر تقی)  
سے وصل میں رنگ اڑ گیا میرا + کیا  
جدائی کو مٹھ دکھاؤنگا + (۲) سامنا کرنا  
آتش، سامنا شوق شہادت نے کیا  
چھوٹا جو تیر + جب کھنچی شمشیر میں گردن



جھکا کر گیا + (۳) سامنے آنا۔  
 آتش، ع۔ جب آ یا سامنے غم  
 نوش بے صرفہ کیا اسکو +

روز روشن۔ (۱) دن دہاڑے۔ (۲) وزیر،

ہ زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی  
 دید میں + لوٹا ہے دن دہاڑے یہ  
 اندھیر ہو گیا + (۳) دن دوپہر۔ (۴) لالہ  
 جواہر سنگھ جوہر، ہ رخ پر نہ یوں ہی  
 رہزن دل بھین وہ کا کلین + اندھیر  
 ایسا شہر میں دن دوپہر نہ تھا +

روز کوتاہ۔ (۱) چھوٹا دن۔ (۲) بوند سا

دن۔ (۳) سرور، نہ تو بھی ہو جاشہ ہجران  
 کہیں جلدی کوتاہ + بوند سا وصل کا دن  
 جلدی سے ڈھل جاتا ہے +

روسیا ہی۔ (۱) منہ کالا ہونا۔ (۲) ہجر، ہ

داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا +  
 اس دہن کے سامنے گھنگی کا منہ کالا ہوا +

(۳) روسیا ہی ہونا۔ (۴) ناسخ، ہ  
 غم نہیں گر روسیا ہی ہو خدا کے سامنے +  
 سرخرو ہوں اس بت نا آشنا کے  
 سامنے + (۵) کاک لگنا۔

روش۔ (۱) چال۔ (۲) برقی، ہ چلتے ہیں

ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دلو + آتین

نہیں سمجھ میں ان دلیروں کی چالیں + (۳)  
 چال ڈھال۔ (۱) سیر، ہ طرز خرام  
 کرتی ہے سر سیکڑوں قلم + تلوار چل رہی  
 ہے نئی چال ڈھال پر +

روش کسے در خود پیدا کروں۔ (۱) آنکھیں

دیکھنا۔ (۲) پٹ دیا شکر نسیم، ہ تھا  
 ایک کمال پیر دیرین + عیسیٰ کی تھین اُسے  
 آنکھیں دیکھیں + (۳) چربہ اتارنا۔

(۴) طرز اُڑانا۔ (۵) ناسخ، ہ ہمارے

نالہاے پُراثر کا طرز اُڑایا ہے + گویاں

چاک گل کا کیون نہ بلبیل کے شیون پر۔

(۶) خاک اُڑانا۔ ہ پھرے تیرے

سو دے میں سرگشتہ ہر سو بگولوں

کا اے یار خاک اُڑایا +

روشن شدن + (۱) اُجاگر ہونا۔ (۲) جرأت،

ہ خانہ دل ہو اُجاگر کیون نہ جلوے

سے ترے + تو ہے انسان یا ہر غلمان

یا پری یا حور ہے + (۳) جھلکانا +

روگردانیدن۔ (۱) طرح دینا۔ (۲) ،

منہ موڑنا۔ (۳) صبا، ہ منہ موڑنا بتان

حسین سے حرام ہے + موقوف یہ نماز

نہیں ہے سلام پر +

رونق گرفتن چیزے را روپ پر ہونا۔



رعبا، ۵ روپ پر ہے یار کا باغ جوانی  
دیکھئے کیا شکونہ لائے سینے کا ابھارا بکی  
برس + (۲) جو بن پر ہوتا۔ (۲) +  
جان پڑ جانا۔ (۲) وزیر، ۵ جان پڑ جاتی  
ہے زیورین پہننے سے ترے + کہین

اڑ جائے نہ جگنی تری جگنو ہو کر +  
**رونق گرفتار کسے درجاء۔ (۱) رنگ**  
بندھنا۔ (بھ) ۵ ہمارے داغ چمک  
کر ابھی مٹا دیتے + بندھا ہوا سے ترے  
باتھ نورتن کا رنگ + (۲) رنگ پکڑنا۔  
رآتش، ۵ ترے شہیدوں کے آگے  
نہ رنگ پکڑے گا + ہزار رنگ سے ہو  
لا لہ گلستان سرخ + (۳) رنگ جھنا۔  
(پنڈت دیا شکر نسیم) ۵ رنگ اُس کا  
جما تو لا کے چوس کر کھیل وہ کھلاڑ بازی بدکر  
**روئے تابان۔ (۱) چاند سا چہرہ۔ (ناسخ)**

۵ چاند سا چہرہ جو پردے سے عیان  
ہو جائے گا + چشم عاشق کا ہر اک پردہ  
کٹان ہو جائے گا + (۲) چاند سا کھڑا  
رآتش، چاند سے مکھڑے کو دکھلا کر چھپانا  
قرب ہے + اُس خدا ناترس کو دکھلا دوں  
کیونکر آئندہ +

**رویت ہلال۔ (۱) چاند نکلنا۔ (ناسخ) ۵**

زمین کو کر دیار شک فلک تیری سواری  
نے + ہزاروں ماہ نوکھلے نشان بعل  
توسن سے + (۲) چاند ہونا۔ (ناسخ)  
۵ جب ہوا چاند ترے سبزہ خط کو  
دیکھا + اس برس ماہ کوئی جزرہ شعبان نہوا  
**ربائی یافتن۔ (۱) قید سے چھوٹنا۔ (ذوق)**  
۶ چلتا ہو قید زبست سے ہستی کے چھوٹ  
کے + (۲) چھٹکارا ہونا۔ (آتش) ۵  
آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے  
خوشی + عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا  
محبوس کا + (۳) چھٹنا۔ (۴) چھوٹنا۔  
(ذوق) ۵ چھٹا جو کوئی گرفتار ہوئے  
دنیا کی + تو سلسلے میں فقیری کے پھر ہوا  
پالست + (غالب) ۵ میں نے چاہا  
تھا کہ اندوہ و فاسے چھوٹوں + وہ  
ستگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہوا + (۵)  
بیڑی کٹنا۔ (۶) رما ہونا۔ (بھ) ۵  
کس دن ہم اُسکی زلف کے قیدی رہا ہوں +  
بیڑی کٹی تو بانوں میں کالا پٹ گیا +

**رہبری کردن۔ (۱) آگے چلنا۔ (غالب)**

۵ عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہم  
آگے + کہ اپنے سائے سے سراپاؤں  
سے ہر قدم آگے + (۲) رستہ بتانا۔



(ناسخ) تیری مسجد میں بھٹک کر آرہے  
ہم نے پرست + زاہد راستہ بتا دے  
خانہ خمار کا + (۳) راہ گنا - ناسخ،  
دل نے جس راہ گنا یا میں اُسی  
راہ چلا + وادی عشق میں گمراہ کو رہبر  
سمجھا + (۴) راہ پر لانا - (میر تقی) ہے  
ہم خاک میں ملے تو لے لیکن اے سپہر +  
اُمس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا +  
(۵) راہ سمجھانا - (ریشک) نمود خط نے  
سمجھائی ہے راہ رو پوشی + و فور حسن اُسے  
بے حجاب رکھتا ہے + (۶) راہ بتانا -  
آتش، ہے شہرِ حُسن نے دیدار کا  
مُشا ق کیا + نگہت گُل نے بتائی مجھے  
گلزار کی راہ +

رہزنی کردن - (۱) ٹھکنا - (۲) ٹوٹنا -

روزیر ۶ ٹوٹا ہے دن دھاڑے یہ اندھیر  
ہو گیا + (۳) راہ مارنا -

رخین سو ہاے سر - (۱) بال اترنا - ہے  
تمام دانت گرے بال اتر گئے سارے +

خزان رسیدہ ہوئے اتو برگ بارشباب +

(۲) بال جھڑنا - (۳) بال گرنا -

ریزہ ریزہ شدن ظرفی - (۱) چور ہو جانا -

(ناسخ) ہے نہیں بید کہ ہونگ حادثہ

سے چور + سپرے مری نظرون میں جام  
شیشے کا + (۲) چکنا چور ہو جانا - ناسخ،  
سے سا قیاس شیشہ گردون ہو ابھی چکنا چور +  
پھینک مار میں ہم اگر نشے میں سا غراپنا +

ریش دومو - (۱) کڑبڑی داڑھی - (۲)

کھچڑی داڑھی سر  
رسمانیکہ باغبانان بران برک بار و گل میوہ تہ  
برور وازہ بندند - (۱) بندھن ہار - (۲) بندھن  
رجرات، ہے نہ بلوانے کا تم سے شکوہ ہے  
دیکھو + بندھن دارا بتک پرانے بندھے ہیں +

ریگ - (۱) ریت مٹا سنا، ہے چلتی ہے جو

ریت اکثر نشان ہے مہ جبینون کا آنخ (۲)

بالو - (ظہور حسن ظہور) ہے ہوتا ہے کدوت

سے ہمیشہ تہ و بالا + اپنا دل مضطر ہے

کہ بالو کی گھڑی ہے +

ریم آوردن ریش - (۱) پیاپنا - (۲)

پیپ وینا +

## باب زلے معجزہ

زار زار گریستن - (۱) آنکھوں کا جھڑی لگانا -

(افشر) ہے آنکھوں نے جھڑی لگائی

ایسی + رونے کا مرے نہ تارتار ٹوٹا - (۲)

آنکھوں کا ساون کی جھڑی لگانا - قاسم



۱۔ جھڑی گائیکی ساون کی ابرو باران  
 میں + تماشا دیکھ ہی لوگے ہماری آنکھوں کا +  
 (۳) آنکھوں کا اشکون کی جھڑی لگانا۔ (وزیر)  
 ۲۔ یاد آتے ہیں کبھی حضرت ناسخ جو وزیر کیا  
 لگا دیتی ہوا اشکون کی جھڑی میری آنکھ + (۴) آنکھوں  
 سے دریا بہانا۔ حبیب، ۳۔ آنکھوں سے پھر باران  
 دریا بہا دیا پھر تھا اسکا دل نہ سچا کی طرح + (۵) آنکھوں  
 کا دریا بہنا۔ حبیب، کشتی چرخ بھی ڈوبی نہ گاتھل  
 بیڑا میری آنکھوں کا جو بہتا ہوا دریا دیکھا + (۶) آنکھوں  
 کا برسا۔ (حزین)، ۴۔ بپا کرنگی یہ طوفان نوح وقت  
 میں + یومین رہا جو برسا ہماری آنکھوں کا + (۷)  
 آنکھوں میں طوفان بھرے ہونا۔ (نواب)  
 ۵۔ کیا سنھ کہ مجھے رونے میں مجھشیم ہو قریب +  
 لاکھوں میں میری آنکھوں میں طوفان بھر  
 ہوے + (۸) آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ (قلق)  
 ۶۔ قتل کرتے تو کیا پر مری بھرمی پر + آٹھ آٹھ  
 آنسو دن روتا ہوا جلاد آیا + (۹) بلکنا۔  
 ۱۰۔ دیدے بہنا۔ (آتش)، ۷۔ بہینگے  
 شل دریا دیدہ تر + پینگے ابران چشموں کا پانی +  
 ۱۱۔ زار زار رونا۔ (غالب)، ۸۔  
 غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں +  
 رویے زار زار کیا کیجئے ہائے ہائے کیون۔ (۱۲)  
 پھوٹ بہنا۔ (ذوق)، ۹۔ دیکھا آخزنہ کہ

پھوٹے کی طرح پھوٹا ہے + ہم بھرے  
 بیٹھے تھے کیون آپ نے چھڑا ہم کو۔ (۱۳)  
 پھوٹ کر رونا۔ (اسیر)، ۱۰۔ بے بعد  
 مدت جو کانٹوں سے آکر + بہت پھوٹ  
 کر رونے چھالے ہمارے + (۱۴) آنکھ  
 کا بہنا۔ (حزین)، ۱۱۔ بہنا کچھ اپنی آنکھ کا  
 دستور ہو گیا + دی تھی خدا نے آنکھ سو  
 ناسور ہو گیا + (۱۵) آنکھیں سوجانا۔  
 (۱۶) روتے روتے آنکھیں سوجانا۔ (قلق)  
 ۱۲۔ روتے روتے سوجائی ہیں آنکھیں +  
 کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں + (۱۷)  
 ڈاڑھیں مار کر رونا۔ (بجر)، ۱۳۔ رو دیکھا  
 ڈاڑھی کو ڈاڑھیں مار کر + محنت مندوں  
 کو سنھ چڑھ کر نہ چھڑ + (۱۸) آنکھ سے گنگا  
 بہانا۔ (بجر)، ۱۴۔ پچتاے تم سے دل کو  
 لگا کر ہم اسے بتو + گنگا بہائی اشک نہ است  
 کی آنکھ سے + (۱۹) آنکھ سے ٹپ ٹپ  
 آنسو گرنا۔ (داغ)، ۱۵۔ قطرہ افشان  
 ابرسیان کب مری تربت پہ ہے + ٹپ  
 ٹپ آنسو گر رہے ہیں ابر تر کی آنکھ سے +  
 (۲۰) آنسو چلے آنا۔ (ناسخ)، ۱۶۔ چشم تر  
 سے عشق ابرو میں چلے آتے ہیں اشک +  
 قافلہ گویا سمندر میں روان ہے حاج کا +



(۲۱) رونے کا تار بندھنا۔ (ذوق)  
 سے تراہنسا جو یاد آیا بزرگ قہقہہ مینا +  
 نوین نے تاراک رونے کا لے لے چکیان  
 باندھا + (۲۲) کھرام کرنا۔ (بھر) +  
 زندان میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف  
 روشن کرتا + طوق نے باندھا حلقہ ماتم  
 بیڑیوں نے کھرام لیا + (۲۳) آنکھیں  
 پھوڑنا۔ (رند) + جب بین روٹا ہوں  
 تو ہنسر مجھے فرماتے ہیں + آنکھیں پھوڑیگا  
 عبث اشک بہانا تیرا +

زبان چیراغ۔ (۱) کو۔ (۲) ٹیم۔

زبان درازی۔ (۱) ہاتھ بھر کی زبان ہو جانا  
 (۲) گز بھر کی زبان ہو جانا۔

زبردستی۔ (۱) ہیکڑی۔ (۲) دھنگا دھینگلی۔  
 (۳) مردامردی +

زخم تازہ شدن۔ (۱) زخم تازہ ہونا۔ (ذوق)

۵ روز آفتین نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ +  
 جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کھن کیساتھ +

(۲) زخم آلا ہونا۔ (ناسخ) پھر بار آئی  
 چن میں زخم گل آئے ہوئے آنخ

زخم دوختن۔ (۱) زخم ٹانگنا۔ (ناسخ) +  
 ٹانگنے آیا جو یان زخم دل سوزان مسیح +

بنگیارشتہ فتیلہ چشمہ سوزن چراغ + (۲)

زخم سینا۔ (آتش) ۵ نہایت زخم کے  
 سینے میں کرتی ہے یہ بیدردی + کسی  
 مرگان سے تو کچھ رشتہ داری ہونہ سوزن کو +  
 (۳) زخم کو ٹانگے لگانا۔ (ناسخ) ۵ میرے  
 زخموں کو اگر ٹانگے لگا ناہیں تجھے + پہلے  
 لاجراح ڈورا یا رکی تلوار کا +

زخمی شدن۔ (۱) زخم کھانا۔ (آتش) ۵

زخم کھانے کا مزہ دلوٹے کا وقت قتل +  
 ابروے قاتل بھی جو دو تیغ عریان ہو گئے +

(۲) زخم لگنا۔ (آتش) ۵ یہ اشتیاق  
 شہادت میں محو تھا دم قتل + لگے ہیں زخم

کہان پر مجھے نہیں معلوم + (۳) زخمی ہونا۔

(۴) خون میں نہانا۔ (ذوق) ۵ حاجت  
 نہیں ہتھیرے شہیدوں کو غسل کی قاتل

وہ تیرے ہاتھ سے خون میں نہا چکے + (۵)

زخمی ہونا۔ (۶) چوزنگ ہونا۔ (آتش)

۵ کشتہ تیر مرثہ پر تیغ ابرو بھی چلی + اے

شکاری تبو ہو چوزنگ اس نچر کا +

زخمی کردن۔ (۱) گھائل کرنا۔ (۲) اٹو کرنا۔

زود کو بسیار کردن۔ (۱) گندی کرنا۔

(۲) بودی مار مارنا۔ (۳) گھسن ٹپی کرنا۔

(۴) اٹو کر دینا۔ (۵) دست کرنا۔ (آتش)

۶ تیشے سے جب کرے گی تجھے پیرزن دست +



(۶) اُدھیڑ دینا۔ (۷) خوب گر و جھاڑنا  
 (۸) اے عندلیب گل کو کد رکھے  
 ہے یہ + جھاڑے صبا کی خوب کوئی  
 بوستان میں گرد + (۸) ہاتھ پاؤں  
 توڑ دینا۔ (۹) ہر موج بحر  
 عشق کو یہ بل ہے بل بے زور + کتنی ہے  
 دست و پاے شناور کو توڑ دون +  
**زرداری**۔ (۱) اگرہ میں پیسے ہونا۔ (ذوق)  
 ہے جب تک تھے گرہ میں احمقوں کے  
 پیسے + سب کہتے تھے اُنکو آپ ایسے ایسے +  
 (۲) اگرہ میں زر ہونا۔ (آتش) +  
 گلشن عیش کے نظارے کو + مثل غنچہ  
 گرہ میں زر ہے شرط + (۳) اگرہ میں  
 مال ہونا۔ (غالب) + ہم سے چھوٹا  
 قمار خانہ عشق + وان جو جاوین گرہ میں  
 مال کہاں + (۴) اگرہ میں کچھ ہونا۔ (۵)  
 کمر مضبوط ہونا +  
**زر کے بہ تصرف آوردن**۔ (۱) مال چھیننا۔  
 ہے باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا +  
 چکھا غم دلدار نے سب مال ہمارا + (۲)  
 مال مارنا۔ (آتش) + سامنے آنکھوں  
 کے پہرون ہی بٹھایا یار کو + مال مارا  
 ہم نے لوٹا دولت دیدار کو +

**زکو**۔ (۱) جونک۔ (۲) کپڑی۔  
**زمانہ مصیبت آمدن**۔ (۱) وقت پڑنا۔  
 (غالب) + اے پرتو خورشید جانا تاب  
 ادھر بھی + سائے کی طرح ہمیشہ عجب وقت  
 پڑا ہے + (۲) بُرا وقت آنا۔ (جرات)  
 ہے نہ ہدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے +  
 بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہے +  
 (۳) سخت گھڑی ہونا۔ (ذوق) +  
 کیون ہم نے دیاد دل کچھ اوسنگدل اپنا +  
 کبخت ہم اُس سخت گھڑی کو نہیں پاتے +  
**زمین بلند**۔ (۱) ٹیکرا۔ (۲) رینڈت دیا شکر نسیم  
 ہے اک ٹیکرے پر گیا بلا یا + وہ مثل  
 صدا کے کوہ آیا + (۳) ٹیلا۔ (ناسخ)  
 ہے جس شعلہ رو کو دیکھئے عالم ہے نور کا +  
 ٹیلا ہمارے شہر میں ہے نامم طور کا +  
**زناکردن**۔ (۱) بُرا کام کرنا۔ (امانت)  
 دپو سے مجھ کو بُرا کام جو کرنا ہوتا آنچ (۲)  
 مجھ کا لا کرنا۔  
**زین او باش و بازاری**۔ (۱) خندی بروزن  
 بندی۔ (۲) شاہ۔ (شطاح) + بے بیجا۔  
 (۳) خانگی۔ (۴) بیسوا۔ (آتش) +  
 دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا + شوہر  
 سے اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن درست +



(۵) رنڈی - (۶) چڈو - (۷) ٹکائی  
 (۸) اُچھال چھکا - (محشر) - کھیلنا  
 یون بدابدی جو سر + چھو کر ی کیا اُچھال  
 چھکا ہے + (۹) ہڑدنگی - (۱۰) پٹاخا -  
 (۱۱) کھلاڑ - (پنڈت دیاشکر نسیم) -  
 کون ایسی کھلاڑ بیوا ہے + ہزار دون کو  
 جنے زچ کیا ہے + (۱۲) چیر خندی -  
 (۱۳) اُٹرخل - (۱۴) چھنال - (ناسخ)  
 - سرتا پاشرم وہ پری ہے + لیکن ہین  
 بڑی چھنال آنکھیں + (۱۵) کچنی - (ناسخ)  
 - اُس پر وہ نشین سے کیا ہے نسبت +  
 زہرہ تو ایک کچنی ہے + (۱۶) مالزادی  
 (حسن) - اے تجھے سیر کو میں نے گھوڑا دیا +  
 کہ اُس مالزادی کو جوڑا دیا +

زینا کاری زنان بامردان - (۱) آبرو  
 دینا - (۲) حرمت کھونا - (۳) برا کام کرنا  
 زن خدمت کنندہ کو وکان - (۴) کھلائی -  
 (۵) چھو چھو - (بوا و مجول) - (۶) دودا -  
 زندگی بمصائب بسر کردن - (۱) زندگی  
 تلخ ہونا - (آتش) - اے اجل جسم  
 سے چھٹ بھی چکے جان شیرین + زندگی  
 تلخ ہوئی ہے مرے غمخواروں کی + (۲)  
 زندگی کے دن بھرنا - (ناسخ) - اے آتا

نہین پاس جیسہ ہم مرتے ہین + فرقت  
 ہی میں زندگی کے دن بھرتے ہین + (۳)  
 زندگی کے دن پورے کرنا - (رنگین)  
 - مطلب کیا ہے کسی سے رنگین ہمتو +  
 کرتے ہین دن اپنی زندگی کے پورے +  
 (۴) دن بھرنا - (میر) - کچھ طرح ہو  
 کہ بطرح ہو حال + عمر کے دن کی سطح بھرو +  
 (۵) اٹریان رگڑنا - (بجر) - اٹریان  
 کیونکر نہ رگڑوں کیون کیا تھا دیکھنے +  
 اُس پری کے رقص کی ٹھوکر ہوئی تعزیریا +  
 زنے کہ باہر کس جماع کناند - (۱) ازار بند  
 کی ڈھیلی - (۲) خوش غلاف -

زوال شخی - (۱) شخی جاتی رہنا - (۲) شخی  
 کر گری ہونا - (۳) خاک میں ملے بھی  
 داند کو ہے رندوں سے غرور + ہوئی کر گری  
 شخی پہ شجیت نہ گئی - (۴) شخی خاک میں ملجانا  
 زوجہ - (۱) بیوی - (۲) جو رو - (۳)  
 گھر کے لوگ - (۴) گھر والی - (۵)  
 - مچائی کسکی گھر والی نے یہ دھوم + کہ  
 لڑے ہے پڑا از شام تاروم +

زور آوری - (۱) ہاتھ پائی - (۲) دھینگا مشتی  
 زہر خوردن - (۱) زہر کھانا - (میر تقی) -  
 لڑتا ہے بہار منہ کی خط + تیر میں اُس پہ



زہر کھاؤنگا + (۱۳) کچھ کھا لینا۔ (بھر،  
سے بھجواؤ گھر میں تھر کے ایجان حاضری +  
بھوکا تمھاری دیکھا کچھ کھا کے مر گیا +

زیان مال۔ پیچ میں آجانا۔ (میر حسن) سے  
نہ کیسی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی  
دام تھا + ہمیں تو فراغ دام تھا نگرا ب کی  
پیچ میں آگئے + (۱۴) پستھن نکل جانا۔  
(میر) سے یان پستھن نکل گیا وان غیر +  
اپنے منجھلے لگائے جاتے ہیں +

زیان جان۔ (۱۵) جان جو کھون۔ (۱۶)  
جان جو کھم۔

زیبایش۔ (۱۷) لٹک۔ (آتش) سے صفا کا  
اُس رُخ زیبا کی ہے حیران آئینہ +  
لٹک پر گیسوون کی پتیا دانت اپنے شانہ ہو +  
(۱۸) پھپھن۔ (بھر) سے چل بسا جوین تو  
کیا معشوق پن میں رہ گیا + داغ حسرت  
کھاؤ منٹھ کا تل پھپھن میں رہ گیا + (۱۹)  
پھپ۔ (جرات) سے خوش چھپ نو  
ہزاروں ہی جان میں ہیں یہ کافر + پر  
ایسی جان میں کسی کی گات نہیں اب +  
(۲۰) چھپ تختی۔ (حسن) سے وہ چھپ تختی  
اُسکی قیامت نزا + چین زاد قدرت میں نخل لڑا  
زیب وادن۔ (۲۱) پھپنا۔ (۲۲) زیب دنیا۔

آتش) سے دیکھ لون پھاڑ کے آئینے میں  
اے دشت جنون + رہنے دوزیب  
جو دے چاک گریبان بجو +  
زیر گردن حصہ اول فوج غنیم۔ (۲۳) آگ روکنا۔  
(۲۴) آگ مارنا۔

زیر لب سخن گفتن۔ (۲۵) بڑ بڑانا۔ (بہر دو بے  
موجدہ مضموم) (۲۶) گنوہین میں بولنا۔  
(۲۷) کھس کھس کرنا۔

زیستن۔ (۲۸) جیتا رہنا۔ (غالب) سے یہ نہ  
تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا +  
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا + (۲۹)  
دم میں دم رہنا۔ (آتش) سے دم میں  
دم جب تک رہا تیرے جلو میں اے جنون +  
میں گریبان چاک بھی باندھے ہوئے  
دامن رہا + (۳۰) دم میں دم ہونا۔  
آتش) سے دم میں دم جب تک ہے  
چھٹنے کا نہیں میں بارے + میرے اُسکے  
اتفاق روح و تن ہو جائے گا +

زیور ساختن زرگران۔ (۳۱) گرھنا۔ (آتش)  
سے بینگے کس کا زیور چاند سورج + گرھنا  
کرتے ہیں زرگران چاند سورج + (۳۲) گرھنا  
در شک) سے ڈھالے ہوئے ہیں سانچے  
میں یہ بھی بدن کی طرح + ہرگز سارنے



ترے زیور گھڑے نہیں + اسکا قافیہ ہے  
 لڑے نہیں پڑے نہیں وغیرہ ہے +  
 زیورے از زیور ہائے گلو - (۱) جگنو - (۲) رند  
 سے سر کا دوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس  
 سے + جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا +  
 (۳) جگنی - (۴) وزیر - (۵) صباں پڑ جاتی  
 ہے زیور میں پہننے سے ترے کہیں اڑ جاتا  
 نہ جگنی تری جگنو ہو کر +

## باب سین حملہ

ساوہ مزاج - (۱) سیدھا ساوہ - (۲) بنیلا +  
 ساریق - (۱) چور - (۲) چھٹا -  
 سازش کروں - (۱) ملا لینا - (۲) گانٹھ لینا -  
 رفلق، سے جب یہ اُن لوگوں نے فریب  
 دیا + سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا +  
 سازگار آمدن - (۱) راس آنا - (۲) آتش، سے  
 نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا +  
 راس آئی اُس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے +  
 (۳) راس ہونا - (۴) غالب، اس بلغمی مزاج  
 کو گرمی بھی لپٹی + (۵) پھلنا - (۶) بھر، سے  
 میں تو دنیا سے گیا خلد سے آدم بکھلے + اُنکو  
 گندم نہ پھلا اور مجھے دانہ عشق +  
 سامان کروں - (۱) سامان کرنا - (۲) ناسخ، سے

وحشتِ دل حشر کا کرتی ہے سامان ہر برس  
 صبح محشر چاک کرتی ہے گریبان ہر برس +  
 (۳) سر انجام کرنا - (۴) آتش، سے کوچہ  
 بار کاہن پاؤں ارادہ رکھتے + کعبۃ اللہ  
 کے چلنے کا سر انجام کریں +  
 سامانِ قضا - (۱) سر پر اجل کھیلنا - (۲) جرات  
 سے گئے جب اُسکے گھر تو چاہتے کیا قتل ہونے  
 کو + اجل یاں کھیلتی ہے سر پر دان تیغ  
 آزمائی ہے + (۳) سر پر اجل کھڑی  
 ہونا - (۴) ناسخ، سے اجل سر پر کھڑی ہے  
 خواب غفلت میں زمانہ ہے + پھر کھٹ  
 کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے + (۳)  
 اجل سر پر ہونا - (۴) ناسخ، سے ہر چند ہوں  
 پیر اور سر پر ہے اجل + تپس نہیں پیٹ  
 کے سوا فکر عمل + (۴) سر پر قضا کے  
 سامان ہونا - (۵) پنڈت دیا شکر نسیم، سے  
 بولی وہ پری کہ جا کہا مان + سر پر میں ترے  
 قضا کے سامان + (۵) سر پر قضا کھیلنا -  
 (۶) سرور، سے کہتا ہے وہ رکھ ہاتھ کو تلوار پر  
 پر + کھیلے ہے قضا اب کوئی دو چار کے سر پر +  
 سائبان - (۱) برساتی - (۲) بو چھاری -  
 سایہ - (۱) پر چھاوان - (۲) آتش، سے چمن  
 آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگون کا + راجو



سر پر چھانوان ہے تیرے قدموزون کا +

(۲) پر چھائیں۔ رآتش، آتش کی

دیوار کے سایے میں دیوانہ ہوں + میری

پر چھائیں سے دیوار پر سے ہوتی ہے +

سید گل۔ (۱) پھولوں کی ٹوکری۔ (۲) چنگیر

سبز و شاداب بودن۔ (۱) لہلہانا۔

رذوق، اثر سے باد بہاری کے لہلہانے

ہیں + زمین پر ہم سرنبل ہے موح نقش حیر +

(۲) لہلہانا۔ (بجرا) ہے بہار کا ہے جو موسم

آیا لہک رہا ہے ہر اک تختہ آئینہ (۲) ہرا

بھرا ہونا۔

سبقت بردن۔ (۱) آگے بڑھ جانا۔

رنا سخ، اور مردوں کے گفن کانٹوں

میں ابھی رہ گئے + آگے صحراے عدم سے بھی

یہ عریان بڑھ گیا + (۲) آگے نکلیا نا۔

رآتش، ہر سون کی راہ آگے عزیزان

نکل گئے + افسوس قافلے سے میں اپنے پھر گیا +

سبک شدن۔ (۱) سبک ہونا۔ (غالب،

ہے بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم

ہوے + جتنے زیادہ بڑھ گئے اتنے ہی کم

ہوے + (۲) خفیف ہونا۔ (۳) ہلکا

ہونا۔ (۴) سبکی ہونا۔ (۵) ہلٹی ہونا

(۶) سبک رہنا۔ (۷) خفت اٹھانا

رنا سخ، کے کقدر اعمال سے خفت اٹھائی

بعد مرگ + کیا عجب تر تا پھر سے گر

سنگ مدفن آب میں +

سبک وضع۔ (۱) اچھپورا۔ (بجرا) ہے غضب

بجرتیرے پیٹ میں پانی نہیں پچتا + یہ بات

ایسی نہ تھی جو بیٹھ کر کتا اچھپورون میں + (۲)

اوجھا۔

سبو۔ (۱) اٹھلیا۔ (۲) گھڑا۔

سیردن۔ (۱) سونپنا۔ (۲) ہاتھ میں ہاتھ دینا۔

سپش۔ (۱) جون + (۲) کٹا۔

سپیدہ دم۔ (۱) نور کا ترکا۔ (برق) ہے مانند

صبح یار میں جلو ہے نور کا + کہتے ہیں لوگ

چہرے کو ترکا ہے نور کا + (۲) صبح صبح۔

رنا سخ، لا لائی نادانی سے بوے گل

صبا جو صبح صبح + کیا مزاج کا کل شبرنگ

برہم ہو گیا +

ستر دن موہاے زہار۔ (۱) اُسترا لینا۔ (۲)

پاکی لینا۔

ستودن۔ (۱) بڑائی کرنا۔ (۲) تعریف کرنا۔

سجدہ کردن۔ (۱) سجدہ کرنا۔ (آتش) ہے

میں پانچ وقت سجدہ کرتا ہوں اُس منہ کو +

نچو بھی ایسی ویسی خدمت نہیں ہو کوئی +

(۲) سر جھکانا۔ (رنا سخ) ہے سر جھکانا ہے



نہیں ناسخ خدا کے سامنے + ہے یہی

اُسکی سزا سجدہ کرے اصنام کو +

سخت ولی - (۱) پتھر کا جگر ہونا - (۲)

فولا دکا دل ہونا - رآتش،

فراق یار میں جب عشق نے بھگوٹھولا ہوا

جو دل فولا دکا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا +

(۳) پتھر کی چھاتی ہونا - داغ

پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس + کیا تری

پتھر کی تو چھاتی نہیں + (۴) پتھر کا

کلیجا ہونا - امید دل ہی اُس

سنگدل سخت بچا ہے + نگران چاہنے

والون کا پتھر کا کلیجا ہے + (۵) پتھر کا

دل ہونا - رآتش، ظلم سے اپنے

پشیمان وہ سنگر ہو گیا + دل ہمارا صبر کرتے

کرتے پتھر ہو گیا +

سخت زبان - (۱) اُٹرا - (۲) سُنھ کا کڑا -

رآتش، باتوں میں اُنکے ہو گئے عاشق

غریب قتل + تلوار کی طرح جو وہ مٹھ

کے کڑے ہوئے +

سخت گفتاری - (۱) اُڑے تڑے کرنا -

(حزین) ہم سے اُڑے تڑے نہ کرو

بات بات پر + ہو جائے یوں حضور نہ

اچھی زبان خراب + (۲) اُٹرا نا - (۳)

بُرا بھلا کہنا - (۴) ایک کہنا چار سُننا -

زنگہت، کسی کو کچھ مٹھ سے حرف بجا

نہ ایک کہی نہ چار سُننے + بُرا ہے یہ

طرز گفتگو کا نہ ایک کہی نہ چار سُننے +

(۵) لاکھی سی مارنا - (۶) ٹھٹھا مارنا -

(۷) اُڑے تڑے کرنا - (۸) زبان بگڑنا -

رآتش، لگے مٹھ بھی چڑانے دیتے

دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی

تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا + (۹)

زبان کھلنا - جرات، شور و

افغان ہی پہ بس اپنی زبان کھلتی ہے +

آنکھ سونے میں یہ کجخت جہان کھلتی ہے +

(۱۰) غفشت کرنا - (۱۱) بکبک جھک

جھک کرنا - (۱۲) اُلٹی سیدھی سنانا -

ہ کہ وہ ناحق میں بھی دو چار اب

اُلٹی سیدھی + جب نہ تب بھگو جو

دیکھے ہے سنا دیتا ہے + (۱۳) پتھر سا

کھینچ مارنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ہ

جو کیکے سڑی پکارتا تھا + پتھر سا کھینچ

مارتا تھا +

سختی برداشتن - (۱) سختی سہنا - (۲)

کڑی اُٹھانا - (پنڈت دیا شنکر نسیم)

سختی سہی اور کڑی اُٹھائی + اُفتاد سی



جو پڑی اٹھائی + رسم اکڑی جھیلنا -  
 رآتش، سے عشق کے معرکے میں کون  
 سی جھیلی نہ کڑی + سر کیا سامنے

جو قلعه فولاد آیا + رسم  
 سخن آمیزش بانداز معشوقانہ گفتن - (۱)  
 لگا وٹ کر کرنا - (۲) لگا وٹ کی باتیں کرنا  
 سخنان دلا ویر گفتن - (۱) میٹھی باتیں کرنا

(بحر) سے میٹھی باتیں نہ تو کیا کر + مر جا بیگا  
 کوئی زہر کھا کر + (۲) میٹھی میٹھی باتیں کرنا -  
 (ناسخ) سے کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں +

کہ ہے اسکا وہاں و کام شیریں + (۳)

موتی پر و نا سے ہمیشہ لکھے وصف ندان

یار + قلم اپنا موتی پر و یا کیا + (۴)

لعل اگلنا - (بحر) ۶ بحر تم نے لعل اگلے

طرح میٹھ دلال میں + (۵) موتی اگلنا

(ذوق) سے مدح حاضرین کروں میں

کوئی مطلع تحریر + آج ہے خامہ مرا منہ

سے اگلنا گوہر + (۶) منہ سے پھول

جھڑنا - (ناسخ) سے پھول جھڑتے ہیں

جو تیرے منہ سے اے رنگین بیان + نکلتے

چین آبا تری محفل میں گلچین ہو گیا + (۷)

پھول جھڑنا - (۸) بات کرتے پھول

جھڑنا - (پنڈت دیا شکر نسیم) سے چلتی

توزمین میں سرو گڑتے + باتیں کرتی  
 تو پھول جھڑتے +

سخنان مجذوب - (۱) کڑ - (آتش) ۶

اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی کڑ کا +

(۲) زکڑ - (انشا) سے زکڑ تو بکتا نہیں

پڑھتا ہوں غزل میں انشا + پنج بل زکڑ کی جو

ٹھہرائیں تو زکڑ کی ہی سہی +

سخن باشا رکھ چشم گفتن - (۱) نگاہوں میں

باتیں کرنا - (آتش) سے باتیں کرتا ہوں

نگاہوں میں پر یادوں سے + دیدہ شوق

سے یاں کار زبان ہوتا ہے + (۲)

نگاہوں میں کہنا - (آتش) سے عاشق

سے نگاہوں میں کہتی ہیں وہ آنکھیں +

مرگاہان جو چھوٹیں رکھ دیا خنجر کے تلے ہاتھ +

سخن آواز ضعیف گفتن - (۱) کٹو میں

میں بولنا - (۲) منہ ہی منہ میں کہنا -

(بحر آت) سے منہ ہی منہ میں کہتے ہیں ہم وہ

دہان تنگ دیکھ + ہاے لب سے لب

بلا کیونکر مزالیا جائے +

سخن بخشو منت گفتن - (۱) ٹن ٹن چن کرنا -

(۲) ٹن ٹن کرنا - (۳) ہا کھڑی اکھڑی

باتیں کرنا -

سخن لبسرت گفتن - (۱) زبان چلنا -



را سیر، سے زبان ضعیف پیری میں چلتی  
 رہی + سحر ہو گئی شمع جلتی رہی + (۲) کترنی  
 چلنا۔ (۳) زبان قنچی کی طرح چلنا۔  
 رآتش، سے زبان چلتی ہے قنچی کی طرح  
 سے باہر + یقین ہے بات کو پیروں کی وہ  
 جو ان کاٹے + (۴) زبان تلوار کی طرح  
 چلنا۔ (ناسخ) سے صفت ابرو کے قاتل  
 میں جو تقریر چنے + ہے یقین پیری  
 زبان صورت شمشیر چلے +

**سُخُن بَسِیَا گُفْتَن۔** (۱) زبان گھسنا۔ (برق)

عزبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے + (۲)  
 زبان تھکنا۔ (مومن) سے شب ہجر میں  
 کیا ہجوم بلا ہے + زبان تھک گئی مرجھا  
 کہتے کہتے +

**سُخُن بے اَصْل۔** (۱) ڈھرنیکا، (بجائے فارسی)

دلاہ جو اہر سنگھ جو ہر، سے قیامت جبکہ  
 غوغا ہر کہیں ہے + بحر ڈھرنیکے کے کچھ بھی  
 نہیں ہے + (۲) بے پر کی اڑانا۔ (۳)  
 پر کٹی اڑانا۔ (۴) غپ اڑانا۔ (۵)  
 خواب کی باتیں۔ (ذوق) سے وقت

پیری شباب کی باتیں + اسی ہیں جیسے  
 خواب کی باتیں + (۶) خیالی بلاؤ پکانا۔

**سُخُن بہیودہ فُہْل و نَامُتِ گُفْتَن۔** (۱) زمل۔

رآتش، سے مضمون حُسن و عشق نہیں کس  
 غزل میں ہے + سُنئے اگر تو لطف ہماری  
 زمل میں ہے + (۲) اوٹ پٹانگ +  
 (میر تقی) سے میں نے کیا اس غزل کو سہل  
 کیا + قافیہ ہی تھے اُسکے اوٹ پٹانگ +  
 (۳) اَوَّل فُؤْل۔ (۴) بے تکی باتیں۔  
 (۵) اُبھی باتیں۔ (۶) اول جلول۔  
 (۷) اُلٹی پلٹی باتیں۔ (۸) اناپ  
 شنایپ۔ (ہر دو بائے فارسی) (۹)  
 اَلْکَم غَلَم۔ (۱۰) اڑنگ بڑنگ۔ (۱۱)  
 اٹکل پچو۔ (۱۲) ڈھکوسلا۔ (۱۳)  
 کھڑاگ۔ (صبا) سے پڑے ہیں عشق  
 کے کھڑاگ میں ہم اے مطرب + کسے  
 خیال ہے دھرد ترانے تروٹ کا + (۱۴)  
 جھک مارنا۔ (۱۵) غپ شپ۔  
 (۱۶) گانا۔ (ناسخ) سے کیا اوج دوروز  
 ہے تو کیا گاتا ہے + پھر سوئے حَضِیض  
 آسمان لاتا ہے + (۱۷) زڑ۔ (۱۸) بڑ۔  
**سُخُن ترسانِ شدہ۔** (۱) دھونس۔ (۲) دہکی۔  
 (غالب) دہکی میں مر گیا جو نہ باب نہ رہا تھا +  
 (۳) بہت اچھا۔ (بحر) سے کبھی جو روتے  
 ہیں مجھلا کے یا کہتا ہے + میں سُن رہا ہوں  
 کر و تم فغان بہت اچھا + (۴) سمجھا جاتا۔



۱۶۱ ہم سمجھ لینے۔ (پنڈت دیا شکر نسیم)

۱۶۲ اس رات تو چکی ہو رہی وہ + کل

سمجھون گی کہہ کے سو رہی وہ +

سُحْنِ تَشْنِیعِ شَنِیدِن۔ (۱) دل میں سُورخ

پڑ جانا۔ آتش، ۱۶۳ پڑ گئے سُورخ دلین

گفتگو سے یار سے + بے کنا سے نہیں

۱۶۴ کب قول اس طنناز کا ۱۶۵ دلین میرا لگا

سُحْنِ خُو گُفْتَن سُحْنِ دِکِرِ اِن شَنِیدِن۔ (۱)

اپنی کہنا اور کی نہ سُننا۔ رافشر، ۱۶۶

قریب حضرت ناصح بھی غضب ڈھلتے

ہیں + اور کی سُنتے نہیں اپنی سکے جاتے

ہیں + (۲) اپنی گانا۔ آتش ۱۶۷ اپنی

اپنی زمزمہ سنج سُحْنِ گانے لگے + (۳) اپنی ناز دھنا

سُحْنِ رازِ پوشِیدِن نہ تو اِن سِتِن۔ (۱) پیٹ

میں پانی نہ پینا۔ ۱۶۸ شیشے کی طرح

پیٹ میں پچتا نہیں پانی + پی ہے

غم راز چھپا یا نہیں جاتا + (۲) پیٹ کا

ہلکا ہونا۔ ۱۶۹ بڑا مارا اٹھا پچ نہ سکا راز

محبت + ہرست ہو شیشے کی طرح پیٹ کا

ہلکا + (۳) بات نہ پینا۔ (ذوق، ۱۷۰

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُٹے +

روکین تو اُپھر جائے شکم اور زیادہ +

سُحْنِ شَکِ حَمْدِ گُفْتَن۔ (۱) جلے پچھو

پھوڑنا۔ (بجر، ۱۷۱ اپنے جلے پچھو

کہان جا کے پھوڑیے + احباب سے بھی

اپنے ہیں ہم بیشتر جلے + (۲) جلی کٹی کہنا۔

سُحْنِ سَازِی۔ (۱) بناوٹ کی باتیں کرنا۔

(۲) باتیں بنانا۔ (۳) اگر دھنا۔

سُحْنِ طَنَرِ گُفْتَن۔ (۱) چبا چبا کے باتیں کرنا۔

آتش، ۱۷۲ باتیں چبا چبا کے نہ کیونکر کرے

دہ شوخ + بکھلے ہیں مُنہ میں یار کے دندان

نئے نئے + (۲) آڑی آنا۔ (حزین، ۱۷۳

بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ +

جلا بھٹا کوئی ہم سانہ آڑی آجائے + (۳)

آوازہ کسنا۔ (بجر، ۱۷۴ منجھے آوازہ کتے

ہیں مری دستار پر + ٹوکر اکب تک یہ سر

پر عزت و توقیر کا + (۴) باتیں چھانٹنا۔

۱۷۵، باتیں سُنا نا۔ (۵) بھولی ٹھولی۔

(۶) بولیاں مارنا۔ (۷) مُرہ آنا۔ (بیر،

۱۷۶ ششدر ہوں کہ ہے مرد ہن کیسی

خوشی + مُرا بھی کبھی وہ مہ نور نہیں آتا +

(۸) نوک جھونک کرنا۔ (۹) نوک

جھونک کرنا۔ (۱۰) چوٹ آنا۔ (۱۱)

چوٹ کرنا۔ (۱۲) ڈھالتا۔ ۱۷۷ تم نے

سینہ سپر کیا نہ کبھی + آج قاتل یہ پہ پہ ڈھال کیا

سُحْنِ فَرِیْبِ گُفْتَن۔ (۱) اور ب کی باتیں



کرنا۔ (حسن) ۱۔ خیاط پسر اور سب  
کی باتیں چھوڑ + اتنا بھی کرتے بیونت نہ کر  
منہ کو موڑ + (۲) اور یہی باتیں کرنا۔  
(۳) چمکیو بیان کرنا۔ (منیر) ۴۔  
کہ جہن سے ہم اپنے مرنے لگے ہیں +  
چمکیو بیان غیر کرنے لگے ہیں + (۵) ۶۔  
فقرہ دینا۔ (۵) فقرہ بتانا۔ (۶)  
ہوا بتانا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) ۷۔  
باد صبا ہوا نہ بتلا + خوشبو ہی سوگھ تیا نہ بتلا +  
**سُخَن فساد انگیز گفتن۔** (۱) زہرا گلنا۔

(برق) ۲۔ رقم کر رہا ہوں مضامین زلف +  
زبان قلم زہرا گنتی نہیں + (۳) اشغلا  
چھوڑنا۔ (۴) شوشہ چھوڑنا۔ (۵)  
گل بھوٹنا۔ ۶۔ یار کے کوچے میں پھیلے کو  
پتیجا چھوٹا + کوئی گل بھوٹا مقرر کوئی شوشہ  
چھوٹا + (۵) پھل پھری چھوڑنا۔ (۶)  
شگوفہ چھوڑنا۔ ۷۔ دیکھ صیاد پھر کئے  
لگے مرغان قفس + باغ میں آ کے صبا نے  
جو شگوفہ چھوڑا + (۶) اشغلا اٹھانا۔  
(نامہ ہجر) ۸۔ قہر بھرکانے والے ڈھاتے  
ہیں + بھوٹ پیچ اشغلا اٹھاتے ہیں + (۷)  
بھس میں جنگلی ڈال جمالو الگ کھڑی۔

**سُخَن کسے بخیال نیا ورون برن خندہ کرن**

(۱) ہنسی میں اڑانا۔ ۲۔ گریبان چاک  
میں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ +  
ہنسی میں گل اڑا دیتے ہیں بلبل تیرے  
شیون کو + (۳) قہقہوں میں اڑانا۔  
(صبا) ۴۔ کرو بیان عرش نہ گھرا میں  
اے بتو + نالوں کو قہقہوں میں اڑایا  
غضب کیا + (۵) چٹکیوں میں اڑانا  
(جر) ۶۔ پھولوں کے دسے پوچھے بلبل  
کے زمرے + غنچوں نے چٹکیوں میں اڑایا  
تو کیا ہوا + (۷) اس کان سننا اس  
کان اڑانا۔ (رشک) ۸۔ آئین اس  
کان اس کان سے بلبلی نکلیں + سُخَن یا وہ  
ناصر میں ہوا کے جھونکے + (۵) باتوں  
میں اڑانا۔ (ناسخ) ۹۔ اس قدر تو نے  
اڑایا ہے مجھے باتوں میں آج + ۱۰۔  
۱۱۔ پری زیبائے دعوائے سلیمانی مجھے +  
**سُخَن گفتن۔** (۱) بات کرنا۔ (ناسخ) ۲۔  
بات کس سے کروں چپکی مجھے لکجائے  
نہ کیوں + وہ نہیں بات مجھے جسکی ہے  
گفتار پسند + (۳) منہ سے نکالنا آتش  
۴۔ عالم جو تھا طبع تھا رے کلام کا +  
کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا +  
(۵) بات کہنا۔ (جرات) ۶۔ بات



کہنے میں نہ کیونکر وہ جلا دے مردہ + اُسکی  
 جو بات ہے جرات وہ ہر اعجاز کے ساتھ +  
 (۴) بولنا۔ (ناسخ) سب بولے برج  
 قوس میں داخل ہے آفتاب + رکھا جو  
 اُسے پائے حنائی رکاب میں + (۵)  
 دم مارنا۔ (جرات) سہ آہ کرنے کی  
 بھی طاقت ہمیں یہاں نہیں + آہ کیا  
 کیجئے دم مارنے کی بات نہیں + (۶)  
 مُنہ سے پھوٹنا۔ (پنڈت دیاشکر نسیم)  
 سہ گلچین کا جو ہاے ہاتھ ٹوٹا + غنچے  
 کے بھی مُنہ سے کچھ نہ پھوٹا + (۷) لب ہلانا  
 (ناسخ) ۶ بھر قیامت زاہوا ہلنا لب خاموش کا +  
 (۸) ہونٹ ہلانا۔ (ناسخ) سہ ایسا عمل  
 پڑھوں کہ مرے ہونٹ جب ملہیں + خود  
 بوسہ دینے کو وہ مرے پاس لائے ہونٹ +  
 (۹) زبان ہلانا۔ (داغ) سہ شہ  
 میری ذبح پہ تکبیر تو پڑھ لے + اتنی بھی  
 زبان تجھ سے ہلائی نہیں جاتی + (۱۰)  
 زبان کھولنا۔ (پنڈت دیاشکر نسیم) سہ  
 کھولی تھی زبان مُنہ اندھیرے + کہتے سنتے  
 اُٹھے سویرے + (۱۱) مُنہ کھولنا۔ (نسیم)  
 دہلوی، سہ مُنہ میرا نہ کھلواؤ کہ ہو جائیں گے  
 لب بند + دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

سُخنِ مبہم گفتن۔ (۱) لگی رکھنا۔ (ذوق)  
 سہ ہے کان اُسکے زلفِ معنبر لگی ہوئی +  
 رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی + (۲)  
 گول گول کہنا۔ (۳) گونگے کا خواب۔  
 (اسیر) سہ پوشیدہ دل کا حال ہر کیا پوچھے  
 مائل + تبیر کیا کچھ کوئی گونگے کے خواب کی +  
 سُخنِ معقول۔ (۱) ٹھکانے کی بات۔

رسدِ راہ کی بات +  
 سُخنِ نالائک گفتن۔ (۱) اوکھی سُنا نا بد میر  
 تری چال ٹیڑھی تری بات اوکھی + تجھے  
 میر سمجھا ہے یاں کم کسی نے + (۲) اوکھی  
 آنا۔ (۳) سخت باتیں کرنا یا سُنا نا۔  
 (ناسخ) سہ جب نہ تب مجھ کو سناتا ہے  
 وہ باتیں سخت سخت + سر کے بدلے اے  
 جنوں لگتے ہیں پتھر کان میں +

سُخنِ نو گفتن۔ (۱) اُپچ کی لینا۔ (در شک)  
 سہ کرے عاشق کچھ باتیں تو اور ہی راگ  
 لاتے ہیں + اُپچ کی لینے لگتے ہیں وہ گھگھاتے  
 بجاتے ہیں + (۲) اچھت کہنا۔ (مہر)  
 سہ سنگدل چھیرے چپ رہنے سے مُبت  
 کہتے ہو + باتیں بات نکلتی ہے اچھت کہتے ہو +  
 سخنِ کہ باعثِ ناکامی شخصے باشد۔ (۱)  
 لقمہ دینا۔ (۲) بھانجی مارنا۔



سخن گفتن کہ شنیدنش ناگوار بود۔ (۱) چڑانا

یا چڑھانا۔ (۲) کھجانا۔ (حسرت) گل پڑ

ہنستے ہیں میرے سینہ پر داغ پر خوش نہیں

یہ بات کیوں کہ کھجاتی ہے بہار۔

سخن۔ (۱) بڑے دل کا۔ (۲) کتاب میری

نفس پہ قاتل کا آدمی + تھا یہ بھی شخص کوئی

بڑے دل کا آدمی (۲) داتا۔ (۳) لکھ لٹ

سدا رہا شدن۔ (۱) راہ روکنا۔ (۲) راہ کاٹنا

(آتش) زلف حائل ہو نگہ خسار جانان پر

نڈال + ہر شگون بد دل جب سانپ کاٹے راہ کو۔

سر پا تر شدن۔ (۱) شرابور ہونا۔ (ناسخ) خم سے

برسات میں اس رجبہ ہوا جوش شراب ہوئی

بادہ گلگون سے شرابور گھٹا۔ (۲) شور بور

ہونا۔ (میر تقی) آج تیری گلی سے ظالم میر

اموین شور بور آتا ہے۔

سر انجام دادن کا۔ (۱) سرتا برتا کرنا۔

(۲) سینا سنبھالا کرنا۔

سر سیدن۔ (۱) گانا۔ (۲) تان لینا۔ (عالم)

لیتی تھیں اسی آن بان سے تان + کہ بکڑتا

تھاتا نسین بھی کان + (۳) الا پنا۔

(ناسخ) طنبور کے تار آب ہوئی تو جو الا پا +

داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز +

سر بالین شور شدن۔ (۱) سر پہ چکیان چلنا۔

(آتش) تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات +

نوحکیان چلین مرے سر پہ تمام رات + (۲)

سر پہ نقائے بچنا۔ (حروف) کچھ نہیں سکوا

خبر گر سر پہ نقائے بچین + پوچھ مت اب جو کہ

نوبت ہی ترے بیمار کی + (۳) سر پہ قیامت

کا شور ہوتا۔ (سودا) سودا کے جو بالین

پہ ہوا شور قیامت + خدام ادب بوسے

ابھی آنکھ لگی ہے +

سر بیدن۔ (۱) سر اُتارنا۔ (ذوق) اُتار اتونے

سرتن سے جو اس شامت کے مارے کا + (۲)

احسان مانوں سر سے مین تنکا اُتارے کا +

(۲) سر اُٹرانا۔ (غالب) سر اُٹرانے کے جو وعدے

کو مکر چاہا + ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم

ہے مجھ کو + (۳) سر قلم کرنا۔ (ناسخ) دوستوں کو

سر کیے چُن چُن کے مقتل میں تسلیم + چشم بنیا

ہے ہر اک جو ہر تری شمشیر کا + (۴) سر کاٹنا

(ناسخ) تیرے کوچے میں قدم رکھنے کا ہے

مجھ پر گناہ + سر مرا کیوں کا مٹا ہی چاہیے تغیرنا +

سکف شدن۔ (۱) ہتھیلی پر سر لیے پھرنا۔

(۲) سر ہاتھ پر رکھنا۔ (آتش) معرکے

میں عشق کے سر ہاتھ پر رکھے ہوئے + (۳) سین

دم تک تو مجھ سے پیشتر کوئی نہ تھا +

سر بلند شدن۔ (۱) پایہ بلند ہونا۔ (آتش)



رتبہ ہے پست تخت سلیمان کا لے پری و پایہ  
 بہت بلند ہے تیرے پلنگ کا + (۲) پڑھنا  
 (ذوق) ع حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہند  
 بڑھے - (۳) آسمان پر پہنچنا - (تاسخ)  
 سفلی کے گو کہ پر لگین لیکن ہے نارسا +  
 پہنچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر (۴)  
 معراج ہونا - (آتش) غنیمت جان  
 لے دل جنبش برے قاتل کو + بڑی معراج ہی  
 تلوار سے مرنا سپاہی کا + (۵) مرتبہ بلند ہونا  
 (آتش) گل پر شرف ترا رخ خوش رنگ ہو گیا +  
 قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا + (۶) مرتبہ  
 بڑا ہونا - (آتش) رخ پر اس زلف کے چھٹنے  
 سے ہوا دل کو یقین + چاندنی سے ہی بڑا مرتبہ  
 اندھیاری کا - (۷) اونچا ہونا - (۸)  
 ہرگز نہ وہ جس سے آنکھ اپنی لڑگی + جب  
 آنکھ لڑگی کسی اونچے پہ لڑگی - (۸) رتبہ  
 بلند ہونا - (آتش) اونچا ہوا لاکھ تاڑ سے  
 بھی سر و چار ہاتھ + رتبہ بلند ہے ترے  
 قد کا ہزار ہاتھ +

سر پا زدن - (۱) ٹھوکر لگانا - (تاسخ) دشت

جنون سے آج وہ آتش قدم ہو نہیں +  
 ٹھوکر لگا کے سنگ کو اگلر بنا دیا + (۲) ٹھوکر  
 مارنا - (آتش) چلتے ہیں کیا یہ مار کے مغرور ٹھوکر

سر تابی کردن - (۱) منکنا - (۲) سر اٹھانا -

(تاسخ) دشمن ز رستہ تری گردن کشی مانند

شمع + افسردہ شوق سے رکھ پر نہ اپنا سر اٹھا

سر چنک دن - (۱) دھپ دینا - (۲) دھپ

مارنا - (۳) دھول مارنا - (۴) دھول

لگانا - (ذوق) مقابل اس رخ روشن کے

شمع گر ہو جائے + صبادہ دھول لگائے کہ

پھر سحر ہو جائے + (۵) دھول جڑ پاتا -

(ذوق) دست مرگان نے کوئی دھول

جڑی خوب نہیں - (۶) دھول دھپا کرنا

(غالب) دھول دھپا اس سراپا ناز کا

شیوہ نہ تھا - الخ

سرخ - (۱) چھپا - بضم ہر دو جیم فارسی - (آتش)

ہزار پنچہ مرجان کا چھپا ہو رنگ اتھ (۲)

لال - (آتش) ہزار لال ہوے اگلر دن سے

داغ جنون + ہنوز پختہ ہی سودے خام ہوتا

ہے + (۳) بھبھوکا - (۴) لال بھبھوکا

(تاسخ) ہو جائیں خوب لال بھبھوکا سے ہاتھ

پاؤں + ہندی لگا کے باندھیے پتے چنار کے +

(۵) لال لال - (آتش) ہندی سے

لال لال ہوے دست پائے دوست +

خون شہید ناز ہی دست حنائے دوست +

(۶) لالون لال - (منیر) پیلے مین داغ



دل خون گشتہ کا کیا حال ہے + صبح دیکھو مطلع

خوشید لالون لال ہے +

سرخرو شدن - (۱) سرخرو ہونا - (ناسخ) غم

نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے + سرخرو

ہون اُس بت اشنا کے سامنے + (۲)

آنکھ ادبھی ہونا - (حبیب) گر گئے

غیر اُنکی نظروں سے + آج ادبھی ہوئی ہماری

آنکھ + (۳) منہ دکھانے کے قابل

ہونا - (۴) بات رہنا - (ناسخ)

بات کی غیر سے تو نے مری کیا بات ہی

(۵) خدا کا یا کسی کا بات رکھ لینا -

(صبا) بات کھلی دل کام نے مرتے مرتے +

نالب گور زبان پر نہ شکایت آئی + (۶)

بات بالا ہونا (۷) منہ روشن ہونا

سرد شدن - (۱) ٹھنڈا ہو جانا - (۲) برف

ہو جانا - (۳) دولا ہو جانا - (نکست)

سرد مہری سے تمھاری بے بتان شعلہ خو +

تھا جو گرم ربط دل سینے میں ادلا ہو گیا +

سرد کردن در شور و برف غیر -

(۱) برف میں بھلنا - (۲) شوے میں

بھلنا - (جگر) شور بخشی کی نوازش ہے یہ

میخواروں پر + شوے میں شیشے برانڈی کے

بھلا کرتے ہیں + (۲) برف میں لگانا -

(انشاء) جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شعلہ لا +

لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا +

سرنش کردن باواز بلند - (۱) گھر کی دینا

(۲) گھر کنا - (۳) گھر کی جھڑکی (۴)

جھڑکنا - (۵) جھڑکی دینا - (۶) ڈانٹنا

(۷) ڈانٹنا - (۸) ڈانٹنا ڈانٹنا (۹)

بھسکی دینا -

سرنش و ملامت کردن - (۱) ملامت کرنا

(آتش) کہتے ہیں عبت یا ملامت مجھے

آتش + مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شدنی ہے -

(۲) لعنت ملامت کرنا - (۳) لتاڑنا

(۴) لے لے کرنا - (۵) جھاڑنا (۶)

پھٹکارنا - (۷) منہ سے نیک و بد نکالنا

(ناسخ) کیا منہ سے نیک و بد نکالوں کہ

رات دن + اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام

دوش پر + (۸) ہٹلانا - (۹) برس پڑنا

(۱۰) بوجھار کرنا - (۱۱) کھڑکھڑانا -

(۱۲) تھوکتنا - (کیف) گوش صنم سے اسکو

دعوتے ہمہری تھا + ابر کرم نے آکر منہ

میں صدف کے تھوکا - (۱۳) برا بھلا کہنا

(جرات) بتلا تو نے کہ میں نے کہا تجھ کو کیا

بھلا + کتا پھر سے مجھ کو جو تو یوں برا بھلا +

(۱۴) لٹے لینا - (جگر) کس شوخ بد مزاج



وصلت ہوئی نصیب + لئے لیے مرے جو

دو پٹامسک گیا۔ (۱۵) دھجیان لینا۔

(برق) ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو + کس

حقارت سے نام لیتے ہیں + کیون اڑاؤن

نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیان خاص عام لیتی ہیں

سرشار شدن۔ (۱) نشہ ہونا۔ (۲) کچھ گھڑی کی

چڑھنا۔ (۳) نشہ چڑھنا۔ (ناسخ) چومتے

ہی لب میگوں کے جو لپٹا تھ سے + رکھیو معذرت

مجھے نشہ چڑھا بوسے کا + (۴) نشہ میں

چور ہوتا۔ (۵) متوالا ہونا۔ (ذوق) ع

صبح عشر کو بھی اٹھیں نہ ترے متوالے۔ (۶)

مست ہوتا۔ (۷) مستانہ ہونا۔ (آتش)

ترے مستانہ کو جنت میں کہیں گھر ملتا + ہاتھ

سے حور کے جام کے کوثر ملتا۔

سرشام۔ (۱) جھٹپٹا۔ (آتش) ع جھٹپٹے کا وقت

تھا شمس قمر کوئی نہ تھا + (۲) دونوں وقت

ملنے۔ (پنڈت) یا شکر نسیم، دن بھر تو

الگ تھلک رہو وہ + دو وقت سے شام کو

ملے وہ + (۳) شام کو (۴) چراغ میں

بتی پڑنا۔ (بحر) ابھی چراغ میں بتی پڑی

نہ تھی لے بحر + شب سال کے مشکلی کو تار دیا

ہوا۔ (۵) چراغ جلے۔ (ناسخ) وہ کہہ گئے

تھے کہ آئینکے ہم چراغ جلے + تمام رات

چراغون سے اپنے داغ جلے +

سرشدن توپ تفنگ مانند آن۔

(۱) توپ چھوٹنا۔ (۲) تینچہ چھوٹنا۔

(۳) یار کے کوچے میں پھلے کو تینچہ چھوٹنا

(۴) بندوق دغنا۔ (۵) بندوق چلنا

(۶) توپ دغنا۔ (۷) توپ چلنا۔

سرشدن توپیا و تفنگہا بیکبار۔ (۱) بارٹھ

دغنا۔ (۲) بارٹھ چلنا۔ (۳) غیر ہونا۔

سرفتیلہ تراشیدن۔ (۱) گل کا ٹٹا (۲) گل لینا

سرکردن انار التبا بازی۔ (۱) انار چھوڑنا (۲)

انار داغنا۔

سرکش۔ (۱) دو بھجیان۔ (۲) دھنتر۔ (بحر)

کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہان ہو گئے

بازوؤں میں باندھ کر اکے دو بھجیان ہو گئے +

گشتہ شدن۔ (۱) ڈانوان ڈول پھرنا۔

(سودا) کہا یہ آج میں سودا سے کیون تو ڈانوان

ڈول + پھرے ہے جا کہیں تو کر ہو لے کے

گھوڑا مول + (۲) جوتیان چٹھانا۔ (۳)

جلے پاؤں کی بلی ہونا۔ (۴) مارا مارا

پھرنا۔ (میر تقی) جو مر رہے ہیں ان پر ان کا

نہیں ٹھکانا + کیا جانیے کہاں وہ پھرتے ہیں مارا

سرگوشی۔ (۱) کاننا پھوسی۔ (۲) کان میں باتیں کرنا

(ناسخ) بگیا ہی برگ گل پردہ ہمارے کان کا +



آج باتیں کر رہا ہوں وہ سنگم کان میں + (۳) کان  
میں کہنا۔ (آتش) نہ پوچھ کان میں کیا کیا کہا  
ہے کس کس نے + پھر ہوں تیری خبر میں کہاں  
کہاں سنتا +

سر مائے خفیف۔ (۱) ایک دُلانی کا جاڑا۔  
(۲) گلابی جاڑا۔ (ظفر) ہو گئی گرمی گلابی  
بادہ گلگون سے پھر + اب تو جاڑا لے پی  
پیکر گلابی ہو گیا +

سر مایہ۔ (۱) پونجی۔ (۲) کائنات۔ (تاسخ) ترک  
دنیا میں سوچ کیا تاسخ + کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں  
سر کشیدن۔ (۱) سرمہ دینا۔ (۲) سرمہ لگانا۔  
(۳) سرمہ گھلانا۔

سر نوشت۔ (۱) لکھا۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ  
کون جانتا تھا + لیلے کے ساتھ پڑھ کر  
مجنون خراب ہو گا۔ (۲) تقدیر کا لکھا۔  
(۳) حاصل جو دریا پہ ماتھے کو گرے +  
تقدیر کے لکھے کو مٹایا نہیں جاتا + (۴) نوشتہ  
(آتش) کہان تک اپنی نوشتہ کو رو دینا۔ آخر  
سر و شادی۔ (۱) گھوڑی۔ (۲) سہاگ  
(۳) سوہلا۔

سرور و کیفیت۔ (۱) آنکھوں میں مسرون پھولنا  
(تجربہ) چاندنی کھیت کرے آنکھوں میں  
مسرون پھولے + جام بلور کے ہاتھوں ہی

کیفیت شب + (۲) آنکھوں میں ٹیسو پھولنا  
(دماغ) آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ ٹیسو

پھولے + زردی چہرہ بیمار نظر آتی ہے +  
سر و کار و دشتن کسے با کسے۔ (۱) غرض اٹھنا

(آتش) ناز بجا بھی نہ لے دل ناگوار طبع ہوتا  
اب تو اٹکی ہے تری اُس ماہ پیکر سے غرض + (۲)  
غرض پڑنا۔ (تاسخ) پڑتی ہے روشن  
دلون کو تیرہ جانوں سے غرض + جس طرح

ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی + (۳)

غرض رکھنا۔ (ذوق) نہ رکھی خوبی و زشتی

سے غرض آنسو وار + گھر میں مہمان جسے

اہل صفائے رکھا + (۴) مطلب رکھنا

(آتش) تودہ مزج ہی جس سے رکھتے ہیں +

کافر و زندہ پارسا مطلب + (۵) واسطہ

رکھنا۔ (۶) سر و کار رکھنا۔

سست شدن ارادہ۔ (۱) وضو ٹھنڈے

ہونا۔ (۲) وضو ڈھیلے ہونا (۳) وضو ٹھنڈا

سست گردانیدن کسے از ضرب لکڑ چوم

(۱) بوگرانکا لٹا۔ (۲) بھر کس نکالنا۔

(۳) پلٹھین نکالنا۔ (میر تقی) یاں پلٹھین

نکلیا وان بھر + اپنی ٹکی پکے جاتے ہیں

(۴) اچار نکالنا۔ (۵) شل کر دینا۔

سست و کاہل بودن۔ (۱) الگسی کرنا



(۲) پاؤں توڑنا۔ (۳) بدن مٹی ہونا

(آتش) ہولے تند سے رہتا ہی بیم بربادی +

تپ درون سے ہوا ہی زبس بدن مٹی +

مستی۔ (۱) الکسی۔ (۲) الکس۔ (۳)

کسال۔ (تجر) بعد فنا ہوئی ہے جہانگرد

میری خاک + دم کیا ٹھگلیا کہ کسالانکل گیا +

سعی کردن۔ (۱) ہاتھ پاؤں ہلانا۔ (آتش)

پونچے تڑپ تڑپ کے بھی جلا دے ہم +

طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے + (۲)

اپنی سی کرنا۔ (اشرف) اپنی سی تو کر

دیکھتے احباب چین + سمجھاتے اُنھیں

بھی نہ بھلا ہے نہ بُرا ہے + (۳) سر چلنا

(۴) سر مارنا۔ (ذوق) پایا ذرا اثر نہ

کبین رات بھر بھری + سر مارتی یہ آہ سپر

کن کے ساتھ + (۵) ہاتھ پاؤں مارتا۔

دناخ (کشتی مے نے لگا یا پار بیڑا سا قیا +

مدتوں دریائے غم میں بہنے لگے ہاتھ پاؤں +

سفید شدن ہو ہاے سر۔ (۱) سفیدی آنا

(منیر) منیر آئی سفیدی عمر کیون غفلت میں

کھوتا ہے + کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند

سوتا ہے + (۲) بال سفید ہونا۔ (آتش)

محبے و مشوق ترک کر آتش + سفید بال

ہوے موسم خضاب کیا + (۳) بال کینا

(تجر) کچے بالونین بھی خامی کا اثر ہے بال

بال + آدمی غلطی ہی پروردہ ہی کچے شیر کا +

سکندری خوردن۔ (۱) سکندری کھانا۔

(۲) ٹھوکر کھانا۔

سکہ انگشیر ہندوستان۔ (۱) چہرے دار روپیہ

(۲) کلدار روپیہ۔ (۳) چہرئی روپیہ

(برق) چہرئی اتنے روپے سائے خزا نے

مین نین + جتنی لے کافر تر ساری تصویر میں

سکہ جاری شدن۔ (۱) سکہ جاری ہونا۔ (آتش)

دل جگر داغون سے دونوں ہیں دکان

صرف کی + کشور دل میں ہی جاری سکہ

سلطان عشق + (۲) سکہ چلنا۔ (آتش)

کشور دل میں مرے یار ہے فرمانروا + سکہ

یوسف چلے مصر کے بازار میں +

سلامتی جان مقدم۔ (۱) جان ہی تو جہان ہی

(میر تقی) میر عہدا بھی کوئی مرتا ہی + جان

ہے تو جہان ہے پیارے + (۲) جان ہی

تو سب کچھ۔ (ذوق) تو جان ہی ہماری

اور جان ہی تو سب کچھ کچھ

سلحشور۔ (۱) بانکا۔ (۲) ہتھیار بند۔ (۳)

اوچی۔ (۴) لوہے میں ڈوبا۔

سلحشوری۔ (۱) بانکپن۔ (۲) بنکیتی (تجر)

معتوق سے چلتی نہیں عاشق کی بنکیتی +



اس کام میں کچھ کام نہیں تیغ و سپر کا + (۳)

اکڑ پھون (یا) اکڑ فون -

سماعت کر دن توجہ - (۱) کان رکھنا -

(میر تقی) آغشته خون دل سے سخن ہو زبان پر +

رکھے نہ تم نے کان بھی اس داستان پر + (۲)

کان لگانا - جرأت، گلشن میں جو وصف

اُسکا کہوں دھیان لگا کر + ہر گل مری

باتوں کو سننے کان لگا کر +

سماعت نہ کر دن - (۱) کان میں تیل ڈالنا

(قائم) سوز پروانہ یوں سُسے ہے چراغ +

کان میں جیسے تیل ڈالا ہے + (۲) کانوں

میں انگلیاں دینا - (آتش) انگلیاں

کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار + ہر قدم

پر آتی ہے آواز شیون زیر پا + (۳) کان

پر چون نہ رنگنا - (اسیر) فریا دقتیں

کتنی ہے لے سار بان صغیف + چون رنگتی

نہیں کبھی لیلے کے کان پر + (۴) کان

میں روئی رکھ لینا - (ناسخ) شیشے میں

کرتا ہوں خالی محتسب میرا دماغ + پیہ مینا

سے کان اپنا کر دن ناچار بند + (۵) کان

بند کر لینا - (آتش) دربان غریب خاک

کمرے عرض باریاب + کانوں کو بند کرتے

ہیں میری خبر سے آپ +

سن رسیدہ - (۱) بوڑھا - (۲) بچا پان -

سنگدل - (۱) کٹر - (۲) کٹا -

سنگدلی - (۱) دل سخت کر لینا - (آتش) -

لے بُت خدا کی واسطے دلوں نہ سخت کر +

اس کعبے میں ضرور نہیں فرش سنگ کا +

(۲) دل سیاہ کر لینا - (آتش) اسقدر

دل کو نہ کرے بت سفاک سیاہ + زیب تہی

نہیں اس کعبے کو پوشاک سیاہ + (۳) لہو

سفید ہونا - (ناسخ) کیوں ہونہ جائے

اہل جہان کا لہو سفید + الفت کا کر گیا ہی

جہان سے فرار رنگ + (۴) دل نہ

پسینا - (آتش) آتش خوش دل نہ پسینا

یار کا + بمعنی ہے یہ مصرع موزون آہ کا +

(۵) خون سفید ہونا - (ناسخ) خون

سفید ایسا ہی ابنائے زمان کا ناسخ + کیجیے

قتل جو آنکو تو ہو شمشیر سفید + (۶) آنکھ

نہ پسینا - (آغا جو ہندی) یان روتے

روتے اشک کے دریا بہا دیے + اُس

سنگدل کی آنکھ بھی نہ ایک دن + (۷)

رحم نہ آنا - (۸) آہ نہ آنا - (نواب مرزا)

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے + تیرے پرنے

کر دن تو آہ نہ آئے +

سوال کر دن - (۱) دامن پھیلانا - (ناسخ)



صح غام سے پھیلے جو کسی کے آگے + یارب ایسا  
تو مجھے ہونے میسر دامن - (۲) ہاتھ پھیلانا (ناسخ)  
گر چلین راہ طلب میں توڑ ڈالوں اپنے پاؤں +  
بکنان راہ طلب میں ہاتھ پھیلاتا ہوں میں +  
سوختن - (۱) جلانا - (۲) جھلسانا (آتش) جھلسا ہوا

اُس کے منہ کو جو چاہت کا نام لے + اس دلی  
آنچ میں کوئی کبتک جلا کرے + (۳) چمکا  
دینا - (۴) پھونکنا - (۵) سلگانا (ذوق)  
مے پھونک کہیں دلوں سے سلگتا ہے - آنچ  
(۶) آگ رکھ دینا - (آتش) نہایت ببل  
شیداکا اُسے دل جلا یا ہوا + جو بس ہوئے تو  
رکھ دینا آگ میں گلچین کے دامن پر + (۷) آگ  
دینا - (ناسخ) دی آگ اُسے پر تو رخ سے  
شراب کو + شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب  
کو + (۸) آگ لگانا - (ناسخ) مثل پروانہ  
جو اُس محفل میں جائے عندلیب + آگ  
اپنے اشیائے کو لگائے عندلیب + (۹) آگ  
دکھانا - (پڈت) یا شکر نسیم، دو بال دیے  
کہ لومری لاگ + جب بُت پڑے دکھائیو آگ +  
(۱۰) لوکا لگانا - (پڈت) یا شکر نسیم، یہ سنکے  
وہ شعلہ ہو بھجھو کا + بولی کہ تجھے لگاؤں لوکا +

سوختن شدن - (۱) جلنا - (۲) تاننا دکھانا -  
(۳) جھلسنا - (۴) جھلسنا

سوختن شدن دل زرنج و غم - (۱) سوختی ہونا

(مولف) سوختی کیون ہو میں غیر کے بلجانیسے +  
کیا ہم لے شمع کے گدے ہیں پردانے سے +  
(۲) دل جلنا - (ناسخ) صبح تک ہر شب  
فراق یار میں جلتا ہے دل + روز ہوتا ہے  
چراغ داغ روشن شام سے + (۳) دل سے  
دھوان اٹھنا - (ذوق) اٹھ ہی جائیگا یہ  
اک دل سے دھوان آہ کے ساتھ + جب  
تلاک جلنے کا یہ سوختی خوب نہیں + (۴) کلیجا  
کباب ہوتا - (آتش) فصل بہار آئی ہے  
دور شراب سے + قاضی و محتسب کا کلیجا کباب سے  
(۵) جگر جلنا - (آتش) میرا جگر جلانے سے  
کیا ہاتھ آئیگا + اُس درکا پردہ لے نفس آتشین  
جلا + (۶) جگر کباب ہونا - (ناسخ) ہجر ساقی  
میں بڑے ہو گئی جگر کباب + جائے  
قلقلے صراحی آہ آتشبار کھینچ - (۷)  
جگر کباب ہونا - (آتش) دل اپنا خون جو  
بے ساقی و شراب ہوا + ہوئے سرد سے  
کیا کیا جگر کباب ہوا -

سوراخدار شدن - (۱) پھدنا - (۲) پھلنی ہونا

(برق) کاوش مفرگان سے پھلنی ہو گئے  
پائے نظر + سوزن سی زبان خار صحران گئی  
(۳) چھٹنا - (جرات) غریب سان کسی کو



فلک نے دیا نہ رزق + تیر بلا سے تاکہ سراپا

نہ چھین گیا +

سوگند بسر خوردن - (۱) سر پہ ہاتھ رکھنا -

(برق) نام اسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے

کو + ہاتھ سر پہ جو رکھا پاؤں نہ اُنکا

اُٹھا + (۲) سر کی قسم کھانا - (دُزیر)

سر مرا کاٹ کے پچپائے گا + کسکے پھر سر کی

قسم کھائے گا - (۳) آپ کا سر بجائے

قرآن - (منہ سے کہنا) (آتش) سر تراہکو

ہے مصحف کی جگہ + ہے ایمان تری گندہ

سوگند بکلام الہی خوردن - (۱) قرآن سر پہ

اُٹھانا - (تاسخ) مصحف رُخ کا جو بوسہ لیکے

میں منکر ہوا + مجھ سے کتاب ہے کہ استبرآن

تو سر پہ اُٹھا + (۲) قرآن پر ہاتھ رکھنا (۳)

قرآن اُٹھانا - (خواجہ وزیر) مصحف

رُخ کی قسم میں ہے مزہ + ہم سے قرآن یہ

اُٹھوائے گا +

سہو - (۱) بھول - (۲) چوک - (۳) بھول چوک

سیاست کردن - (۱) منہ بگاڑ دینا (۲) سزا دینا

(۳) سیدھا کرنا - (آتش) عکبک کو سیدھا

کر دگے پائے کج رفتار سے - (۴) بل نکالنا -

(موتن) ہم نکالینگے سُن لے موج ہوا بل تیر +

اُسکی زلفون کے اگر بال پریشان ہونگے -

(۵) سیدھا بنانا - (۶) غم جب سے قد

رست میں آیا سنبھل گئے + سیدھے بنے

ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے + (۷) خبر

لینا - (۸) سیدھا کرنا - (مجنون) تیر

قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اُسکو + سر دشن

کو بہت دعوے رعنائی تھا + (۸) مرثیت

کرنا - (۹) علاج کرنا - (موتن) جو کوئی

کے علاج اُنکا + اُس سے رہے خوش مزاج

اُنکا - (۱۰) ٹھیک بنانا - (موتن) ناصح کو

جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں + پر خوت

خدا کا ہی کہ میں کچھ نہیں کہتا + (۱۱) چچا بنانے

چھوڑنا - (۱۲) چچا بنانا -

سیاہ روشن - (۱) منہ کالا ہونا - (تجرع

تیرے رُخ کے سامنے گھنگلی کا منہ کالا ہوا -

(۲) منہ میں کالک لگنا - (عاشق) لیکے

بوسہ کیا رقیب و سیر رسوا ہوا + منہ میں کالک

لگ گئی جب غال جانان چپ گیا + (۳)

روسیا ہی ہونا - (تاسخ) غم نہیں گر روسیا ہی

ہو خدا کے سامنے + سر خرو ہوں اُس بت

نا آشنا کے سامنے -

سیر شدن - (۱) جی بھرنے - (تاسخ) دم اخیر تو کر لون

نظارہ جی بھر کر + ابھی سے خنجر خمدار آبدار نہو -

(۲) چپکنا - (عاشق) دوبار چار آنکھ جو



ساقی سے ہو گئی + دو چار جام ایسے چڑھائے  
کہ چھک گیا +

سیلی ہا زدن - (۱) طمانچے مارنا - (۲) لپٹ مارنا  
(۳) تھپتھپ مارنا - (۴) منہ لال کر دیتا -  
(محزون) برابری کا تری گل نے جب خیال کیا +  
صلبے ماتے طمانچوں کے منہ کو لال کیا +

## باب شبنم معجم

شلخ کوچک - (۱) ڈال - (۲) ڈالی -  
(آتش) دونوں کلائیوں کو پھولونکی ڈالیاں  
ہیں + گل کھائے ہیں یہ میں نے خوبان گلبدن پر  
(۳) ٹہنی -

شاخما کشیدن - (۱) شاخین لگانا - (ذوق)  
بیمار چشم دبیر آہونگا کو + شاخین بھی گر لگائیں  
تولیکر ہرن کے شاخ + (۲) سینگیان  
لگانا - (۳) سینگیان کھینچنا -

شاد شدن - (۱) خوش ہونا - (ناسخ) خوش بہت  
ہوتے ہیں نادان ماہ نو کو دیکھ کر + اک مہینا  
عمر کا ہوتا ہی کم ہر ماہ میں + (۲) دل باغ  
باغ ہونا - (ناسخ) ملا ہے آج وہ رشک ہیں  
مجھے عریان + خوشی کے مائے ہر دل باغ باغ  
گنگا میں + (۳) کلیجا ٹھنڈا ہونا (غالب)  
دیکھ کر غیر کو کیوں ہونے کلیجا ٹھنڈا - اکھ

(۴) باغ باغ ہونا - (ناسخ) روح سعدی  
ہو گئی ہوگی خوشی سے باغ باغ + آج پڑھتے  
کیلئے اسکو گلستان چاہیے + (۵) دل شکفت  
ہونا - (ذوق) برنگ غنچہ پیکان غنچہ تصویر +  
شکفتہ اپنا نہ دیکھا کسی بہار میں دل + (۶)  
نہال ہونا - (ناسخ) بوٹا سا قد جو تیرا دیکھا  
زرگس کی ہوئیں نہال نکھیں - (۷) طبیعت  
شکفتہ ہونا - (ناسخ) اگرچہ آئی ہی برستا  
پھول پھولتے ہیں + ہوئی شکفتہ طبیعت نہ  
ہم ملو لون کی + (۸) پھولنا - (آتش) نہ  
بیٹھ پھول کے تو شاخ گل پرے بیل + خرابی  
ہی خس و آتش کے اتفاق سے ہی + (۹) دلی  
کلی کھلجانا - (آمانت) یان کلی دلی کھلی  
اور ادھر انگیا مسکی + لب زک سے صدا آنے  
لگی بس بس کی - (۱۰) پھولا نہ سمانا -  
(آتش) کانٹا سکھا کے ہیر نے ہر چند کر دیا +  
وہ گل ملے اگر تو نہ پھولا سماؤن میں + (۱۱)  
جامے میں پھولا نہ سمانا - (پنڈٹ یا شکر  
نسیم) پوشاک اتار کر کے لایا + پھولا نہ  
وہ جامے میں سمایا +

شادمانی کردن - (۱) اش اش کرنا - (۲)  
وجد کرنا -

شادی کتنی - (۱) شادی ہونا - (پنڈٹ یا شکر نسیم)



شادی جو ہوئی تو غم ہوا دور + فردوس سے  
گھر کو آئی وہ حور + (۲) بیاہ ہوتا۔ (۳)  
عقد ہوتا۔ (پڈت یا شکر نسیم) جب  
عقد کی انکے ساعت آئی + دور شتونین  
اک گرہ لگائی۔ (۴) نکاح ہونا۔ (۵)  
پھول کھلنا۔ (تجر) نور و سان بہاری کے  
مگر پھول کھلے + نوبتین غنچے بجاتے ہیں  
چمن زارون میں +

شاما کیچہ۔ (۱) انگیا۔ (شیخ امان علی تھر) بے لیاہی  
یار کی انگیا کے پان کا + کھایا ہے پان  
آج نئے خاصدان کا + (۲) محرم (عاشق)  
وصل کی شب بند محرم کے نہ ہم سے کھل سکے  
طوطے ہاتھوں کے اٹے انگیا کی چڑیا دیکھ کر  
شامت واد بار۔ (۱) شامت آنا۔ (۲)  
روٹیاں لگنا۔

شان و شوکت نمودن۔ (۱) اُٹھ چلنا۔  
(تجر) کبھی جو زیب بدن جامہ ندری ہو جائے  
یہ اُٹھ چلن کہ پری کو بھی بے پری ہو جائے۔  
(۲) بھرطک دکھانا۔ (ناسخ) دبی تھی  
اگ جو سینے میں پھر بھرطک اٹھی + کل اُس  
بھیمو کے نے دکھلائی جو بھرطک ہمو +  
شاہجہان آباد۔ (۱) دلی۔ (۲) دہلی۔  
شب باشی زن مرد۔ (۱) رکھنا۔ (۲) رہنا۔

شب بیداری۔ (۱) جاگ۔ (۲) آنکھوں میں  
رات کٹنا۔ (صبا) شاہد ہے آسمان ستار  
گواہ ہیں + آنکھوں میں کاٹتے ہیں شب  
انتظار روز + (۳) تارے کٹنا۔ (تجر)  
تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہر نیند +  
دکو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو تر ساتی ہر نیند +  
(۴) آنکھوں آنکھوں میں رات کٹنا۔  
(حبیب) آنکھوں آنکھوں میں کٹی رات آگہی  
تو بہ + سنے لائق ہیں مصیبت کی بیماری باتیں +  
(۵) آنکھوں میں سحر کرنا۔ (حبیب) زندگی  
ہجر میں کیا خاک بسر ہوتی ہے + غم کی جو  
رات ہم آنکھوں میں سحر ہوتی ہے +

شب بیداری زنان بسر و سرائی۔  
(۱) خدائی رات۔ (تجر) تیرے آنے کی  
دعا مانگا کیے جا گائے + رات بھر عالم رہا  
لے بت خدائی رات کا + (۲) رنجگا۔  
(تجر) ہے شب وصل خوشی میں ہو بسر  
آجکی رات + رنجگا کیجیے لے رشک  
قمر آج کی رات +

شہخون زدن۔ (۱) چھاپا مارنا۔ (برق)  
بے خبر قتل کیا شب کو صف مرگان نے +  
چھپکے فوج بت بے رحم نے چھاپا مارا۔  
(۲) پڑاؤ مارنا۔



شباب فتن - (۱) ہوا پر سوار ہونا - (۲) ہوا

ہونا - (تجر) دوڑا میں دیکھنے جو سواری یا رکو

آکھونین خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا (۳)

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا - (۴) آتش

پیادہ پا جو چین میں ہمار کو دیکھا + ہوا کے

گھوڑے پہ باد خزان سوار ہوئی + (۴) آٹھ گھوڑے

ہو جانا - (تشر) شیطن سے نہیں باز آتا ہی

اپنی اغیار + تم ذرا ہوٹ ہلا دو تو آٹھ گھوڑے

ہو جائے - (۵) پاؤں اٹھائے جانا

(امیر) ع - اک ذرا پاؤں اٹھائے ہو

جانا قاصد + (۶) آٹھ جانا - (تاسخ) اڑ گیا

مجاو نظر آتے ہی کیا وہ شمسوار + رشتہ نظارہ

گو یا تا زیا نہ ہو گیا - (۷) جھپٹنا - (۸) لیکن

(پڈت) دیا شکر نسیم، سنتے ہی وہ بقیار لپکا +

دوڑا بے اختیار لپکا - (۹) دوڑا نار پڈت

دیا شکر نسیم ع دوڑا بے اختیار لپکا - (۱۰)

چنیت ہونا - (تاسخ) چاندنی دانی

نقل میں اور چنیت ہو گیا + رات جو جلوہ

نظر آیا تمہارا چاند کو + (۱۱) کا فور ہو جانا

(تجر) وہ بال کھولے ہوئے چڑھ گئے جو

کوٹھے پر + فلک سے ہو گئی کا نور مشکنا بگھٹا

(۱۲) لمبا ہونا - (رشت) قیامت شہر ہی

بالے موزون کی بلندی کا + سستے طوبے

جو اسکو گلشن حنیت سے لمبا ہو +

شتابی - (۱) جھٹ پٹ - (تاسخ) گلے سے میر

لگو آ کے یا گلا کاٹو + جو اس میں آپ کو منقول

ہو وہ جھٹ پٹ ہو - (۲) تڑت (۳)

تڑت پھرت - (۴) پھرتی سے -

(۵) جھپ جھپ - (۶) جلدی

(۷) جلدی سے - (۸) جلد - (۹)

بات کہنے میں - (جرات) بات کہنے

میں کیونکر وہ جلائے مردہ + اسکی جو بات ہے

جرات وہ ہے اعجاز کے ساتھ +

شخص کے از آدمیت خارج باشد - (۱)

ہوش - (۲) ہیولا -

شخص کے جملہ عیوب اشته باشد و آوارہ

و مفسد و عیار ہم بود - (۱) آٹھون گانٹھ

کمیت - (۲) ملگے چار آٹھون گانٹھ

کمیت + ہو گیا یا آٹھون گانٹھ کمیت +

(۳) بارہ باٹ - (ذوق) لے ذوق

فلک کے بارہ حصہ + سودا ہونے کیون زیر

فلک بارہ باٹ - (۳) بارہ ہا - یہ ہندسہ

ایک مقام کا نام ہے جہاں کے سادات کسی وقت

میں مفسد و جبری ہوتے تھے اب مجازاً ہر ایسے

شخص کو جو مفسد اور جبری ہو بارہ ہا

کہتے ہیں -



شخصہ کہ در ہر امر آمادہ فساد شود۔ (۱)

بکڑے دل۔ (۲) تیتا تو۔

شخصہ کہ قیامش جاے نباشد۔ (۱)

اٹھاؤ چوٹھا۔ (۲) اٹھلو۔

شدت رعب۔ (۱) گاہنی کا گاہہ ڈالنا۔

(۲) ہگدینا۔ (۳) ہگ مارنا۔ (۴) میان

چرکین، تیغ کھینچی جس گھڑی تھی حید کرار نے + ڈر کے مائے ہگدیا تھا لشکر کفار نے

(۴) حوض ہوتا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم،

حوض اُسکی ہوئی یہ دیکھتے ہی + فوارہ تو

گم خزانہ باقی +

شدت سرما۔ (۱) دانت سے دانت بجنا۔ (جرات)

بچ ہے ہین اب اُسکے دانت سے دانت +

اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے نانت۔ (۲)

کڑکڑاتا جاڑا ہونا۔ یا پڑنا۔

شدت گرماء۔ (۱) آگ برسنا۔ (ناسخ، آگ

بر سے تو نہیں جاے عجیب فرقت میں +

ہے مرد و دل سوزان نہیں گھنگھور گھٹا +

(۲) انگائے برسا۔ (۳) چیل کا اٹھا چھوڑنا

(۴) کہے ہی لعش آتش میں تقنس + زمین

پر چیل بڑا چھوڑتی ہے +

شراب۔ (۱) لال پری۔ (۲) روز شیشے میں

اُترتی ہے یہاں لال پری + ساتی انجین عیش

بھی عامل ٹھہرا (۲) پھوں۔ (تجر، مین نام پھول

کا لیکر گناہ گار ہوا + شراب جان کے قاضی گلے

کا ہار ہوا +

شرط بستن۔ (۱) شرط لگانا۔ (۲) شرط بدنا۔

(ناسخ، مین ایکدم ابھی پتیا ہون محتسب ختم +

جو شرط چاہے تو شیشے شراب کے بدلے۔

(۳) داؤن لگانا۔ (تجر، ہم جان پر بھی

کھیل کے جیتے نہ پار سے + ہمنے یہ داؤن

بڑھ کے لگایا تھا ہر گنا + (۴) شرط باندھنا

(مومن، یادہ ڈ بود یوے زمین یا ہم ڈ بود یون

فلک + آجائے تو روتے ہین ہم شرط ابر تر

سے باندھ کر + (۵) بازی بدنا۔ (پنڈت

دیا شکر نسیم، رنگ اُسکا جھا تو لاکے چوسر +

کھیلی وہ کھلاڑ بازی بد کر +

شرمندہ و منفعل شدن۔ (۱) آب آب ہونا

(آتش، یہ انفعال گنہ سے مین آب آب ہوا +

کہ میرا کاسہ سر کاسہ حباب ہوا + (۲) تھوڑا

تھوڑا ہونا۔ (تجر، بڑھتے بڑھتے حسن روز

افزون نے یہ پایا فروغ + تھوڑا تھوڑا یا رکے

آگے قمر ہونے لگا + (۳) شرم آنا (قلق،

شرم ہم صحبتوں سے آتی ہے۔ آنکھ (۴) آنکھ

بھیدینا۔ (قلق، شرم ہم صحبتوں سے آتی

ہے + خود بخود آنکھ جھپٹی جاتی ہے +



(۵) پانی پانی ہونا۔ (تاسخ) پانی پانی رشک  
 دندان سے ستائے ہو گئے + آسمان سے  
 ماہ تابان ابر باران ہو گیا۔ (۶) جھینا۔ (۷)  
 کٹ جانا۔ (میر تقی) سنبیل تمھارے  
 گیسوون کے غم میں لٹ گیا + ابرو کی تیغ  
 دیکھ کے مہ عید کٹ گیا۔ (۸) آنکھ اٹھا کر  
 نہ دیکھا جانا۔ (۹) سن جو کم ہے آنکھیں  
 عاشق سے حجاب تاہی + آنکھ اٹھا کر ابھی  
 دیکھا بھی نہیں جاتا ہی + (۹) پسینا آ جانا  
 (اسیر) محفل یارین اغیار کا آنا کیسا + لگیا  
 مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی۔ (۱۰) آنکھ لجا جانا  
 (میر یار علی) گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی  
 ہے نسیم + کیوں لجا جانی آنکھ اس نرگس کی کیوں  
 محبوب کے + (۱۱) کھسیانا۔ (۱۲) پسینے پسینے  
 ہو جانا۔ (۱۳) شرمانا۔ (۱۴) لجا جانا۔  
 رنڈت (یا شکر نسیم) اقرار میں تھی جو بھیجی +  
 شرمائی لجا جانی مسکرائی + (۱۵) گریبان میں  
 منہ ڈالنا۔ (آتش) بہار گل کی جو دیوانگی  
 یاد آئی آنکھوں کو + بہت دیا میں منہ کو ڈال کر  
 اپنے گریبان میں + (۱۶) آنکھ لجا جانی ہوئی  
 ہونا۔ (بشیر) لجا جانی ہوئی آنکھ آفت کی ہے +  
 تری جو اداس ہے قیامت کی ہے۔ (۱۷) آنکھ  
 نہ ملانا۔ (۱۸) سر نہ اٹھانا۔ (دماغ)

سر اٹھاتے ہی نہیں آنکھ ملاتے ہی نہیں +  
 لذت وصل ملی لذت دیدار گئی۔ (۱۹) سر  
 بگریبان ہونا۔ (آتش) رونے پر میرے  
 ہوا ہنس کے وہ گل شرمندہ + غنچہ سان سر  
 بگریبان نہ ہوا تھا سو ہوا + (۲۰) آنکھیں  
 زمین سے لگ جانا۔ (آغا جو ہندی)  
 میں نے کیا جو عذر و فور جلال پر + اس  
 مردوش کی لگ گئیں آنکھیں زمین سے +  
 (۲۱) آنکھ جھپکنا۔ (اسیر) جھپکے تو نگر و  
 سے مری آنکھ کس طرح + نازان وہ مال پرین  
 میں اپنے کمال پر + (۲۲) سر گریبان میں  
 ڈالنا۔ (میر تقی) کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے  
 گل + سر گریبان میں ڈال لیتے ہیں۔ (۲۳)  
 کھینا۔ (۲۴) شرمندہ ہونا۔ (ذوق)  
 کیوں جی کے ہجر میں ہوئے شرمندہ یار سے +  
 اب مرے ہیں اسکی پشیمانوں میں ہم۔  
 (۲۵) پشیمانی میں مرنا۔ (ذوق) عذاب  
 مرے ہیں اسکی پشیمانوں میں ہم + (۲۶)  
 آنکھ جھپک جانا۔ (صبا) چشم حسرت سے  
 جو دیکھینگے ہم + آنکھ جھپک بائیں گریبان میں  
 (۲۷) آنکھ نہ چھپ جانا۔ (۲۸) سر جھپکنا (بشیر)  
 کسی سے آنکھ نہ چھپ ہو نہ میرا سر جھپکے یا یوب +  
 مجھے ملکر زمانے میں میسر ہو تو ایسا ہو۔



(۲۹) بعلین جھانکنا۔ (۳۰) پانی مرنا  
 (۳۱) گرے چار آنسو بھی نہ آکر میرے مرد  
 پر + سبب کوئی تو ہوگا انہیں پانی کچھ تو  
 مرتا ہے + (۳۲) گھڑے پانی کے  
 پڑنا۔ (۳۳) ترے گالوں کے آگے کان  
 گل اکثر کھڑتے ہیں + حضور چشم زکس پر  
 گھڑے پانی کے پڑتے ہیں + (۳۴) گردن  
 نہ اٹھانا۔ (۳۵) گریبان میں منہ  
 چھپانا۔ (میر تقی) کہا صعد مین نے  
 غنچے سے جا کر + کھلے بند مرغ چمن سے  
 ملا کر + تو بولا کہ فرصت بیان اک تبسم + سو  
 وہ بھی گریبان میں منہ کو چھپا کر + (۳۶) رنگ  
 کٹ جانا۔ (ناسخ) ہوتے ہیں ترے آگے  
 گل سرخ یاسین + کٹتا ہے مارے  
 شرم کے بے اختیار رنگ +  
 (۳۷) خمیازہ کھینچنا۔ (آتش) خون ناحق کا  
 مرے کھینچے کا خمیازہ + ہاتھ ملیے گا بہت  
 ملے حنا میرے بعد + (۳۸) غیرت آنا۔  
 (ناسخ) ضبط میں کرتا نہیں آتی ہو غیرت  
 دوستو + کیا نکالوں اپنے منہ سے آہ بے  
 تاثیر کو + (۳۹) غیرت ہونا۔ (ناسخ)  
 روگ الفت کا لگائے پھرتے ہیں ہم ساتھ  
 ساتھ + لوگ مرتے جاتے ہیں ہوتی نہیں

غیرت ہمیں۔ (۴۰) غیرت سے مرنا۔ (ناسخ)  
 غیرت کتنا ہے اسپرین بھی مرتا ہوں تب  
 آہ + وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مر جاتا  
 ہو نہیں + (۴۱) عرق عرق ہوتا۔ (آتش)  
 گدہ کسی نے کیا تھکھرایا دل اپنا + عرق عرق  
 ہوے ہم جسکو نفع مال ہوا + (۴۲) زمین میں  
 گر جانا۔ (آتش) دیکھا تجھے جو خون شہید  
 سے سرخ پوش + ترک فلک میں میں خجالت سے  
 گر گیا + (۴۳) گر جانا۔ (ناسخ) گر گئے  
 گلبن چمن میں شرم سے تیرے حضور + اب  
 زر گل صاف قارون کا خزانہ ہو گیا + (۴۴)  
 نگاہ نیچی کر لینا۔ (میر) ہم سے تو نگاہ نیچی  
 کر لی + اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی + (۴۵)  
 زرد ہو جانا۔ (ناسخ) گل ہوے جب زرد  
 تیرے روے رنگین کے حضور + غار گلبن  
 میں جو تھا غار مغیلاں ہو گیا + (۴۶) گردن  
 جھکنا۔ (ناسخ) کیونکر ترے آگے نہ جھکے  
 عور کی گردن + چیتے کی کمر شعلے کا منہ نور کی  
 گردن + (۴۷) آنکھ سامنے نہ کرنا۔  
 (آتش) آنکھ تک سامنے نہیں کرتے +  
 وصل میں یہ حجاب کیسا ہے + (۴۸) آنکھ  
 سامنے نہ ہونا۔ (آتش) سامنے ہوتی نہیں  
 اُس شمعرو کے اپنی آنکھ + لے صبا محفل سے



پردانے کی خاکستر اٹھا۔ (۴۷) آنکھ اٹھ  
نہ سکنا۔ (منیر) کیا ترم تھی پیش داو و حشر +  
قاتل کی بھی تو اٹھ سکی آنکھ (۴۸) آنکھ اونچی  
نہ ہونا۔ (حبیب) تری آنکھوں سے

چمن میں یہ ہوئی شرمندہ +  
کبھی اونچی نہ ہوئی زگس  
بیمار کی آنکھ +

(۴۹) آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا  
(حبیب) ہر آدمین تری اسطر علی معشوق  
ہے + ہاتھ آنکھوں پر بھی رکھے تو دھن کی  
صورت + (۵۰) آنکھ اٹھائی نہ جانا۔

(حبیب) ظاہر ہے بناوٹ کی ہے : بزم  
تمھاری + اللہ سے حیا آنکھ اٹھائی نہیں جاتی +

شریف نیکو - (۱) بھلا آدمی - (منتظر) ہے  
آرزو کہ نیکو خدا آدمی کرے + اگر آدمی کرے  
تو بھلا آدمی کرے - (۲) بھلا مانس  
(۳) مرد آدمی -

شست بنا بر شکار ماہی - (۱) بنی (۲)  
کانٹا - (ناسخ) لگائے کانٹے میں مکرط  
کوئی مرے دل کا + جو چارہ چاہیے (۱)  
گلغزار پھیلی کا +

شق شدن دیوار - (۱) دیوار مسک جانا -  
(اسیر) میں کیا نہ میرے گھر سے اٹھا سلطنت

کا بوجھ + دیوار بارفل ہمارے مسک گئی +  
(۲) دیوار کھل جانا - (داغ) نالون سے  
شق ہونا جگر پاسبان کا + دیوار قید خانہ مگر  
بار ہا کھلی +

شقوق بر آوردن در امرے - (۱)

شاخسانہ - (آتش) نہ زلف یار کا خاکہ  
بھی کر سکا مانی + ہر ایک بال میں کیا کیا  
نہ شاخسانہ ہوا + (۲) شاخین نکالنا

(آتش) مصرع سرو میں لاکھوں ہی نکالوں  
شاخین + باندھوں مضمون جو قدیا کی  
رعنائی کا - (۳) بے نکالنا (رشت)

ع بے نکال گاکسیط علی پیا نون میں +  
شکایت بخت خود گردن - (۱) اپنے

نصیبوں کو رونا - (جرات) رواب دلا  
نصیبوں کو اپنے کہ بیان سے وہ + رک رکے  
تیرے اشک بہانے سے اٹھ گیا - (۲) تقدیر

کا گلہ کرنا - (ع) تقدیر کا گلہ ہے کسی سے  
گلہ نہیں + (۳) اپنے لکھے کو رونا -  
(تسلیم) خط کے لکھنے سے اور بگڑے وہ +  
اسے لکھے کا اپنے رونا ہے +

شکم - (۱) پیٹ - (ع) شیشے کی طرح پیٹ میں  
اچھا نہیں پانی - (۲) کتا - (۳) دوزخ  
(درد) پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل



ہے کہ جس سے ہو دل برکندہ + جنت میں

بھی اکل و شرب کیا ہی نجات + دوزخ کا

ہشت میں بھی ہو گا دھندہ +

شک شبہ شدن - (۱) شک ہونا - آتش

جس سے لپٹا سوکھا مجنون کی طرح سے وہ

درخت + عشق پیچے پر مجھے ہوتا ہی شک

زنجیر کا + (۲) شک آنا - آتش، پھر بھی

چکے شمشیر گلے پر کہیں آتش + جلا دو شک

آتا ہی تقصیر میں میری + (۳) اور گمان

گذرنا - (ذوق) کچھ اور گمان و ملین ترے

گڈے نہ کافر + یاد اس لیے میں سورہ یوسف

نہیں کرتا + (۴) شک پڑنا - آتش،

ہوئی حجت مجھے غنچے کے چکنے کی صدا +

شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا +

(۵) دال میں کالا معلوم ہونا - (۶)

بے وجہ نہیں اُس نے خط منہ پہ نکالا ہے + دل

مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے +

شکر گذاری - (۱) شکر ادا کرنا - آتش، شکر ادا

ساقی ازل کرتا ہی آتش + لبریزے شوق

سے پیانا ہے اُسکا + (۲) شکر بجا لانا -

(ذوق) کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے

نہ شکر + کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت

نہیں + (۳) شکر کرنا - (تاسخ) کیا عجیب

شکر محسن کا بشکر کرتے نہیں + ہے زبان

برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار +

شکاف - (۱) درز - (۲) دڑاڑ - (۳) سانس

شگفتن گھما - (۱) ڈھڑہانا - (۲) سزے کا

کہیں دہلہانا + لالے کا کہیں ڈھڑہانا +

(۲) کھلنا - (ذوق) ع - کھلے ہی جاتے

ہیں سب غنچے زہے فرط نشاط + (۳) یکسا

(تیر) خالی شگفتگی سے جہت نہین کوئی +

ہرزخم بیان ہی جیسے کلی ہی یکس رہی +

شل شدن پا - (۱) پاؤں بھر جانا - (۲) پاؤں

تھک جانا - (۳) پاؤں رہ جانا - (۴)

پاؤں کبھی کو چہ جانان میں حیف + رہ نہ گئی

نقش قدم کی طرح + (۴) پاؤں شل ہو جانا

شلہ - (۱) حیض کا لٹہ - (۲) گڈی -

شامت - (۱) بغلین بجانا - (۲) کوئی مرے

کوئی ملا رین گائے - (۳) کسی کا گھر

جلے کوئی تاپے -

شمشیر - (۱) تلوار - (۲) اونا - بد او معروف -

(تاسخ) ہے جو عاشق تیرے ابرو پر ہلال +

آگے تھا تیغ اب ہاونا ہو گیا - (۳) کٹی

(رشک) غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں

ٹھہری + کہاں رہی تری کٹی میان باہر +

(۴) کرچ - (۵) کھانا ٹڈ - (۶) دھوپ



بضم دال مخلوط الہا و داد مجہول۔ (۶) سرہی  
(ناسخ) قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناسخ نہ کوئی

ہاتھ سرہی کا ادھر پھوڑ دیا +

شمشیر از نیام کشیدن۔ (۱) تلوار کھینچنا۔

(ناسخ) دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ ای خو خوار

کھینچ + اس سے تو بہتر ہے میرے قتل کو تلوار

کھینچ۔ (۲) تلوار گھسیٹنا۔ (آتش) چٹانے

کو جو سنگ لے کر اسے تو نے گھسیٹا ہے +

شہادت خواہ پھر کے ہن تری تلوار پر کیا کیا +

(۳) تلوار میان سے لینا۔ (بجر) ملک گیری

پہ اگر میان سے جانان لیتا + سورجہ تیغ کا

اقلیم سلیمان لیتا +

شمیم۔ (۱) لپٹ۔ (آتش) سحر بار کی خوشبو میں

آگ کی لپٹ + کہ صاف چاند سے کھڑوں کے

کھل گئے گھونگھٹ + (۲) جھک۔

شناخت۔ (۱) آنکھ۔ (ذوق) دکھلائے

لیکے ہم نے جو اپنے در سر شک + قاتل ہماری

آنکھ کے سب جوہری ہوئے + (۲) اٹکل

(صیب) چھپکے تم جاتے تھے کل دشمن کے ساتھ +

اب ہمیں کیا اتنی بھی اٹکل نہیں + (۳)

پرکھ۔ (۴) جانچ۔

شناختن۔ (۱) پہچاننا۔ (۲) تار جانا۔ (ذاب مرزا)

ہوتے آفت کے ہن یہ پرکھے + تار جاتے ہن

تاڑنے والے +

شنا کردن۔ (۱) پیرنا۔ باسے فارسی مفتوح۔

(۲) تیرنا۔ تارے فوقانی مفتوح۔

شناور۔ (۱) پیراک۔ (بجر) آپ اپنے

آنسو وین میں بہ چلے مثل تگرگ + گوے

سبقت لیکے ہم ناتوان پیراک سے +

(۲) تیراک۔ (آتش) پار اتر صاف

بھرے کنار عشق سے + روتے روتے

مر گیا جو پھرین تیراک تھا +

شوخ و شرمید۔ (۱) گرم۔ (جرات) اندری

شرارت تری اندری شوخی + ایسا تو

کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم + (۲) گرما

گرم۔ (بجر) تودہ گرما گرم ہی ہزار گر کھینچے

شبیہ + سایہ بنجائے دھواں روغن جلے

تصویر کا + (۳) چنچل۔ (جرات) چنچل سایہ

کون و بد وہی + دل میں کھونین کھو ہے +

(۴) چلیلا۔ (آتش) عشق نے مجھ پر اٹھایا

اور تازہ اشغلا + لیکیا دل چھین اک سیلا

کچیل چیللا + (۵) اچیللا۔ (شوی عالم)

تھی مگر دل پذیراک بیباک + اچیل گرم طصیٹ

اور چالاک + (۶) حراف۔ (آتش)

دلفریب کا نہیں کونسا انداز آتا۔ چھوڑتا جان

کو عداقت کے وہ حراف نہیں +



شوخی و شرارت - (۱) اچلا ہٹ - (جرات)

نظر اس بر قوش کی اچلا ہٹ جسکو آئی ہو +

کھلے عقدہ اسی پر آہ اپنے تمللانے کا + (۲)

پھل بل - (بج) کوئی معشوق گرما گرم آیا

تم نے دیکھا ہے کیا ہر مات پر یون کو بھی

تم نے اپنی پھل بل سے + (۳) اچلا پن

(۴) چلبلا پن - (۵) آنکھیں آسمان

پر ہونا - (۶) دیدہ ہوائی ہونا (جرات)

نکلے ہی مرے سینے سے لو گر دون پہ جا چکی +

یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہو + (۷)

گرمی کرنا - (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا

ہے تو دہری گرمی + خود جلانا مجھے خود آگ

ہولا ہونا - (۸) چلبلا ہٹ - (میر)

یون کہنے کو حسین لاکھون بن لیکن میرے قاتل کی

اداکش غضب شوخی قیامت چلبلا ہٹ ہے +

شور و غوغا - (۱) غل کرنا - (ناسخ) تو نے ظالم

دل روشن جو ہارا توڑا + غل فرشتوں نے

کیا عرش کا تارا توڑا + (۲) سوتے مرے

جگانا - (موسن) گر خواب میں آنکر جگایا +

سوتے مرے جگائینگے ہم + (۳) غل مچانا

(ناسخ) وصل کی شب غل مؤذن نے مچایا وقت

صبح + کیا خروں بھیل ہراذان پیدا ہوا +

(۴) مکان ہلا دینا - (استش) نغان کرتا

ہون جب ندام میں ریشہ سا ہوتا ہی + دل

دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہے زندان کو + (۵)

کان کے پرے پھٹتا - (ناسخ) غل مچایا ہو

جنون کیا مری زنجیر نے آج + پھٹ گئے

پرے گریبان کی طرح کانوں کے + (۶)

غوغا کرنا - (۷) شور کرنا - (ناسخ) جلد

مست یہی کر رہی ہی شور گھٹا آج (۸) شور

اٹھانا - (غالب) دلمین پھر گریہ نے اک

شور اٹھایا غالب + آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا

سوطوفان نکلا + (۹) جھانین جھانین کرنا

(۱۰) آسمان کو ہلانا - (حزین) خدا شاہد

وہ بت واقف نہیں آہ غریبان سے + ہلایا

ہے انھیں نالوں سے ہنسنے آسمانوں کو +

(۱۱) آسمان سر پہ اٹھانا - (رند) شور

شکر کرتے ہیں یہ ہستی دور روزہ پر + آسمان

اہل زمین سر پہ اٹھالیتے ہیں + (۱۲)

زمین سر پہ اٹھانا - (میر) زمین سر پہ

اٹھائی کبکے رفتار رنگین سے + خرامان

ناز سے تو بھی ہوئے سرور دان میرے +

(۱۳) باغ یا مکان سر پہ اٹھانا - (ناسخ)

گر پڑے پائے حنائی دیکھ کر گلزار میں + نالوں

سے گلزار کو سر پہ اٹھائے عندلیب +

شوہر - (۱) خاوند - (۲) خشم - (۳) میان -



شہر - (۱) مہینا - (بحر) اب تک کے یہ بھی مہینا  
گذر گیا + (۲) چاند - (بحر) خالی کا چاند آپ کی  
فرقت میں بھر گیا + اب تک اسے یہ بھی مہینا گذر گیا +  
شہرت یافتن خبر سے - (۱) اڑتے اڑتے  
طاق پر بیٹھنا - (مرزا والا جاہ عاشق) لے  
صنم کہ نہ عاشق اپرو + اڑتے اڑتے نہ  
طاق پر بیٹھے + (۲) حلق سے نکلنا خلق  
میں پڑنا - (۳) منہ سے بات نکال کر  
پرانی ہونا - (آتش) یہ صدا آتی ہی خوشی  
سے + منہ سے نکلی ہوئی پرانی بات +

شہرہ آفاق شدن - (۱) ہوا بندھنا - (بحر)  
بندھ گئی ہے ترے جو بن کی ہوا دنیا میں +  
گل ترے آگے چراغ نہ کنگان ہوگا - (۲)  
ڈنکے بجنا - (محبت) بلند آواز سے کہتا ہوں  
مجنون کی گئی نوبت + محبت آج ملک عشق  
میں ڈنکا بجاتا ہی + (۳) نام نکلنا (میر تقی)  
ع عتقا کی طرح اپنا عزلی سے نام نکلا + (۴)  
جھنڈا اگڑنا - (ناسخ) آیا جو شرح لعل لب  
یار کا خیال + جھنڈا قلم کا شہر بدخشان میں  
گر گڑ گیا + (۵) توتی بولنا - (بحر) شہر ہے  
اُس سبزہ رخسار کا + خوبتی بولتا ہی یار کا -

شے اعلیٰ در پردہ شے ادنیٰ - (۱)  
تل کی دھڑ پہاڑ - (۲) تنکے کی دھڑ پہاڑ

شے بدتر و نا کارہ - (۱) بلا بدتر - (۲)  
الما غونچی - (۳) بلا بو غما - (۴)  
التم غلم - (۵) آخور - (۶) زر غل -  
شیر ہیا - (۱) ساچو - بری -

شے مہلک خمیہ رون - (۱) ہیرے کی کئی کھانا  
(داسخ) آنسو نہ پیے جائینگے لے ناصح نادان  
ہیرے کی کئی جان کے کھائی نہیں جاتی +  
(۲) زہر کھانا - (میر) میرین تجھ پہ زہر  
کھاؤ نگا آگہ (۳) افیون کھانا - (نواب مرزا)  
ناحق افیون مجھ پہ کھائی ہی + مرتے جو گے کی  
شامت آئی ہی + (۴) شکمیا کھانا - (۵)  
ہیرا کھا + (۶) کچھ کھا کے مرجانا - (بحر)  
ع - بھوکا تھاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا +

شے نادر و نایاب - (۱) سرخاب کا پر - (۲)  
شاخ زعفران - (۳) عتقا - (آتش)  
سایہ کرتے ہیں ہما اڑ کے پروں سے اپنا +  
ترے رخسار ساد بچسپ ہو عتقا ہے وہ رخ -  
شے ناگوار خاطر - (۱) جان کا جنجال -  
(۲) جان کا روگ - (۳) خدا  
کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے +  
کہ روگ جان کو دل کو عذاب  
ملتا ہے +



## باب صا د مہملہ

صاحب دراک شدن - (۱) آنکھیں کھنا

(رند، صورت آباد سے جلتے ہیں طلبگار صال)

حق یہ ہو رکھتے تھیں کا فردیندار آنکھیں +

(۲) آنکھیں ہونا - (بشیر، دیکھتے ہی

دیکھتے سب جھٹلے نیک بد + آپ کی

آنکھیں چرانے سے مری آنکھیں ہوئیں +

صادق لاقرار - (۱) ایک ہی اپنی بات کا ہر

(جرات) جاتے ہی اسکے آئیوے مرگے تھاب

جانے کہ یہ بھی ایک ہی ہے اپنی بات کا +

(۲) بات کا پورا - (دآغ) نہ نکلا کوئی بات

کا اپنی پورا + جو نکلا تو صرف ایک منظور نکلا +

صاف صاف گفتن - (۱) صاف کہنا -

(۲) صاف صاف کہنا (۳) لگی نہ رکھنا

(ذوق) عکھگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی -

(۴) کھری کہنا - (آتش) دم لاکھ محبت کا

تری غیر بھیرین یار + بادرنہ کیا چاہیے

کھوٹوں کی کھری کا +

صاف شدن پر تو ماہ - (۱) چاندنی صاف

ہونا - (ناسخ) خوب دؤن لے شب غم

ہے مکر چاندنی + بعد بارش صاف ہو جاتی

ہے اکثر چاندنی + (۲) چاندنی نکھرنا -

(آتش) غسل کر کے تھکوبھی لازم ہی تبدیل

لباس + چاندنی کھری ہے خوب اسے

مہلقا برسات کی -

صبح صادق - (۱) نور کا ترط کا - (برق) مانند

صبح پارمین جلوہ ہی نور کا + کہتے ہیں لوگ

چہرے کو ترط کا ہے نور کا + (۲) ترط کا -

(کمال) گئی سب بات تو جھگڑے میں

ظالم + اب آمل لے کہ کچھ باقی ہی ترط کا +

(۳) دن ہونا - (ناسخ) زعمین اپنے

لیپٹ کر یار سے سویا جو میں + دن ہوا تو

تکیہ پہلو نظر آیا مجھے - (۴) سویرا -

(پڈت) دیا شکر نسیم کھولی تھی زبان منہ

اندھیرے + کہتے سنتے اٹھے سویرے +

صحبت دگر گون شدن - (۱) صحبت برہم

ہونا - (۲) بھیرون ناچنا -

صحرا - (۱) بن - (۲) جنگل -

صحناک - (۱) صحناک - (۲) اچھوتی -

(۳) بی بی کا دانہ -

صحیح و سالم - (۱) ہٹا کٹا - (۲) بھلا چنگا -

(ظفر) کیا کہوں دل مائل زلف رسا کیونکر

ہوا + یہ بھلا چنگا گرفتار بلا کیونکر ہوا -

صدر - (۱) سو - (۲) سے - (حسن) ع - کہ

اکدن دوشالے دیے سات سے +



صد بلند کردن - (۱) پکارنا - (آتش) تنائی  
ہے غریبی ہو صحرا ہے خار ہے + کون آشنائے  
حال ہے کس کو پکاریے + (۲) آواز دینا -  
(حزین) اثر نالوں نے دکھلایا جو وہ ظالم یہ  
کتا ہی + پس دیوار روتا ہی کوئی آواز سے  
لینا + (۳) صدا دینا - (ناسخ) ع دور سے  
دیتی ہے صدا بدلی - (۴) صدا بلند کرنا  
(ناسخ) ع کرتے ہیں شب کو اپنی صدا  
پاسان بلند -

صد لے افتادن - (۱) اڑا اڑا اڑا دھون -  
(۲) اڑا اڑا اڑا دھم - (۳) اڑا اڑا اڑا دھڑکیم  
صد مہ - (۱) دھچکا - (۲) ہچکولا - (۳) جھٹکا  
(حجر) ع زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیا پھر کا  
صد مہ بیا رسیدن - (۱) کچک آنا - (۲)  
موج آنا - (آتش) ع پاؤں میں موج  
آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا +

صد مہ بجان آمدن - (۱) جان پر آفت ہونا  
(ذوق) اب جان پر آفت سے جو آئے ہو  
دوبارہ + اکبار تو غارت دل و دین ہو ہی  
چکا تھا + (۲) جان پر پنا - (آتش) حن  
بتے جو بنی جان پر اپنے تو کھلا + حال ہوتا ہی  
یہی عشق خدا سے پیدا - (۳) دم پر پنا -  
(۴) آہنا - (۵) تیوری جو اسکی چوڑھلکی

عاشق پر آہنی + بنکر ادا بنی تو بگر کر قضا بنی +  
(۵) جان پر آہنا - (جرات) اب گہنی ہے  
جان پر آنے سے آپکے + کیا آئے تم کہ  
دم میں بس کر چلے گئے + (۶) جان پر  
صد مہ ہونا - (ذوق) اک صد مہ درد سے  
مری جان پر تو ہے + لیکن بلا سے یار کے  
زانو پر سر تو ہے - (۷) دم پر آہنا -  
صد مہ خفیف - (۱) جھڑپ - (۲) ٹھیس  
(ناسخ) ع شیشے سے ٹوٹ جاتا ہے  
ذرا سی ٹھیس میں +

صد مہ رسیدن - (۱) جھٹکا کھانا - (آتش)  
اُجھکے شانے سے کھاتا ہے سیکڑوں جھٹکا +  
تھوڑے یہ ترے گیسو رسا کی طرف +  
(۲) بال بیکا ہونا - (اسیر) شانہ اغیار  
تو کرتے ہیں تری زلفوں میں + ہاتھ کا ٹوٹ  
جو کوئی بال ہو بیکا تیرا + (۳) رویان  
میل ہوتا - (۵) ہنیم ہے لحد میں کشتے تری  
ادا کے + رویان ہوا نہ میل قاتل کبھی کفن  
کا + (۴) گزند ہو پونچنا - (آتش) نخل امید کو  
پونچے نہ کہیں اس سے گزند + کام کرتی ہو  
مری آہ سحر آری کا + (۵) گزند ہونا (آتش)  
گوارا یان دل دشمن کی بھی شکست نہیں +  
ہماری کفش سے موزی کو بھی گزند نہ ہو +



(۶) آنچ پونچنا۔ (ناسخ) جلکے ہون خاک  
 مگر آنچ نہ پونچے اس تک + اسین اپنا کوئی  
 پروانہ بھی انبا زمین۔ (۷) آنچ آنا۔ (پڈت)  
 دیا شکر نسیم، مین جا کے جلی تو غم نہیں ہوا +  
 ڈرہو کہ نہ تھپہ آنچ آجائے + (۸) ٹھوکرین  
 کھانا۔ (آتش) ظلم مردوں پر کیا مشق خرام  
 ناز نے + ہر قدم پر کاسہ سر ٹھوکرین کھانے لگا  
 صدر عظیم رسیدن۔ (۹) کلیجے پر گھونسا لگنا۔  
 (جرات) کہکے غصے میں بھرا یا اور بھی چلتے  
 ہوئے + ایک گھونسا کلیجے پر لگا جاتے  
 ہو تم + (۱۰) کلیجی اکیڑ لینا۔ (۱۱) کلیجی  
 پھٹ جانا۔ (۱۲) جگر کے ٹکڑے ہونا  
 (ناسخ) جگر کے ٹکڑے مین گل لالہ ہوا دل  
 پڑاوغ + مرے چین سے گل لے گلزار لیتا جا +  
 (۱۳) جگر کی چوٹ ہونا۔ (آتش) بدتر  
 نہیں ہر غم غم فرزند سے کوئی + دل کو نصیب  
 ہونہ اکسی جگر کی چوٹ + (۱۴) چھاتی پھٹنا  
 (آتش) کونسی شب سے جو درد کے نہیں  
 کٹتی ہر + شام ہوتی ہر ادھر چھاتی + ادھر  
 پھٹتی ہر + (۱۵) سینہ پھٹنا۔ (ذوق) بری  
 سینہ زنی کا شور سکر + پھٹے جاتے مین ہمسایو  
 سینے۔ (۱۶) دل کے ٹکڑے ہونا۔ (۱۷)  
 دل پارہ پارہ ہونا۔ (ذوق) دل ذوق

جاننا ہی وہ ہمدرد میرا درد + دل جبکا پارہ  
 پارہ جگر پاش پاش ہر۔ (۱۸) جگر پاش  
 پاش ہونا۔ (ذوق) دل جس کا  
 پارہ پارہ جگر پاش پاش ہر + (۱۹) کمر  
 ٹوٹنا۔ (جرات) نازک کمر جب اپنی تو نے  
 سفر پر باندھی + کیونکر کمر کی سیل نازین  
 نہ ٹوٹے + (۲۰) داغ اٹھانا۔ (آتش)  
 نشانہ تیر تہمت کا ہر میرا اختر طالع + اٹھا دا  
 داغ مین تو آسمان سمجھے کہ زربایا + (۲۱)  
 داغ ہونا۔ (ناسخ) مرنے کا غم نہیں یہ مگر  
 داغ ہے مجھے + دامن سے میرے اُسے  
 لہو کے چھڑکے داغ + (۲۲) آسمان ٹوٹنا  
 (میر تقی) خاک سے کیوں نہ میر کیساں ہوں +  
 مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے + (۲۳) آسمان  
 پھٹ پڑنا۔ (لالہ جواہر سنگھ جوہر) وہ قمر  
 پھٹ گیا کہ صورت برق + پھٹ پڑا مجھ پہ  
 آسمان فراق + (۲۴) پہاڑ ٹوٹنا۔ (جبر)  
 کیا شکوہ سنگ کو دکان جبر + ہم پر تو پہاڑ  
 ٹوٹے مین +  
**صرصر**۔ (۱) جھکڑ۔ (۲) اندھڑ۔ (۳) سٹاکی  
 ہوا۔ (انشا) کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی +  
 ہو گئی جان اُسکے سن غش + (۴) آندھی  
 (پڈت) دیا شکر نسیم، بال آگ پہ کھتی آندھی آئی



صید کردن - (۱) شکار کرنا - (ناسخ) تو اپنے بالے کی  
مچلی نہ زلف میں اٹکا + شکار شب کو نہ کر زینا  
مچلی کا دم (۲) شکار کھیلنا - (ناسخ) بناؤ ناچھو  
تکو قسم ہے گنگا کی + کدھروہ کھیل رہے ہیں  
شکار مچلی کا -

## باب ضاد معجم

ضلع کردن - (۱) اکارت کرنا - (۲) تلیپ کرنا  
(۳) کھاری کنوین میں ڈالتا - (بجر) قناد اگر  
سُنے ترے شیریں دہن کے وصف + کھاری  
کنوین میں قند کے کوڑوں کو ڈال دے +  
ضبط خواہش و غیرہ - (۱) آپ کو مارنا (ذوق)  
نہ مارا آپ کو جو خاک سے اکسیر بن جاتا + اگر پائے کو  
لے اکسیر گر مارا تو کیا مارا + (۲) جی کو مارنا -  
(میر) آرزو میں ہزار رکھتے ہیں + تو بھی ہم جی کو  
مار رکھتے ہیں -

ضبط سخن - (۱) پی جانا - (آتش) لبون تکائی  
ہوئی بات پی گئے سو بار + زبان کو دل نے  
نہ اذن بیان حال دیا +

ضبط غم و غصہ - (۱) اپنا لہو پی کے رہ جانا -  
(۲) لہو کے گھونٹ پینا - (مومن) کھو لیو ساقی  
منہ کے بدو کے + پیتے ہیں کب گھونٹ  
لہو کے +

ضبط کردن - (۱) آپ کو روکے رہنا - (ناسخ)  
ادل شے بہت آپ کو ہم روکے رہے +  
نہ رہی وصل میں پر ضبط کی تاب آخر شب  
(۲) اپنے کو لیے رہنا - (۳) ضبط کرنا -  
(ذوق) نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھون  
ہوتا + کہ نیچے آسمان کے دوسرا اک آسمان  
ہوتا + (۴) غم کھانا - (پنڈت) یا شکر نسیم  
گمراؤ نہ پاکے نامرادی + غم کھاؤ جو چاہتے  
ہو شادی +

ضد - (۱) ہٹ - (پنڈت) یا شکر نسیم ہٹاؤ  
جو کی تو ہاتھ مارا + شیشہ ہوا چور چور سارا -  
(۲) کد - (ناسخ) ہونہ رسوا جلد ترک عشق  
کر + کیا یہ کد ہے دل ناوان سمجھ +

ضرب - (۱) چوٹ - (۲) چپٹ - (۳)  
چوٹ چپٹ -

ضرب پا زدن - (۱) ٹھکراتا - (ذوق) سر مجروح  
کو ٹھکرا کے گیا وہ اور میں + پونچا سوقت  
کہ جب رخ پہ بہاؤ ہو گرم - (۲) ٹھوکر لگانا  
(ناسخ) کاش وہ بت کوئی ٹھوکر سیری تربت  
پر لگائے + حشر کرنے میں قیامت سے خد ملے  
دیر کی + (۳) ٹھوکر مارنا -

ضرب تیغ زدن - (۱) تلوار مارنا - (ناسخ) ہو کے  
رنجیدہ جو تو تلوار مار گیا مجھے + زخم بھی پھر ہو



رہن ہو جائیگا + (۲) تلوار چڑنا (ناخ)،  
اُسے تلوارین چڑین فریاد پر چون چون بہین  
ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم + (۳)  
تلوار لگانا۔ (ناخ) دست نازک سے لگان  
تو نے تلوارین جو آج کیا ہمارے رخت عریانی  
پہ آتو ہو گیا +

**ضرب ست کامل**۔ (۱) پورا وار۔ (ناخ) لگا  
اک اہ پورا ہی جگہ غیرت کی اوقات تری + تری  
تلوار پر میرا دہان زخم خندان ہو + (۲)  
پورا ہاتھ۔ (ذوق) نہ مارا تو نے پورا ہاتھ  
قاتل + ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا +  
**ضرب شدید**۔ (۱) کڑی چوٹ۔ (ذوق) فریاد  
ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم + سچ پوچھے  
تو چوٹ ہمیں نے کڑی سی۔ (۲) گہری چوٹ  
**ضربیکہ خفیف و بلا ارادہ باشد**۔ (۱) چھپچھلتی  
چوٹ۔ (۲) چپٹی ضرب۔

**ضرر رسیدن**۔ (۱) آخ آنا۔ (برق) کچھ ضرر  
آتش خسار سی اور کو نہیں + آخ آتی  
نہیں اس مہر کی تلوار دن پر + (۲) ضرر  
ہونا۔ (برق) کچھ ضرر آتش خسار سے  
اور کو نہیں + (۳) آسیب آنا۔ (۴)  
آسیب پہنچنا۔ (نسیم) پاپوسی کامل کوئی  
آسیب پہنچائے + شانہ بھی نہ آجائے

کہیں سو کمر تک۔

**ضرر رسیدہ شدن از چشم بد**۔ (۱) نظر کا کھا جانا  
(مستغنی) سرمہ آسا خاک میں لے متغنی میں  
ملگیا۔ کھا گئی کیا جانے کسی نظر میرے  
تین + (۲) نظر لگنا۔ (غالب) کہیں نظر  
نہ لگے اُنکے دست بازو کو + یہ لوگ کیوں  
مے زخم جگر کو دیکھتے ہیں۔ (۳) نظر ہونا  
(مومن) میرے تغیر رنگ کو مت دیکھ +  
تجگو اپنی نظر نہ ہو جائے +

**ضعف نقاہت**۔ (۱) جی سائین سائین کرنا  
(میر) عراجی ہی کرنے لگا سائین سائین +  
(۲) جی سنسانا۔ (قلق) اے جی سنسنا یا  
جاتا ہے + کچھ کلیجا سا نکلا آتا ہے + (۳)  
جی گرا پڑنا۔ (مومن) کچھ جی گرا پڑے تھا  
جواب بولے ناز سے + تجگو گرا دیا تو عراجی  
سنبھل گیا + (۴) جی بیٹھا جانا۔ (مومن)  
ہاے جی بیٹھ گیا بسکہ اٹھائے ہیں ستم +  
دل کھنچے کیوں نہ بہت کھینچ چکا رنج و الم +  
(۵) جی ساڈو ہا جانا۔ (قلق) بحر غم میں  
جوش کھاتا ہو + کچھ عراجی ساڈو ہا جاتا ہے +  
(۶) کلیجا سا نکلا آنا۔ (قلق) ع کچھ کلیجا سا  
نکلا آتا ہو۔ (۷) دل بیٹھا جانا۔ (تجربہ)  
قطع حب سے ہوئی اُمید وصال جانان +



اس طرح بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا + (۸)  
دل ڈوبا جانا - (۹) پسینا چھوٹنا - (جرات)  
مین آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا + پسینا اُنکے  
رُخ پر عتاب سے چھوٹا + (۱۰) مُنہ سُت جانا  
(حبیب) ع مُنہ سُت گیا ہی کرتی ہیں آنکھیں  
دگر دگر + (۱۱) آنکھیں دگر دگر کرنا -

(حبیب) ع مُنہ سُت گیا ہے کرتی ہیں  
آنکھیں دگر دگر - (۱۲) کچھ حال نہونا  
(حبیب) ع کچھ حال ضعیف تر ہے بیمار  
مین نہیں - (۱۳) بدن مین کچھ باقی  
نہونا - (غالب) ع ضعیف سے گریہ کچھ

باقی مرے تن مین نہیں + (۱۴) بدن مین  
جان نہونا - (ذوق) کیا دیکھتا ہے ہاتھ  
مرا جھوٹے طبیب + یان جان ہی بدن مین  
نہیں نبض کیلے + (۱۵) آنکھوں کے  
آگے یا آنکھوں کے نیچے تارے چھٹنا  
(جرات) اُٹھتے ہی چھٹتے ہیں آنکھوں کے  
تلے تارے سے + جب جدا تجھ سے ہم  
لے ماہ جبین بیٹھتے ہیں +

ضعیف ناتوان - (۱) بے حال ہو جانا -

(۲) بدن زرد ہو جانا - (ناسخ) دل خون  
ہے مرا برنگ لالہ + گیندے کی روش سے ہے  
اُجالا + (۳) مرلی ہو جانا (۴) بدن

سفید ہو جانا - (ناسخ) ع ہو گیا ضعیف سے

میرا بدن زار سفید - (۵) مرجیا - (میر تقی) ع

پایان کا عشق مین ہم مرجیے ہوے +

ضعیف و نرم تصور کر دن - (۱) علوا سمجھنا -

(میر تقی) مین جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ

بد معاش + کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب

مجھے علوا سمجھ + (۲) موم کا سمجھنا -

## باب طای ممل

طاقت - (۱) پرتا - (۲) پورا - (نوش) کچھ مینے

کو بھی دیکھ لے لے آہ ٹھکانا + کس پورے

پر تو لیتی ہے تاثیر عارض - (۳) سکت

(رشتک) انگشت آرزو سے دو آج لت ہوئی

بارے مریض چشم مین اتنی سکت ہوئی +

طالع - (۱) نصیب - (۲) دن - (جرات) کب

اُس سے ہوگی ملاقات مین یہ پوچھے ہوں +

ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن - (۳)

ستارا - (پندت) دیا شکر نسیم ہر چند ستارا

مان کا تھا ماند + تھی چاندنی شہرہ کر دیا چاند +

طائر بال پر پریدہ - (۱) پرکٹ - (۲) پرکٹا

طائر سبز رنگ کہ پرچوب منقار زدہ کرم

بر آورد و میخورد - (۱) بڑھئی - (۲) کٹیچھوٹا

طرح برداشتن - (۱) چربہ اُتارنا - (۲) نقشہ اُتارنا



(برق) یہ چشم و بینی و رخسار و گوش مہین کہنا  
یہ آسمان کو نقشہ ترا آتار آیا +

طعامیکہ بعد مردن کسے بخورائند۔ (۱) بھتی  
(زنگین) ہیری چھاتی سے دوڑ کر زنگین + تو نہ  
لپٹے تو میری بھتی کھلے + (۲) کڑو می وئی

طعنہ زدن۔ آڑی آنا۔ (۳) آڑی آتے ہیں ہ  
ہر روز ستانے کو مرے۔ (۲) آڑیاں آنا۔

(۴) بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت  
واعظ + جلا بھنا کوئی ہمسائے آڑی آجائے +

(۳) آوازہ کسنا۔ (۵) دیر سے آوازہ

ہو کر میں جو کہے کو چلا + شکم نے مجھ پر کسا

آوازہ بسلم شد کا + (۴) پھنے دینا (۵)

پھنے لگانا۔ (۶) چوٹ آنا۔ (۷)

چوٹ کرنا۔ (۸) منہ آنا۔ (۹)

بولیاں مارنا۔

طغیانی۔ (۱) باڑھ۔ (تجر) باڑھ پر اُسدن ہے

دریائے حسن اُس ترک کا + نیچے جس وڑ

سے زیب کمر ہونے لگا + (۲) پانی

چڑھنا۔ (تسخ) کیا مرے رونے سے

اک یار کا چہرا اُترا + آبِ شکلیا چڑھا

شرم سے دریا اُترا +

طفولیت۔ (۱) لڑکپن۔ (۲) منہ سے دودھ

ٹپکنا۔ (۳) انگوٹھا چوسنا۔ (۴)

دودھ کی بوتھ سے آنا۔ (۵) دودھ کے  
دانت نہ گرنا۔

طلاقت۔ (۱) لقلقا باندھ دینا۔ (۲) لکھنے والے

تقریر کرنا۔ (۳) باتو نکا جھاڑ باندھنا

طلبیدن کسے۔ (۱) یاد کرنا۔ (برق) کہتا ہوں

تصور میں محبان عدم سے + ہم مرتے ہیں

کس دن ہمیں تم یاد کر دو گے۔ (۲) سلام

کہنا۔ (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن

اے ندیم + میرا سلام کہیو اگر نامہ برے +

(۳) پلانا۔

طمع۔ (۱) لالچ۔ (تسخ) حسن بھی کیا چیز ہے زاہد

ذرا انصاف کر + اپنے بندوں کو خدا دیتا

ہے لالچ حور کا۔ (۲) میٹھا۔ (تجر) ناز

خاطر میں ہی انداز طبیعت میں ہی + زہر میں

کھاؤں جو اُس پر مجھے میٹھا کیا ہے +

طمع کردن۔ (۱) پاؤں پھیلانا۔ (تجر) پاؤں

پھیلاؤ نہ اب تو مرے پاس آنے میں +

ایڑیاں تم نے رگڑوائی ہیں اے یار بہت

(۲) للچانا۔ (۳) ندیدہ ہونا۔

(ذوق) اس شکل سے ہوا وہ طلبگار دیدیا

صاف آئینہ کا دیدہ ندیدوں میں مل گیا +

(۴) منہ پیارنا۔ (تسخ) بوسے کا نام

شکر ہم منہ پر رتے ہیں لکھ (۵) رال ٹپکنا



# باطنی معجم

ظاہر دوست بیاطن دشمن۔ (۱) میٹھی  
چھری۔ (۲) سیورا۔

ظاہر شدن تاثیر صبر۔ (۱) آہ پڑنا۔ (۲) رشک،  
پڑ گئیں آہیں ہماری وہ سین بھگتی ہیں +  
چار بوسے نہ دیے اُس سے ہوا چار بار برو +  
(۲) صبر پڑنا۔ (۳) جرات، کیا اُس گھر میں  
چرچا جس نے میری آہ وزاری کا + اکی صبر  
اُسکی جان پر اس بقیاری کا +

ظرافت۔ (۱) ٹھٹھولی۔ (۲) دل لگی۔ (۳)  
کھلی۔ (۴) ناسخ، کھلیوں میں عند لیون  
کو اُڑایا چاہیے +

ظرف۔ (۱) باسن۔ (۲) برتن۔

ظرفیکہ دران نفل پان ندرند۔ (۱) اگالہ  
(۲) پیکدان۔

ظریف۔ (۱) ٹھٹھول۔ (۲) جگت باز  
(۳) دل لگی باز۔ (۴) ظرافت کا  
پتلا۔ (۵) ظرافت کی پوٹ۔ (۶)  
خطیارسے دل ہوا لوٹ پوٹ + ظرافت  
کا پتلا ظرافت کی پوٹ۔

ظلم برداشتن۔ (۱) ستم اٹھانا۔ (۲) کلمے  
اُسے خط میں کہ ستم اٹھانیں سکتا آئے (۲)

آتش، شیریں لبون کے اد پر الہی ہے  
ٹپکتی + بوسے کا نام سکر ہم ٹھہرتے ہیں  
(۶) لہرانا۔ (۷) نشاط و عیش جہان پر نہ  
بھر لہرانا کہ باغ سبز گلستان ہوا در سر شرباب

طواف۔ (۱) گرد پھرنا۔ (۲) چکر لگانا۔ (۳)  
گیسو کے حلقے کہتے ہیں کرے طواف دل +  
کعبے کے گرد سیکڑ دن چکر لگائے۔

طور۔ (۱) ڈول۔ (۲) ڈھب۔ (۳) ذوق،  
کہ اب تک بچ کرنے کا نہیں قاتل کو ڈھب آیا  
(۳) ڈھنگ۔ (۴) آتش، کچھ عجیب ڈھنگ  
رہا کرتا ہے۔

طوطی۔ (۱) توتا۔ (۲) مٹھو۔

طویل۔ (۱) لمبا۔ (۲) شیطان کی آنت  
(ناسخ) ہے رشتہ عمر مختصر لیکن + شیطان کی  
آنت سے ہر ا طول عمل +

طے شدن قیمت چیز۔ (۱) سودا ٹھہرنا

(تیر) دل ملے وصال کا سودا ٹھہر گیا +  
الفت کی آنچ بیچ میں دلال ہو گئی۔ (۲)  
سودا بننا۔ (۳) آتش، بے با حسن کا اُسکے  
نہ بنے گا سودا + مرے بوسے سے کھڑے

ہو دین خریدار جدا۔ (۳) سودا پٹنا (۴) سودا چکنا  
سے ٹھہری قیمت ایک بوسہ شکر ہو +  
چک گیا نودل کا سودا اچھا گیا +



## باب عین مہل

عاجز آمدن - (۱) عاجز آنا - (۲) جی تنگ

آنا - (مومن) اس وسعت کلام سے

جی تنگ آ گیا + ناصح تو میری جان سے

دل ہی گیا گیا + (۳) تنگ آنا - (مومن)

گزان حسن سے تنگ آ گیا بس + کہانگی

در گذر گھر آ گیا بس + (۴) دل یک جا نا

(آتش) بتوں کے ناز سے دکھ دکھ کے پک

گئے ہیں دل + وہ کون ہی کہ خدا سے جو داد

خواہ نہیں - (۵) کلیجا پاک جا نا - (ظفر)

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پاک گیا + اور سنتے

سنتے اب میرا کلیجا پاک گیا + (۶) دانت

کھٹے ہو جا نا - (۷) تیرے دانتوں نے

باغ میں لے گل + دانت کھٹے کیے انار دن

(۸) ہار نا - (جرات) جب پیکل شک

جانہ سکایا رتک تو آہ + آخر گلے پڑا وہ

ہم لے ہی ہار کر + (۸) دم بند ہو جا نا -

(اسیر) نیزنگیان طبیعت جانان کی دکھ کر +

دم بند ہے زمانہ نیزنگ ساز کا + (۹)

دانت نکال دینا - (ناسخ) تارے نہیں

نکال دے دانت چرخ نے + دہشتہ ہر تقد

مرے شہلے تار کی + (۱۰) دانتوں پسینہ آنا

ظلم اٹھانا - (نیر) زیادہ اپنی حد بڑھانے

ہم ظلم اٹھانے میں + تم اتنے ہی ہو

بننا تھین سفاک ہونا تھا - (۱۱) ظلم سہنا

(دراغ) نہ ملا خاک میں تو در نہ پشیمان ہو گا

ظلم سہنے کو ہم لے چرخ برین اچھے ہیں +

ظلم کر دن - (۱۲) ظلم توڑ نا - (بھر) محتسب تو نے

ظلم توڑا ہے + پوست تیرا کھینچے شراب کے

ساتھ - (۱۳) ستم ڈھانا - (نکمت) غاۃ

کعبہ دل کو جو صنم ڈھاتا ہے + جنبش تیشہ

مژگان سے ستم ڈھاتا ہے + (۱۴) اندھا د

(۱۵) اندھیر - (امانت) اندھیر ہو لگاؤں

جو اس شمع سے لو + پروانہ غیر پر وہ ہے

میں جلا کر دن - (۱۶) چھری تیز کر نا -

(برق) کونے دن نگہ تیز نہ خوریز رہی +

مجھ پر ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی -

(۱۷) زور دکھانا - (میر حسن) غمو ششی

اٹھانے لگی دل میں شور + دکھانے لگی

نا توانی بھی زور + (۱۸) پیس ڈالنا -

(ناسخ) پیس ڈالا تو نے سارے باغ کو

لے رشک گل + کیا عنا کہے فقط حسرت

ترے پاؤں کی - (۱۹) ستم کر نا - (آتش)

قدم انداز سے باہر ہو جاتے ہیں صاحب کے +

ستم رفتار میں کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ +



(عاشق) سخت جانی سے مری انتون پسینہ آگیا  
 دست قاتل میں جو خنجر تھا وہ اڑا ہو گیا (۱۱)  
 دم ناک میں آجانا۔ (عالم) محبت تھی  
 چمن سے لیکن اب یہ بے دماغی ہو کر موج  
 بوسے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا (۱۲)  
 دق ہوتا۔ (۱۳) بھٹانا۔ موعده مکسور۔  
 (۱۴) پریشان ہونا۔ (۱۵) زچ ہونا۔  
 (۱۶) تنگ ہونا۔ (۱۷) ناک میں دم  
 ہونا۔ (۱۸) قافیہ تنگ ہونا۔ (ذوق)  
 آئینہ سکتے بیان میں ترے اوصاف تمام +  
 ہوتا ہے قافیہ سخن کا بیان قافیہ تنگ۔  
 (۱۹) نتھنوں میں دم ہونا۔ (آتش) بوسے  
 گل سے بد دماغ اُس نازنین کو جب سنا + عقد  
 پھینکے کہ تھنوں میں ہمارے دم ہوا +

عاجز آمدن در جواب۔ (۱) دم نہ مارنا  
 (۲) بول جانا۔ (آسیر) دلا کمانہ گیا کچھ بھی  
 تیغ کے نیچے + زبان بولگئی وقت امتحان دیکھا +  
 عاجز کردن۔ (۱) دانت کھٹے کرنا۔ (۲)  
 تیرے دانتوں نے باغ میں لے گل + دانت  
 کھٹے کیے انارون کے۔ (۲) نتھنوں میں  
 دم کرنا۔ (۳) دم بند کرنا۔ (احسان)  
 کیا رقیب وسیہ ہے اپنے دود آہ سے + دم  
 کیا ہی بند بندے نے شب دیجور کا +

(۳) آٹے ہاتھوں لینا۔ (تجر) آستین سے  
 نہ کھلا سا عدد زنگین اُسکا + آٹے ہاتھوں  
 تجھے لے نیچے مرجان لیتا + (۴) ناک میں  
 دم کرنا۔ (۵) دھجیان لینا۔ (برق)  
 کیون اڑاؤن نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیان  
 خاص عام لیتے ہیں۔ (۶) زچ کرنا۔  
 (۷) ٹھیک بنانا۔ (۸) پیلنا۔ (۹)  
 چوٹی کترنا۔ (آتش) بل نکی زلف پچان  
 کی طرح کیا کھائیگا سنبیل + وہ ایسے بد بلا  
 بھتنے کی چوٹی کو کترتے ہیں۔ (۱۰) طاناکے  
 نیچے سے کال دینا۔ (۱۱) لے لینا۔ (آتش)  
 آفرین صد آفرین دست جنون + خوب ہی  
 لے لیے پوشاک کے۔ (۱۲) دل پکا دینا  
 (آتش) دم دے انھیں بھی وہ بت آن کا  
 بھی دل پکائے + زاہد کمال شخی اپنی بگھائے  
 ہیں۔ (۱۳) ناک چنے چبوانا۔ (۱۴)  
 کیون نہ دم ناک میں جون نے مراہم آئے +  
 گندمی رنگنے ہیں ناک چنے چبوائے +  
 (۱۴) جان کھانا۔ (میر) شوق ہو کو کھپائے  
 جاتا ہے + جان کو کوئی کھائے جاتا ہے +  
 (۱۵) جان مارنا۔ (جرات) اجی آؤ  
 کمان گئے تھے تم + دل مضطر نے جان ماری  
 ہے۔ (۱۶) چپکا بنانا۔ (رشتہ) جنون سے



ہے بخیر میسجا ہمارا ہے در دسریجا + علاج کرتا  
اگر میسجا تو ہم بھی چنگا اُسے بناتے + (۱۷) قانیہ  
تنگ کرنا - (۱۸) تنگ کرنا - (آتش) دھیان  
کر کے رہ دامن صحرا لونگا + تنگ مجکو نہ کرے  
دم نہ گریبان روکے - (۱۹) عاجز کرنا -  
(۲۰) دق کرنا - (۲۱) دم روکنا - (آتش)  
ع تنگ مجکو نہ کرے دم نہ گریبان روکے -  
(۲۲) کلیجا پکا دینا - (۲۳) مزہ چکھانا  
(ذوق) کچھ جتاؤن جو محبت تو کہے ہی یہ مجھے +  
دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے +

عاجزی کر دن - (۱) ناک رگڑنا - (ناسخ) ناک  
رگڑے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے + بدلے  
نقہ کی سلیمان کی ہے خاتم ناک میں - (۲)  
گر گڑا نا - (۳) منتین کرنا - (ناسخ) منتین  
کر کر کے حسان کرتے ہیں ہمے پرست + جام  
اگر خالی نظر آیا تو شیشہ غم ہوا + (۴) خوشامد  
عادت و خوبے متعلق بہ زبان - (۱) چاٹ  
(ناسخ) یہ لگی چاٹ مرے زخون کو سیری  
نہوئی + کتنے ہی ہو گئے قاتل کے نمکدان  
خالی - (۲) چسکا - (لالہ جو ہر سنگہ جو ہر)  
رہتا ہوں مست بوسلے لب رشک حور کا + چسکا  
پڑا ہوا ہی شراب طور کا - (۳) چسکا - (آتش)  
ع چھڑنے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا -

عادت محض - (۱) کر - (۲) رکھ - (حجرات)  
بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب سے اسکی رکھ +  
او غضب یہ ہے کہ ہم اُسکو مناسکتے نہیں +  
(۳) لپکا - (وزیر) چشم لیلے کو یہ لپکا تھا نظر  
بازی کا + دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی  
آہو ہو کر + (۴) مرض (تجر) عبادہ خواہ  
کا مرض یہ اپنے آب گل میں ہی + (۵) لت  
(میر تقی) پاؤں میرا کلبہ احزان میں اب  
رہتا نہیں + رفتہ رفتہ اسطرف جانے کی  
مجکولت ہوئی + (۶) کٹکنا - (ع) آگاہ  
کٹکٹون سے نہیں کس حسین کے ہم آگاہ

عالی رتبہ عالی خاندان - (۱) اونچا - (۲)  
ہرگز نہ مہ دھر سے آنکھ اپنی لڑگی + جب  
آنکھ پڑگی کسی اونچے پہ پڑگی - (۲) پڑا  
آدمی - (۳) اونچے گھرانے کا دلالہ  
جواہر سنگہ جوہر کب پائے ناز رکھیں میں  
پر زمانے میں + زہرہ سے بھی کہیں ہیں  
وہ اونچے گھرانے میں +

عبادت - (۱) خدا خدا کرنا - (۲) غرور کرنے  
لگے زاہد عبادت پر + خودی سا گئی آخر  
خدا خدا کرتے + (۲) اللہ اللہ کرنا -  
(مومن) آتا ہے یہ جی میں چھوڑ سب کچھ تہن  
اک گوشے میں بیٹھے اللہ اللہ کیجے +



عجز و انکسار۔ (۱) پانی بھرنا۔ (۲) حضور دید

نناک پانی بھرتے ہیں + بیان نظر میں ہی  
مشکیزہ پر آب گھٹا + (۳) لپیٹ جانا۔

عداوت۔ (۱) دل میں گرہ پڑنا۔ (۲) پڑ گئی تھی

جو ترے دل میں گرہ وا نہ ہوئی + سہی ہر چند  
مرے ناخن تدبیر نے کی (۲) آگ پڑ جانا  
(حسین) کیا آگ پڑ گئی ہے اکہی تری پناہ +

اغیار ہمو دیکھ کے جلتے ہیں رات دن + (۳)  
لاگ۔ (۱) ناخ، دوست سے اندون لگا ہے

جو دل + کسی دشمن سے بجو لاگ نہیں + (۴)  
لاگ ڈانٹ۔ (۵) ٹپکتی۔ (۶) لہو

سفید ہونا۔ (۱) ناخ، کیون ہونہ جائے اہل

جہان کا لہو سفید + الفت کا کر گیا ہی جہان  
سے فرار رنگ + (۸) دانت ہوتا (بجھ)

اک نہ اکدن خاتمہ ہے عاشق مجبور کا + ناتوان  
پر دانت سے نیل شب بچور کا + (۹) ڈانڈا

میتڑی۔ (۱۰) کانٹھ پڑ جانا۔ (۱۱)

کاٹ۔ (۱۲) آنکھ ٹیڑھی ہونا یا آنکھ

ٹیڑھی ٹیڑھی ہونا۔ (۱۳) ہوشدار عافظ

و ناصر تر اے مرغ چین + ٹیڑھی ٹیڑھی

تری جانب سے ہے صیاد کی آنکھ + (۱۴) بیر

(۱۵) ناخ، کیا تجھے دیکھا جو نل صحرانورد +

لیلی و مجنون میں باہم بیر ہے۔ (۱۶) پیچھے

پڑنا۔ (۱) ذوق، دیکھیے کیا ہو کہ اب ہے

جان کے پیچھے پڑی + دکھو او کا فر تری

زلفت پریشان چھوڑ کر +

عدم حصول چیز بوجہ ہائے دروغ

یا ناتمام ماندن کارے۔ (۱) کھٹائی میں

پڑ جانا۔ (۲) اسیر، دوپٹے دیتے دیتے

لیکا یک ترش ہوئے + کیسا مقدمہ یہ کھٹائی

میں پڑ گیا۔ (۳) گھولے میں پڑ جانا۔

عدم فقر صفتی۔ (۱) سر نہ اٹھا سکتا۔ (۲) مصحفی،

مبدم سینے میں تالہ ہے دم سرد ہو آہ +

سر اٹھانے نہیں دیتا ہی یہ کیا درد ہی آہ۔

(۲) بات کرنے کی فرصت نہ ہونا۔

(۳) سانس لینے کی فرصت نہ ہونا۔

(۴) پانی پینے کی فرصت نہ ہونا۔

عرق آمدن۔ (۱) پسینہ آنا۔ (۲) اسیر، محفل یار

میں اغیار کا آنا کیسا + آگیا بجو پسینہ جو ہوا

بھی آئی۔ (۲) پسینہ چھوٹنا۔ (۳) جرات،

میں آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا + پسینہ

اُسکے رخ پر عتاب سے چھوٹا +

عروس۔ (۱) دُملن۔ (۲) پڑت یا شکر نسیم،

پیارا تھا بنا بنی کا جوڑا + خلوت میں دُملان

کو چھوڑا۔ (۲) بنڑی۔ (۳) بنی۔

(۴) پڑت یا شکر نسیم، صحبت جو ہوئی بنا بنی کی



سنگت ہوئی راگ راگنی کی +

عزت برقرار ماندن - (۱) بات رہجانا - (نمون)

ہوئی تاثیر آہ و زاری کی + رہگئی بات بقراری کی

(۲) بات رکھنا - (رشتہ) ان بتوں سے

جورہ و رسم ہے جاری رکھنا + لے خداوند جان

بات ہماری رکھنا - (۳) بات رکھ لینا -

(صبا) بات رکھ لی دل کا کام نے مرتے مرتے +

تائب گور زبان پر نہ شکایت آئی - (۴) آبرو

رہنا - (آتش) زمانے میں کوئی تجسا نہیں ہے

سیف بان + رہیگی معرکے میں آتش آبرو

تیری - (۵) آبرو رکھنا یا رکھ لینا - (آتش)

دیدہ تر سے پہلے ہو گیا ہے سامنا + آبرو بچشم

سے رکھ لے خدا برسات کی + (۶) پردہ رہجانا

(برق) نام عالم میں ہے بات خدا یا رہ جائے

پردہ خاک میں بلجاؤں تو پردا رہ جائے +

عزم با جزم - (۱) سر میں ہوا بھرنا - (آتش)

تصور میں تری موصی رہا کرتی ہیں لہر و نہیں +

ہوا بھر کر تری سر میں حباب بھر پڑتے ہیں +

(۲) اُدھا رکھنا - (حبیب) ہم بھی اُدھا

کھائے ہوئے سیکشی پہ ہیں - (۳) دل میں

سمائی ہوئی ہونا - (آتش) عہد کرتے تو

تری طرح نہ پھرتے لے یار + اپنے دل سے

نہ نکلتی جو سمائی ہوتی + (۴) دُھن بندھنا

(آتش) مفلس ہوں لاکھ پر ہی دل کو بندھی ہے

دُھن + پوست کو قرض لیکے تقاضا اٹھائیے +

عزیز ترین - (۱) آنکھوں کا تارا - (۲) آنکھوں کی

پتلی - (۳) جان -

عزیز کر دن - (۱) جان کے برابر رکھنا - (آتش)

برابر جان کے رکھا ہے اُسکو مرتے مرتے تک

ہماری قبر پر رو یا کر گئی آرزو برسوں + (۲)

جان کی طرح رکھنا - (آتش) جان کی

طرح سے رکھتا ہے عزیز لے گلرو + داغ دل

لا لہ نے سمجھا ہے نشانی تیری + (۳) جان

کی طرح عزیز رکھنا - (آتش) جان کی

طرح سے رکھا ہے عزیز لے گلرو - (۴) عزیز

رکھنا - (ناتخ) درازی یاد دلواتی ہے اُس

زلف پریشان کو + عزیز اس واسطے رکھتا

ہوں میں شہائے ہجران کو + (۵) دل کی

طرح رکھنا - (۶) دل کی طرح عزیز

رکھنا - (آتش) دشمنوں کو جان کی دل کی

طرح رکھا عزیز + گرگ کو پالا بغل میں نہیں

میں مار کو + (۷) عزیز جاننا - (غالب)

کسو واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے + لعل و

زمر و زرد گو ہر نہیں ہونہیں + (۸) عزیز

کرنا - (آتش) بوسہ عزیز ہے کسے تو ہزار

حیف + کتے سے تیرے ہو عزیز آتھوان نہیں



(۹) دوست رکھنا۔ (ناسخ) یوں نہ تو آئینہ

دل کو مے دے دے پلک + دوست رکھتے

ہیں حسین لے فتنہ گر آئینے کو + (۱۰) تعویذ کرنا

(انشا) کیوں نہ انشا کرے تعویذ پھر ایسے

خط کو + جسمین ملفوف ہوں اس طرہ دستار کے

پھول۔ (۱۱) کلیجے سے نگار رکھنا۔

عشق بازی۔ (۱) دل کی لاگ۔ (میر تقی)

دل کی لاگ بڑی ہوتی ہے رونے کے ٹک

جلے بھی + آئے بیٹھے اٹھ بھی گئے بیتاب

ہوے اور آئے بھی۔ (۲) دل کی لگی۔

(جرات) آہ اس دلی لگی پر چشم گریان غم نہ

یہ اسی کیمخت کی ہے آگ بر سائی ہوئی + (۳)

آنکھ لگانا۔ (نواب مرزا) وہ طبیعت کو اپنی

لاکھ لگائے + نوح ایسے سے کوئی آنکھ لگا۔

(۴) دل لگانا۔ (ناسخ) دل لگایا ہے کہیں

نام خدا تو نے بھی + ورنہ ادب تھے کیوں

آتے ہیں اشعار پسند + (۵) طبیعت آجانا

(شرکت) جس کو چہ میں جانیکامین خالک ڈا

دی + آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی +

(۶) آنکھ لگانا۔ (۷) بیا عشق زکس گلشن

بھی ہے ضرور + چھپتی نہیں ہے آنکھ مقرر

لگی ہوئی۔ (۸) آنکھ سے آنکھ لڑنا۔

(نواب مرزا) جب آنکھ سے اس ترک شکر کی

لڑی آنکھ + زکس بے پڑی آنکھ نہ آہو بے پڑی

آنکھ۔ (۸) دل آنا۔ (ناسخ) جب نظر آتا

ہے آنکھیں ہی چرا جاتا ہوا گیا ہے دل

ہمارا ہاے کس بیدید پر + (۹) دل اٹکنا

(پڈت) یا شکر نسیم، عورت تھی گمان بد سے

کھٹکا + جانا کہیں دل کسی سے اٹکا۔ (۱۰)

اٹکنا۔ (شعوی) عالم ہے سبب جب سے تو اٹکنے

لگی + میری نظر و نہیں بھی کھٹکنے لگی + (۱۱)

پھنستا۔ (۱۲) صورت دیکھ کر جینا۔

(ذوق) وہ دیکھیں کس طرح ہے روز فرقت دیکھ کر

جینا + کہ جو عاشق ہے تیرا تیری صورت

دیکھ کر جینا۔ (۱۳) جی آنا۔ (۱۴) آگیا

جی صنم پہ جی ہی تو ہے + لگ گئی طبع

آدمی ہی تو ہے۔ (۱۴) دل لگنا (جرات)

دل کے لگ جانے کو سونا زواد اہن ائین + وہ

سمگرا فقط ایک طرح دار ہے کیا۔ (۱۵) چاہنا

(آتش) دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہ کے نکو +

جنت کے نہ دوزخ کے ہوئے دلے قیامت +

(۱۶) چاہ۔ (پڈت) یا شکر نسیم، اس چاہ میں

کام ہونہ جائے + یہ ماہ تمام ہونہ جائے۔

(۱۷) دل دینا۔ (ناسخ) دل دیکے آگیا

ترے قابو میں لے صنم + میں اپنے اختیار سے

مجبور ہو گیا۔ (۱۸) پیار کرنا۔ (۱۹) دل بچنا



(ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بچنے والے ہزار ہا +  
 گزری ہے اُسکے راہگزر پر لگی ہوئی۔ (۲۰)  
 دل اٹھکانا۔ (ذوق) لے صنم کیا پوچھتا ہے  
 حال اس بخور کا + دل نہ اٹھکے کہیں اشد  
 بے مقدور کا + (۲۱) عشق کرنا۔ (ناسخ)  
 کیا کیوں عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے +  
 نہیں شمشیر قاتل یہ وبال اٹھکا ہے گردن پر۔  
 (۲۲) دل اُبھکانا۔ (آتش) اُبھکا ہے  
 دل بتوں کے گیسوئے پر شکن میں + اُگتی ہی  
 جاے سبزہ کنگھی مرے چمن میں +

عطر مالیدن۔ (۱) عطر ملنا۔ (آتش) جو ہوگا  
 دسترس اپنا کبھی شانے کی صورت میں +  
 ملینگے عطر مجموعہ کا ہم زلف پریشان میں۔  
 (۲) عطر لگانا۔ (ناسخ) لے رشک گل  
 نہ عطر لگانے سے ہو کبھی + جو ہے ترے  
 لعاب ہن کی ڈلی میں بو +

عقبے بر باد کر دن بعوض فائدہ دنیا۔ (۱)  
 ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ (آتش)  
 کون پھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو  
 کون + اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد  
 ڈھائیگا + (۲) ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا  
 (میر یار علی) ع پیسے والے اکٹھے کے واسطے  
 مسجد کو ڈھائیں +

عقدہ حل شدن۔ (۱) عقدہ کھلنا۔ (آتش)  
 دکھایا آئینہ فکر نے جب صفا آئے سخن  
 کا + دہن کو جو ہر کھلا زبان کا زبان کو عقدہ  
 کھلا دہن کا + (۲) عقدہ حل ہونا (ناسخ)  
 ہنس دیا تو نے تو گونہ تیرے دہن سے صنم +  
 عقدہ مشکل دہان تنگ حل ہو گیا + (۳)  
 محاکم کھلنا۔ (ذوق) بتگی دل کو ہے کیا اُس  
 گرہ زلف کے ساتھ + کیا سبب کچھ نہیں کھلتا  
 یہ معما ہم کو +

عقل کم شدن۔ (۱) عقل کم ہونا۔ (پنڈت

دیا شکر نسیم) انسان کی عقل گرنے ہو گم + ہے  
 چشم پری میں جاے مردم۔ (۲) عقل سے  
 خالی ہوتا۔ (ناسخ) عقل سے خالی ہے  
 میخانے سے ہے جسکو گریز + خم وہ ہی ناسخ  
 کہ ماوے فلاطون ہو گیا + (۳) عقل کھوجانا

(ناسخ) عقل کھودی تھی جولے ناسخ جنون عشق  
 نے + آشنا سمجھا کیے اک عمر بیگانے کو ہم +  
 (۴) سمجھ پر تھپڑ مڑنا۔ (ذوق) تجھے اے  
 سنگدل رام جان بتلا سمجھے + پڑین تھپڑ سمجھ  
 پر اپنی ہم سمجھے تو کیا سمجھے + (۵) مست  
 اُلٹنا۔ (۶) مست اُلٹی ہونا۔ (آتش)  
 اُلٹی ہے مست اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا + (۷)  
 حرکت قابل دشنام کیے جا۔ (۸) سمجھ کا پھیر ہونا



رہنڈت دیا شکر نسیم، روشن ہے جو کچھ کیا ہے  
اندھیر + پھر اپنی سمجھ سمجھ کا ہے پھیر + (۸)  
عقل چکر میں ہونا۔ (۹) عقل کے چراغ  
گل ہونا۔ (۱۰) عقل کا چرنے جانا۔ (۱۱)  
عقل کی مار ہونا۔

علائقہ۔ (۱) ڈنکے کی چوٹ۔ (نسیم پنڈت)  
ملتی تھی کھلاڑ ڈنکے کی چوٹ + نقارہ چوب  
میں چلی چوٹ + (۲) کھلے خزانے (نسیم)  
پنڈت، شہزادے کے آگے بچیا نے +  
انعام دیا کھلے خزانے + (۳) کھلے بندون  
(نسیم پنڈت) کھلے بندون جی کی تنگی +  
بے تنگ ہوئی وہ شوخ تنگی +

علف آورندہ فیلان۔ (۱) چرکٹا۔ (۲) جھٹکا  
علی الاتصال فروزدن چیزے۔ (۱)  
دے دے پٹکنا۔ (ناتخ، دیون مرے آئینہ  
دل کو نہ تو دیدے پٹک + دوست رکھتے  
ہیں حسین لے فتنہ گر آئینے کو۔ (۲) دے  
دے مارتا۔ (ناتخ، یاد گیسو میں جو دیدے  
مارتا ہے آپ کو + ہو گیا مودار سب مانند  
گیسو آئینہ۔

علی اصلاح۔ (۱) پو پھٹتے۔ (پنڈت دیا شکر)  
نسیم، ایک ایک رات بھر نہ چھوٹا + پو پھٹتے  
ہی جگمگ فون کا ٹوٹا۔ (۲) اندھیر منہ

(مختر، اندھیرے منہ جو اٹھا گھر سے ہو گیا)  
چمپیت + ملا ہے یا ر موا صبح خیز یا کیسا (۳)  
منہ اندھیرے۔ (پنڈت دیا شکر نسیم)  
کھولی تھی زبان منہ اندھیرے + کہتے سنتے  
اٹھے سویرے +

علیحدہ شدن۔ (۱) بائب ہونا۔ (رشتہ)  
سے ہے راہ پائی کعبہ مقصود کی + راستے  
اسکے سوا جتنے تھے بائب ہو گئے۔ (۲)  
جدا ہونا۔ (۳) جدائی ہونا۔ (۴)  
تفرقہ پڑنا۔ (ذوق) پڑا تفرقہ یہ جدائی  
سے تیری + کہ میں ہوں کہیں دل کہیں  
جان کہیں ہے + (۵) کہیں سے کہیں  
جا پو پٹنا۔ (ذوق) ہوں طائر خیال نہ پر  
ہیں نہ میرے بال + پر اڑ کے جا پو پٹنا کہیں  
سے کہیں ہونہیں + (۶) میں کہیں تم  
کہیں۔ (ذوق) غم کہ میں ہوں کہیں  
دل کہیں جان کہیں ہی۔ (۷) میں کہاں  
تم کہاں۔ (ناتخ، ملاقات باہم رہی حشر  
پر + کہاں میں کہاں تو کہاں لکھو + (۸)  
اک طرف ہونا۔ (غائب، گنجائش  
علاوت اغیار اک طرف + یاں دل میں  
ضعفے ہوس یا رہی نہیں + (۹) یکسو  
ہونا۔ (ناتخ، جوہر بے جہت میں دہی شش



جہت میں + جو کیسو ہی سب سے وہی چار سو ہی +

(۱۰) کناکے ہونا۔ (ع) اب تو ہم غار ہوے

سب سے کناکے ہی بھلے + (۱۱) کنارا کرنا

پنڈت دیا شکر نسیم، لنگر کا اُغین کیا اشارا +

خود کشتی سے کر گیا کنارا + (۱۲) تین تیرہ

ہونا۔ (۱۳) الگ تھلگ ہونا (پنڈت

دیا شکر نسیم، دن بھر تو الگ تھلگ ہے وہ +

دو وقت سے شام کو ملے وہ +

عمر اگر رفتار بلا شدن۔ (۱) آفت سر پہ لینا

(۲) آفت مول لینا۔ (۳) آگ میں

کو دنا۔ (۴) آگ میں پھاندنا۔ (۵)

سانپ کے منہ میں اُنکلی دینا۔ (نسیم

پنڈت) سوچا کہ یہ زلف کف میں لینی +

ہے سانپ کے منہ میں اُنکلی دینی + (۶)

آگ میں خمر کرنا۔ (اثر) پروانے کی

طرح سے محبت کی آگ میں + ہم گر پڑے

ہیں آپ کسی کا گلہ نہیں +

عمر اندیدین وراہ خود گر فتن۔ (۱) آنکھیں

پھیر کے چلنا۔ (۲) بچ کے نکل جانا۔

(منیر) گولی بھی ہم سے بچے نکلتی ہی یار کی +

چلتا ہے آنکھیں پھیر کے تو تافنگ کا +

(۳) کترا کے نکلی جانا۔ (جرات) کترا کے

چلا تا کہ نو خاک بھی پا بوس + دیکھا جو سراہ

مرا ڈھیر کسی نے + (۴) نظر بچا کے چلے

جانا۔ (۵) آنکھ بچا کر نکلی جانا۔ (اثر)

روکی ہے و غظون نے غضب سیکدے کی

راہ + مسجد سے کل میں آنکھ بچا کر نکل گیا +

(۶) آنکھیں چرا جانا۔ (منیر تقی) جتنے

طبییب آئے وہ آنکھیں چرا گئے + (اللہ پر

ہے اب ترے بیمار کی نگاہ۔

عمر۔ (۱) بت۔ بکسر مودہ (۲) دن سن۔

دبھر کیا ابھی دن سن ہیں اُس محبوب کے

نام خدا + باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو چکا

عملداری۔ (۱) سکے بٹھانا۔ (بھر) سکے بٹھائے

ہیں بت ترسا کے داغ نے + جھنڈا اگر اڑا ہی

کشور دل میں صلیب کا + (۲) جھنڈا اگر اڑنا

(بھر) جھنڈا اگر اڑا ہی کشور دل میں صلیب کا +

(۳) عمل بیٹھنا۔ (بہن) کشور عشق میں

جرات سے عمل بیٹھ گیا + اُٹھکے غیر جو میں

بزم میں کل بیٹھ گیا +

عنقوان شباب۔ (۱) اُٹھتی جوانی۔ (جرات)

اُٹھتی جوانی جو ہے تو دن بہ دن + اور ہی

عالم ہی کچھ اُس گات کا۔ (۲) اُٹھتا جوین

(ملا لال) یہی کرتا ہے اٹاے کوئی اُٹھتا

جوین + یون محل پا کے اُٹھتے ہیں

اُٹھنے والے + (۳) اُٹھتی کوپل (بھر)



بہارِ حسن ہے اُس گلبدن پر اُٹھتی کوئل ہی  
جو گلہ سہ ہے قد بھولون کی ڈالی منہ پر  
آئینہ ہے۔ (۸) اٹھان۔

عہد و پیمان کردن۔ (۱) قول ہارنا۔ (پندت)  
دیا شکر نسیم، حال اُس سے کہا کہ قول ہارا +  
ہے پیر، نو جوان ہارا۔ (۲) قول دینا  
(پندت) دیا شکر نسیم، بولا وہ کہ پہلے قول  
دیجے + پھر جو میں کہوں قبول کیجے۔ (۳)  
آنٹ سانٹ کرنا۔ (۴) پہلے کہہ لینا  
(حیف) پہلے کہہ لو کہ میں نہیں کہنے کا + تب  
تم سے کہوں جو کچھ میرے دل میں۔ (۵)  
پلی کر لینا۔

عیار و دغا باز۔ (۱) اڑیا۔ (تجر) اپنے رتبے  
سے جو بڑھ بڑھکے بہت بولتے ہیں + منہ کے  
بھل انکو گرتا ہوا اڑیا رکھنا۔ (۲) دغا باز  
(۳) نٹ کھٹ۔ (تیر) کیا لڑکے دلی کے  
ہیں عیار اور نٹ کھٹ + دل لین ہیں یوں  
کہ ہرگز ہوتی نہیں ہے آہٹ +

عیان شدن امر عجیب۔ (۱) گل پھولنا۔  
(تجر) شاخیں نکالی جاتی ہیں اب بات  
بات میں + دو چار دن میں دیکھیے کیا گل  
پھلے سنج۔ (۲) گل کھلتا۔ (برق)  
نہ چھوٹے تا قیامت گل کھلے طرفہ تماشا ہو +

لو سے تیغ قاتل پر چمن بنجائے جو ہر کا + (۳)  
شکوہ پھولنا۔ (آتش) کیا باغ کو سے  
یا ہر سیر اسکی کیجئے + آتش شکوہ پھولتے  
ہیں یا نئے نئے + (۴) شکوہ کھلنا۔  
عیان شدن ہو۔ (۱) بو آنا۔ (پندت) دیا شکر  
نسیم، بو آتی ہے آدمی کی لیجاؤ + ناپاک ہے  
آگ اسے دکھالادو + (۲) بونکھنا (نسخ)  
غنیہ گل سے نکلتی ہے یہ ہر دم بوے گل + کب  
نکلتا ہر دھوان لے گل تری ہنساں سے +  
(۳) بو پھوٹنا۔ (تجر) عمر بھر پھول ہیں ہم  
نہ کبھی بو پھوٹے + جام آنکو نہیں چھپا رکھتے  
ہیں مینا دل میں +

عیب۔ (۱) پئے۔ (۲) لم۔ (۳) دھبہ (۴)  
کالک۔ (۵) کھسر

عیب جوئی۔ (۱) لم لگانا۔ (۲) پئے نکالنا۔  
(رشت) شک یہ ساقی سے ہو جائیگا جو میخان  
میں + پئے نکالیکا کی طرح کی پیانوں میں +  
(۳) بٹا لگانا۔ (۴) عیب لگانا (۵)  
نام رکھنا۔ (تیر) جو ترے لیے کام رکھتے  
ہیں + لعل مینی کو نام رکھتے ہیں +

عیب ہنر ظاہر شدن۔ (۱) حقیقت کھل جانا  
(نسخ) کھلگئی ساری حقیقت پیش یار + ہے  
اگر یہ بود تو نا بود ہوں + (۲) لفافہ کھلنا



# باب غین معجمہ

غار تگرگی۔ (۱) لوٹ۔ (۲) لوٹ کھسوٹ  
(۳) پڑاؤ مارنا۔ (۴) غارت کرنا  
(آتش) کشور دل کو کیا غارت خط شبرنگ  
گرد لشکر میں جسے سمجھا تھا لشکر ہو گیا +  
غافل شدن۔ (۱) غافل ہونا۔ (۲) آنکھوں  
میں پردے پڑ جانا۔ (۳) وہ تو آتے  
تھے کہ آنکھوں میں سما جائیں مری + پڑ گئے  
آنکھوں میں پردے ہوئی غفلت مانع ہو گیا +  
آنکھوں پر پردے پڑ جانا۔ (۴) جب  
نقاب لٹی مری آنکھوں پر پردے پڑ گئے +  
کچھ نہ سوچھا عالم اس پردہ نشین کا دیکھ کر +  
(۴) آنکھوں پر غفلت کے پردے پڑ جانا۔  
(رشتہ) پردے پڑ جاتے ہیں غفلت کے مری  
آنکھوں پر + سحر کیا کرتی ہیں اے یار بھاری  
آنکھیں + (۵) آنکھیں بند کر لینا  
(اشرف) مری جانب سے آنکھیں بند کر لین  
آپ نے ایسی + خیرا چھ بڑے کی کچھ نہ پوچھی  
کیا گذرتی ہے۔ (۶) انطا غفیل ہونا  
(خشر) دوپہر یا کوکھلی آنکھ جو سوتے سے  
کبھی + کھا کے افیون کا انطا وہ ہوے  
انطا غفیل +

(خواجہ دزیر) حسن عارض عارضی تھا کھل گیا +  
خط کے آتے ہی لفافہ کھل گیا۔ (۳) جو ہر  
کھلنا۔ (تجر) ہمارے دل کے نہ جو ہر کھلے  
حسینوں پر + کبھی تو آئے دست نگارین ہوتا  
(۴) قلعی کھل جانا۔ (آتش) ہو گا کبھی جو  
اس رخ روشن کا سامنا + قلعی کھلی آئے  
مہر و ماہ کی +

عیش و عشرت گردن۔ (۱) گلچیرے اڑانا  
(اسیر) پائی دولت مال راقتل کیا مجھ کو کیا +  
خوب گلچیرے اڑاتا ہی تینچا یار کا۔ (۲)  
موجہاں اڑانا۔ (پڈت) دیا شکر نسیم  
بے رنگ ہ سب ہمار ہی تھیں + موجہاں  
باہم اڑا رہی تھیں۔ (۳) مزا اڑانا۔  
(میر) خوبی گل کا مزہ خوب اڑایا ہم نے  
(۴) مزے میں گذرنا۔ (ذوق) گذرتی ہی  
مزے میں زندگی غفلت شعاری سے +  
کہ میں نے خاک بھری اُنکے منہ میں خاکساری  
سے۔ (۵) مزے لوٹنا۔ (ناسخ) خواب میں  
ساکے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں + بند  
آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں + (۶)  
مزے کرنا۔ (۷) موجہاں کرنا۔ (۸)  
الے تلے کرنا۔ (نواب مرزا) دان تو سنتے  
تھے ہم کہ مرتے ہیں + یہ الے تلے کرتے ہیں +



غالب شدن - (۱) غالب ہونا - (۲) غلبہ

پانا - (۳) غالب کرنا - (۴) زیر کرنا

رناسخ، ریران، مرگان کو جزا بدو نہ کوئی

کر سکا + برہمپون پر آئی جو غالب ہی شمشیر ہی

(۵) مات کرنا - (۶) شرف ہونا (آتش)

حیوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر

خدا کرے جو زبان بشر کھلے + (۷) شرف

لیجانا - (آتش) گل پر شرف ترا گل خوش رنگ

لیگیا + قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا + (۸)

فوق لیجانا - (ناسخ) جام اپنا ہی لبالب جام

خالی اسکے پاس + میکرے میں لیکے ہیں فوق

ہم جمشید پر + (۹) فائق ہونا - (۱۰) سبقت

لیجانا - (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر

طاقت لیکے + خال مشکین دہری میں گئے

سبقت لیکے + (۱۱) دور ہونا - (تجر) خود

بخود دلو پہنچتی ہی خبر محبوب کی + تار بستی پر

بھی یہ الفت کا رشتہ دور ہے + (۱۲) دور ہونا

(تجر) کبھی دیکھ لے جو رنگین تو ہر ایک

گل ہو داغ چین + وہ خدا نے دی ہے اسے

پہن کبھی جو رغلہ در انوی ہو (۱۳) فضیلت

لیجانا - (آتش) مصحف رخسار کے مضمون سوا

مضمون نہیں + سب کے مضمون پر مرے

مضمون فضیلت لیکے +

غائب شدن - (۱) کا فور ہو جانا - (تجر) وہ بال

کھوے ہوے چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے

ہو گئی کا فور مشکنا ب گھٹا + (۲) ہوا ہو جانا

(ناسخ) بوے گل ہون ابھی چاہون تو ہوا

ہو جاؤں + بلغ عالم میں درختوں کی روش

لنگ نہیں - (۳) اڑ پھو ہو جانا - (تشر)

شیطن سے نہیں باز آتا ہی اپنی اغیار + تم

ذرا ہونٹ ہلا دو تو اڑ پھو ہو جائے + (۴)

آنکھوں سے اوجھل ہوتا - (ناسخ)

ایکدم آنکھوں سے اوجھل ہونے سے خورشید روم

بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہی دھوپ +

(۵) غائب ہو جانا - (۶) نظر سے دور

ہونا - (ناسخ) کہتے ہیں اسکو کیا کہ میں دوتا

ہوں رات دن + اک غیر کا پس ہے جو میری

نظر سے دور +

غائب کردن چیزے - (۱) مار رکھنا - (ناسخ)

ترے آگے نہ چلے جان سپہ مار کے بیچ + زلف

پہچان نے اسے مار رکھا مار کے بیچ - (۲)

ہضم کرنا -

غایت جستجو سعی کردن در کاسے -

(۱) سر ٹکرانا - (۲) ہر ٹکنا - (۳) زمین

آسمان کے قلابے ملانا - (ذوق) قلابے

آسمان زمین کے ملانے تو + اس مہروش کے



ملنے کی ناصح بتا صلاح + (۴) سر مارنا۔  
 (اسیر) ملی خسرو کو شیرین کو بہن نے لاکھ سر  
 مارا + کوئی چلتا ہے قابو زر کے آگے زور  
 بازو کا +

غشیان - (۱) اُبکائی آنا۔ (حبیب) فضل خدا سے  
 ہے یہ تنفر حرام سے + اُبکائی اب تو آنے لگی  
 کے نام سے + (۲) متلی ہونا۔ (۳) جی  
 متلانا۔ (رنکین) اس شخص نے نیا پہ تو مت  
 لائے جی + تاکہ خوب سے ترا متلاے جی +  
 (۴) جی مالش کرنا۔

غرض متعلق شدن - (۱) غرض اٹکنا (آتش)  
 ناز بجا بھی نہ لے دل ناگوار طبع ہو + اب تو اٹکی  
 ہے تری اُس ماہ پیکر غرض + (۲) غرض پر طما  
 (ناسخ) پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے  
 غرض + جس طرح ہے شمع کو حاجت شب  
 دیجور کی + (۳) غرض ہونا۔ (ناسخ)  
 ناسخ نہ لینے میں ہیں کسی کے نہ دینے میں +  
 مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض +  
 (۴) کام آپڑنا۔ (غالب) کام اُس سے  
 آپڑا ہو کہ جسکا جہان میں + لیوے نہ کوئی  
 نام ستمگر کے بغیر + (۵) کام پڑنا۔ (ناسخ)  
 اس قدر مجھ کو بخیلوں سے پڑا دنیا میں کام +  
 اتنی شہرت پر یقین بہت حاتم نہیں +

(۶) کام ہونا۔ (ناسخ) قاصدا کیوں کہوں  
 جو حال ہے میرے دل کا + خط سے آنکھوں  
 کو غرض کا نون کو پیغام سے کام +

غروب قیاب - (۱) سورج ڈوبنا۔ (پنڈت)  
 دیا شکر نسیم آگے جو بڑھا وہ بھرا دہام +  
 ڈوبا خورشید ہو گئی شام + (۲) سورج  
 چھپنا۔ (ناسخ) ابھی خورشید جو چھپ جائے  
 تو دن رات کہان + تو جو پنہان ہو تو پھر  
 کون بھلا پیدا ہو + (۳) سہائے سایے  
 ڈھلنا۔

غور کر دن - (۱) آسمان پر دماغ ہونا (ذریعہ)  
 فقیری میں بھی لے دل آسمان پر ہے  
 دماغ اپنا + گدائی بھی کریں تو لیکے کا سہ  
 ماہ کامل کا + (۲) اچھی طرح بات نہ کرنا  
 (۳) بل کی لینا۔ (عاشق) زلف کے پیچ سے  
 نہیں آگاہ + بل کی لیتے ہیں آپ گھر بیٹھے +  
 (۴) آسمان پر اُڑنا۔ (۵) اترانا (۶)  
 زمین پر پاؤں رکھنا۔ (ذوق) اترار ہاوی  
 عطر سے عیش نشاط کے + سچ ہے زمین پہ  
 پاؤں رکھے کیونکر آسمان + (۷) آسمان  
 پر کھینچنا۔ (تیسر) کیا آسمان پہ کھینچے کوئی  
 تیسر آپ کو + جانا جہان سے سب کو مسلم ہم  
 زیر خاک + (۸) آسمان پر ہونا۔ (تیسر)



کچھ بھی مناسب ہے، یاں عجز دان تکبر + وہ آسمان  
 پر ہے مین ناتوان زمین پر + (۹) اگر درشت  
 قابو مین ہر مزاج بت بد مزاج تک + میری  
 اگر خدا نے نبای ہے آجتک + (۱۰) ساتویں  
 آسمان پردماغ ہونا - (۱۱) چوتھے آسمان  
 پردماغ ہونا - (۱۲) گھمن ڈرکھنا - (آتش)  
 رکھتا ہی یار ابرے خمدار پر گھمنڈ + اس ترک  
 تیغ زن ہر تلوار پر گھمنڈ + (۱۳) بل ہونا -  
 (۱۴) کیون نہ پلکین ہوں جفا کار جو آفت  
 ہونے یوں + بل ہے تیرون کو کماؤن کی توانائی  
 کا + (۱۴) اچھر جانا - (سج) گل تنگ حوصلہ  
 تھانہ دولت پچاسکا + سونے کا ایک کھاکے  
 نوالہ اچھر گیا + (۱۵) آنکھوں مین چربی چھاننا  
 (رند) رو برو اس شمر کے بزم مین کیوں آگئی +  
 شمع کا فوری کی آنکھوں مین یہ چربی چھا گئی + (۱۶)  
 بد دماغی کرنا - (پنڈت) دیا شکر نسیم، باے  
 ہزار بد دماغی + لی خضر نے غول سے چراغی +  
 (۱۷) فرشتے کا کان مین پھونکنا (آتش)  
 فرشتے نے مین پھونکا ہی کان مین کس کے +  
 وہ کون سر ہے کہ جیسے کجکلاہ مین - (۱۸)  
 سر پر شیطان چڑھنا - (ذوق) نشہ دولت  
 کا بد اطوار پر جس آن چڑھا + سر پر شیطان کے  
 اک دوسر شیطان چڑھا + (۱۹) مزاج نہ ملنا

(آتش) پیراہن اس جوان پہنلے ہے چھال کا +  
 ملتا مین چمن مین مزاج اب نہال کا + (۲۰)  
 غرہ کرتا - (ناسخ) غرہ کر حسن دوروزہ پر نہ  
 لے سیم اندام + رنگ سب رنگو مین ہوتا ہی  
 بہت خام سفید + (۲۱) غرور کرنا (ناسخ)  
 رسانی میری اوج فکر تک ہوگی نہ حاسد کو +  
 غرور آگے مرے کرتا ہے کیا تحصیل ستم کا +  
 (۲۲) غرور آجانا - (آتش) نالہ بلبل کا نہ  
 سنتا یہ غرور آجاتا + گوش گل کو جو ترے  
 کان کا زیور ملتا + (۲۳) سر اٹھا کر چلنا -  
 (ناسخ) سر اٹھا کر جو پلا اس دشت وحشت خیز  
 مین + پار تلوسے سے دہن خار مغیلاں ہو گیا +  
 (۲۴) سر اٹھانا - (ناسخ) دشمن سر پہ تری  
 گردن کشی مانند شمع + افسر ز شوق سے رکھ  
 پر نہ اپنا سر اٹھا + (۲۵) بل کرنا - (مغیر علی)  
 نسیم دہلوی اس قدر مغرور کرتا ہی مرا فیض بان +  
 خامہ بل کرنے لگا مثل مزاج نوجوان + (۲۶)  
 آنکھیں پٹ جانا - (۲۷) آنکھ نہ ملانا -  
 (عصیب) مری آنکھوں مین جو پھرتے ہین عیب +  
 وہ مین آنکھ ملاتے مجھ سے + (۲۸) دماغ  
 نہ ملنا - (ناسخ) نکست زلف جب سے آئی ہی +  
 مین ملتا ہین دماغ اپنا + (۲۹) چر جانا  
 (۳۰) چرے ہوے ہی زمانے کے شوخ چٹھوں کو +



دماغ دشت میں ملتا نہیں غزالون کا (۳۰)۔  
 آپکو دور کھینچنا۔ (ناسخ) دور اتنا آپ کو  
 مجھ سے نہ کہ خود بخوار کھینچ + ایک دن اس سے  
 تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (۳۱)۔ آپکو عرش  
 پر پہنچانا۔ (ناسخ) پہنچے دل تک شکل قد  
 یار یہ ممکن نہیں + طول قد سے آپ کو گو عرش  
 پر پہنچاے سرور + (۳۲) فلک پر دماغ  
 ہونا۔ (ناسخ) فلک پر ہر دمہ کی طرح رہتا ہی  
 دماغ اُنکا + کیا جن غفلون نے گردنوں  
 سے سیم وزر پیدا + (۳۳) عرش پر دماغ ہونا  
 (آتش) ببل نفس میں عرش کے اوپر دماغ ہی +  
 حالت وہی ہی نہ کہت گل سے مشام کی (۳۴)۔  
 اکڑنا۔ (۵) اینڈنا۔ (آتش) اینڈنا تھا  
 تیرے مستون کی طرح سے باغ میں + صاحب  
 کیفیت اپنے سلسلے میں تاک تھا + (۳۶)۔  
 پنچون کے بھل چلنا۔ (تجربہ) جو تانیا پنکے  
 وہ پنچون کے بھل چلے + کپڑے پیسے  
 جائے سے باہر نکل چلے + (۳۷) پھوچانا  
 (تجربہ) خار کہتے ہیں اٹھا کر انگلیاں گل کی  
 طرف + پھوچاتے ہیں وہ کیا جنکو کہ پھلتی  
 ہے ہوا + (۳۸) دور کھینچنا۔ (آتش) حسن  
 میں پہلوے خورشید گرد ابیکا + دور کھینچتا ہی  
 ہمارا مہ تابان کیا کیا + (۳۹) دور ہونا

(حسن) مجھ کو باور نہیں آتا تھا کہ مغرور ہی تو  
 میں نے دیکھا تھے اللہ بہت دور ہے تو۔  
 (۴۰) آسمان پر دماغ چڑھنا۔ (ناسخ)  
 میرے نالے سسکے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر +  
 آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے  
 (۴۱) دماغ رکھنا۔ (آتش) بہان کی سیر  
 دکھاتا ہے نشہ صہبا + دماغ رکھتے ہیں عیشید  
 کا گلے قدح۔ (۴۲) دماغ فلک پر  
 پہنچنا۔ (ناسخ) دل اپنا ہوا بھی دریا جو  
 وہ گھر ملجائے + دماغ پہنچے فلک پر جو  
 وہ قمر ملجائے۔ (۴۳) دماغ فلک پر  
 چڑھنا۔ (ناسخ) چڑھاتی ہی دماغ افلاک  
 پر انسان کی ہوزنی + کرے میل زمین سنگین  
 جو ہو پلہ ترازو کا + (۴۴) دماغ میں۔  
 سمانا۔ (آتش) کیا چین شگفتہ ہیں کیا بہار  
 آئی ہے + کیا دماغ ببل میں جو گل سمائی ہی  
 غرور کر دن باندک جاہ و حشمت۔ (۱)  
 ابھر جانا۔ (تجربہ) گل تنگ حوصلہ تھا نہ  
 دولت پچاسکا + سونیکا اک کھا کے نوالہ  
 ابھر گیا۔ (۲) پھلکنا۔ (برق) بادہ دولت  
 دنیا سے بہک جاتا ہے + جام کمظرفی کمظرت  
 پھلک جاتا ہے +  
 غشی۔ (۱) دل ڈوب جانا۔ (آتش) عرق آلودہ



حبیب دیکھ کے دل ڈوب گیا + شبنم باغ  
 سے طوفان نہوا تھا سو ہوا + (۲) جی ڈوب  
 جانا۔ (۳) سیر گلشن کو جو بن میر وہ محبوب  
 گیا + آنکھیں پتھر گئیں غش آگیا جی ڈوب  
 گیا + (۴) غش آنا۔ (۵) آنکھیں پتھر  
 گئیں غش آگیا جی ڈوب گیا۔ (۶) تیور آنا  
 (پڈت دیا شکر نسیم) تیور کے گرا وہ بار  
 بردوش + اٹھا تو گرا اگر تو بیوش (۷)  
 آنکھیں تیور آ جانا۔ (۸) تیور آ جانا۔  
 (تجر) ناتوانی کا بڑا ہوم اُدھر کو جو چلے +  
 تیور آگے گر گر پڑے جانا گیا + (۹)  
 آنکھوں میں اندھیرا آ جانا۔ (حبیب)  
 تیور آگے ہم آگیا آنکھوں میں اندھیرا + اک  
 چوٹ لگی دل پہ جو شیشہ کوئی ٹوٹا + (۱۰)  
 آنکھوں میں اندھیرا چھا جانا۔ (شوق)  
 غش کچھ ایسا موت کے وقت آگیا + میری  
 آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا۔ (۱۱) غوط میں تیرنا  
 (۱۲) غش کھلے کرنا۔ (ناسخ) غش کھلے  
 گرے رعد بھی بجلی کی طرح سے + سن لے جو مری  
 آہ شراب کی آواز + (۱۳) غش میں پڑے  
 ہونا۔ (آتش) پڑے ہو غش میں کیا مرنے  
 سے آتش آنکھ تو کھولو + خبر کے واسطے  
 بھیجا ہے اُس بتنے برہمن کو + (۱۴) غش

میں ہونا۔ (۱۵) آنکھ نہ کھلنا۔ (حبیب)  
 غش میں ہیں منصف سے یاں آنکھ میں کھل سکتی  
 وہ دم نزع یہ کہتے ہیں ادھر تو دیکھو +  
 (۱۶) آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا۔  
 (اسیر) بندھا کب تصور ترے کیسوں کا +  
 کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا + (۱۷)  
 آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ (ظفر)  
 تری چشم یہ کانا تو ان بیمار کیا اٹھتا + اندھیرا  
 اُسکے آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا +  
 (۱۸) آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا  
 (ناسخ) اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے  
 آنکھوں کے + شب تاریک میں مجھ کو خیال  
 زلف شگون ہی +  
 غصہ۔ (۱) تننا۔ (۲) تہا۔ (۳) جھل۔  
 غضبناک کردن شخص را۔ (۱) آگ بھڑکانا  
 (۲) گرم کیوں ہوتے وہ مجھ پر کھینچتا گرمین  
 نہ آہ + ہی مجھ کو سخت لگی یہ آگ بھڑکانی  
 ہوئی + (۳) آگ لگانا۔ (برق) بزم  
 جانان میں بندھی جو مرے نالوں کی ہوا +  
 جلگے دیکھ کے سب گ لگا نیوالے +  
 غلبہ تشنگی۔ (۱) زبان سوکھنا۔ (غالب)  
 کانٹوں کی زبان سوکھ گئی پیاس سے  
 یارب + اک آبلہ پا وادی پر خار میں آئے



(۲) ہونٹ خشک ہونا۔ (آتش) لب  
 لعلین کو تیرے وصل کی شب بھنے چوسا  
 ہے + ہونگے تشنگی سے ہونٹ اپنے  
 خشک محشر میں + (۳) حلق خشک ہونا۔  
 (آتش) تشنگی سے گرم حلق لے سکندر  
 خشک ہو + آنے سے چشمہ حیوان فروز تن  
 خشک ہو + (۴) پانی کا چمکا لگ جانا  
 (۵) زبان میں کانٹے پڑنا۔ (ناسخ) بھر  
 مشکین آبلون کی اب پلا دیجے سبیل +  
 پڑ گئے ہیں پیاسے کانٹے زبان خار میں +  
 (۶) زبان خشک ہونا۔ (ناسخ) ساقیا خشک  
 ہے جو میری زبان + آنکھیں رہتی ہیں تر جدائی  
 میں مدد، زبان نکالنا۔ (ناسخ) نکلی زبان  
 خشک ہر اک خار دشت کی + پوچھا جو آبلون کی  
 میں چھاگل بھرے ہوئے + (۸) لب خشک  
 ہوتا۔ (ناسخ) میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ  
 اسی افسوس میں + آہ ہم تر ہوں لب ل  
 ہمیر خشک ہو +

غلغلہ۔ (۱) غوغا۔ (آتش) دیوانہ محشر کے کبھی  
 نالوں کو سننے + ہنگامہ محشر کا سا غوغا ہی  
 تو یہ ہے + (۲) دھوم۔ (۵) سینہ کو بی  
 سے زمین ساری ہلا کے اٹھے + کیا علم دھوم  
 سے تیرے شہدا کے اٹھے + (۳) دھوم

دھام۔ (میر تقی) دنبال ہنگاہ ہے صد  
 کاروان اشک + بر سے ہے ابر چشم بڑی  
 دھوم دھام سے + (۴) دھوم دھڑکا  
 (شیخ امان علی سحر) پر سے دینے کو مرے  
 لوگ چلے آتے ہیں + گھر میں تو دھوم مٹا  
 ہے لحد سونی ہے + (۵) ہلڑ۔ (۵) ہم سویرے  
 حشر میں چکر سمجھ لین یا رے + پھر سنیا کون  
 جب ہلڑ سوا ہو جائیگا +

غلافشان۔ (۱) چھلج۔ (۲) سوپ۔

غماز۔ (۱) چیل خور۔ (۲) لٹرا۔

غمازی۔ (۱) جڑنا۔ (ذوق) کتار ہا کچھ آن سے

عدد دو گھڑی تلک + غماز نے پھر اور

جڑی دو گھڑی کے بعد + (۲) چغلی

کھانا۔ (رمز) ہکو کیا غیر کے آنے کی خبر +

چغلیان نقش قدم کھاتے ہیں +

غمکین۔ (۱) روتی پشیمانی۔ (۲) روتی صورت

(اتیر) تھامے چہرہ تابان کے ہم ہیں دیکھنے

والے + پسند آتی ہے سکور دنی صورت

شمع محفل کی +

غمکین شدن۔ (۱) دل بھرا نا۔ (ناسخ)

خونفشان رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے

شراب + کیون نہ بھرا کے مراد دل شیشہ خالی ہو گیا

(۲) دل بھاری ہونا۔ (تجر) وہ ناتوان



ہون پس جاؤں ہر جو دل بھاری + حبابِ دل  
 مرے سر کو ہر گران فریاد - (۳) چھاتی بھر  
 آنا - (تجر) ہم ایسے پر اندوہ اٹھے دار فناء سے +  
 جب دفن ہوئے گور کی بھی چھاتی بھر آئی +  
 غمگسار - (۱) درد پوچھنے والا - (آتش) درد دل  
 پوچھنے والا مرا کوئی نہ رہا + ہو گئی صورت  
 عقلمرے غمخوار کی شکل + (۲) شریک  
 حال - (آتش) غار بھی میرے نصیبوں کا  
 بیابان میں نہیں + کیا شریک حال ہو دیکھ  
 کفن میں آبلے +

غم و غصہ خوردن - (۱) لہو کے گھونٹ  
 گھوٹنا - (آتش) گلے کو کاٹ کر اپنے  
 شہیدان محبت نے + لہو کے گھونٹ گھونٹے  
 ہن قباے یار پر کیا کیا + (۲) جگر کباب  
 ہونا - (۳) دل خون ہونا - (آتش)  
 دل اپنا خون جو پے ساقی و شراب ہوا +  
 ہوئے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا + (۴)  
 خون جگر پینا - (ناسخ) تمام عمر پیانے  
 اپنا خون جگر + جہا نہیں نام مگر رند بادہ خوا  
 ہوا + (۵) خون دل پینا - (ناسخ) خون  
 دل طفلی میں بھی میں نے پیلے جائے شیر +  
 عشق ہی اپنا معلم پہلی بسم اللہ سے +  
 غمے کہ جانگرا زبانشد - (۱) آنکھوں میں دنیا

اندھیری ہونا - (۲) آنکھوں میں دنیا  
 تاریک ہونا - (اختر) پوشیدہ جو ہے کمر وہ  
 باریک + دنیا میری آنکھوں میں ہی تاریک +  
 (۳) آنکھوں میں دنیا سیاہ ہونا - (۴)  
 آنکھوں میں عالم تاریک ہونا - (میر) +  
 شمع بزم عاشق روشن ہی یہ کہ تجھ میں + آنکھوں  
 میں میری عالم تاریک ہو گیا ہی +  
 غنودگی - (۱) آنکھ لگ جانا - (۲) محروم دل  
 ہم رہے دھڑکے سے ہجر کے + سو یا کیے وہ  
 آنکھ نہ اپنی ذرا لگی + (۲) نیند آنا (ناسخ)  
 غامد چشم میں بے یار جو نیند آنے لگی + مردم  
 دید پکار اٹھے کہ باہر باہر + (۳) پلاک سے  
 پلاک لگنا - (قلق) دو گھڑی آنکھ تک  
 نہیں لگتی + کہ پلاک سے پلاک نہیں لگتی + (۴)  
 پلاک جھپکنا - (قلق) نیند تو کیا پلاک  
 نہیں جھپکی + اتفاقاً اگر کہیں جھپکی + (۵)  
 آنکھیں یا آنکھ بند ہوئی جانا - (رشتہ)  
 مدت سے آنکھ بند ہوئی جاتی ہے بیان + در  
 بندی نہ روزن دیوار بند ہے + (۶)  
 اونگھنا - (۷) شمیم کامل بچان سے  
 میں جو ادنگھ گیا + تو ہنس کے کہنے لگے اسکو  
 سانپ سو نگھ گیا + (۸) آنکھ جھپکا جانا  
 (مصحفی) شاہد رہو تو اسے شب ہجر +



# ایضای معجمہ

فارغ شدن۔ (۱) فراغت پانا۔ (۲) فارغ

ہونا۔ (۳) فراغت ہونا۔ (۴) تشش

زندگی میں جو فراغت ہوئی تو نوئی + لے

فلک تنگ ہو گویا ہمارے تیار + (۴) سرکا

بوجھ اترنا۔ (برق) ہمتو حاضر ہو

لیکن نہ کیا تو نے قتل + تن سے اتر بھی جو

سربو جھ تو سرکا اتر +

فاقہ کشیدن۔ (۱) فاقہ کرنا۔ (۲) کڑا کا کرنا

(۳) منہ میں کھیل اڑ کر نہ پڑنا (توت)

منہ میں پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر + زندگی

غصہ کھانے پر + (۴) ہوا پھانکنا (۵)

خاک پھانکنا۔ (پڈت دیا شکر نسیم)

بھوکا کئی دن کا تھادہ ناپاک + قانون

سے رہا تھا پھانک کر خاک + (۶) پیٹ

پر پتھر باندھنا۔ (ناسخ) باندھے ہیں

فاقے سے پتھر میں نے اپنے پیٹ پر +

خود غرض کا ہے تقاضا لعل و گوہر کھوکھڑ

(۷) دن صاف گزر جانا۔ (ناسخ) تین

دن لے چرخ نمک جب گزر جاتے

ہیں صاف + تب کہیں ملتا ہے روٹی کا

کنارا چاند کو +

بھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی + (۸) نیند کا

ماتا ہونا۔ (دآغ) سرخ آنکھیں ہوئیں

غصے سے مجھے دیکھتے ہی + نشہ سے بھی

نیند کے ملتے بھی نہیں + (۹) جھونک

آنا۔ (برق) رات دن رشتہ پیری سے نہیں

ہے آرام + جھونکے دیتے ہیں مجھے خواب

فلک کے جھونکے۔ (۱۰) بھپکی لگنا۔ (میر)

یک چشمک پیالہ ہے ساقی بہار عمر + بھپکی

لگی کہ دور یہ آخر ہی ہو گیا +

غنیمت شمر دن۔ (۱) غنیمت جاننا۔ (آتش

سولے رخ کچھ حاصل نہیں ہے اس خرابے

میں + غنیمت جان جو آرام تو نے ایکدم

پایا۔ (۲) غنیمت سمجھنا۔ (آتش) دقت

فرصت کو غنیمت سمجھ آئی ہی تو آ + (۳)

اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی +

غوطہ زردن۔ (۱) غوطہ مارنا۔ (ناسخ) اکیلے

تم نہانے کو نہ اتر دسٹن لو ناسخ کی + نہ

غوطہ مارے بیٹھا ہو کوئی مردود پانی

میں + (۲) غوطہ لگانا۔ (پڈت

دیا شکر نسیم) اُبھرے گا لگا کے جب

یہ غوطا + بنجائے گا آدمی سے

توتا +

سسسس



فاتوس کی بکینہ۔ (۱) مردنگ۔ (برق، شمع روشن

پر تو خسار ہے اسے شمع حسن + آئینہ بھی

کم نہیں لے شعلہ رو مردنگ سے (۲) مردنگی

فائدہ مند و جزو بدن شدن۔ (۱) کسیر ہونا

(کیفیت) بعد فنا بھی قبر میں سونا محال تھا +

سٹی تھلے ہاتھ کی کسیر ہو گئی + (۲) انگ

لگنا۔ (رج) موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگنا

فتنہ انگیز۔ (۱) بس کی گانٹھ۔ (۲) فساد کی جڑ

(میر) مٹی گفتگو سے باغ فک جڑ فساد کی

(۳) زہر کی گانٹھ (برق) عدد سے نیش

زن ہر دم ہے میر پرے ایذا + یہ موزی

زہر کی ہی گانٹھ موزی اسکو کہتے ہیں +

فتنہ انگیزی۔ (۱) فتنہ برپا کرنا۔ (۲) فتنہ

اٹھانا۔ (۳) زہر اٹھانا۔ (آتش) خط

یادگار چھوڑ چلے گیسوان یا رہ + یہ سانپ

چلتے چلتے بلا زہر اگل چلے (۳) پھڑکے

چھتے کو چھپڑنا۔ (۵) دل لگا یا ہے

موت مرگان سے + بھڑکے چھتے کو ہنسنے

چھپڑا ہے (۴) حرمزدگی کرنا۔ (۵)

کھورولانا۔ (۶) آگ پانی میں لگانا

(رج) آگ پانی میں لگانا کوئی ہم سے سیکھ

جائے۔ (۷) قیامت اٹھانا۔ (۸)

قیامت کرنا۔ (۹) قیامت ڈھاندا۔

فتنہ خوابید بیدار کرو۔ (۱) سوتی بھیر جگانا۔

(رذوق) جو سوتی بھیر باعث غوغا جگائے

پھر + دروازہ اپنا اس سگ نیل سے بھیر

تو + (۲) سوتے مڑے جگانا۔ (موتن)

گر خواب میں آنکر جگایا + سوتے مڑے

جگانے ہم + (۳) فتنہ جگانا۔ (آتش)

سونے نہ جاؤ فتنہ جگا کر تمام رات + وعدہ

ہے میرے آپ کے دن بھر تمام رات +

فراموش شدن۔ (۱) بھول جانا۔ (ناخ) ع

اپنے مداح کو یا شاہ زمین بھول گئے + (۲)

دھیان سے اترنا۔ (آتش) ع یاد آیا

نہیں پھر دھیان سے جو خواب بُتر ا۔ (۳)

آیا گیا ہو جانا۔ (۴) محو ہو جانا۔

فراموش کردن کو دکان انجہ خواندہ باشد

(۱) لیپنا۔ (۲) چوٹ کرنا۔

فراموش شدن۔ (۱) جمع ہونا۔ (۲) اکٹھا ہونا

(۳) اکجا ہونا۔

فراموش شدن افواج در معرکہ کارزار

(۱) مورچہ قائم ہونا۔ (تجر) لشکر غم کی

چڑھائی ہے خبردار لے دل + مورچہ

ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا + (۲) لام بندھنا

(اسیر) چڑھائی ہو خطا پر یا فتن پر دیکھیے

کیا ہو + کئی زمین بندھا ہی لام اس لف پریشان



قربہ اندام۔ (۱) خنگا۔ (۲) مسٹنڈا۔ (۳) سٹا۔ (۴) سٹا مسٹنڈا۔ (۵) دینگ (۶) دینگا۔

قربہ شدن۔ (۱) دُ مہر بدن ہونا۔ (و تیر) بل بے شوخی دیکھتے ہیں جب مراقبہ دوتا + ہنسکے کہتے ہیں بدن کیا اُنکا دُ مہر ہو گیا + (۲) بدن گد رانا۔ (جرات) یاد آتا ہی تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا + چنپی رنگ اور بدن اُسکا وہ گد رایا ہوا + (۴) پینپنا۔ (میر تقی) رنج و صنف بلا اذیت محنت + پنیپاہن میں تو ان دکھوں کے مائے (۵) بونی ٹپرٹھنا۔ (۶) پھپکنا۔ (۷) پانی پھرنا۔ (۸) تیار ہونا۔ (ناسخ) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے + پیش ازین تیار تھے ناسخ ہائے ہاتھ پاؤں +

فرج۔ (۱) بدن۔ (۲) پیلی ٹھیکری (۳) بلیل فرزند۔ (۱) بیٹا۔ (۲) آنکھ کا تارا۔ (۳) آنکھ کی پتلی (۴) آنکھ کی ٹھنڈک (۵) آنکھوں کا نور۔ (۶) آنکھ کی روشنی۔ (۷) کلیجے کا ٹکڑا۔

فرشتگان کا تلبہ اعمال۔ (۱) مونڈھونکے فرشتے۔ (رشتک) جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھون کے + ابھی تو عرش سے

کرسی اتار لیتے ہیں + (۲) نیکی بدی کے فرشتے۔

فرط مسرت۔ (۱) پھولانہ سما نا۔ (آتش) کانٹا

سکھا کے جسے ہر چند کر دیا + وہ گل اگر ملے تو نہ پھولا سماؤ نہیں + (۲) جالے میں پھولانہ سما نا۔ (۳) کانٹا لگا ہی گلچین کس مرغ کو چین میں + پھولے نہیں سماتے گل اپنے پیر میں + (۳) ہاتھ بھر کا دل ہونا۔ (۴) کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا (۵) کلیجا بڑھ جانا۔ (تجر) یار کے آنیکی شادی مرگ محکوم ہو گئی + بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا + (۶) دل بڑھ جانا۔ (۷) وہ بت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا + گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا +

فرض کر دم۔ (۱) فرض کیا۔ (۲) مانا (غالب

کیا وہ بھی بگینہ کش ناحق سپاس ہیں + مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو +

فرمانبرداری و اطاعت۔ (۱) بال بندھا

ہونا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) بال آگ پر رکھتے آندھی آئی + وہ دیو نی بال باندھی

آئی + (۲) پانی بھرتا۔ (مومن) لے سون گریہ آگے تری آب و تاب کے + پانی بھر ہے جلوہ آتش نشان شمع + (۳) غلام ہونا



(آتش) عجز یہ دل تو شرط دفا پر غلام ہوتا ہی۔  
 (۴) پاؤں دھو کر پیتا۔ (غالب، غالب  
 مرے کلام میں کیونکر مزا انہو + پیتا ہوں دھو کے  
 خسرو شیرین سخن کے پاؤں۔ (۵) کلمہ پڑھنا  
 (جرات) کلمہ پڑھے ترا تجھے دیکھے جو اک نظر +  
 کافر اثر یہ ہے تری کافر نگاہ کا۔ (۶) آنکھیں  
 دیکھتے رہنا۔ (تسلیم) ساتھ اشارے کے  
 بجالاتے ہیں حکم + دیکھتے رہتے ہیں  
 آنکھیں یار کی +

**فروتی۔** (۱) آنکھیں بچپانا۔ (تجربہ) نصیب کس کے

یہ عاشقوں میں نعل میں وہ گلزار بیٹھے +  
 بچاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری  
 آنکھوں پہ یار بیٹھے۔ (۲) جھکنا۔ (۵)

دل میں تو ہی ادب مغرور جھکتے کس سے ہم +  
 سر خدا جانے ترے سجدے میں کیونکر خم ہوا +  
**فروختہ شدن۔** (۱) فروخت ہونا۔ (۲) بکنا

(۳) بکری ہونا۔ (۴) دام اٹھنا (معرو)  
 بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے +  
 پر خاک بھی نہ یار و دام اس گھر کے اٹھے۔

**فروشدن غم و غصہ۔** (۱) دل کا بخار نکلنا

(تیر) چشم سے خون ہزار نکلے گا۔ کوئی دل  
 کا بخار نکلیگا + (۲) دل کا غبار نکلنا  
 (برق) نکلا غبار دل کا صفائی تو ہو گئی +

اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔ (۳)  
**دل خالی ہونا۔** (۴) جن اُتر جانا۔  
 (برق) اے پری مرے سے کیا ضد ہے کہانتک  
 غصہ + جان دی میں نے مگر جن نہ تمہارا اُترا  
**فروشدن نشہ۔** (۱) نشہ اُترنا۔ (تاسخ) کسی حالت

میں مجھے ہوش سے کچھ کام نہیں + چڑھ گئے  
 الجھے سوئے کے جو نشہ اُترا + (۲) نشہ  
 ہرن ہو جانا۔ (ذوق) چشم و حسی کو اگر  
 اپنے وہ دکھلائے تو ہو + چشم آہو سے ہرن  
 نشہ جام و حشت + (۳) نشہ جاتا رہنا۔

(ذوق) الفت کا نشہ جب کوئی مر جائے تو جائے +  
 یہ درد سراپا ہے کہ سر جائے تو جائے +

**فرو کردن غم و غصہ خود بشکایت فریاد**

(۱) بخار نکالنا۔ (آتش) نالان ہے ہم  
 کوچہ محبوب میں آتش + بیل نے بخار اپنا  
 گلستان سے نکالا + (۲) دل خالی کرنا

(جرات) اس عشق کے ہاتھوں سے نجات اب  
 نہیں ہوگا + خالی جو کردن دل کو تو پھر چشم  
 بھر آئے + (۳) جلے پھپھو لے پھوڑنا

(تجربہ) اپنے جلے پھپھو لے کہاں جا کے  
 پھوڑے + احباب سے بھی اپنے ہیں ہم بیشتر

**فرومایہ۔** (۱) اوچھا۔ (۲) ایسا دیا۔ (۳) پاچی  
 (۴) نفرا۔ (۵) گرا پڑا۔ (۶) پشیم۔



فروہشتن لب ناراض شدن (۱) منہ تھکانا  
(۲) منہ پھلانا۔

فریاد کردن (۱) دوہائی دینا۔ (ذوق) نالہ  
اس شور سے کیوں میرا دوہائی دیتا + اسے  
فلک گر تجھے اونچا نہ سنانی دیتا + (۲) ہم مچانا  
(۳) نالہ کرنا۔ (غالب) نہ کرتا کاش نالہ  
تجھ کو کیا معلوم تھا ہدم۔ الٹ۔ (۴) فریاد  
کرنا۔ (ناسخ) عہ ہر زبان زخم سے کرنے لگے  
فریاد ہم + (۵) تراہ تراہ کرنا۔ (ناسخ)  
تلوار وہ تراہ کی باندھی کہ سب ملک +

کرنے لگے تراہ تراہ آسمان پر + (۶) کوکنا  
(میر تقی) عہ اسکی گلی میں جا کر کس ات میں  
نہ کوکا + (۷) چنچنا۔ (غالب) کیوں نہ چنچوں  
کہ یاد کرتے ہیں + میری آواز گر نہیں آتی +  
(۸) جھینکنا۔

فریب خوردن (۱) دم میں آجانا۔ (مومن)  
عہ دم میں ہمارے وہ ستم ایجاد کیا۔ (۲)  
فریب کھانا۔ (ناسخ) کھائے ہیں ایسے  
تری محراب ابرو کے فریب + بھاگتے ہیں  
خوب ہم مسجد کی بھی محراب سے + (۳) فریب  
میں آجانا۔ (ناسخ) عہ آگئے ہیں کس قدر  
ہم بھی فریب عشق میں۔ (۴) دھوکا  
کھانا۔ دینڈت دیا شکر نسیم، امرد کا لباس

تھا زانا + دھوکا کچھ کھا گئی وہ دانا۔ (۵)  
چکنا کھانا۔ (۶) بھپاے میں آجانا۔  
فریب دادن۔ (۱) لپیٹ آنا۔ (تجر) جوڑے

کو یہ لپیٹ نہ آتی تھی جانجان + زلف و تاکو

بیچ میں لانے کا ڈھب تھا + (۲) فریب

دینا۔ (دینڈت دیا شکر نسیم) کہتے تھے فریب

دو گے کیا تم + شہزادے نہ ہم نہ بیسوا تم +

(۳) بھڑا دینا۔ (۵) دم بدم بھڑتا ہے

آہیں نہ کیوں بیمار چشم + عین عیاری سے

وہ بے دید بھڑا دیگیا + (۴) بھپا را دینا۔

(انتشا) دم بدم مفت کے یہ جھوٹ بھپا کر

دیکر + کیوں کلیمے کو مرے آگ لگاتے ہو

تم + بآزاری زبان پر جاری ہے۔ (۵)

بتا بتانا۔ (۶) جال بھپانا۔ (تجر) ہاتھ

آسمان ہے مقدر سے ہمارے دولت + جال کس

کس نے بھپایا نہیں دانائی کا + (۷) پھلنا

(تجر) دلفریبی کے بدل آتے ہیں سوزنگ انہیں +

آدمی کیا ہے پھلا دے کو پھلا کرتے ہیں +

(۸) اڑان گھائی کرنا۔ (۹) فقرہ بتانا

(۱۰) فقرہ دینا۔ (۱۱) اڑنگے بازی

کرنا۔ (۱۲) سوانگ لانا۔ (۱۳) تولا

دینا۔ (انتشا) لیگیا دل پر سے وہ دبیر نکال +

باتوں باتوں میں تولا دیگیا۔ (۱۴) چال کرنا



(۱۵) ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خجرت قاتل +  
 کہ جانتی ہے یہ چالین رگ گلو تیری + (۱۵)  
 بچیتی کرنا - (۱۶) جال بھیلانا - (۱۷)  
 جال میں پھنسانا - (۱۸) جال میں لانا -  
 (۱۹) کان کاٹنا - (۲۰) جال مارنا -  
 (۲۱) سات پانچ کرنا - (۲۲) دھوکا  
 دینا - (۲۳) السیٹھ کرنا - (۲۴) چھینٹنا  
 دینا - (تجر) یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی  
 لے بھر میخواری + کسی زاہد نے کیا چھینٹنا  
 دیا کوثر کے پانی کا + (۲۵) پھانسانا (۲۶)  
 مونڈنا - (۲۷) پیچ کرنا - (آتش) اُس  
 پر پردے جو گیسو کا ہو اسودائی + میں نے  
 جانا کہ یہ دل پیچ میں لایا مجھ کو + (۲۸) حیرانا  
 (بالفتح) (۲۹) فریب دیتی ہیں کیا مجھ کو  
 یار کی آنکھیں + بہت سے ایسے ہرن ہیں  
 مرے چہلے ہوئے + (۲۹) چکنا دینا  
 (۳۰) کو نسا فرد بشر ہے جسے چکمانہ دیا +  
 کسکو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری + (۳۰)  
 سبز باغ دکھانا - (تجرات) بارہا باتو نہیں  
 باغ سبز دکھلائے جنہیں + انکی خاطر کشت  
 دل میں تخم غم بونا پڑا ہوا (۳۱) جل دینا  
 (پنڈت) دیا شکر نسیم، گھبرائی کہ ہن کدھر  
 گیا گل + چھینٹلائی کہ کون دگیا جیل +

(۳۲) ہرے ہرے باغ دکھانا (پنڈت)  
 دیا شکر نسیم، دکھلا نہ مجھے ہرے ہرے باغ +  
 غنچے کی گرہ میں کیا ہی جز داغ + (۳۳)  
 دغا دینا - (۳۴) دغا کرنا - (۳۵) آنکھوں  
 میں خاک ڈالنا - (تجر) دوڑا میں دیکھتے  
 کو سواری جو یار کی + آنکھوں میں خاک  
 ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا + (۳۶) آنکھوں میں  
 گھر کرنا - (آتش) تا صبح گفتگو تھی بکا ہونین  
 یار سے + آنکھوں میں دشمنوں کے کیا گھر تمام  
 رات + (۳۷) کین کرنا - (۳۸) کین کی  
 لینا - (۳۹) بالابتانا - (تجر) مبارک ہو  
 صاحب کو بند اڑھانا + غلاموں کو بالابتانے  
 سے حاصل - (۴۰) دم دینا - (آتش)  
 نہیں (مبارزہم) ہکو نہ دم دے - (۴۱)  
 دھاگا دینا - (تجر) یہ چاہنے والے چاہتے  
 تھکے کا ہار اُسکو کر کے رکھتے + دیا نہ کس  
 کس نے اُسکو دھاگانہ دم میں وہ گلزار  
 آیا + (۴۲) دم دھاگا دینا - (۴۳)  
 فقرہ کرنا - (۴۴) فند کرنا - (۴۵) پابند  
 دام بند ہر اک بند بند ہے + لے دل کمند  
 زلف کا ادنیٰ ہے فند ہے +

فریب ادہ مال کسے گرفت - (۱) انٹی  
 بازی کرنا - (۲) انٹی کرنا (۳) انٹیٹنا



(۴) ٹھکنا۔ (۵) چوگادینا۔

فریفتہ۔ (۱) دمبار۔ (آتش) نین دمبار ہم

ہم کو نہ دم دے۔ (۲) پچپت۔ (۳)

آٹھون گانٹھ کمیت۔ (۴) لاڑھیا۔

(۵) جالیا۔ (۶) تے باز (۷) انٹی باز

فریفتہ شدن۔ (۱) فریفتہ ہونا۔ (۲) پنا (جگر)

وہ اختلاط کیے پس گیا میں باتو نہیں + نئے

ستم کیے اُسے جو مہربان ہوا۔ (۳) مرنا۔

(میر حسن) مرد تم پری پر وہ تپیر مرے + ذرا

مجھ سے اب ہنگے بیٹھو پرے + (۴) دل

پنا۔ (آتش) پسے دل اُسکی چتون پر

ہزاروں + مرے بیاختہ پن پر ہزاروں

(۵) دل پھڑکنا۔ (آتش) لیے رہتا ہے

زرمٹھی میں میرے مول لینے کو + وہ بلبل

ہوں کہ طفل غنچہ کا بچپن ہے دم پھڑکا + (۶)

پھڑکنا۔ (۷) دل پھڑک جانا۔ (جگر)

ادصات کیا بیان کرین زلف یار کے + دیکھا

وہ جال مرغ دل پنا پھڑک گیا + (۸) غش

کرنا۔ (برق) بند جلوے سے تری چشم تنائی

ہو + غش کرے موسیٰ عمران جو تاشائی ہو +

(۹) غش ہونا۔ (ذوق) باعث رشک ہوا

عشق ہمارا ہم کو + تجھ پہ بن دیکھے ہے غش جسے

کہ دیکھا ہم کو + (۱۰) رکھنا۔ (۱۱) یہ آنکھیں

اُسکی آنکھوں پر دل اُسکی گال پر رکھنا۔

جوانکی جان زلفونین تو پھر جی چال پر

رکھنا + (۱۱) جان نکلتا۔ (نآسخ) میں ہی

مرتا نہیں کچھ اُس بت لاثانی پر + جان

عالم کی نکلتی ہی مری جانی پر + (۱۲) دم

نکلتا۔ (برق) دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں

پر + جان عاشق لبون پر آئی ہے + (۱۳)

جان دینا۔ (نآسخ) جان ہم تجھ پہ دیا کرتے

ہیں + تیرا ہی نام لیا کرتے ہیں + (۱۴)

لوٹا ہوتا۔ (صبا) لوٹا ہیں سیر حین

پر بادہ خوار اب کی برس + خوب بڑھ

کنار جو بار اب کی برس + (۱۵) لوٹ

پوٹا ہوتا۔ (جرات) اک چاند کی

جھلک سی جو یہ پٹ کی اوٹ ہے + کیونکر

اُدھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹا ہے +

(۱۶) دل لوٹنا۔ (آتش) حق بجانب ہے

جو موسے کو نہوتا ب جمال + تجھ کو نا دیدہ

دل گبر و مسلمان لوٹا + (۱۷) لٹو ہونا۔

(۱۸) دیوانہ ہونا۔ (۱۹) جی تشار ہونا

(نآسخ) تھکے دست حنائی کی اسی پھلی ہو +

کہ جی ہوئے صنم اُسپر تشار پھلی کا + (۲۰)

جی غش ہونا۔ (نآسخ) ہمسفر وہ ہے

جس پہ جی غش ہے۔ (۲۱) فدا ہونا



فکر ایذا رسانی - (۱) فکر میں ہونا - (۲) تشش

شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیے +  
مخو یا رود دوست ہوں میں فکر دشمن میں نہیں

(۲) تدبیر میں ہونا یا رہنا یا پھرنا -

(آتش) گردش چشم دکھاتا ہے کہیں گردش

جام + مری تدبیر میں پھرنا یہ دوران کیا کیا

فکر کردن - (۱) ادھیڑ میں رہنا - (۲) رشک

ادھیڑ میں اسی کے رہا کیے خیاط + کہ

ہوگا اسکے انگرکھے میں کیا بجائے کمر + (۲)

سرکھپانا - (غالب) فکر دنیا میں سرکھپاتا

ہوں + میں کہان اور یہ وبال کہان + (۳)

فکر کرنا - (آتش) عیب لفت روز اول سے

مری طینت میں ہے + داغ لالہ کیلئے کیا فکر

مرہم کیجیے + (۴) سرگرمیاں میں ہونا -

(ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جانان

میں کبھی + کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریبان

میں کبھی + (۵) سر زانو پہ ہونا - (ناسخ)

فکر سے میں نہیں خالی غم جانان میں کبھی +

کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریبان میں کبھی -

(۶) اپنی پرٹھ جانا - (نواب مرزا علیجاہ شاہ)

تلفیق پڑھیں قریب یا فاتحہ اپنے اپنی یہ

پڑی ہے کہ کسی کی نہیں سنتے + (۷) فکر

میں ہونا - (۸) اپنے حال میں گرفتار ہونا

فکر معیشت - (۱) آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا

(۲) پیٹ کا دھندا - (۳) دوزخ کی

پڑی رہنا -

فلوس - (۱) پیسا - (۲) تانبے کا چراغ -

(۵) نہ ہے فتنے کی حاجت نہ چاہیے

روغن + چراغ تانبے کا کرتا ہے نام کو روشن

فنس - (۱) پنس - (ناسخ) ممکن نہیں اسی ہے کوئی

تنگ پنس + اعضا میں شکنجے میں تو مجھوں نفس +

(۲) پا لکی - (ناسخ) ہوتا ہے ایک خلق کو

تابوت کا گمان + جسوت پا لکی مری چلتی

رہے ہجر میں +

فہمایدن سے از جانب کسے - (۱) پڑھانا

(مومن) اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو + دشمنوں کے

پڑھائے لوگوں نے + (۲) پٹی پڑھانا -

(ہجر) بوسہ دین اپنے مصحف خسار کا ہیں +

مکتب نشین حسین یہ پٹی پڑھے نہیں +

فہمایدن کسے ہنگام خستہ کی - (۱) جانے دو

(میر) قتل کیے پر غصہ کیا ہے نقش ہماری

اٹھانے دو + جان سے ہم بھی جاتے

رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + (۲) غصہ

کو تھوک ڈالو - (۳) اپنی طرف

دیکھو - (کیف) کہا جو قد کو قیامت تو کیا

قیامت کی + چلین اپنی طرف آپ مہربان کھینچ



فیصلہ امر شدن - (۱) فیصلہ ہونا - (۲) فیصلہ

کھڑنا - (قلق) اداسے دیکھ لو جاتا رہے گلہ

دل کا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

(۳) جھگڑا پاک ہونا - (۴) قصہ پاک

ہونا - (ناخ) دل مراکتا ہے مین صاف آئینہ

کتا ہے مین + پاک یہ قصہ تھا سے رو برد

ہو جائیگا - (۴) توڑ ہونا - (۵) گند پاک

ہونا - (۶) قصہ چکنا - (ذوق) کیا دیکھتا ہی

تیغ نگہی اک رگا + قصہ تمام عمر کا اسے پُر

جفا چکے + (۷) پھٹا کا ہونا - (۸) پرچھا

ہونا - (۹) وارا نیارا ہونا - (۱۰) قصہ

تمام ہونا - (آتش) ہچشم تر کو سامنے کرتے

ہین ابر کے + تم نہیں پڑو تو برق کا قصہ تمام ہی

فیصلہ امرے کردن - (۱) فیصلہ کرنا - (۲) توڑ

کرنا - (آتش) لے دل صد چاک لچک زندگی

سے ہونہ تنگ + تیغ کا اُن کیسوں کے شانہ

بگر توڑ کر + (۳) پرچھا کرنا - (آتش) ہنسکے

بولایا مین مار خوشی کے مرگیا + قصہ طولانی

تھا دو باتوں مین پرچھا کر دیا + (۴) جھگڑا

چکنا - (۵) یا تو غیروں ہی کا ہو یا ہودہ

دبر اپنا + آج جھگڑا ہی چکا لیتے ہین چلکر

اپنا + (۵) گند پاک کرنا - (آتش) ہنا کر

معر کے مین آتش آب تیغ قاتل سے + خدا چاہے

تو پاک اس زندگی کی گند کرتے ہین + (۶)

قصہ چکنا - (۷) قصہ تمام کرنا - (۸)

وارا نیارا کرنا -

## باقات معجم

قابلیت پیدا کردن - (۱) منہ بنوانا (آتش)

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم + گلوں نے

منہ کو بنوایا تو ہوتا + (۲) اپنا منہ دیکھنا

(موتن) جب کہا یار سے دکھا صورت +

ہنسکے بولا کہ دیکھ اپنا منہ +

قابلیت دیدار پیدا کردن - (۱) آنکھ بنوانا

(قلق) اُس فسونگر سے قلق دیکھو ہچشمی سے +

آنکھ بنولے ذرا نگرش شہلا اپنی + (۲) آنکھ

پیدا کرنا - (اسیر) برگ نخل طور ہتے ہین تو

آتی ہے صدا + آنکھ پیدا کر اگر ہی حوصلہ دیدار کا +

قاصر شدن از کالے - (۱) رہ جانا - (برق)

جس طرح چاہو مجھے پس کے پا مال کرو + نہیں

نہن کہ کسی کام مین بندہ رہ جائے + (۲)

ہٹیا جانا -

قائل شدن - (۱) کان بکڑنا - (اسیر) حضور چشم

زنگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہین + ترے

کانو کے آگے کان گل کٹر کپڑے ہین + (۲)

قائل ہونا - (آتش) کس طرح سے دل دشتی



مین کہنا مانون + کوئی قائل نہیں دیکھنے کی  
 «انائی کا» (۳) ٹھاک کے سلام کرنا۔ (۴)  
 لوبہ ماننا۔ (۵) رہے سینہ سپر ہر دم یہ جو ہر  
 ہے محبت کا + کبھی لوبہ نہ مانا یا رکی تیغ حداد  
 کا + (۵) ٹانگ کے نیچے سے نکل جانا۔  
 قبر۔ (۱) گور۔ (۲) گرٹھا۔ (۳) گور گرٹھا (آتش)  
 پھر گیا آنکھوں میں میری گور تیرہ کا گرٹھا۔ (۴)  
 (۴) ڈھیر۔ (۵) الف ت قامت میں کھینچا  
 ہے یہ ملتے پر الف + ڈھیر بھی ہو سرو کے  
 سایے میں مجھ آزاد کا + (۵) پہلی منزل۔  
 (عاشق) عدم کے جانوے قبر میں رہتے ہیں  
 مدت تک + بہت دلچسپے شاید تماشا  
 پہلی منزل کا +

**قتل کردن**۔ (۱) خون کرنا۔ (۲) ناخ، بیگنہ کرتا ہے  
 لے ناخ ہزاروں کے وہ خون + (۲) آنکھ  
 مار ڈالنا۔ (۳) جان سے مار ڈالنا۔  
 (۴) ناخ، مار ڈالنا جان جس سے لڑائی تو نے  
 آنکھ۔ (۴) جان نہ چھوڑنا۔ (ذوق)  
 غمزہ و نازد کرشمہ وہ بلا غارتگر + کہ نہ چھوڑیں  
 تن عشاق میں جان ایک بق + (۵) زندہ  
 نہ چھوڑنا۔ (آتش) زندہ نہ چھوڑ لی نگہ  
 خشکین یا۔ (۶) گردن کاٹنا (ناخ)  
 سر چھوڑ کے سودائی نے کیا مفت میں ی جان

تھی کاٹنی فرہاد کو شاہ پور کی گردن + (۷)  
 گردن مارنا۔ (۸) دھیر، صورت اسکی مری  
 کھینچی تھی گلے لگتے ہوئے + سو جفا کرنے  
 نقاش کو گردن مارا + (۸) تمام کرنا۔ (قلق)  
 ناز سے ایک سے کلام کیا + ایک کو غمزے  
 سے تمام کیا + (۹) مارا مارنا۔ (تجر) کامل  
 نے مجھ کو مارا اتارا کمین سے + کھینچے سرو ہی  
 ابر و خمدار رہ گیا + (۱۰) کام تمام کرنا۔  
 (میر تقی) اٹھی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ  
 نہ دوانے کام کیا + آخر اس بیماری دل نے  
 اپنا کام تمام کیا + (۱۱) جیتا نہ چھوڑنا۔  
 (ذوق) نہ چھوڑ لی جیتا مجھے چشم قاتل + یقین  
 ہے یقین بلکہ عین یقین ہے + (۱۲) ٹھنڈا  
 کر دینا (۱۳) گلا کاٹنا۔ (۱۴) جی لینا  
 (ناخ) جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا  
 (۱۵) جان لینا۔ (۱۶) گولی مار دینا۔  
 (۱۷) تو سے اڑا دینا۔ (۱۸) پھانسی  
 دینا۔ یا پھانسی پر لٹکا دینا۔ (۱۹)  
 سر کاٹنا۔ (۲۰) سر قلم کرنا۔ (ناخ)  
 دوستوں کے سر کیے چن چن کے قتل میں تسلیم  
 (۲۱) قتل کرنا۔ (غالب) ع قتل کرتا ہوں  
 لگا وٹے تراد دینا۔

**قدر اندازی**۔ (۱) نشانہ خطا نہ کرنا۔ (۲)



بال باندھی کوڑی اڑانا۔

قد سے قلیل۔ (۱) ایک دم۔ (تاسخ) ایک دم

یہ جسم مشک بن ترا تیر + خالی نہ کبھی صید  
ہو دام ہمارا + (۲) خال خال۔ (آتش) ہوئی  
ہے خال رخ یار پر ملاحت ختم + نک یہ حسن نے  
دنگی کو خال خال دیا +

قد مبوسی و تعظیم و عاجزی۔ (۱) پاؤں چومنا۔

(تاسخ) گر پڑا جو تیرے قدموں پرین گریبان  
کیا ہوا + آج کلشن میں ہر دم چومتی ہی پائے  
سرو + (۲) قدم لینا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم)  
پوچھا خوش خوش کہا کہ دم لو + دیکھو یہ کون  
ہیں قدم لو + (۳) پاؤں پر سر رکھنا (پنڈت  
دیا شکر نسیم) یہ سنتے ہی اُسے فند کر کے +  
سر پاؤں پر رکھ دیا پد کے + (۴) پاؤں پر  
سر جھکا نا۔ (آتش) سجدہ شکر خدا یا میں کیے  
رکھتا ہوں + پاؤں پر یار کے سر کو ہی جھکا نا  
شب وصل + (۵) پاؤں پہ گریانا۔ (آتش)  
گر پڑے پاؤں پہ تیرے ہر اکر سایہ دار +  
آفتابی سے جو تو کہدے کہ اسکو روک مت +

(۶) پاؤں پر لوٹنا۔ (آتش) عید قربان

جو قریب کی تو کچھ دل میں سمجھ + پاؤں پر  
اُس کے مرے حاجب زندان لوٹے۔ (۷)

پاؤں پڑنا۔ (میر تقی) وہ سر جھٹھا ہے

اتنا اپنی فرد تنی سے + کھو یا ہمیں نے اُسکو

ہر لحظہ پاؤں پڑ کر۔ (۸) پاؤں پکڑنا

(۹) پاؤں چھونا۔ (آتش) پاؤں کو

اُسکے چھو میں نے تو ہنس کر بولے + کاٹے

جاتے ہیں تو ایسے ہی گنگار کے ہاتھ +

(۱۰) پاؤں پوجنا۔ (آتش) چلتا ہے

ناز سے جو وہ رفتار آفتاب + پاؤں کو

پوجتے ہیں پرستار آفتاب +

قرار آمدن۔ (۱) قرار آنا۔ (آتش) قرار اسکو

نہیں آتا ہماری بقراری سے + زمانہ آئندہ

ہے اپنے احوال دگرگون کا + (۲) قرار ہوتا

(غالب) بتاؤ اُس مژدہ کو دیکھ کر کہ مجھکو قرار +

نہ (ٹیس) ہو رگ جان میں فرو + تو کیونکر ہو۔

(۳) چین پڑنا۔ (عاشق) حلال مرغ سحر

کو کہیں تو چین پڑے + کہ عیش وصل کی

شب کا حرام کرتا ہے۔ (۴) ٹھنڈک

پڑنا۔ (تاسخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑ جائے

بس ابھی ٹھنڈک + بہتے آج جلن اپنے

دارغ سودا میں +

قرار دادن امرے۔ (۱) ٹھاننا۔ (۲) جرأت

پڑی نہ بات کی بھی رعب یار سے + دل میں

رہی گئے تھے جو کچھ دل میں ٹھان کر + (۳)

عہد کرنا۔ (آتش) عہد کرتے تو تری



طرح نہ پھرتے اسے یار۔ اکٹھ

قرار گرفتن یک ساعت۔ (۱) ٹھہرانا (پڈت)

دیا شکر نسیم، ٹھہرائی کہ اور پھول لے جائیں

کمال کو بوقت ٹھہرائیں (۲) دم لینا

(پڈت) دیا شکر نسیم، پچھا خوش خوش کہا کہ

دم لو + دیکھو یہ کون ہیں قدم لو + (۳) سانس

لینا۔ (۴) رہ جانا۔ (پڈت) دیا شکر نسیم

رہ جا مرا بھائی ایک ہے اور شاید کچھ اُس سے

بن پڑے طور + (۵) سستانا۔ (جرات)

ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا سستانا جا + لیچلے

ہم جان سے مختار ہے اب جانہ جا +

قرار گرفتن کسے بہ چلے۔ (۱) ٹھکانا ہونا

(۲) قتل بیزالگنا۔ (تجر، خدا کین تو لگا

دیگا اپنا قتل بیزا + نہوا اگر نہیں کشتی کا نا خدا پیدا

قریب مرگ سیدہ باز صحیح و سالم شدن

(۱) اللہ کے گھر سے پھرنا۔ (ذوق، گر

اب کی پھر جیتے جی کعبے کے سفر سے + تو

جانو پھر شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ (۲)

خدا کے ہاں سے پھرنا۔ (میر، کعبے میں جان

بلبے تھے ہم دوری بتان سے + آئے ہیں پھر کے

یاد اب کی خدا کے ہاں سے + (۳) مرنے

مرنے بچنا۔ (۴) نئے سرے سے

زندگی ہونا۔ (غالب، دی مرے بھائی کو

حق نے از سر نو زندگی + میرزا یوسف کے، غالب

یوسف ثانی مجھ + (۵) موت کے پنجے سے

چھوٹنا۔ (۶) موت کے منہ سے نکل آنا

(۷) جان بچ جانا۔ (ناسخ، تا بہ میخانہ پہنچ

جاؤں تو بچ جاتی ہے جان + ساغرے پیش

تیغ غم سپر ہو جائیگا +

قریب مرگ شدن۔ (۱) قضا کا پیغام آنا۔

(ذوق، کی جیسے رہ درسم محبت اُسے ماما +

پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت + (۲) قضا

کا سر پکھیلنا۔ (آتش، آجکل ہوتا ہے

سوز عشق سے جل جل کے خاک + کھیلتی ہے

شمع سان سر پہ ترے دل قضا + (۳)

گور کے کنائے آگنا۔ (ناسخ، پیری آئی

آگے ہیں ہم کنائے گور کے + اب تو ذوق بھنگنا

سے کنارا کیجیے + (۴) گور کے کنائے جا

لگنا۔ (میر، مری رہتی تھی اُسے یون میر آب +

جاگے گور کے کنائے ہم + (۵) گور کے

کنائے پہنچنا۔ (ناسخ، جو دہا جانے لگا

پونچا کنائے گور کے + رہو ملک عدم میں

رہو ان کوئے دوست + (۶) گور میں

پاؤں لٹکانا۔ (ع، گور میں بیٹھے ہیں ہم تو

پاؤں لٹکائے ہوئے + (۷) گور کا منہ بھانگنا

(میر، حلقہ را تو میں سر پہ کیا ترے رنجور کا +



زندگی سے تنگ منہ بھانکتا ہے گور کا +

(۸) اجل سر پہ کھیلنا۔ (جرات) گئے جب

اُسکے گھر تو چاہیے کیا قتل ہونے کو + اجل

یاں کھیلتی ہے سر پہ دان تیغ آزمائی ہے +

(۹) بہت گئی تھوڑی رہی۔ (۱۰) ہوس

آتی جو زمین پر تو ہی تھوڑی سی + کہ بہت سی

ہے گئی اور رہی تھوڑی سی + (۱۱) وعدہ آ

پہونچنا۔ (ذوق) یاں وعدہ بھی آپہونچا تو

اب تک آتا ہے + اللہ ری تری غفلت کیا

دیر لگائی ہے۔ (۱۱) وعدہ برابر ہونا۔

(آتش) وعدہ ہوتا نہیں تا چند برابر میرا +

لے اجل دیکھو تو کب تک یہ نگہبانی ہے +

(۱۲) وقت آپہونچنا۔ (جرات) مرتے ہیں

جسکی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا + وقت اپنا آن

پہونچا پر آہ وہ نہ آیا + (۱۳) قضا کے سامان

سر پہ ہونا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ہوی وہ

پری کہ جا کہ سامان + سر پہ ہیں ترے قضا کے

سامان + (۱۴) عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔

(ناسخ) ہو گیا لبریز لے ناسخ پیالہ عمر کا + فرقت

ساقی میں ہے کسکو تمنائے شراب + (۱۵)

عمر کا پیالہ ابالب ہونا۔ (آتش) خواب میں

بھگو خیال ز گس مستانہ تھا + آنکھ کھولی تو لب

عمر کا پیالہ تھا + (۱۶) زندگی آخر ہونا۔ (ناسخ)

ہو گئی آخر شب فرقت میں ساری زندگی عہد

پیری میں کیا میں نے نظارہ صبح کا + (۱۷)

زندگی کا جواب دینا۔ (ذوق) ایسا

نہو کہ آتے ہی آتے جواب خط + قاصد جواب

زندگی مستعارے + (۱۸) جام لبریز ہونا

(آتش) مے سے تلوار اپنی بھجوائی ہو اس

سفاکے + دیکھیے لبریز کس کس بیگنہ کا

جام ہو۔ (۱۹) پیالہ لبریز ہونا۔ (۲۰)

موت کا پیغام آنا۔ (ناسخ) ہمیں خط کا

کیا کیون تم نے ترک + اب خدا یا موت کا

پیغام بھیج۔ (۲۱) کچھ نہیں رہنا (جرات)

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں + بیٹھ جا کچھ

نہیں رہا ہم میں + (۲۲) موت کا سامان

ہونا۔ (آتش) موت کا سامان ہے بے یار

سامان نشاط + لب تو ساغر نوش ہیں پر

دل مرا خون نوش ہے + (۲۳) موت

نزدیک آنا۔ (ناسخ) لیچی ہے وطن سے

وحشت دور + بائے نزدیک موت آئی ہے +

قسمت آزمائی۔ (۱) تقدیر آزمانا۔ (۲)

تقدیر آزمائی کرنا۔ (۳) قسمت آزمانا

(۴) قسمت آزمائی کرنا۔ (۵) تیر کے

منہ لچھی ہونا۔

قسم و ادن کسے را با نواع مختلف۔ (۱)



ہمارا حلو اکھائے۔ (۲) ہکو پیٹے (قلق)،  
 ہکو پیٹے ہمارا حلو اکھائے + ہکو ہے ہے کرے  
 جو ہم سے پھپائے۔ (۳) ہکو ہے ہے کرے  
 (قلق)، عہ ہکو ہے ہے کرے جو ہم سے پھپائے  
 (۴) ہکو گاڑے۔ (۵) ہکو ذبح کرے  
 (۶) ہماری بھتی کھائے۔ (قلق) ہکو گاڑے  
 ہماری بھتی کھائے + ذبح ہکو کرے جو سچ نہ بتا  
 (۷) میرا لہو پیے۔ (ذوق) کے ہی خنجر قاتل  
 سے یہ گلو میرا + کی جو کچھ بھی کرے تو پیے لہو  
 میرا + (۸) ہمیں کو کھاؤ۔ (رشاک) عہ۔  
 ہمیں کو کھاؤ جو ملنے نہ آؤ عید کے دن۔ الخ  
**قصد کاے کر دن۔** (۱) جی چلنا۔ (متیر) جی چلا  
 بوسہ پہان ہم سے طلبگار دن کا + اڑ گیا  
 رنگ ہان یار کے خسار دن کا + (۲) مونچھوں  
 پر تاؤ دینا۔ (تجر) تاؤ مونچھوں پہ دیا کرتے  
 ہین زاہد کے حضور + تیری رحمت پہ جو رکھتے  
 ہین گنگار گھنٹ + (۳) داڑھی پر ہاتھ  
 پھیرنا۔ (۴) ارادہ باندھنا۔ (میرز علی  
 قلیا) تلاش کعبہ مقصد میں کیا کیا ٹھو کرین  
 کھائیں + گری دہی قدم پر ہم ارادہ باندھکر  
 دھڑکا + (۵) ارادہ کرنا۔ (پنڈت یا شکر  
 نسیم) دامن کو کپڑے کے روح افزا + بولی کہ گھر  
 کیا ارادہ +

**قضیہ۔** (۱) الجھیرا۔ (قلق) عہ جب بڑھا الغرض۔  
 الجھیرا۔ الخ (۲) الجھاوا۔ (۳) الجھاؤ۔  
 (رشاک) ہمیں پھنساتا جو دام گیسو نہ پڑتا الجھاؤ  
 اک سرمو + جو بیڑیان آپ ڈالتا تو نہ ہم تر پتے  
 نہ غل مچاتے + (۴) رگڑا جھگڑا۔ (۵) جھگڑا  
**قضیہ کر دن۔** (۱) الجھنا۔ (۲) جھگڑا کرنا۔ (۳)  
 رگڑا جھگڑا کرنا۔  
**قسمے از آتش بازی کہ آواز دہد۔** (۱) پٹا خا۔  
 (۲) پڑا قاف۔

**قسمے از زرباف۔** (۱) گوتا۔ (۲) پٹھا۔ (۳) پچکا  
**قطع کلام۔** (۱) بات کاٹنا۔ (آتش) زبان چلتی  
 قینچی کی طرح سے باہر + یقین ہے بات کی پیرکی  
 وہ جوان کاٹے + (۲) بیخ میں بول اٹھنا۔  
**قطع و برید۔** (۱) کاٹ چھانٹ۔ (۲) کتر بخت  
**قلبتان۔** (۱) کنچن۔ (۲) بھڑوا۔ (۳) کٹنا۔  
**قلق و اندوہ۔** (۱) کلیجا ملنا۔ (تجر) رنج فرقت پہنچتی  
 نین ایزا کوئی + دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہی کلیجا کو  
 (۲) دل ملنا۔ (میر تقی) جب سے عشق کیا ہے  
 دل کو کوئی ملتا ہے + اشک کی سُرخ زردی چہرہ  
 کیا کیا رنگ بدلتا ہے +

**قلیان۔** (۱) حقہ۔ (۲) پیچوان۔ (ناتخ) ہجراتی  
 میں کر دحقے کو دور + پیچوان نیچے مجھے اب  
 ناگے + (۳) شک۔ (۴) حسن محفل



(تجر) مشہور کیا ہے حسن مغل + قلیان کو اُسے  
منہ لگا کر +

قیام کر دن جائے - (۱) پاؤں ٹکنا - (۲)  
ٹکنا - (۳) بستر لگانا - (آتش) شہر خوبان  
میں رہ کر تا ہونہیں خانہ بدوش + شب ہوئی  
جس کو چے میں بستر لگا کر رکھیا + (۴) بستر  
کرنا - (ناسخ) جی میں ہے ہو جائے اُس سر  
قامت پر فقیر + بس کسی آزاد کے تکیے پہ  
بستر کیجیے - (۵) ٹھہرنا - (پنڈت) دیا شکر  
نسیم، ٹھیکے پہ پہنچ کے تخت ٹھہرا + مرکز  
پہ وہ پنجم تخت ٹھہرا - (۶) ٹھٹکنا - (پنڈت  
دیا شکر نسیم) اک نہر تھی شہر کے برابر + ٹھٹکے  
سیلے کمکشان پر +

قیام کر دن جائے بالاستقبال - (۱) قدم  
گاڑنا - (ناسخ) خاک پھل پایا نہ ہنے گو درختوں  
کی طرح + زندگی بھر کو جانان میں قدم  
گاڑے گئے - (۲) پاؤں گاڑنا - (ناسخ)  
انتظار سر قامت میں درختوں کی طرح + میں  
کھڑا رہتا ہوں پہر دن پاؤں اپنے گاڑ کر -  
(۳) زمین کا پاؤں پکڑنا - (آتش) پاؤں  
پکڑے ہیں زمین نے یہ ترے کو چے کی + رہ  
صد سال سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم + (۴)  
چھاؤنی چھانا - (جرات) قہر ہے یہ اسکا کہنا

اپنے در پر بھگو دیکھ + جاؤ گھر کی راہ لویان  
چھاؤنی مت چھاؤ جی + (۵) زمین پکڑنا  
(آتش) بڑھی اٹھی سے چوٹی اُس پر ہی کی  
زمین پکڑے بلاے آسمانی +  
قیام کر دن نظر جائے - (۱) آنکھ گڑ جانا -  
(ناسخ) پھسلا ہی کیا پاسے نگہ سائے بد نہر +  
ہے کیا ہی صفائی کہ کسی جان گڑی آنکھ +  
(۲) نظر جہنا - (۳) آنکھیں جڑ جانا -  
(عقب) منظور دل ہے اک بت پردہ نشین کی  
دید + آنکھیں جڑی ہیں روزن در کے مقام پر +  
قیزہ - (۱) غرقی - (۲) لنگوٹ - (تجر) کیا چھین  
لیگا ہے جو بھر جائیگا فلک + دولت  
فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ سے + (۳) لنگوٹا -  
(تجر) ہمتے جب قطع علاقت پہ ارادہ باندھا +  
بھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا - (۴)  
لنگوٹی -

قیمتی - (۱) بڑھیا - (۲) انمول -

## کاف عربی

کار آسان - (۱) ہنسی - (۲) ہمتے تھمتے تھمتے  
آنسو + روناس ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے +  
(۲) کیا بڑا کام ہے - (۲) منہ کانوالا  
(آسیر) کی جو عجلت طلب غام میں باقی نے کہا +



ٹھہرو ٹھہرو یہ کوئی مُنہ کا نوالا ٹھہرا۔ (۳)  
 اک بات۔ (۴) اک کھیل۔ (غالب)  
 اک کھیل ہے اور رنگ سلیمان مرے نزدیک  
 اک بات ہے اعجاز میحارے آگے۔ (۵)  
 لڑکون کا کھیل۔ (غالب) قطرہ میں دریا  
 دکھائی دے اور جزو میں گل + کھیل لڑکون  
 کا ہوا دیدہ بینا نہ ہوا۔ (۶) یائین ہاتھ کا کام  
 کاراہم۔ (۱) لوہے کے چنے۔ (۲) طیر بھی کھیر۔  
 کاراہم کر دن۔ (۱) پہاڑ کا ٹٹا۔ (۲) کیا  
 کھیتے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر + کس طرح  
 یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھیے + (۲) پہاڑ توڑنا  
 (ناسخ) کوہن کو بھی نہیں معلوم کس سے پوچھیے  
 ہائے یہ کوہ فراق یا کیونکر توڑیے (۳)  
 ہوا میں گرہ دیتا۔ (۴) مٹھی میں ہوا  
 تھا منا۔ (پنڈت) یا شکر نسیم، انسان و  
 پری کا سامنا کیا + مٹھی میں ہوا کا تھا منا کیا  
 (۵) آسمان میں یا آسمان بھاڑ کے  
 تھکلی لگانا۔ (۶) لوہے کے چنے چبانے  
 (آتش) یا سحرمان ہوں جو لوہے کے چنے  
 تو چابون + نعمت عشق کے قابل لب و  
 دندان مانگون۔ (۷) تائے توڑنا۔ (بجر)  
 نورے پر کیجیے پسند تائے توڑ کر + رشک  
 ماہ چارہ جام ہلائی ہو گیا۔ (۸) عرش کے

تائے توڑنا۔ (آتش) آبلے پاؤں کے  
 کیا تو نے ہمائے توڑے + غار صحرے جنوں  
 عرش کے تائے توڑے + (۹) آسمان سے  
 تائے اُتارنا۔ (پنڈت) یا شکر نسیم  
 وہ بولی جو تو کہے زبان سے + تائے میں  
 اُتاروں آسمان سے + (۱۰) عرش سے  
 تائے اُتارنا۔ (ناسخ) نکال دین ترے  
 ہنسنے پہ کیون نہ تائے دانت + خداتے  
 عرش سے یہ نور کے اُتائے دانت (۱۱)  
 ہر مارنا۔ (۱۲) تیر جو ایک اس طرف  
 مارا + تم نے گویا بڑا ہر مارا۔ (۱۳) پانی  
 میں آگ لگانا۔ (ناسخ) نہیں ہے باد  
 گل رنگ یہ خار سے رندو + دکھایا شعبہ تازہ  
 لگا کر آگ پانی میں۔

کارے پر وائی۔ (۱) آنکھ بند کر کے کام کرنا  
 (عیب) بند آنکھ کر کے مجھ پہ چھری پھیرتے  
 ہو کیا + کیا دم ورنہ کیوں نہیں اب تک  
 گلا کٹا۔ (۲) آنکھیں چرے جانے  
 (منتظر) آنکھ اُن آنکھوں سے چار کر تارے +  
 آنکھیں چرے گئی ہیں آہو کی +

کارے سلیقہ۔ (۱) اناپ شاپ۔ (۲)  
 انگش بنگش۔ (۳) کدھری کا کدھر۔  
 (۴) کہین کا کہین۔ (۵) الم غلم۔ (۶)



انٹ کاسٹ - (۷) اٹکل بچو - (۸)  
اٹکل بچو غیر مقررہ - (۹) گھاس کھودنا  
(۱۰) گھاس کا ٹٹا۔

کارگر شدن - (۱) چلنا - (جرات) گردش جو ترے  
چشم کی کھینچے تو عجب کیا + چل جلے قلم چلتے  
ہی بزدل پر جادو + (۲) پیش جانا - (آتش)  
اخوان کی عداوت سے ہوا شہرہ یوسف + کچھ  
پیش نہیں جاتی ہو قسمت کے دھنی سے +  
کار نادانی - (۱) کچی گولیان کھیلنا - (۲)  
بچوں کا سا کام کرنا۔

کارنا زبیا مخفی کردن - (۱) ٹٹی کی اوجھل شکار  
کھیلنا - (ذوق) ہے دل کی داؤ گھات  
مین مرگان سے چشم یار + کرتی ہو قصد ٹٹی کی  
اوجھل شکار کا + (۲) ٹٹی کی اوٹ شکار  
کھیلنا - (آتش) ٹٹی کی اوٹ مین وہ کیا  
کرتے ہیں شکار + منہ کو چھپائے رکھتے ہیں  
اپنی نقاب مین + (۳) ٹٹی کی آٹ شکار  
کھیلنا - (۵) تھی نہایت وہ شوخ دید  
کھلاڑ + کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آٹ +

کارنا شائستہ کردن - (۱) نالا لقی کرنا - (۲)  
آسمان پر تھوکنے - (کیف) اللہ پر نگہبان  
اٹلے کی آبرو کا + آیا اُسی کے منہ پر جس نے  
فلک پر تھوکا + (۳) پیٹ سے پاؤں نکالنا

(بچو) پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اٹو  
تم نے + چھو لیا ہم نے جو اوٹ کو تو بچو  
کالے دارو - (۱) دل لگی نہیں ہے - (۲)  
ہنسی نہیں ہے - (۳) تھمتے تھمتے تھمتے  
آنسو + رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے + (۳)  
کچھ کھیل نہیں ہے - (آتش) یوسف  
حسین ہوئے کوئی طفل جو چاہوں + کچھ  
کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو +  
(۴) منہ کا نوالہ نہیں ہے - (۵) لوہا  
لگتا ہے۔

کار یکہ سیرت کنند - (۱) ہتھیلی پر سر سون  
جمانا - (ذوق) کیا سا غزیرین کو کیا جلد  
مہیا + ساقی نے تو سر سون ہی ہتھیلی پر جانی  
(۲) بات کہتے مین کام کرنا - (جرات)  
بات کہتے مین وہ کیونکر نہ جلائے مردہ +  
اسکی جو بات سے جرات وہ ہی اعجاز کے  
ساتھ + (۳) تن کا سا توڑنا - (۴) چٹکی  
بجاتے کام کرنا۔

کاہل - (۱) مٹھا - (۲) ٹھس - (۳) ڈھیلہ  
(۴) مرجیا - (میر تقی) عہد پایان کا عشق  
مین ہم مرجیے ہوئے + (۵) مجہول (۶)  
ادوائن کا توتا۔

کاہلی - (۱) ہل کے پانی نہ پینا - (کیف) پیو گے



ہل کے نہ پانی بھی یا پیری مین + جو کیفیت  
حال تمھارا ابھی شباب مین ہے - (۲) لکسی  
کرنا - (۳) انڈے سینا - (۴) الکسانا -  
(۵) الکس کرنا -

کیوتران کہ باہم پرند - (۱) کیوتر کی ٹکڑی -  
(تجر) احباب کی صحبت سے دل پنا نہ اٹھیکا +  
ٹکڑی کا کیوتر ہے اکیلا نہ اٹھیکا - (۲)  
کیوتر کا ساتھ - (برق) اسی صورت سے  
ہر دم ہم جو خط شوق بھیجینگے + اڑیگا ساتھ  
دروائے پر اس گل کے کیوتر کا +

کتارہ - (۱) کٹارا - (۲) کٹاری -

کشیفت شدن - (۱) میل ہونا - (رند) آگری  
کا ہے گمان شک سے ملا گیری کا + رنگ یا ہی  
دو پٹا ترا میل ہو کر + (۲) چکٹنا - (تجر) آلودگی  
کیواسطے اپنا بناؤ تھا + نکھرے یہ ہم کہ جامہ  
ہستی چکٹ گیا +

کج دیدن بخشونت - (۱) نگاہ تر بھی ہونا -  
(آتش) عہ نگاہ ناز ہی تر بھی کچھ اس صنم کی  
ہنیں - آئے - (۲) سیدھی نظر نہوتا -

کجکول - (۱) فقیر کی کشتی - (۲) بھیاک کا ٹھیکرا -

کدورت ظاہر کردن - (۱) دل کا بخار نکالنا  
(آتش) دل کا مرے بخار نکالا ہے آنے +  
شعلہ تری سے تابہ ثریا بلند ہے - (۲) دل کا

عبارت نکالنا - (برق) نکلا خبار دل کی  
صفائی تو ہو گئی + اچھا ہوا جو خاک مین تم  
نے ملا دیا - (۳) دل کے پھپھوے  
توڑنا - (ذوق) دل کے سائے پھپھوے  
توڑ دن مین + نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑ دن  
مین - (۴) دل کے آبلے پھوڑنا -  
(آتش) پاؤں کے چھالے تو نذر خار صحر  
ہو چکے + پھوڑے اب چلکے پیش یا ر  
دل کے آبلے - (۵) جلے پھپھوے  
پھوڑنا - (تجر) اپنے جلے پھپھوے کہاں  
جا کے پھوڑے + احباب سے بھی اپنے  
ہیں ہم بیشتر جلے +

کساد بازاری - (۱) مکھیان اڑانا - (۲)  
مکھیان مارنا -

کشت و خون - (۱) تلوار چلنا - (۲) تلوار

برسنا - (۳) لوہا برسنا - (تجر) بھوین  
بالون سے ہین شمشیر بری + کہین عشاق  
مین لوہا نہ برسے + (۳) کھیت پڑنا -  
(تجر) کبھی تو سبز شمشیر امتحان دیکھیں +  
کہین تو کھیت پڑے کشت دل ہری ہو جائے

کشتہ شدن - (۱) مارا پڑنا - (آتش) مارا پڑا مین  
جنبش برے یار سے + رتہ شہید کا تری  
ہمشیر سے ہوا - (۲) مارا جانا - (۳) کام آنا



(۳۵) دل ہمارا بھی اسی جیسے خدا خیر کرے +  
 کوئے قاتل میں یہ غل ہے کہ کوئی کام آیا۔ (۳۳)  
 کھیت ہنا۔ (آتش) عاشقوں سے یہ اشارہ  
 ہے تری مرگان کا + اس صف جنگ میں جو  
 کھیت رہا رستم ہے۔ (۳۴) خون ہوتا۔ (ناسخ)  
 کھلے گرنے تیری خون ہو جائے زمانے کا +  
 تو وہ لیلے ہی ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہے +

کشتی گاہ و محفل و دربار و غیرہ۔ (۱) اکھاڑا  
 (نواب میرزا والا جاہ عاشق) ترے دیوانے  
 کا ہی عرس کیا جلسے ہیں مرقد پر + اکھاڑا رہا  
 اندر کا پر پرویون کا ڈنگل ہے۔ (۲) دگل  
 کشیدہ قامت۔ (۱) لمبا۔ (۲) پچھتا۔ (۳) لمبھڑا  
 کف افسوس مالیدن۔ (۱) کف افسوس ملنا  
 (آتش) کف افسوس ملواتی ہے تیری پاک  
 دامانی + پنجا کر شاہ عصمت کو جامہ پارسانی  
 کا۔ (۲) ہاتھ ملنا۔ (نپٹ) دیا شکر نسیم  
 پیائے یہ نہیں خنائی چنگال + ہاتھ ایسے  
 کہ ہو گئے لال۔

کفش پا۔ (۱) پیزار۔ (۲) جوتی۔  
 کفن دزد۔ (۱) کفن چور۔ (۲) کفن کھسوٹ  
 کل عالم۔ (۱) اک جہان۔ (ناسخ) کرتا ہی اک جہا  
 بے شب کو خواب میں۔ (۲) ایک خلق  
 (ناسخ) ہوتا ہی ایک خلق کو تابوت کا گمان۔ (نسخ)

(۳) اکے مانہ۔ (ذوق) اگر چہ بے چکا ہی  
 تو دل دین اکے مانے کا۔ (۴) ایک عالم  
 (ناسخ) تو وہ لیلے ہی ظالم ایک عالم تیرا  
 مجنون ہے۔ (نسخ)

کلمہ اثبات اقرار۔ (۱) ہاں۔ (۲) ہون  
 (میر تقی) بات اپنے ڈھب کی کوئی کرے  
 وہ تو کچھ کہوں + بیٹھا خموش سامنے ہوں  
 ہوں کر دن ہوں میں۔ (۳) ہاں ہوں  
 (جرات) حقیقت کیا کہوں اب جرات بھاری  
 تجھ سے + بہت اُسکو پکارا میں نہ نکلا ٹھنڈے  
 کچھ ہاں ہوں۔

کلمہ اجازت۔ (۱) شوق سے۔ (۲) بسم اللہ  
 کلمہ ادعاے شرطیہ۔ (۱) اپنا نام نہ رکھیں  
 (۳۵) دیکھ لین خواب میں اُس شوخ کی  
 صورت ناصح + نام بھر رکھیں تو ہم نام نہ  
 رکھیں اپنا + (۲) اپنا نام بدل ڈالیں  
 کلمہ اظہارِ رسل۔ (۱) میرے نزدیک۔ (۲)  
 میری رسلے میں۔

کلمہ بددعا۔ (۱) کیرٹے پڑیں۔ (جرات) کیرٹے  
 پڑیں اس کو کہنی میں تری فریاد + شیریں  
 نے کہا اس لیے ہے سنگ میں کیرٹا + (۲)  
 خدا سمجھے۔ (۳) خدا غارت کرے  
 (صبا) ان رقیبوں کو خدا غارت کرے



آپ ہوں یہ عاشق ناشاد ہو + (۴) خدا کی مار  
(۵) دنیا سے غارت ہو - (ذوق) ع عشق  
غارت گرا کر دنیا سے غارت ہو تو ہو (۶)  
برا ہو (ناسخ) برا ہو کجبت عاشقی کا نہ دین  
بر باد یوں کسی کا - (۷) اپنے کام نہ آئے  
(۸) کفن کو لگے - (ظفر) جنون میں پھاڑنے  
ہم ایسے پیر ہن کر لگے + جو ایک تار بھی چھوٹا  
ہو تو کفن کو لگے +

کلمہ برہمی - (۱) تمہارا سر - (۲) پوچھتا ہوں جو آنے  
رازدہن + ہنسکے فرماتے ہیں تمہارا سر +  
(۳) تمہارا کلیجا - (۴) تمہاری ایسی تپسی  
کلمہ معنی ہر چیز - (۱) لاکھ - (برق) لاکھ وعدہ  
کرو نہ مانو ننگا + برق کے دلو اعتبار نہیں -

(۲) ہزار - (پنڈت) دیا شکر نسیم سُن کوئی نہرا  
کچھ سنائے + کیجیے وہی جو سمجھ میں آئے +

کلمہ بوقوع امر آئندہ کہ مشتمل بامید بیم باشد  
(۱) دیکھا چاہیے - (۲) حشر پر ہے وعدہ  
دیدار یا رہ + دل مگر کتا ہے دیکھا چاہیے (۳)  
دیکھیے - (آتش) طاؤس و کبک کو ہر نکل چلنے  
کا خیال - چلتا ہے یا کوئی رفتار دیکھیے +

کلمہ بیباکی و خود رانی - (۱) اپنا دل - (۲)  
اپنی خوشی - (۳) اپنی طبیعت - (۴)  
تمہیں کیا - (قلق) جاو بجا ہے اگر اسکی

شکایت تمہیں کیا + اپنا دل اپنی خوشی اپنی  
طبیعت تمہیں کیا - (۵) پھر تمہاری  
بلا سے - (۶) خوب کیا - (۷) کچھ پروا  
نہیں - (ناسخ) کچھ نہیں پروا مجھے دشمن اگر  
ہے عیب جو + خوف کیا شیر نستان کو ہو  
آہو گیر کا + (۸) کچھ غم نہیں - (۹) کیا پڑا ہی  
کلمہ بے پروائی - (۱) بلا جانے - (تیر) دان  
آرسی ہے وہ ہے یا ننگ سے چھاتی پر +  
گڈے ہی جو کچھ یا ن پر سو اسکی بلا جانے +  
(۲) بلا سے - (ذوق) اک صدمہ درد سر کا  
مری جان پر تو ہے + لیکن بلا سے یار کے  
زانو پہ سر تو ہے +

کلمہ بیزاری - (۱) الگ الگ - (۲) جب گرم

اختلاط شب و صبح میں ہوا + کہنے لگا وہ حور  
شائل الگ الگ + (۲) دور ہو - (ناسخ)

ہے دست از اپنا جنون دور ہونا صحیح +  
آجائگی سر سے ابھی دستار گلے میں + (۳)  
ہوا کھاؤ - (جرات) چل ہوا کھایاں سے  
تو ہو جائیگی در نہ سموم + باغ دل ہم جلتے  
بلتون کا ہے گلخن لے صبا + (۴) چل دور ہو

(پنڈت) دیا شکر نسیم تھمتا نہیں غصہ تھمتے  
سے + چل دور ہو میرے سامنے سے + (۵)  
چلو الگ ہو - (مومن) چل پر ہٹ مجھے



نہ دکھلاؤ۔ لے شب بھرتیر اکلاؤ۔ (۶)

باہر باہر۔ (ناسخ) چشم بیدارین بے یار  
جو نیند آنے لگی + مردم دیدہ پکار اٹھے  
کہ باہر باہر + (۷) ہوا ہو۔ (پڈٹ یا شکر

نسیم) عہ ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو +

کلمہ تحسین کلام۔ (۱) لے۔ (ناسخ) آج سے

دشت فرزون ہر روز ہے + لے مبارک ہو  
دلا نور روز ہے + (۲) لو۔ (ناسخ) بگینہ کرتا  
ہے لے ناسخ ہزاروں کے وہ خون + دوسرا  
دنیا میں لو چنگیز خان پیدا ہوا +

کلمہ تحسین آفرین۔ (۱) کیون نہو۔ (ناسخ)

کوئی ہی طرز ایسی جو اسے آتی نہیں + کیون  
نہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا + (۲)  
کیا پوچھنا ہی۔ (غالب) دل ہے قطرہ ہی  
سارا انا البحر + ہم اسکے ہین ہمارا پوچھنا  
کیا۔ (۳) کیا بات ہے۔ (غالب) د اعظ

نہ تم بیونہ کسی کو پلا سکو + کیا بات ہے تمہارے  
شراب طہور کی۔ (۴) واہ واہ۔ (ناسخ)  
عہ زور ہی جوش جنون ہے واہ واہ

ہاتھ پاؤں۔ (۵) سبحان اللہ۔ (۶)

واہ واہ واہ۔ (پڈٹ یا شکر نسیم) عہ لے

آدمی زاد واہ واہ واہ۔ (۷) واہ واہ واہ۔

(۸) واہ۔ (ناسخ) عہ واہ کیا رنگ ہے گویا کہ

ٹپکتا ہے شہاب + (۹) واہ واہ واہ۔

(ناسخ) عہ۔ زور ہی جوش جنون ہے واہ  
واہ لے ہاتھ پاؤں۔

کلمہ تعجب۔ (۱) اللہ۔ (نسیم دہلوی) ہوا آپ کے

کان تک سائی + اللہ یہ مرتبہ گھر کا + (۲)

اللہ کے۔ (برق) اللہ کے د فوریم لشک

آتشین + نظر دین بلبلا ہے فلک خون ناکا +

(ریشک) اللہ کے ناز کی صنم جامہ زیب کی +

بارگراں پیٹھ پر گئی کرب کی + (۳) ہین۔

پڈٹ دیا شکر نسیم، تنہا اسے دیکھ کر کہا ہین +

محمود کیا ہو میں کہاں ہین + (۴) اور تماشا

سنو۔ (انشا) ہین نے جو کہا میں ہوں ترا عاشق

شیدائے کان ملاحی + فرمانے لگے ہنسکے

سنو اور تماشا یہ شکل یہ صورت + (۵) اللہ

غنی۔ (اشرف) اللہ غنی پوچھنے آئے وہ کب

احوال + جب ہاتھ تو کیا ہونٹ ہلا یا نہیں

جاتا + (۶) اللہ اکبر۔ (محشر) ہم ایسے ہو گئے

اللہ اکبر تری قدرت + ہمارے نام سے

اب ہاتھ وہ قانون پہ دھرتے ہین + (۷)

خدا کی شان۔ (۸) اٹھا۔ (۹) آہ ہا

(۱۰) لو اور سنو۔ (۱۱) ارے۔ (۱۲) ارے

ارے (۱۳) خدا کی قدرت۔ (۱۴)

آئین۔ (۱۵) اُف اوہ۔ (۱۶) اُف رے



(۲۰) تومن، اُن سے تپا گری محبت + اس نام

پہ جان نثار آتش - (۲۱) تیری شان -

(پڈت) یا شکر نسیم، پل مارنے کی ہوئی جو

دیری + سبحان اللہ شان تیری - الخ

کلمہ تعظیم - (۱) یا اللہ - (درد) درد و ریش ہون

مری تعظیم + لوگ نے ہن کہے یا اللہ - (۲)

بسم اللہ

کلمہ تشبیہ - (۱) بھلا رہ تو سی - (ذوق) لگائی

زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل + گستاخی

بھلا رہ تو سی ادبے ادب یا - (۲) دیکھ

(ذوق) گڑے سے جو مرے تو نے نہ سکھ

زہر دیکھ - الخ - (۳) دیکھتے جاؤ (آتش)

خ ستم رفتار میں کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ

(۴) ہاں ہاں - (۵) ہین - (۶) ہین

ہین - (۷) ہین ہین ابی اپنے ہوش میں

ہو + کچھ ضبط ہوا ہے دشمنوں کو - (۸) بہت

اچھا - (تجر) کبھی جو روتے ہین جھنجھلا کے

بار کہتا ہے + میں سن ہا ہون کرو تم فغان

بہت اچھا -

کلمہ حسرت - (۱) ہاے - (۲) اُف (۳) فسوس

کلمہ حیرت و فسوس - (۱) کیا غضب کیا

(ناسخ) ملے مٹی رتبہ دان تو نکا بہت کم کر دیا

کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلیم کر دیا -

(۲) کیا غضب ہے - (ناسخ) کیا غضب ہے

شکر محسن کا بشر کرتے نہیں + ہے زبان برگ

سے ہر گل ثنا خون بہار + (۳) کیا ستم کیا

(۴) کیا ستم ہے - (۵) کیا قیامت ہے

(غائب) سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا

قیامت ہے + کہ دامن خیال یا رہ چھوٹا جاے

ہے مجھ سے + (۶) کیا قہر ہوا - (ناسخ)

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا + ہے مری

خاک سے قاتل کا مکر دہن - (۷) ہو غضب

(ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہو غضب +

ہمتو تمھاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے - (۸)

ہے ظالم - (ناسخ) بھکویگا نہ سمجھے ہے

ظالم + ماہ چلتوں کو آشنا سمجھے -

کلمہ دعا - (۱) اللہ کرے - (تجر) چھنے نہ دیا ایک

مجھے لاکھ جڑے پھول + اللہ کرے خانہ

گلچین میں پڑے بھول - (۲) خدا کرے

(غائب) اک ہا ہون جنون میں کیا کیا کچھ +

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی - (۳) میرے

اللہ - (۴) اللہ میرے مری مرد کرے +

دافع غم بلا کر دکر -

کلمہ لاعلمی - (۱) کیا جانے - (۲) ہمارے قتل میں

کیا جانے کیا ہوا پس و پیش + کھنچے وہ تیغ کی

صورت رُس کے سپر کی طرح + (۲) خدا جانے



رناخ، ناخ بڑا غبی ہے خدا جانے کس طرح

مدت میں ایک نام تو یاد ہو گیا۔

کلمہ مبارک (۱) بلا کا۔ (آتش) ج۔ قد بالاکو ترے  
ہم نے بلا کا دیکھا۔ (۲) غضب کا۔

کلمہ محبوبی۔ (۱) کیا چارہ ہے۔ (۲) کیا اختیار

ہے۔ (۳) اللہ کا دیا سر پر۔ (صیب)

خوشی سے بار محبت اٹھایا سر پر۔ مثل سنی

نہیں اللہ کا دیا سر پر۔

کلمہ رنقرین۔ (۱) پھٹکار۔ (۲) پھٹ۔ (۳) پھٹے

سے ٹنڈ۔ (۴) ٹھٹھی۔ (۵) زوف۔

(۶) تیرا کالا ٹنڈ۔ (مومن) چل پرے

بٹ مجھے نہ دکھلا ٹنڈ۔ اسے شب ہجرت

کالا ٹنڈ۔

کلمہ وثوق۔ (۱) سو بسوہ۔ (۲) لاکھ بسوہ (۳)

ہزار ہاتھ۔ (آتش) اونچا ہو لاکھ تاڑ سے

بھی سر و چار ہاتھ۔ رتبہ بلند ترے قد کا ہزار ہاتھ

کلمہ جد و خدرہ و تحریف غیرہ۔ (۱) ابا ہا ہا۔

(۲) واہ وا۔ (۳) چہ خوش۔ (۴) اور

دیکھو۔ (۵) اوچھا۔ (۶) اہو ہو ہو۔

(۷) اللہ اللہ۔ (غائب) اب جہا سے

بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ۔ اس قدر دشمن

ارباب ناہو جانا۔

کلمہ ہنگام ختم و بے غرضی۔ (۱) بھاڑ میں جانے

(غائب) رات کو آگ دردن کو دھو سپا

بھاڑ میں جانے ایسے لیل و نهار۔ (۲)

چوٹے میں ڈالو۔ (۳) جہنم میں جانے

(۴) جہنم میں پڑے۔ (میر) جانے ہو

جی نجات کے غم میں۔ ایسی جنت پڑے

جہنم میں۔ (۵) درگور۔ (تجر) درگور یہ

پیری ہو ضعیفی کے میں قربان۔ جینے کا مزہ

خاک سے دنیا کا مزہ خاک۔

کلمہ ہنگام رخصت۔ (۱) خدا حافظ۔ (۲) اللہ

حافظ۔ (۳) اللہ نگہبان۔ (مرزا دبیر)

شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمھارا۔

پیارے مرے اللہ نگہبان تمھارا۔

کلمہ ہنگام رسیدن سختی۔ (۱) بیت یاد کرنا۔ (۲)

سب بھوکا نا۔ (۳) چھٹی کا دو دھ یاد

آنا۔ (اسیر) جانب سیکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا۔

سکھو دودھ چھٹی کا جو تھیں یاد آیا۔

کلمہ ہنگام قطع کلام کسے۔ (۱) آپ کا قطع کلام

ہوتا ہے۔ (۲) آپ کا سخن شیریں ہوتا ہے۔

کمال غبت۔ (۱) ٹنڈ میں بانی بھر آنا (آتش)

بھر آئے دیکھ کے ٹنڈ میں نہ کس طرح پانی۔

تمھاری ناف سا چشمہ ذقن سا چاہ نہیں۔ (۲)

گرے پڑنا۔ (جرات) حقا کہ تودہ جنس ہے

بازار عشق میں۔ بے اختیار حبیب خیریدار گر پڑے۔



(۳) ٹوٹنا۔ (۴) ٹوٹے پڑنا۔ (۵) تکی

بعد منہ سے لگی ہے جو چھوٹ کر + تو بہ بھی  
سے پہ گرتی ہے کیا ٹوٹ ٹوٹ کر +

کمزوری اعضا۔ (۱) ہاتھ پاؤں نہ چلنا۔ (۲)

ہاتھ پاؤں کہنے میں نہ ہونا۔ (آتش) ع  
کہنے میں ہاتھ ہین نہ توجہ خستہ تن کے پاؤں +

(۳) ہاتھ پاؤں ہارنا۔ (ناسخ) لے جنون  
کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر + سیٹنے سے  
دوڑنے سے اتو ہائے ہاتھ پاؤں (۴)

ہاتھ پاؤں بیکار ہونا۔ (ناسخ) اب وہ  
چاک گریبان ہو نہ وہ سامان درست + ناتوانی  
سے ہائے دست پابکار ہین +

کم شدن انبوہ۔ (۱) بھیر چھینٹنا۔ (۲) پرچھا  
ہونا۔ (۳) چھیر ہونا۔

کم ظرف۔ (۱) اوجھا۔ (۲) اتیر۔ (حسین)

اتیر ہین کتنے حضرت دل بھی خدا گواہ +  
تم نے جو منسکے بات کی اترائے جاتے ہین +

(۳) پھچھو را۔ (تجر) غضب ہے تجر تیرے  
پیٹ میں پانی نہیں پچتا + یہ بات ایسی  
نہ تھی جو بیٹھ کر کہتا پھچھو روں میں +

کم ظرف را اندک قدرت بسیار است۔

(۱) چوینے کو موت پیراؤ۔ (۲) بے

گھر جگنو چراغ۔ (۳) جیونی کو موت پیراؤ

کمی بصارت۔ (۱) آنکھوں میں غبار چھانا (حبیب)

کو چہ الفت میں خاک ایسی اڑائی لے حبیب  
چھا گیا سارا غبار آنکھوں میں اندھا ہو گیا۔  
(۲) دھندلا نظر آنا۔

کمین۔ (۱) گھات۔ (۲) داؤ گھات۔ (ذوق)

ہے دل کی داؤ گھات میں مرگان چشم یار +  
کرتی ہے قصد ٹٹی کی ادھیل شکار کا۔ (۳)  
تاک۔

کنارہ کش۔ (۱) الگ تھلگ (مرزا) مچو بیگ

عاشق، الگ تھلگ ہو محبت میں تم یہ  
ظاہر ہے + ہی سب سے کہ بیگانہ دار ہم  
بھی ہین۔ (۲) کنارے۔ (۳) اتو ہم  
خار ہوئے سب کنارے ہی بھلے +

کناس۔ (۱) مہتر۔ (۲) بھنگی۔ (۳) حلال خور  
(۴) خاکروب۔

کندن کسے از جانب کسے۔ (۱) پچھ مارنا

(۲) اکھاڑنا۔ (۳) توڑ لینا۔

کنیز۔ (۱) باندی۔ (۲) چھو کمری۔ (۳) لونڈی

(۴) بوبو۔ کنیز ذی عزت کی واسطے مخصوص ہے

کو تا ہی کردن۔ (۱) کوتاہی کرنا۔ (۲) کمی

کرنا۔ (ذوق) کہے ہے خنجر قاتل سے

یہ گلو میرا کمی جو کچھ بھی کہے تو پیہ لہو میرا +

(۳) گولی بچانا۔ (معروف) یاد خال



آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا + سچ تو یوں ہی

مجھ پہ بھی گولی بچا نا ختم ہے +

کوچہ تنگ - (۱) گلی - (۲) کلیا -

کو دگ - (۱) بالا - (۲) بالا بھولا -

کورشدن - (۱) اندھا ہونا - (پڈت) دیا شکر نسیم

ع - اندھا نہیں اب ہوا ہوں بینا + (۲)

دیرے پھوٹنا - (آتش) دیدہ خانہ خراب

اب روتے روتے پھوٹ جائیں + اڑ گیا

پاتے ہی بوئے انتظار یا خواب + (۳)

آنکھ میں پانی اترنا - (جرات) گوہن آنکھیں

پہ سوچتا کیا ہے + چشم ز گس میں پانی اتر رہا

(۴) آنکھیں سفید ہو جانا - (رشت) دکھا

دینا کہ رونے سے ہو میں اسی سفید آنکھیں +

سوئے نامہ قاصد دگل بادام لیتا جا + (۵)

جالا آ جانا - (۶) آنکھیں کھونا - (تسلیم)

کھو چکا ہجر میں رو رو کے میں لے یا آنکھیں +

شکل تصویر میں منہ پر مرے بیکار آنکھیں +

(۷) آنکھوں میں سفیدی چھا جانا (حبیب)

بے ترے اندھیر ہے دنیا شب متاب میں

چاندنی چٹکی تو آنکھوں میں سفیدی چھا گئی +

(۸) آنکھیں جاتی رہنا - (۹) مثل یعقوب

ترے ہجر میں ایسا رویا + آنکھیں جاتی رہیں

لے یوسف ثانی میری + (۱۰) آنکھیں پھوٹ

جانا - (ناسخ) وہ بحر حسن جو نظر آتی نہیں

کبھی + کیا پھوٹ پھوٹ جاتی ہیں آنکھیں

حباب کی + (۱) آنکھوں سے معذور ہونا -

(محشر) باندی زگس کیا ملائی تم سے آنکھ +

باجی آنکھوں سے ہی وہ معذور ہے + (۱۱)

آنکھیں بیکار ہو جانا - (اشرف) واعظ

حسن تیان کا جو نہ دیکھا جلوہ + مر نزدیک

تو بیکار ہیں اسی آنکھیں + (۱۲) آنکھیں

بیٹھ جانا - (محشر) دونوں آنکھیں ٹھیکر

دیدے ٹیم ہو جائینگے + چھوٹی دائی گر بڑی

روٹی اٹھائی جھوٹ سچ + (۱۳) آنکھیں

دیوار ہو جانا - (اشرف) سامنے میرے

سوئے غبار آنکھیں ہو گئیں + کچھ نہ سو بھا

پھر مجھے دیوار آنکھیں ہو گئیں + (۱۴) دیوار

ہو جانا - (برق) بے نور تو نے آنکھوں کو

لے یا کر دیا + پر دیکھ واسطے مجھے دیوار کر دیا -

کیفیت - (۱) سماں - (۲) عالم - (میر تقی)

ع خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا -

کیفیت سرور نظر آمدن - (۱) آنکھوں میں

سرسون پھولنا - (تجر) سرسوں بھی

نہیں پھولتی آنکھوں میں ہماری + جب تک

کہ چڑھا جائیں نہ دو چار گھڑے پھول +

(۲) آنکھوں میں ٹیسو پھولنا - (دلغ)



آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ ٹپسو پھوٹے +  
نزدی چہرہ بیمار نظر کرتی ہے +  
کینہ باطن - (۱) بھڑاس - (۲) دل کا بخار  
(۳) دل کا غبار -

## باب فارسی

گاہ گاہ - (۱) کبھی کبھی - (۲) آگاہ و ادھر بھی  
مرجان کبھی کبھی + نکلیں ہمارے دل کے بھی  
ایمان کبھی کبھی + (۲) آنکھوں میں سا توین  
(۳) چوتھے پانچویں - (۴) آتشا ملتے تھے  
چوتھے پانچویں وہ وقت ہو گیا + اب یہ کہ  
چار پانچ مہینے پہرے سے -

گائیدن چند کسان ز نے را در یک جلسہ  
(۱) اردلی اترنا - (۲) کو نڈا کرنا - (۳) یہ  
قصباتی محاورہ ہے،

گدا - (۱) بھک منگا - (۲) ٹکڑ گدا -  
گدا - (۱) بھیک مانگنا - (۲) ٹکڑے مانگنا -  
(۳) دینے والے کا کیا احسان گدا لیتے ہیں +  
آرو پیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں -

گڈے ٹیست - (۱) دھم دھم گمان بھی نہیں  
ہونچتا - (۲) فرشتے کے بھی پر چلتے ہیں  
(۳) مصحفی جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر چلتے  
ہیں + کب یہ ممکن ہو کہ وہ ان اڑ کے کبوتر ہو جائے

(۳) فرشتہ نہیں پر مار سکتا - (معروف)  
نہیں مقدور کہ پر مارے فرشتہ بھی ہاں +  
آدمی اپنا ہونچتا ہے جہاں ان روزوں  
(۴) فرشتے کا بھی لگاؤ نہیں (حجرات)  
کیونکہ حجرات لگاؤ میں ہم لگاؤ کہ فرشتے کا  
بھی لگاؤ نہیں -

گذشتن ایام بدر - (۱) اچھے بھلے دن آنا - (۲)  
ہفتین جب مرے ایام بھلے آئینگے + بن  
بلاے مرے گھر آپ چلے آئینگے - (۲)  
دن پھرنا - (۳) ناسخ، ناسخ اپنے دن پھرینگے  
دشت غربت میں اگر + آبلہ ہر ایک تلوسے  
کا گھر ہو جائیگا +

گذشتن ایام شباب - (۱) دنوں سے اتر جانا  
(۲) کیا جلدان حسنون کا جانا ہا شباب +  
گذری تھی ایک شب کہ دنوں سے اتر گئے +  
(۲) ڈھل جانا - (۳) چکایا تھو جس نے  
ہم غم سے ڈھل گئے + تم بھی کچھ اور ہو گئے  
ہم بھی بدل گئے + (۳) ملے ہیج ہو جانا -  
(۴) محاورہ خاص گھوٹے کی نسبت بولا جاتا ہے،

گران کوشی - (۱) ہرا ہو جانا - (۲) اونچا سنانی  
دینا - (۳) ذوق، تالہ اس طرح سے کیوں میرا  
دہائی دیتا + لے فلک گر تجھے اونچا نہ  
سنائی دیتا - (۳) کان میں ٹپست سونا -



گرانی اجناس - (۱) ہنگا ہونا - (ذوق، زخم دل پر

کیون مرے مریم کا ہمتا ہے + مشک گر ہنگا  
ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے + (۲) آگ کے  
مول ہونا - (آتش، دکھاؤ ہنسکے صفا اکدن

لپنے دانتوں کی + گہرین آگ کے مول اپنی  
آبادری سے + (۳) آگ کے مول بکنا (بجھ،

ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار بکتے ہیں +

کہین قیمت کھلے اُنکی خط رخسار بجیک ہو +

(۴) تیز ہونا - (صبا، ع تیز ہے سودے

مرزگان نگار اب کی برس + (۵) ہاتھ نہ

رکھا جانا -

گر دباؤ - (۱) بگولا - (۲) بولا - (برق، خاک آلودہ

جو گردش کو سراپا اٹھا + دور سے لوگ یہ

سمجھے کہ بولا اٹھا - (۳) بونڈلا -

گردش طالع - (۱) ستارہ بھاری ہونا - (آتش،

ہمراہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار + ہو گیا مجھ کو

ستارہ مہ کامل بھاری + (۲) ستارہ گردش

مین ہونا - (آتش، ستارہ اپنا گردش مین

ہے آتش اُسکی گردش سے + فلک کی تنگدستی

سے ہماری تنگدستی ہے + (۳) ستارہ ماند ہونا

(پنڈت یا شکر نسیم، ہر چند ستارہ مان کا تھا

ماند + تھی چاندنی شہرہ گردیا چاند +

گر دگر دیدن - (۱) صدقے ہونا - (ناخ، کیا تو کتا ہے

کیون ہوا صدقے + ارے مین تیرے آس پاس

ہنیں + (۲) گرد پھرنا - (متر، گردش یار کے

بھرنی پر دن + ہم جو ہوں اُسکے آس پاس کہیں

گردیدن - (۱) متر گشت کرنا - (۲) گشت کرنا -

(۳) پھرنا - (ناخ، ہو گیا چشم سیاہ یار پر

سودا ہین + مثل آ ہو پھرتے پھرتے دھوپ

مین کالے ہوے + (۴) گھومنا (پنڈت

دیا شکر نسیم، چوس رہی کے دیکھنے کو یکسر +

گھومادہ برنگ نہ دگر گھر + (۵) چکر کھانا -

(ناخ، گھر مین ملتا ہے مجھ گشتہ کا + رات

دن کرتا ہے چکر نامہ بر +

گر سنہ داشتن - (۱) بھوکوں رنا (۲) پیٹ کی مار دینا -

گر سنہ شدن - (۱) بھوک لگنا - (۲) پیٹ کو

لگنا - (۳) کلیجا کھرچنا - (۴) آنکھیں

مانگنا - (۵) آنتوں کا قتل ہوا شدہ طرہ

(ناخ، فاقون سے خراب میری حالت ہے مگر +

آنہنیں پڑھتی ہیں قل ہوا شدہ رام +

گرفتار شدن - (۱) پھندے مین پھنسا - (آتش،

مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے +

شیردن کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا + (۲) پھینسا

(ناخ، سودا ائی ہو کے پھنس گئے زندان مین

گر چہ ہم + دل تو ہر ایک قید سے آزاد ہو گیا +

(۳) دھرا جانا - (آتش، اسیر ہم ہو سودا



ہوا اسے آتش + دھر گئے دل خانہ خراب کی بد  
(۴) بکڑا جانا۔

گرفتار بلا شدن - (۱) بلا لگنا۔ (مومن، بلائے جان  
ہوا) صیان اس سے کاکل کی چوٹی کا + نہ لگتا  
دل تو دل کے پیچھے کا ہیکو بلا لگتی + (۲) بلا میں  
پڑنا۔ (ناسخ، چلا عدم سے میں جبراً تو بول  
اٹھی تقدیر + بلا میں پڑنے کو کچھ اختیار لیتا جا  
(۳) چیر غٹو ہونا۔ (۴) غضب میں پڑنا  
(۵) ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔

گرفتار بلا شدن مخالف - (۱) اللہ کی لاٹھی  
میں آواز نہیں۔ (۲) اللہ لاٹھی لیکے  
تھوٹے مارتا ہے۔

گرفتگی آواز - (۱) آواز بھاری ہو جانا۔ (ناسخ،  
نہ سنا پر نہ سنا کیا ہی گران گوش ہین گل + ہوئی  
نالوں سے آواز غنادل بھاری۔ (۲) آواز بیٹھ  
جانا۔ (۳) ایک دن ہونگے یہ نالے سبب  
خاموشی + کیا قیامت ہے جو آواز حزمین بیٹھ گئی  
(۴) آواز بھر آنا۔ (۵) آواز پڑ جانا  
گلا پڑ جانا۔ (۶) نہ فریاد بیل گلوں نے  
سنی + گلا چیتے چیتے پڑ گیا۔

گرفتگی نفس - (۱) دم رکنا۔ (آتش، ساقی کے  
دور کھینچنے سے رکنا ہے دم مرا + انگور سے  
خوش آتا ہے کھینچنا شراب کا + (۲) دم خفا

ہونا۔ (ناسخ، عشق ہے یہ بھی کہ دم میرا خفا  
ہوتا ہے + گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا  
(۳) سانس رکنا۔ (۴) دم گھٹنا (ناسخ،  
کیا آج کیا ہے شب فرقتے اندھیرا + گھٹتا  
ہے دم لے دیدہ بیدار گلے میں +

گرفتہ شدن یاہ و خورشید - (۱) گمن لگنا۔ (۲)  
گمنانا۔ (۳) گمن پڑنا۔

گرمایے سخت - (۱) سخت گرمی ہونا۔ (۲) گرمی کا  
پھونکے دینا۔ (۳) شب ہجران کی گرمی  
دور ہی سے پھونکے دیتی ہے + ٹھہر سکتا نہیں  
دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں + (۳) آگ بر سنا  
(بحر، کیون شرر آلود آتا ہے لبون پر بار بار +  
آگ بر سائیگا کیا دو دو جگر برسات میں +

گرم بازار - (۱) گھما گھم۔ (۲) گھما گھمی (۳)  
کٹورا بچنا۔ (۴) کٹورا کھنکنا۔ (۵)

گرم بازار ہوتا۔ (ناسخ، گرم بازار  
تجلی کی ہوئی + جبکہ موسیٰ کو ہوا سودا عشق +

گرو بستن - (۱) بازی لگانا۔ (۲) بازی بدنا  
(پنڈت دیا شکر نسیم، عکھیلی وہ کھلاڑ بازی  
گرہ دادن - (۱) گرہ دینا۔ (آتش، ذکر فقیر آگے

اس بکے بھوتا ہے + اب کی گرہ میں دذگا  
ذنا رہن میں + (۲) گرہ لگانا۔ (۳) گرہ

باندھنا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم، بازو میں تو



مرے گمراہ باندھ + جو بات کہوں اُسے گمراہ باندھ +  
 گرہ کہ در تار افتد - (۱) گتھی - (۲) متری (تجر)  
 ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بل رکھتے  
 تھے تم + اب وہ متری کھل گئی اُفت کا ڈورا بڑھ گیا +  
 گریبان گیر شدن - (۱) گریبان پکڑنا - (۲)  
 گریبان میں ہاتھ ڈالنا - (۳) گلے کا  
 ہار ہونا - (تجر) میں نام پھول کا لیکر گناہگار  
 ہوا + شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا +  
 گرختن - (۱) بھاگ جانا - (۲) شک جانا -  
 (جرات) مگر شکستہ پا نہ بغیر اسکے آئی اور +  
 صبر گمیز پا تو کبھی کا شک گیا + (۳) ہرن  
 ہو جانا - (تاسخ) پھر ہرن ہو گئی مری حشت +  
 پھر وہ رعنا غزال آ پونچا - (۴) لنبا ہونا  
 (رشت) قیامت شہرہ ہی بالائے موزون کی  
 بلندی کا + سُنے طوبے جو اسکو گلشن حنبت سے  
 لنبا ہو - (۵) رَم کر جانا - (تاسخ) کیا دام  
 میں زلفون کے کوئی لاسکے اُسکو + رَم کرتے  
 ہیں صیاد غزالان غنن بھی + (۶) ایڑ کر جانا  
 (ذوق) عمر روان کا تو سن چالاک اسلیے +  
 تھکودیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو + (۷)  
 اڑ پھو ہو جانا - (بشیر) شیطنت سے نہیں  
 باز آتا ہے اپنی اغیار + تم ذرا ہونٹ ہلا دو  
 تو اڑ پھو ہو جائے + (۸) ٹپل جانا (۹)

کل اُسُرت جو سیرکنان تم نکل گئے + صحن  
 چمن سے سرود صنوبر ٹپل گئے - (۹) کافور  
 ہو جانا - (تجر) وہ بال کھوے ہوے  
 چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے ہو گئی کافور  
 مشکناں گھٹا + (۱۰) چنپت ہونا -  
 (تاسخ) چاندنی دابی بغل میں اور چنپت  
 ہو گیا + رات جو جلوہ نظر آیا تھا راجا نکو +  
 (۱۱) دُم دیا جانا - (تاسخ) دُم دیا جاتے  
 تھے جنکے سلسلے شیرازیان + غیر رو باہ و  
 شغال بُب کے ایوان میں نہیں + (۱۲)  
 سر پر پاؤں رکھ لینا - (توسن) بخودی  
 میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش  
 رکھ کے سر پر پاؤں + (۱۳) اُڑ جانا -  
 (تاسخ) اُڑ گیا مجھ کو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار +  
 رشتہ نظارہ گویا تازیانہ ہو گیا - (۱۴) پیٹھ  
 دکھانا - (پڈت) دیا شکر نسیم پہلے تو بہت  
 وہ مٹھ چڑھے ڈھیٹھ + آخر داعی دکھا گئے  
 پیٹھ + (۱۵) فرار ہو جانا - (تاسخ) کیوں  
 ہونہ جائے اہل جہان کا لہو سفید + اُفت  
 کا کر گیا ہے جہان سے فرار رنگ + (۱۶)  
 زریٹ ہونا - بالفتح - (بازاری زبان)  
 گرختن از زرم و زرم - (۱) قدم اٹھ جانا -  
 (آتش) اٹھ گئے وصل کی شب بیشتر از یار قدم +



آگے ہم عمر دان سے بھی چلے چار قدم۔ (۲)  
 قدم اکھڑ جانا (۳) پاؤں اٹھ جانا۔  
 (غالب) اہل ہوس کی فتح ہے ترک نبرد عشق +  
 جو پاؤں اٹھ گئے وہی انکے علم ہوس (۴)  
 پاؤں اکھڑ جانا۔ (آتش) آئی تو ہے پسند  
 اسے چال یار کی + سن لیجو پاؤں کبک دی  
 کا اکھڑ گیا۔ (۵) پاؤں پیچھے ہٹنا (آتش)  
 پیچھے ہٹنا نہ کو چہ قاتل سے اپنا پاؤں + سر سے  
 تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا۔ (۶) میدان  
 چھوڑنا۔ (آتش) کاٹ کر کوچے قدم رکھ  
 سرزمین عشق پر + کھیت ہاتھ اسکے ہے جو  
 بھاگے نہ میدان چھوڑ کر + (۷) گھونگھٹ  
 کھانا۔ (برق) غصے سے جو بل زلف سیہ نام  
 نے کھایا + سومرتیہ گھونگھٹ سپہ شام کھایا +  
 گرختن بطور کہ معلوم نہ شود۔ (۱) دبے  
 پاؤں بھاگنا۔ (آتش) حد سے جلکے دبے  
 پاؤں اڑ گئے اغیار + ہمارے نالوں نے  
 جبکہ بارق و باد کیا۔ (۲) کھسکنا (ہون)  
 وہ پلا جان چلی دونوں جہان سے کھسکے +  
 اسکو تھا مون کہ اسے پاؤں پڑوں کس کسکے +  
 گر نہ اگر نہ۔ (۱) بھاگا بھاگ۔ (ناسخ) دیتی ہی  
 فوج فنا ہر دم خبر + لشکر ہستی میں بھاگا بھاگ  
 ہے۔ (۲) بھاگڑ۔ (ناسخ) سیر کو تو جو گیا

پڑ گئی بھاگڑ لے گل + اڑ پلا رنگ چین  
 نکست برباد کے ساتھ + (۳) بھگڑ (۴)  
 ہلا چلی۔ (۵) بلچل۔ (تجر) برگشتہ نصیب  
 کو نہیں چین کہیں تجر + پردیس میں بلچل ہے  
 تزلزل ہے وطن میں +  
 گر نہ اندین۔ (۱) بھگا دینا۔ (۲) کھدیرنا۔  
 (۳) رگیدنا۔ (تجر) وہ آنکھیں یاد آئی  
 ہیں مجھے جب دشت و دشت میں + چکاروں  
 کو رگید ہے غزالوں کو کھدیرا ہے + (۴)  
 آگے رکھ لینا۔ (سرقہ) چشم نے ابرو کو  
 آگے رکھ لیا + شیر نے آہو کو آگے رکھ لیا +  
 گر نہ پا۔ (۱) بھگو۔ (۲) بھگوڑا۔  
 گر نہ کر دن۔ (۱) آنسو بہانا۔ (ذوق) ابر تر آنسو  
 بہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے + آنسو (۲) آنسو  
 نکلنا۔ (حبیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی  
 آنسو نکلنے کے + بڑی رحمت ملی احسان ہو  
 ہمپر چشم گریان کا۔ (۳) رونا۔ (۴) رونا  
 آہنا۔ (ناسخ) آگیا رونا مجھے گھر جانے سے  
 باز آئے سرو آنسو (۵) بسورنا۔ (برق)  
 ہنسنے لگے جو باغ میں وہ غیرت چین + شبنم سا  
 روئے ہر گل خندان بسور کے۔ (۶) آنسو  
 گرنا۔ (ناسخ) گرے تھے ایکے ن دو چار  
 آنسو چشم ماناں + بجائزہ نگس پھولتی ہے



میرے مدفن پر۔ (۷) آنسو ٹپکنا۔ (آتش)،  
کھواتی ہے سرخ جو ثابت قدمی سے +  
آنسو بھی نہ اندیشہ گلگیر سے ٹپکے + (۸)  
آنسو نکل آنا۔ (ناسخ) اس ماہ کی فرقت  
میں جو تائے نکل آئے + تارون سے  
سوا اشک ہمارے نکل آئے +

گزیدین در تہہ۔ (۱) بھنبھوڑنا (۲) کاٹ کھانا  
گزیدین مار۔ (۱) کاٹ کھانا۔ (ناسخ) زلف  
کو کیجیو شانے سونے یا رجا + کاٹ کھاتا  
ہے جو ہوتا ہے سرام رجا + (۲) سانپ کا  
سونگہ جانا۔ (۳) شمیم کا کل جانان سے  
میں جواونگہ گیا + تو منہ کے کہنے لگے اس کو  
سانپ سونگہ گیا + (۳) ڈسنا۔ (پنڈت  
دیا شکر نسیم) چھالے پڑیں گال گر چھوے  
ہوں + کالے دسین بال گر چھوے ہوں +  
گستاخ شدن۔ (۱) حاد سے باہر ہونا۔

دآتش، گستاخ ہاتھ گردن دلبر میں خم ہوا +  
حداد سے شوق کا باہر قدم ہوا۔ (۲) کھل  
کھیلنا۔ (جرات) گالیان دینے لگے نام مرا  
لیے تم + کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی  
کھل کھیلے تم + (۳) منہ چڑھنا۔ (میرزا علی  
صبا) میری طرح اُسے بھی ملائے نہ خاک  
میں + آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے تھیں

(۴) چل نکلتا۔ (غالب) میں انہیں چھیڑوں  
اور کچھ نہ کہیں + چل نکلتے جوئے سے  
ہوتے + (۵) ہاتھ پاؤں نکالنا۔  
(ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر علی  
لات بھی + رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے  
ہاتھ پاؤں + (۶) سر چڑھنا (جبر)  
سر نہ چڑھنا کشون کے نہ کہیں صور ٹھنکے +  
سب کلبائیکل چرخ شنگار گھنڈ + (۷)  
نکل چلنا۔ (آتش) مری طرف سے صبا  
کیو میرے پیسے + نکل چلی ہے بہت  
پیر میں سے بوتیری + (۸) سر چڑھنا۔

گستاخ گردن۔ (۱) سر چڑھانا۔ (میر تقی)  
طوف مشہد کو میں جواؤنگا + تیغ قاتل  
کو سر چڑھاؤنگا + (۲) منہ لگانا (ذوق)  
لے ذوق دیکھ دختر ز کو نہ منہ لگا چھٹی  
نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی +

گفتگوے قصہ و فساد و بمعنی۔ (۱) پھکڑ  
(۲) بک بک جھک جھک۔ (۳) بک  
بک۔ (۴) چھری کٹاری۔ (جرات)  
اُسکی مرگان کا تھا جان مذکور + بات  
میں دان چھری کٹاری تھی۔ (۵) دانتا  
کلکل۔ (۶) گلخپ۔ (۷) بکبک  
(۸) ٹھائیں ٹھائیں۔ (۹) جھوڑ (۱۰)



کچ کچ - (انشاء، عبث تو اتنی نہ بکیا سے  
منفرکہ انا صبح + کہ آشنا نہیں میں اسطر علی  
کچ کچ کا - (۱۱) تو تو میں میں -

گل افشان دن - (۱) پھول مارنا - (ناسخ، ہمہ  
تن آبلہ ہوں آتش گل سے بلب + پھول مارا  
جو کسی نے تو میں تھپھر سمجھا + (۲) پھول برسانا  
گل صد برگ - (۱) ہزار گلا - (۲) ہزارا - (اسیر)

داغ کھا کھا کر ہزاروں بسکہ میں نے جاندی  
جوا گا گل میری تربت پر ہزارا ہو گیا (۳) گنبد  
گلشانی چراغ - (۱) چراغ سے پھول جھڑنا  
(قلق، پھول جھڑنے میں چراغ شب فرقت

سے قلق + شادی وصل صنم ہوگی ہمارے  
گھر میں + (۲) چراغ کا ہنستا - (ناسخ،  
اُس شمع کو کیا ہے مرے مرنگی خوشی +  
ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغ مزار کو +

گمراہی - (۱) بھٹاک - (۲) بھٹکنا - (۳) راہ  
بھول جانا - (۴) گمراہ ہو جانا - (۵) راہ  
سے بے راہ ہو جانا -

گم شدن - (۱) کھو جانا - (۲) زمین کھا گئی یا  
آسمان - (نکست، بتو نشان دل ناتوان  
نہیں معلوم + زمین کھا گئی یا آسمان نہیں معلوم  
گنجائش - (۱) کھپت - (۲) سمائی - (برق، ننگ  
ہستی کی طرح جا کے عدم میں بھی رہا + دونوں

عالم میں کہیں میری سمائی ہوئی - (۳) گنجائش  
گنجائش در دل پیدا کردن - (۱) دل میں  
پھینٹنا - (پنڈت دیا شکر نسیم) ڈرجا نور و کا  
جی میں پھینٹا + اک نخل کہن پہ چڑھ کے  
بیٹھا - (۲) دل میں جگہ کرنا - (غالب،  
افسردگی نہیں طرب نشاء اتفات +  
ہاں درویش کے دل میں مگر جا کرے کوئی +  
(۳) دل میں گھر کرنا - (آتش، کسیکو  
کیا کوئی گھر اپنے دل میں کرنے دے + نگین  
کو دیکھیے برعکس نام ہو رہے -

گنجائش کردن - (۱) گھر کرنا - (ذوق، یون

میرے دل میں چھپتی ہی دندان کے اسکی  
تاب + ہیرے کی جون کئی کوئی گوہر میں  
گھر کرے - (۲) سماتا - (۳) پھول لا نہ  
وہ جاے میں سمایا + (۳) پھینٹنا (۴)  
ڈرجا نور وں کا جی میں پھینٹا - (۴) در آنا  
(آتش، کوہ گیسو کے سوئے میں فنا ہوتی

سے روح + خانہ زنجیر میں لے دل در آنا چاہیے  
گندرم - (۱) گیہون - (۲) گیہون -

گندگار کردن - (۱) کانٹوں پر کھینچنا - (حجر)  
جو کوئی فاسے کو آئے نام نہ لے بہار کا +  
کانٹوں پر کھینچے گا مجھے سبزہ مر مزار کا -  
(۲) کانٹوں میں کھینچنا - (ذوق، ہر قدم



پاؤنہن سر رکھتے ہین خار سردشت + سہ  
جنون تو نے توکانو نین گھسیٹا ہکو +

گوش بر آواز بودن - (۱) آہٹ لینا - (۲)  
آہٹ رکھنا - (۳) کان لگانا - (جرات)  
گلشن میں جو وصف سکا کہون دھیان لگا کر +  
ہر گل مری باتون کو سننے کان لگا کر - (۴)  
سنگن لینا -

گوشت اندرون ساق حیوانات حلال  
(۱) بقی - (۲) مچھلی -

گوشت بالائے کف دست - (۱) مچھلی (۲) گدی

گوشت مال دادن - (۱) کان اٹھنا - (ناسخ)  
طنبور کی طرح کیا اٹھے گا کان - (۲) کان

مروطرنا - (۳) گوشمالی دینا - (آتش)  
گوشمالی دونہ گلگشت میں گل کو پیارے +  
طفل غنچہ ہے غریب سکو ڈراتے نہ چلو +

گویا شدن - (۱) زبان کھلنا - (آتش) حیوان  
پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا  
کرے جو زبان بشر کھلے - (۲) زبان پر  
جاری ہونا - (ناسخ) جو کچھ کہ دلیں ہے  
وہ ہے جاری زبان پر + ہے نشہ بھکو بادہ  
خم غدیر کا + (۳) زبان پر آنا - (ذوق) اب  
زبان پر بھی نہیں آتا کبھی الفت کا نام +  
اکلی مکتوبوں میں کچھ رسم کتابت ہو تو ہو +

(۴) زبان زد ہونا - (آتش) شکوہ مسکا

بھی زبان زد ہو نہ سہ دل چاہیے + گر

اٹھادی ہی جہان سفلہ پر ور سے غرض +

گوے سبقت بردن - (۱) مری ہونا (۲)

گوے سبقت لیجانا - (آتش) خال مشکین

دبری میں گوے سبقت لیگئے - (۳) پالانا -

کیا ہے دراز تر کہ ازان چرسازند (۱)

پتا ور - (۲) سرپ - (۳) جسے سر

لگائی کھیل میں نیزہ اسے مارا + سرو ہی

بنگئی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپ لی -

## باب لام مملہ

لاشانی - (۱) دیکھی نہ سنی - (لطیف) ایک دن

حال دل زانو کھانا سنا + سچ یہ ہی تجھ سا

بھی عیار نہ دیکھا نہ سنا + (۲) آنکھوں

دیکھی نہ کانوں سنی - (۳) خواب میں

نہیں دیکھا - (۴) جوتن نازک کا عالم ہی

ترے لے رشک گل + وہ کبھو دیکھا نہیں

محل نے اب تک خواب میں +

لاغر اندام - (۱) اکہرے بدن کا - (رشک)

اور دیکھون کیا گھلاتی ہی جدائی یار کی +

آگے دھرا تھا مرا تن اب اکہرا ہو گیا +

(۲) چھبر ہوا - (۳) دہم شلخ نازک طبعی ہو



اک اک حور کو + چھٹکے وہ شمشاد قد ایسا چہرہ ہر  
ہو گیا۔ (۳) مشت استخوان۔ (آتش) اک  
مشت استخوان نہ اتنا غرور کر + قبرین بھری  
ہوئی ہین عظام ریم سے + (۴) دُبلّا۔ (۵)  
دبلا پتلا۔ (۶) معنی۔ (ناخ) اگر عزم سفر  
پے سے منم بھلو بھی لیتا جا + بنا ہوں معنی  
ہو کر میں اب چھلا نشانی کا + (۷) قاق  
(ناخ) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار  
نے + پیش ازین تیار تھے ناخ ہمارے ہاتھ  
پاؤں (۸) چہرہ۔ (۹) لٹا پٹا۔

لاغر شدن۔ (۱) دُبلّا ہو جانا۔ (۲) ٹھنا۔ باضم

(عورتوں کی زبان پر زیادہ ہے) (۳) حلقے  
آنکھوں میں پڑ جانا۔ (میر) حلقے آنکھوں میں  
پڑ گئے منہ زرد + ہو گئی میر تیری کیا صورت

(۴) خون خشک ہو جانا۔ (ناخ) ع

سب سوز درون سے خون ہوا میرا خشک

(۵) آدھا ہو جانا۔ (ناخ) دیکھیے کیا رنم

فرقت میں ہو عالم شام تک + دوپہر میں

ہاے میرا جسم آدھا ہو گیا + (۶) بدن خشک

ہو جانا۔ (ناخ) خشک غم سے ہو گیا میرا

بدن مثل قلم + خط کے جوار سال میں اُس

بیوفانی نے دیر کی + (۷) لٹ جانا۔ (جرات)

شانے کی عمر گر چہ جدائی میں کٹ گئی + پر

زلف بھی فراق میں شانے کے لٹ گئی (۸)  
سو کھ کے کانٹا ہو جانا۔ (آتش) کانٹا کھ  
بھرنے ہر چند کر دیا + وہ گلبدن ملے تو نہ بھولا  
سماؤں میں۔ (۹) لٹکنا۔ (۱۰) بدن گھل  
جانا۔ (ناخ) جسم ایسا گھل گیا ہے مجھ مرض  
عشق کا + دیکھ کر سب کہتے ہیں تو یزید ہے  
باز و نین۔ (۱۱) بدن جھٹک جانا (تجر)  
کیڑے پھٹے جنون میں تو دیکھا یہ اپنا حال +  
دھبی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا + (۱۲)  
لہو خشک ہو جانا۔ (ناخ) خشک غم سے  
ہوا لہو ناخ + کیا کہوں شعر تر جدائی میں (۱۳)  
آدھا نہ رہنا۔ (میر) غالب کہ کوئی دن کو  
ڈھونڈ تو پھر پاؤ + دل رفتہ رفتہ غم میں  
آدھا نہیں رہا ہے + (۱۴) سو کھ جانا  
(آتش) یہ خوش چمنوں کے سود میں ہوں سوکھا  
ہرن کی بھی نہ سوکھے اس قدر شاخ + (۱۵)  
لہو کم ہو جانا۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیرے  
رہتے ہیں وہ مرگان + کس چاہنے والے  
کا لہو کم نہیں ہوتا + (۱۶) گھل جانا (ناخ)  
ایسا گھلا ہوں کامل بچان کے عشق میں +  
ہر استخوان شانے کا دندان ہو گیا + (۱۷)  
سو کھ کے لکڑی ہو جانا۔ (برق) سوکھ کر  
لکڑی ہوا ہوں میں فراق باز میں + داغ



سودا یہ نہیں سر پر چڑھا ہر شام ہے۔ (۱۸)

پنجا ہو جانا۔ (بازاری زبان) (۱۹) لگنی

پر ڈالنے کے قابل ہو جانا۔ (۲۰) قاق

ہو جانا۔ (ناسخ) عکریہ قاق ایسا

عشق کے آزار نے۔ (۲۱) منحنی ہو جانا

(ناسخ) عکریہ ہون منحنی ہو کر میں اب چھلا

نشانی کا۔ (۲۲) ہو (سے اڑنا)۔ (ناسخ)

لاغریا ہون کہ میں اکثر ہوا سے اڑ گیا۔

میرے پیکر میں ہے عالم کا غذ تصویر کا۔

(۲۳) تانتیا ہو جانا۔ (۲۴) تانتیا ہو جانا

لاف نہ دن۔ (۱) دم مارنا۔ (آتش) آتش یہ کسی

چاہ کا دم مارتے ہو تم۔ وہ دلریا ہو دشمن

جان دوست دار کا۔ (۲) شیخی بگھارنا (آتش)

دم مے انھیں بھی کوئی انکا بھی دل کچا ہے۔

زاہد کمال پنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (۳) شیخی

مارنا۔ (۴) بڑا بول بولنا۔ (۵) شیخی

میں آنا۔ (۶) بڑا بڑا نا (ہر دو بابے موصد

مفتوح) (۷) دون کی لینا۔ (دشک)

دون کی آپ کے دمساز بجالیتے ہیں۔ مکن

داؤد کو تان نہیں دلیتے ہیں (۸) ڈینگ

مارنا۔ (۹) بڑا بڑ کرنا۔ (ہر دو بابے مفتوح)

(۱۰) ڈینگ کی لینا۔ (قلق) لومین کیون

اتنی ڈینگ کی لیتی۔ کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی۔

لاف نہ۔ (۱) ڈینگیا۔ (۲) بڑا بڑ یا۔ (۳)

شیخی خورا۔ (قلق) کس قدر تم بھی شیخی خورے

ہو۔ کتنے سفلے ہو کیا چھوڑے ہو۔

لاف نہ کراف۔ (۱) ترنگ۔ (ناسخ) توڑے

نظر سے شیشہ و ساغر جو ساتیا۔ یہ بھی آگ

اپنے نشے کی ترنگ ہے۔ (۲) بڑا

بول۔ (۳) ڈینگ۔ (نہ ڈت یا شکر

نسیم) ڈینگ آپ کی سب فضول ہے یہ۔

وہ گل یہ نہیں وہ بھول ہے یہ۔ (۴)

لن ترانی۔ (آتش) پیر میں نہیں عاشق

ہون جانی۔ رہے ہو سے ہی سے یہ لن ترانی

(۵) چھوٹا منہ بڑی بات۔ (تجر) کہہ

حق میں بزرگوں کے کڑی بات۔ کہیں گے

لوگ چھوٹا منہ بڑی بات۔ (۶) اتنی

سی جان گز بھر کی زبان۔

لاف نہ کراف نتیجہ نیک نہ دار۔ (۱)

بڑے بول کا سر نیچا۔ (۲) بڑا بول

قاضی کا پیادہ۔ (۳) بڑا بول آگے

آکر رہتا ہے۔ (۴) بڑا بول کھائی

بڑا بول نہ بولے۔

لک شاکر دن۔ (۱) لک شاکر نا۔ (۲)

منہ سے لگانا۔ (آتش) بناوٹ کیفتم

سے کھلگئی اس شوخ کی آتش۔ لگا کر



منہ سے پیانے کو وہ پیمان شکن بگڑا + (۳)

ہونٹ سے لگانا - (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے

جو اکبار لگا لیتا وہ + ہے یقین سا غریم چشمہ

جوان ہوتا +

لب خشک شدن - (۱) ہونٹ خشک ہونا

(ناسخ) ہونٹ کیا خشک نہ امت سے ہوے

ناسخ کے + اُس گل ترے جو گل شکوہ کیا

بوسے کا + (۲) ہونٹ پیرانا -

لذت یافتن - (۱) لذت اٹھانا - (ذوق)

جسے ہو لذت اٹھائی زخم تیغ عشق کی +

کبہ مرہم دان کو ڈھونڈے ہر نمدان

چھوڑ کر + (۲) لذت چکھنا - (آتش) چار

دن اپنے محبوب سے محبت کرتے + لذت

عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی + (۳)

لذت ملنا - (ناسخ) ملتی ہے عاشق کو لذت

فرقت معشوق میں + اختیار ہی ہجر ہے رخا

سرخا کا + (۴) لطف اٹھانا - (ناسخ) لطف

اٹھاؤں جو وصل جانان کا + اتنی طاقت

مرے بدن میں نہیں + (۵) لطف ملنا

(آتش) افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے

ملتا ہے لطف + قند کی ڈلیان وہ لب

ہیں لعل لب ہین فالسے + (۶) مزہ آنا -

(ذوق) کھائے کو چے میں کر کے جو رنگ لطف

آئین مجنون کو ترے میوہ جنت کے مزے +

(۷) مزہ اٹھانا - (آتش) یہ دل لگانے

میں میں نے مزہ اٹھایا ہے + ملا نہ دوست

تو دشمن سے اتحاد کیا + (۸) مزہ پانا (غائب)

عشق سے طبیعت نے عشق کا مزہ پایا + درد کی

دوا پائی درد بے دوا پایا - (۹) مزہ چکھنا

(آتش) حلاوت کچھ تو ہے جو دیکے اپنے

جان شیریں کو + مزہ چکھتے ہیں مردم جانکنی کی

تلخ کامی کا + (۱۰) مزہ ملنا - (ناسخ) زندگی

کا کوئی دم بھگو مزہ ملجاتا + مرے زخموں پہ

جو قاتل نیک افشان ہوتا + (۱۱) مزہ اٹھانا

(ذوق) ملت عشق میں ہو کاش تناسخ ہی سہی +

کہ اڑائیں ترے جانبا ز شہادت کے مرے +

(۱۲) مزہ لینا - (ناسخ) گلا مقتل میں ہمنے

کیا مرے کے لیے کٹوایا + مگر گھولا ہر قاتل

قند تو نے آب خنجر میں + (۱۳) مزہ لوٹنا

(ناسخ) خواب میں سائے مرے وصل کے

ہم لوٹتے ہیں + بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی

کام نہیں + (۱۴) کیفیت اٹھانا (آتش)

آتش مست جو ملجائے تو پوچھوں اُس سے +

تو نے کیفیت اٹھائی ہے خرابات میں کیا -

(۱۵) کیفیت لوٹنا - (آتش) زوال حسن

میں تو لوٹ لینے دیکھے کیفیت + بہار آخر



چلتا دور ہے صہبا گلگون کا۔ (۱۶) کیفیت  
ملنا۔ (آتش) کیفیت اُسے ملتی ہے ہو  
جسکے مقدر میں + مے الفت نہ خم میں ہے  
نہ شیشے میں نہ ساغر میں + (۱۷) حلاوت  
پانا۔ (ناسخ) اُس سے پاتے ہیں حلاوت نہوٹ  
میرے اس سے کان + کیون برابر میں نہ سمجھوں  
بوسہ و دشنام کو + (۱۸) خط اٹھانا (ناسخ)  
وصل کا خطرات اٹھا کر ہو چلا جب میں سفید  
بوسے ہوتا ہے سفیدہ آشکارا صبح کا +  
لرزیدن۔ (۱) تھرا نا۔ (ناسخ) سر سے پاتمک  
اپنے شعلے کی طرح تھرا گئی + شمع کو جس شب مرا  
بیت احزن یاد آگیا + (۲) تھرا نا۔  
(ناسخ) نالہ ناتوس مجھو لے تو اسکو نہ تم +  
تھرا نا لے کعبے کو صدمہ مری فریاد کا +  
(۳) کانپنا۔ (ناسخ) مشرق سے کانپتا نہیں  
نکلا ہے بے سبب + خورشید ڈر گیا مرے  
روز سیاہ سے + (۴) لرزنا۔ (ذوق) ہوا  
نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے +  
کہیں ایسا نہ ہوئے ہم سے وہ کافر ادا  
سمجھے + (۵) رشتہ ہونا۔ (آتش) فغان  
کرتا ہوں جب اندام میں رشتہ سا ہوتا ہے +  
دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہے زندان کو +  
لرزہ۔ (۱) کپکپی۔ (۲) تھرا نا۔

لعنت۔ (۱) تین حرف۔ (لعن) (۲) چار حرف  
(ظفر) تجھ بن شراب عیش کے پینے پہ چار حرف +  
اور مہر ح کے ہمزہ جینے پہ چار حرف۔  
لغزش۔ (۱) پھسلنا۔ (ذوق) میں کہاں سنگ  
دریارسے ٹل جاؤنگا + کیا میں تھرا ہوں  
پھسلنا جو پھسل جاؤنگا + (۲) لڑکھڑانا  
(۳) اب کی آئی ہے گلستا نہیں وہ مستانہ  
بہار + لڑکھڑاتی ہوئی چلتی ہے نسیم گلزار +  
(۴) ڈگنا۔ (تجربہ) وہ وفا میں قدم ڈگ  
گیا رقیبوں کا + ہمارے ساتھ انھیں پاگمال  
ہونا تھا + (۵) لغزش کھانا۔ (آتش) کتنا  
پینے بھوے وہ لے ساقی ازل + لغزش  
نہ پائے آتش مست الست کھائے +  
لغزش نگاہ۔ (۱) آنکھ پھسلنا۔ (تجربہ) تھرا نا  
بھر کے نہیں دیکھنے پاتے عاشق + (۲) نظر  
پھسلنا۔ (تجربہ) آنکھ زانو پہ پھسلتی سی  
نظر رانوں پر +  
لکزدن۔ (۱) لات مارنا۔ (ذوق) ناتواؤنگو  
جوئے زور حمایت تیری + مائے لات  
اڑکے سر پیل دمان بچہ بچ۔ (۲) لات  
چلانا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر  
چلائی لات بھی۔ (۳)  
لیت لعل۔ (۱) ٹالنا۔ (ذوق) ہزار دم میں



اُسے یاد تو نے دیکھا ذوق + گیادہ غیر کے  
گھر تھکوا مال کے کیسا۔ (۲) اُسے بے  
(۳) آجکل۔ (ناسخ) کہو پیا سبر کہ یہاں  
تو ہے آجکل + حالت وہاں تباہ ہے  
بتیاب صل کی +

## باب سیم مہملہ

ماتم۔ (۱) پٹس پڑنا۔ (۲) چھاتی کوٹنا (۳)  
چھاتی پیٹنا۔ (۴) مُنہ پیٹنا۔ (ناسخ)  
جب میر گھسیٹا مر گئے ہائے + ہر ایک نے  
اپنے مُنہ کو پیٹا۔ (۵) ماتم کرنا۔ (۶)  
سر پیٹنا۔ (آتش) پیٹنا سر اپنے ماتم میں  
عزیز دیار کا + قلعہ کچھ لحد کی فتح کا نقارہ تھا  
مادہ فیل۔ (۱) تریل۔ (فوقانی درائے مہملہ  
ہر دو مفتوح) (۲) ہتھنی۔

مافی الضمیر دریافتن۔ (۱) دل ٹٹولنا (میر)  
تجہ بن چمن میں جو تھا دل کو ٹٹولتا تھا +  
گل مُنہ نہ کھولتا تھا بیل نہ بولتا تھا + (۲)  
دل لینا۔ (۳) چلے اُس نا آشنا کا کج  
پھر دل لیجیے + پائے ایسا اگر کچھ بھی گل  
دل لیجیے +

مال رزان۔ (۱) مَرے کا مال۔ (آتش)  
مضمون رنگان ہی طبیعت کو اپنے تنگ +

گا بک بنو دین ہم کبھی مَرے کے مال کے +  
(۲) مزید مال۔ (آتش) دل بیچتے ہیں  
عاشق بتیاب لیجیے + قیمت وہ ہے جو  
مول ہو مال مزید کا + (۳) مفلس کا مال  
(آتش) گرد ہو تو اُسے چھوٹنا محال ہوا +

دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا +

مالا مال کر دن کسے را۔ (۱) موتیوں کے ساتھ  
تولنا۔ (۲) موتیوں سے مُنہ بھرنا (ناسخ)  
موتیوں سے بھرینگے وہ ناسخ + غم نہیں دانت  
اگر دہن میں نہیں + (۳) مالا مال کرنا۔  
(۴) پاٹ دینا۔ (۵) نہال کرنا (ناسخ)  
جلو میں سالگرہ کے جو آئی فصل بہار + کریگی  
باغ جہان کو نہال سالگرہ +

مالا سے مراد رید۔ (۱) موتیوں کا مالا۔ (ناسخ)

تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے + ملے  
پری مالا سرو ہی کا یہ بالا ہو گیا + (۲) موتیوں کا  
ہار۔ (ناسخ) کیا صفائی ہے کہ میر آنسوؤں کے  
عکس سے + ملے صنم تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں  
مالدار۔ (۱) سونیلی چڑیا۔ (ناسخ) ملے پری تو نے  
جو پہنی ہے سنہری انگلیا + آج آئی ہو نظر سونیلی  
چڑیا مچھو۔ (۲) پیسے والا۔ (۳) پیٹ بھرا  
(۴) گانٹھ کا پورا۔ (۵) دولت والا۔  
(ذوق) کیا غرض لاکھ خدائی میں ہیں دولت الے +



انکا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت واسے +

مالیدن - (۱) ملنا - (دآغ) شغل گرچاہتے ہو دل کے

بہنے کیلئے + دل میں آبیٹھو کلیجہ مرا ملنے کیلئے +

(۲) مسلنا - (تجر) بھلا ہوا نہ ہوا شوق تیکو

گانے کا + چٹکیوں میں ہزاروں کے دل مسل جاتے +

ماندن کسے در تصور کسے - (۱) آنکھوں میں سما نا

(برق) عجز نظر و نہ چڑھانا ہے گراتا ہی غرور +

چھوٹے ہو جاتے ہیں آنکھوں میں سمانے واسے +

(۲) نظر و نہ سما نا - (۳) جب رخ یار

نہ دیکھا نظر آیا پھر کیا + وہ نہ نظر و نہ سما نا

تو سما یا پھر کیا +

مانع آمدن از خورد و نوش - (۱) حلق کا دربان

ہو جانا - (مصحفی) کھانے پینے دیتے ہیں

مجھے خون جگر بھی + ناسے تو مرے حلق کے

دربان ہوے ہیں + (۲) منہ مارنا - (تجر)

خوان نعمت سے کبھی خط نہ اٹھائے گئے بخیل + مال

کھا سکتے ہیں تقدیر نے منہ مارے ہیں +

مانع آمدن از گفتار - (۱) گلا دہانا - (تجر) سوا

صبر کیا چارہ جو وہ بیدار کرتے ہیں + گلا غیر

دیاتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں + (۲) حلق کا

دربان ہونا - (۳) کیا حال دل کہیں کہ

دم عرض مدعا + تیرا عتاب سلق کا دربان

ہو گیا - (۴) منہ بند کرنا - (ناسخ) عجز بند

ہو گیا - (۵) منہ بند کرنا - (ناسخ) عجز بند

کس نے کیا ہے مردم بازار کا - (۴) زبان

(۵) دانتو نہیں انگلی دہانا - (صادق)

کچھ اس سے اشائے میں کستا ہوں تو کستا ہوں +

دانتو نہیں دبا انگلی کے واسے یہ رسوائی +

ماندہ شدن در کار ہا و سفر وغیرہ - (۱) شل

ہو جانا - (۲) تھک جانا - (۳) لش

پش ہو جانا - (۴) چولین ڈھیلی ہو جانا

(۵) رخیں ڈھیلی ہو جانا -

ماہ - (۱) مہینہ - (۲) تیس دن - (۳) تیس روز

(۴) چاند -

ماہ کامل - (۱) پورا چاند - (۲) چودھویں کا چاند -

مائل شدن طبعیت - (۱) بھر بھرا نا - (۲)

لہر آنا - (آتش) وہ بحر حسن جب فرقت کی

شب میں یاد آتا ہے + یہی لہر آتی ہے دل میں

کہ چکر ڈوبے ریامین + (۳) لہر آنا - (تجر)

نشاط و عیش جان پر نہ بحر لہر آنا + کہ باغ

سبز گلستان ہے اور سراب شراب +

(۴) جی چلنا - (میر) جی چلا ہوسہ پہ بیان

ہے طلبگار دن کا + آٹھ کیا رنگ ہاں یار کے

رخسار دن کا - (۵) جی بھٹکنا - (تجر) لبون

رک گیا سینے میں دم کبھی اٹکا + تھکے

واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا +

مائل کردن کسے را بجانب خود - (۱) دور دانا

مائل کردن کسے را بجانب خود - (۱) دور دانا

مائل کردن کسے را بجانب خود - (۱) دور دانا

مائل کردن کسے را بجانب خود - (۱) دور دانا



(تجر) کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاؤٹ کی نگاہوں سے  
 کہ آنکھوں نے بھی ڈوٹے ڈالنا سیکھا ہی کا بل سے  
 (۲) لگاؤٹ - (ناسخ) نہ لگ چلون میں  
 یہی اپنے دل میں ٹھانی ہے + تری طرف سے  
 ہزار لے بری لگاؤٹ ہو +

مایوس شدن - (۱) اپنا سامنہ لیکے رہ جانا۔  
 (جرات) لیکے رہ جاتا ہی منہ اپنا صاحب  
 منہ پر کوئی + بات اسکی بزم میں کچھ بھی ہماری  
 لائے ہے + (۲) آسمان کو دیکھنا مصیبت  
 وہ ماہر و نظر نین آتا تو لے حبیب + ہم بار  
 بار دیکھتے ہیں آسمان کو + (۳) منہ دیکھنا  
 (تجر) مقبول کوئی عرض گنگا کی نین + منہ  
 دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا - (۲) کمر  
 ٹوٹ جانا - (۵) باد کے جھونکے سے شاخ  
 گل تر ٹوٹ گئی + وہ تو کیا ٹوٹی کہ بیل کی کمر  
 ٹوٹ گئی + (۳) آسرا ٹوٹ جانا - (۴)  
 آسرا نہ رہنا - (۵) لالے پڑ جانا - (زند)  
 ع دید گل کے تجھے پڑ جائیگے لالے بیل +  
 (۶) منہ دھور کھنا - (تجر) لے تجر رحم کھا گیا  
 وہ رونے پر ضرور + دھور کھیا اپنے منہ کو  
 ذرا چشم تر سے آپ +

مایوس شدن از زیست - (۱) جان ہاتھ  
 دھونا - (ناسخ) وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے

سجدہ ہے سر کٹنا + طریق عشق میں ہے قتل گر  
 مسیحا مازی کو + (۲) زندگانی کے لالے  
 پڑنا - (موتن) زندگانی کے ہین لالے پڑنا  
 جھکسی بیدار کے پالے پڑے + (۳) جان سے  
 مایوس ہونا - (ناسخ) سانپ کو تا بو میں لاکر  
 چھوڑ دینا زہر ہے + جان سے مایوس ہون  
 میں زلف جانان چھوڑ کر + (۴) زندگی سے  
 ہاتھ دھونا - (آتش) پاؤں رکھتا ہے جو  
 آتش کو چھ جلا دین + زندگی سے ہاتھ دھو  
 کر مرگ پر آمادہ ہو +

مباحثہ کردن - (۱) مباحثہ کرنا - (۲) بحثنا -  
 (۵) کیا بحثیگی فاختہ بھلا بلبل سے + پہلے  
 صاف اپنا روزمرہ تو کرے + (۳) اُجھنا  
 (جلال) لپٹنا اُس سے میرا وصل ہے دست و  
 گریبان کا + اُجھنا مجھ سے اسکا رابطہ ہے  
 خار و دامان کا + (۴) بھڑنا - (جلال) بہت  
 تو گفتگو کرتا ہے ہم سے حرمت میں + بلا کر پیر  
 منع کو تجھ سے لے داغ بھڑاتے ہیں +  
 (۴) بحث کرنا - (ناسخ) آج دعویٰ اسکی  
 یکتائی کا باطل ہو گیا + بحث کرنے کو جو  
 آئینہ مقابل ہو گیا +

مبتلا سے ضغطه شدن - (۱) ضغطے میں جان  
 ہے - (۲) گویم مشکل و گرنہ گویم مشکل



(۳) آٹے کا چراغ گھر میں رکھو تو چوہا  
 کھائے باہر رکھو تو کوا لیجائے۔  
 مبتلا سے مصیبت و آفت شدن - (۱)  
 آفت میں پڑنا۔ (۲) آفت میں پڑے  
 ہیں دل کے ہاتھوں + اب جان حنین خدا  
 بچائے۔ (۲) اثر دے کے منہ میں  
 جانا۔ (۳) گھر جانا۔ (۴) بن جانا۔  
 (غالب) میں بکراتا تو ہوں اُسکو مگر اسے  
 جذبہ دل + اُسپہ نہجائے کچھ ایسی کہ بن  
 آئے نہ بنے۔ (۵) دھرا جانا۔ (آتش)  
 اسیر ہم ہوے سودا ہوا اُسے آتش + دھرا  
 گئے دل خانہ خراب کے بدلے۔ (۶) بلا میں  
 پڑنا۔ (ناسخ) چلا عدم سے میں جبراً تو بول  
 اُٹھی تقدیر + بلا میں پڑنے کو کچھ اختیار لیتا  
 جا۔ (۷) آفت میں مبتلا ہونا۔ (رند)  
 آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل + یارب  
 کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل + (۸) اللہ سے  
 کام پڑنا۔ (شکوہ) بتوں کے عشق میں  
 اللہ سے پڑا تھا کام + نجات پائی مشکل  
 خدا خدا کر کے + (۹) آسے کے نیچے کھڑا  
 ہونا۔ (آتش) جو بچکے ہیں جنبش مڑگان  
 یارب سے + آسے کے نیچے حشر میں ہونگے  
 کھڑے ہوئے۔

مُبَصَّر - (۱) آنکھ والا۔ (۲) وہ نقد دل کو ہمیشہ  
 نظر میں رکھتے ہیں + جو آنکھ والے ہیں  
 کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں۔ (۲) نظر (۳) نظر بان  
 متغیر شدن رنگ وے کسے از خوف  
 صدمہ۔ (۱) ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا  
 (۲) مُنہ زرد ہو جانا۔ (ذوق) سینے  
 میں دالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام  
 سنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا۔ (۳) مُنہ فق  
 ہو جانا۔ (ناسخ) کس گل کا مُنہ چین میں  
 ترے آگے فق نہیں + یہ رنگ گل اُڑا ہی  
 آفت پر شفق نہیں۔ (۴) مُنہ پر ہوائی  
 چھوٹنا۔ (آتش) سامنے سے ترے رنگ  
 مدعی اُڑتا + مانتا ہے مُنہ پر چھوٹی ہوئی  
 ہے + (۵) مُنہ سفید ہونا۔ (ناسخ) مُنہ  
 مرا غم سے یہ ہے لے بت بے پیر سفید +  
 کھینچیں تصویر تو ہو کاغذ تصویر سفید۔

متفرق - (۱) تتر بتر۔ (۲) تین تیرہ۔  
 متفق شدن مردمان - (۱) کوڑی بھر جانا  
 (۲) ایک ہو جانا۔ (۳) گسٹھنا۔  
 متلون المزاج - (۱) تھالی کا بیگن۔ (۲)  
 ایک ایک دم میں سو سو رنگ بننے لے  
 والا۔ (ناسخ) کیا ہے گر گٹ آسمان کے  
 سامنے + بدے ایک کدم میں سو سو بار رنگ۔



متوجہ شدن - (۱) آنکہ ملانا - (نسیم) کھڑے  
 کہے ہم سر راہ ہین کہین مرطین کہ تباہ ہین  
 ہن خدنگ نگاہ ہین ذرا آنکہ ادھر بھی  
 ملائے - (۲) منہ دینا - (۳) منہ لگانا  
 (آتش) سو دشمنہ و غم کسکی کی نہ پاوسی  
 کسی نے منہ نہ لگا یا مجھے سولے قدح -  
 (۴) بات پوچھنا -

متوجہ شدن جانب دیگر - (۱) خیال بننا  
 (۲) دھیان بٹ جانا -

متوسط شدن - (۱) درمیان پڑنا - (آتش) آورد  
 دل سے جان ہے دل جان سے رکا ہے +  
 تم درمیان پڑ کر رفع طلال کرتے + (۲) بیج  
 میں پڑنا - (نکمت) دعویٰ نقد دل تھا  
 مجھے درد زلف سے شانے نے پڑ کے بیج  
 میں جھگڑا چکا دیا - (۳) پاؤں درمیان  
 ہونا - (پڈت) یا شکر نسیم زنجیر جنون کر دی  
 نہ پڑو + دیوانے کا پاؤں درمیان ہے +  
 مجبور و مغلوب شدن - (۱) اُکس نہ سکنا -

(۲) اُکسنے نہ پانا - (بشیر) الفت میں  
 غضب سنگ حوادث کی ہے پوچھا +  
 بے طور پھنسے ہین کہ اُکسنے نہیں پاتے +  
 (۳) سر نہ اٹھا سکنا - (۴) دال نہ گلنا  
 (انشاء) گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکا

کھائیے + لے شیفا حب اپنے شہنی بگھاڑے  
 (۵) ہاتھ پتھر کے نیچے دب جانا -  
 (آتش) دل دوستی بت کا نہ پابند ہو یا رٹ  
 دشمن کا بھی دب جائے پتھر کے تلے ہاتھ +  
 (۶) زمین سخت آسمان دور ہونا -  
 (نسیم) کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے +  
 زمین سخت اور آسمان دور ہے - (۷)  
 چوٹی دب جانا - (ناسخ) مانند سایہ  
 زلف نے مجھ کو کیا سبک + چوٹی دبی نہ میری  
 تن زار کے تلے + (۸) ہار جانا (جرات)  
 جب پیکل شک جانا نہ سکا یا رتک تو آہ +  
 آخر گلے پڑا وہ مری جان ہار کے -

مجدوم شدن - (۱) بدن بگڑنا - (آتش)  
 اثر اکسیر کا میں قدم سے تیرے پایا ہی +  
 جذامی خاک وہ ملکر بناتے ہین بدن بگڑا +  
 (۲) بدن پھوٹنا - (۳) کوڑھ ٹپکنا  
 (آتش) دیکھے نظر بد سے جو عیسے نفوس نکو +  
 کوڑھ اُسکے نہ کیوں شومی تقدیر سے ٹپکے +

مجمع - (۱) جگمگٹا - (۲) جھڑٹ - (۳) دھڑٹا  
 محبت - (۱) چاہنا - (ناسخ) کرین بے خطر کیوں  
 نہ بندے خطائیں + خدا باپ مان سے  
 سوا چاہتا ہے - (۲) پیار کرنا -

محبت مطلب برآری - (۱) دم بھرنا - (آتش)



عتری تلوار کا دم بھرتی ہے جو گم گم گم نہیں  
(۲) پیٹ میں بدبھٹنا۔ (۳) پیٹ میں گھسنا  
محبوب۔ (۱) پیارا۔ (۲) دیا شکر نسیم، پیار  
کا جو اپنے ہونے پیارا + کیونکر تم اُسے ہو  
گوارا۔ (۲) آنکھ کا تارا۔ (۳) یار اگر اپنے  
سائے کی نظر سیدھی ہے + رو برو آئیگا تو  
آنکھ کا تارا ہو کر + (۳) آنکھ کی پتلی۔ (۴) پتلی  
پتلی ہوا ہے آنکھ کی بالکل خیال دست +  
اپنا یہ حال ہے نہیں معلوم حال دوست -  
(۴) آنکھ کی ٹھنڈک۔ (۵) چھیتا۔  
(۶) جان۔

محنت شاقہ۔ (۱) عرق ریزی کرنا۔ (۲) درد  
سر کرنا آتش، صندل کو مول لیکے کسکی بلا  
رگڑتی + میں درد سر کی خاطر یہ درد سر کرتا  
(۳) پاؤں کا پسینا پیر تک نا۔ (۴) مشقت  
سی مشقت کرنا۔ (۵) آتش،  
مشقت سی مشقت کی ہر راہ عشق میں ہمنے +  
پسینا پاؤں کا کس دریاں سر تک نہیں آیا +  
محیط ابر شدن۔ (۱) بدلی چھانا۔ (۲) بدلی  
گھر آنا۔ (۳) گھٹا گھر نا۔ (۴) ناسخ، سبزہ  
ہے گل ہے گھری ہے دونوں پر کالی گھٹا۔ (۵) آنکھ  
(۶) گھٹا جھوٹی آنا۔ (۷) ناسخ، جھوٹی آتی  
ہے متوالی گھٹا + ہر سیہ مست آجکی کالی گھٹا۔

محنتی۔ (۱) چوری چھپے۔ (۲) ناسخ، رات

کو چوری چھپے ہو نچا جو میں + غل مچایا اُس نے  
دوڑو چور ہے۔ (۲) آنکھ بچا کر (شرف)  
روکی تھی میکدے کی غضب اعظون راہ +

مسجد سے کل میں آنکھ بچا کر نکلیا +

محل خوابیدن۔ (۱) نیند اُڑا دینا۔ (۲) نیند

حرام کرنا۔ (۳) آتش، فرقت کی شب میں

گرمی ہے روز قیام کی + مردوں کی نیند

نالوں میرے حرام کی +

مخمور شدن چشم۔ (۱) آنکھوں میں خمار ہونا۔

(عجب صحبت اغیار سے کچھ پی کے آئے

ہو ضرور + فائدہ انکار سے اب تک خمار

آنکھوں میں ہے + (۲) آنکھیں جڑھی

ہونا۔ (۳) ناسخ، دکھ کے بلغ میں آنکھیں

چڑھی ہوئی اپنی + وہ نشہ دیدہ زگر سے

آج اُتار آیا۔ (۴) آنکھیں جھک جانا

(دآغ، بے وجہ نہیں آپ کی شرمائی ہیں

آنکھیں + آشوب سے بیا نشے سے جھک

آئی ہیں آنکھیں + (۵) آنکھ گلابی ہونا

(دآغ، مردم دیدہ تک شرمائی ہو + آنکھ پیدا

ہو تو گلابی ہو +

مرج۔ (۱) چوپیل۔ (۲) چوکور۔ (۳) چورس۔

مرحبا۔ (۱) کیون نہو۔ (۲) تیر، عالم تمام سکا گرفتار



کیون نہ ہو + وہ ناز پیشہ ایک عیار کیون  
 نہ ہو + (۲) رحمتی - (میر) کبھی صدمہ بگولے  
 کا کبھی صرصر کی زحمتی + ہماری خاک یون  
 اڑتی پھرے لے ابر رحمتی + (۳) کیا خوب  
 (۴) کیا باتی - (غالب) واعظ نہ تم پیونہ  
 کسی کو پلا سکو + کیا باتی + تمہاری شراب  
 ظہور کی + (۵) کیا پوچھنا ہے - (۶) کیا کہنا  
 (میر) وزیر علی تھبا + ہندی ملکہ ہے جوٹ  
 مرجان پر + ہاتھ لانا نگار کیا کہنا + (۷) اللہ  
 اللہ - (غالب) اب جفا سے بھی ہین محروم  
 ہم اللہ اللہ + اس قدر دشمن ارباب فابو جانا  
 (۸) سبحان اللہ - (۹) واہ واہ - (۱۰) شاد باش - (۱۱) آفرین - (۱۲) صدرت  
 مردمان پیشین - (۱) اگلے زمانے والے -  
 (تھبا) کو پوچھ عشق کی راہین کوئی ہے پوچھے +  
 خضر کیا جانین غریب گلے زمانے والے +  
 (۲) اگلے لوگ - (میر) میر کو کیون مختلف  
 جانین + اگلے لوگوں میں اک ہا ہے یہ -

مردمان کہ تماشا گاہ روند - (۱) میل - (۲)  
 میندنی - (آتش) دلے قسمت کہ جو پوچھے  
 کبھی ہم کم طالع + میلے سے میندنی کے  
 پھرنے کی تیاری تھی +

مرد پوچ و تھل - (۱) لٹر - (۲) پچر - (۳)

میندے کا ہلکا -

مردمک چشم - (۱) آنکھ کی سیاہی - (آخر) آنکھوں  
 سیاہی سے مین لکھتا ہوں خط شوق + پڑجا  
 یونین کاش نظر آپ کے منہ پر + (۲) پتلی - (۳)  
 کیا کیا تماشے ہوں جو دیوالی کی رات آؤ +  
 جاگین بسان دیدہ بیدار پتلیان + (۳)  
 آنکھ کا تارا - (۴) مینک - (بجر) اگر  
 روغن رخ محبوب کے تل کا اُسے ہو پنے +  
 چراغ گل سے روشن دیدہ مینو کی مینک ہو +  
 (۵) آنکھ کا تل -

مردم بد وضع - (۱) شہدا - (۲) گرگا - (۳)  
 لچا -

مردم پیر - (۱) پرانے لوگ - (۲) خزانٹ  
 (۳) کھاگ - (۴) بڑھی - (۵) منہ  
 مین دانت نہ پیٹ مین آنت -

مردم ہیچکارہ - (۱) سیاہی فالیز - (۲) نکٹا  
 (رشت) پہلو مین چپکے آنکھوں سے لیتا ہے کار  
 دید + دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے +

مردن - (۱) مرجانا - (بجر) بھوکا تمہاری دید کا کچھ  
 کھا کے مر گیا - (۲) جان جاتی رہنا -

(ناسخ) گوجان جائے غم نہیں لیکن نہ بات  
 جائے + ناسخ وہ کھنچ رہا ہوں مین بھی کشید ہوں +  
 (۳) قل ہو جاننا - (ناسخ) وصل کے ایام مین



وہ شور قفل ہو گیا + ابوساتی کی جدائی میں  
مراقب ہو گیا + (۳۴) قلیا تمام ہونا - (برق)  
کیا فائدہ جو قفل مینا کا دور ہے + اپنی فراق  
یار نے قلیا تمام کی + (۵) آنکھ بند ہو جانا  
(حجر) جب آنکھ بند ہوئی ہو فانظر آئی +  
نہ ٹھہری اشک صفت چشم اعتبار میں روح -  
(۶) جی نکل جانا - (مقبول) اللہ دیکھ  
بھال کے نالے کیا کرو + مقبول رات  
اپنا توجی ہی نکل گیا + (۷) لڑھکنا -

(۸) جہان سے اٹھنا - (سودا) شور  
غل ہر مکان سے اٹھا + آج سودا جہان  
سے اٹھا + (۹) ٹھنڈا ہونا - (ذوق)  
ذبح کیون کرتے ہی فتراک سے باز ہا ہکو +  
چھوڑ ہونے دے تڑپ کر ابھی ٹھنڈا ہکو +  
(۱۰) جی سے گزر جانا - (حجر) تیرنگاہ یار  
کو تار نفس کہون + گذرا وہ سینے سے  
تو میں جی سے گزر گیا + (۱۱) خدا کے پاس  
جانا - (۱۲) اٹھ جانا - (رشاک) اٹھ کھڑے  
ہم سفر ہمنفسان سے پہلے + چمن اپنا ہوا  
پا مال خزان سے پہلے + (۱۳) سامنے  
سے اٹھ جانا - (آتش) ع سامنے سے  
اٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں + (۱۴) چل  
بسا - (ناسخ) سر ٹپکتے پھرتی ہیں ارجح

سنگ و خشت سے چل بسے ہیں لوگ کیا  
کیا قصر دیوان چھوڑ کر + (۱۵) خدا کے  
گھر جانا - (ع) پھر اسے کوئی جا کر آج تک  
اللہ کے گھر سے + (۱۶) گزر جانا (ناسخ)  
پوچھا جو رو کے یار نے ناسخ کے حال کو +  
ہنس کر کہا رقیب شقی نے گزر گئے - (۱۷)  
رحلت کرنا - (۱۸) انتقال کرنا - (۱۹)  
جان سے گزرنا - (آتش) ع کنارہ بحر  
ہستی سے نہیں بے جان سے گزے (۲۰)  
سدھارنا - (۲۱) آنکھ پھیرنا - (قاسم)  
بدگمانی اسکو کہتے ہیں انھیں شکوہ ہے یہ +  
تم نے کیون خیر کے نیچے آنکھ پھیری وقت  
ذبح + (۲۲) سرد ہونا - (ناسخ) ع جب  
گرم ہوا یا تڑپ کر میں ہوا سرد + (۲۳)  
جان نکلنا - (ناسخ) جان شیریں فراق  
میں نکلی + ہو گئی مچھو زندگانی تلخ - (۲۴)  
جی جاتا رہنا - (۲۵) پہلے قدم میں  
عشق کے میرا تو جی گیا + مجنون یہ چند روز  
بھلا کیونکہ جی گیا - (۲۵) کام تمام ہوتا  
(جرات) ہو گئے وصل کا ہم سننے ہی پیغام  
تمام + کام دل کچھ نہ برآ یا کہ ہوا کام تمام +  
(۲۶) کام آخر ہو جانا - (تیر) دیکھتا  
ہوں تو کام میرا تیر + اول عشق ہی میں آخر ہو



(۲۷) آخر ہو جانا۔ (۲۸) آخر کیا اس کی  
تاخیر نے ہمیں + آتش۔ (۲۹) کام ہو جانا (۳۰)  
کس کام میں ہے کہ بیان کام ہو گیا۔ (۳۱) کام  
ادا ہو جانا۔ (۳۲) ہو گیا کام ادا اسی بھلا کیا  
ہے ادا + قتل کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز میں  
(۳۳) جہان سے گزر جانا۔ (ذوق) کہتے  
ہیں آج ذوق جہان سے گزر گیا + کیا خوب  
آدمی تھا خدا مغفرت کرے + (۳۴) دنیا کی  
اٹھ جانا۔ (۳۵) اعتماد صلا نہیں گو ہے  
جہان زیر نگین + اٹھ گیا دنیا سے خاتم کو سلیمان  
چھوڑ کر + (۳۶) دنیا سے جانا۔ (۳۷) ناخ  
جاؤں دنیا سے ترے جانیسے پہلے نصیم + ہی  
یہ میرا کفن ڈولی کی چادر کھول دے + (۳۸)  
دنیا سے چلنا۔ (۳۹) چلے دنیا سے عبث  
خاک میں زرگاڑ کے آپ + آئیگا خاک نہ  
میراث میں اولاد کے ہاتھ۔ (۴۰) جانا  
(۴۱) آتش، طالع بد کے اثر سے یہ یقین ہے مجھ کو +  
اسی حسرت ہی میں نے حسن عمل جاؤنگا (۴۲)  
ہو چکنا۔ (ذوق) میں ہجر میں مرنیکے قرین  
ہو ہی چکا تھا + تم وقت پر آہو بچے نہیں  
ہو ہی چکا تھا۔ (۴۳) دنیا سے روانہ ہونا  
(۴۴) ناخ، اُس سنگم سے نہ پایا میرے نامہ کا جواب  
نامہ بر تنگ آ کے دنیا سے روانہ ہو گیا۔

(۴۵) دنیا سے سفر کرنا۔ (۴۶) ہمسفر ہونا  
نہیں محبوب میں کھولوں کمر + یہ سفر کیا + جو  
دنیا سے سفر کا وقت ہے + (۴۷) دنیا سے  
کوچ کرنا۔ (۴۸) ناخ، دنیا سے کر گئے  
ہیں مرے ہمزبان کوچ + (۴۹) دنیا سے  
گزرنا۔ (۵۰) آتش، کہا مجھوں نے دنیا سے  
گزرنا سکے بیٹے کا + کوئی آگے روانہ ہے  
کوئی پیچھے روانہ ہے + (۵۱) جان سے  
جانا۔ (۵۲) آتش، گیا گو جان سے میں اسے  
سو زل پر شکر کرتا ہوں + کباب ل میں  
تو نے نقص تو رکھا نہ خامی کا + (۵۳) دم  
نکلنا۔ (۵۴) آتش، روح و قالب کی جدائی  
ہے جدائی میری + دم نکلتا ہے جو تو نام سفر  
لیتا ہے۔ (۵۵) دم فنا ہونا۔ (۵۶) ناخ،  
قاصدی کا کام تجھ سے اسے صبا ہو جائیگا +  
یا یوہن حسرت میں دم اپنا فنا ہو جائیگا +  
(۵۷) روح کا پرواز ہونا۔ (۵۸) آتش،  
کاٹ کر پر مٹھن صبا دے پروا ہو + روح  
بلبل کی ارادہ رکھتی ہے پرواز کا + (۵۹)  
روح کا رخصت ہونا۔ (۶۰) ناخ، میری  
قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا + روح  
رخصت ہو گئی پہلے وداع یار سے۔ (۶۱)  
جان نہ بچنا۔ (۶۲) ناخ، عجب بچی نہیں ہے جان



جدائی میں اس پر (۴۶) موت آنا۔

(ناخ) شب فراق میں لیٹوں اگر میں بستر پر +

یقین ہے موت ہی آجائے خواب کے بدلے۔

(۴۷) وصال ہونا۔ (ناخ) تاحشر ہے

فراق مرا اگر فراق میں + ناخ کہیں وصال

میں میرا وصال ہو + (۴۸) قضا کرنا (۴۹)

جان بحق تسلیم ہونا۔ (۵۰) مرحوم ہونا۔

مردود۔ (۱) زمین کا نہ آسمان کا۔ (۲) نہ ادھر

کا نہ اُدھر کا۔ (۳) نہ خدا ہی ملا نہ وصال

صنم نہ ادھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے +

گئے دونوں جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے

ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے۔ (۳) دین کا

نہ دنیا کا۔ (۴) لعنت کا مارا۔

مرے کہ روش زنان دارد۔ (۱) زنہ نہ۔

(۲) زرخا۔ (۳) بیٹھا۔

مرغوب شدن۔ (۱) آنکھوں پر چڑھنا (تسلیم

کوئی ستم ہو دل سے نہ اُتر دگے عمر بھر + تم ہو

ہماری آنکھوں پر اسے جان چڑھے ہو۔

(۲) آنکھوں میں ٹھہرنا۔ (مصحفی) تری

آنکھوں کی کیفیت کے آگے + مری آنکھوں میں

ٹھہرے جامِ جم کیا + (۳) آنکھوں میں سمانا۔

(ناخ) اس قدر کھپ گئی ہے تیری سنہری نگشت

لے پری اب تو سماتا نہیں زرا آنکھوں میں +

(۴) آنکھوں میں کھپ جانا (صیب)

کھپا ہوا ہے ترا حسن یا ر آنکھوں میں + ترے

بغیر ہر اک گل ہو غار آنکھوں میں + (۵)

آنکھوں میں جھپنا۔ (صبا) لے پردہ نشین تم

مری آنکھوں میں جھپے ہو + آنکھوں میں ہے ہر

روزنک دیوار تھارا + (۶) جی سے پسند آنا

(غالب) یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آتی

ہے اب + ہے ردیف شعر میں غالب بس

تکرار دوست + (۷) آنکھوں میں گھر کرنا۔

(آتش) نظر لطف کی حسرت ہے ہمیں واس

نصیب + کس طرح سر مر گھر آنکھوں میں

کر لیتا ہے + (۸) دلمین چھپ جانا۔ (بحر)

چھپ گئی ہے وہ مژدہ دلمین جیون یا نہ جیون +

جان کانٹے کی انی پر ہے بھروسہ کیا ہے +

(۹) آنکھوں میں چھپنا۔ (بحر) چھپا ہے

جب سے وہ آنکھوں میں اشکبار ہو نہیں +

وہ درد دلمین اٹھا ہے کہ بقرار ہوں میں +

(۱۰) نظر و نہیں سماتا۔ (ناخ) جب سے

نظر و نہیں سمائی ہے کمر ایزد میں ہوں +

رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کال۔

(۱۱) دلمین گر جانا۔ (میر تقی) عگر جاتی

ہے دلمین ہاے آنکھ اسکی شرمائی ہوئی۔

(۱۲) آنکھوں میں جگہ ہونا۔ (قاسم) داہ



سرے کی قسمت اسکو کہتے ہیں نصیب + کیا

سیربختی پہ آنکھوں میں جگہ ہے یار کی + (۱۳)

نگاہ میں سمانا - (آتش) نگہ میں اپنی سماتا

نہیں ہر ایک حسین + پری سے چہرے کے اوپر

ہے چشم حور پسند + (۱۴) نظریں چھینا -

(۱۵) بلا سے نشر مرگان اگر جگر میں چھبے +

اکہی پر نہ کسی کی کوئی نظریں چھبے + (۱۵)

پسند آنا - (ناسخ) یہ خلق کی بتیابی آئی ہی

پسند اسکو + سیاب کو بھی کافر کیسیرین کرتا +

(۱۶) نظریں چڑھنا - (ناسخ) نہیں چڑھتا

ہوں کسی کی بھی نظریں ناسخ + یار کی نظریں

سے افسوس میں ایسا اُترا + (۱۷) نظریں

ٹھہرنا - (ناسخ) دیکھنے والے ہیں اشکوں کے

تلاطم ناسخ + کیا بھلا ٹھہرے کوئی اپنی نظریں

دریا + (۱۸) نظریں کھپنا - (ناسخ) کھپ

رہا ہے سب سینوں کی نظریں آئندہ (۱۹)

نظریں سمانا - (ناسخ) سمائے گو نہ ہم اسکی

نظریں ایک دن لیکن + غبار اپنا پس از مردن

ہے سر بہ چشم دشمن کو +

مروقت - (۱) گنہ - (مصطفی) ابھی آئینے کو تھپڑ

چٹکے تیاہوں + مصطفی کیا کردن ہے جھکو

بہت اسکا منہ (۲) ملاحظہ - (۳) کاظ

(۴) سیل - (۵) آنکھوں کی سیل - (تجر)

غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید حجر + سر کو

پھپھوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل +

مر مار - (۱) بانسری - (۲) بانسلی - (۳) کہتی ہی

اُسکے نالوں کی تاثیر دلداز + یہ بانسلی کیسیکا

دل دہند ہے +

مخالطہ دادن - (۱) جھکانا - (آتش) دو ٹکڑے

کر چکے کہیں تیغ دوسری چوٹ + سر کو جھکا کے

کر چکے قاتل کمر کی چوٹ + (۲) جھکانی دنیا

(۳) بھلاوا دینا -

مغلوب الغضب - (۱) بھلا - (۲) تبتا - (۳)

جلے تن - (صبا) آہ ہے برق پے خرمن

ہستی قریب پھر نہ کہیے گا کہ تو بھی ہی جلے تن کیسا

مغلوب شدن - (۱) دبنا - (۲) دبیل ہونا

(۳) چوٹی دبنا - (ناسخ) مانند سایہ زلف نے

بجھو کیا سبک + چوٹی دبی نہ میری تن زار کے

تلے - (۳) کور دینا -

معنی - (۱) کارنت - (۲) ناک (۳) گوتیا -

مفسد - (۱) کھونچر - (۲) بکھیر یا - (آتش) ع

چالوں کو اپنی بھول گئے ہیں بکھیرے - (۳)

تتا تو - (۴) جھگڑا - (۵) لڑاکا -

(ذوق) زال دنیا نے رکھا کس سے میل + یہ لڑکا

سدا سے لڑتی ہے +

مفلس بودن - (۱) تانبے کا تار گھریں ہونا -



(معروف) کیا چور سے خجل ہون سب گھر کو  
میرے ڈھونڈا + تانبے کا بھی نہ معروف اک  
تار گھر سے نکلا۔ (۲) ڈھاک کے تین پت  
ہونا۔ (۳) آگے ہاتھ پیچھے پات ہونا  
(۴) دانہ زد ہونا۔ (معروف) اس دہر  
دانہ زد کی ہے ہر دانے پر نگاہ + مشکل سے  
ہاتھ آتے ہیں مضمون خال کے۔ (۵) دانتوں  
پر میل ہونا۔ (۶) تھکوسیل لعل گوہریان  
نہیں دانتوں پر میل + مین گدا اس طور کا تو  
شاہ اس دستور کا + (۶) جگر مین آہ ہونا۔  
(جرات) کچھ ضب صبر دل کی نگر مین نہیں ہی +  
ایسے کئے کہ آہ جگر مین نہیں رہی + (۷) گھر  
مین بھونی بھانگ ہونا۔ (میر تقی) گرمی  
سبزہ رنگون سے اور گھر مین بھونی بھانگ نہیں  
(۸) چوہون کا گھر مین کلا بازی کھانا  
مفلس شدن ساہوان۔ (۱) ٹاٹ اٹلنا۔  
(۲) خط نے کھوئی جو ترے حسن کی دولت  
کھوئی + واقعی ٹاٹ حجاج نے جو اٹا اٹا +  
(۳) دوالا نکلنا۔ (تجر) کیا تیرے لعل لب  
کو خریدیکا جوہری + بیانیے ہی مین اس کا  
دوالا نکلیا +

مقابل شدن۔ (۱) دوہو ہونا۔ (درد) نہ  
ہاتھ اٹھائے فلک کو ہاتھ کیٹنے سے +

کسے دماغ کہ ہو دوہو کیٹنے سے۔ (۲)  
سر مکہ ہونا۔ (تجر) تیری ابرو سے جو سر مکہ  
ہو ہلال + پھینکے تلوار لوہا مان کر +  
مقابلہ و ہم سری کردن۔ (۱) ریس کرنا مصحفی  
جاتے ہیں اگر پیرو جوان میر جن کو + اسے  
مصحفی جاوین ہیں اس بات کی کیا ریس -  
(۲) پگڑی اٹکنا۔ (۳) گدا ئی ہم سری  
کرتی ہے اپنی بادشاہی سے + بیان کجکوں کی  
اکلی ہے پگڑی کجکلاہی سے + (۳) ہم سری  
کرنا۔ (۴) منہ پر چڑھنا۔ (آتش)  
تھاری تیغ کے زخمون کے ماسوا کوئی +  
بہادر و نکے جو منہ پر چڑھے مجال نہیں -  
(۵) آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (آتش) یار کی  
آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے + گردش چشم  
بھی لے کر گس شہلا دکھلا -

مقام محبوب رست۔ (۱) کیا کروں۔ (ناسخ)  
وہ نہیں بھولتا جہان جاؤں + ہاے مین  
کیا کروں کہاں جاؤں۔ (۲) کیا کرے  
(آتش) گرد پھرتا قدموزون کے ترے  
لے محبوب + کیا کرے طاقت فنا صنوبر  
مین نہیں + (۳) کیا کیجیے۔ (ناسخ)  
پٹ کا بھرنا تو کچھ مشکل نہیں کیجیے کیا  
حرص ہے اندازہ ہے + (۴) کیا کیجیے -



(پنڈت دیاشکر نسیم) کیا کہیے کہ صورت اور کچھ  
تھی + دقت اور ضرورت اور کچھ تھی + (۵)  
کیا کہوں - (۶) کیا کہوں کچھ کہا نہیں جاتا +  
آہ چپ بھی رہا نہیں جاتا - (۷) کیا کہیں  
(ناسخ) کیا کہیں وحشت ہے جانداروں کو  
ہم سے جب قدر + سایہ اپنا وادی وحشت میں  
آہو ہو گیا - (۸) کوئی کیا کرے - (غالب)  
شرع و آئین پر مدار نہیں + ایسے قاتل کو  
کیا کرے کوئی +

مقدر - (۱) تقدیر کا پدا - (۲) تقدیر کا کھیل  
(برق) ہمسایہ پوانہ پھنسے زلفونین تو بکھجے  
بیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا +  
مقدرت - (۱) ہاتھ چلنا - (ذوق) جنون کے  
جیب دری پرہین خوب چلتے ہاتھ + سلوک  
سینے سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ - (۲)  
بساط ہونا - (آتش) اُس سے باہر ہم  
نہیں جو کچھ ہماری ہے بساط + جان حاضر ہو  
جو ہو مطلوب بس دیکھو +

سکار و دغا باز - (۱) کنیا - (۲) کمینڈیا - (۳)  
فریب - (۴) نٹ کھٹ - (میر) کیا  
لڑکے دلی کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ + دل  
لے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں ہی آہٹ -  
(۵) فیلسوف - (۶) فیلیا - (انغلی سحر)

یہ عاشق فیلیے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے  
ہیں + مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے  
جاتے ہیں - (۷) گاؤ گھپ (۸) چھپت  
مرکا لمہ - (۱) بات چیت ہونا - (۲) گفتگو ہونا -  
(۳) کلام آنا - (آتش) دہن پرہین اُسکے  
گمان کیسے کیسے + کلام آتے ہیں درمیان  
کیسے کیسے - (۴) کلام ہونا - (غالب)  
تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم + کہیو  
مرا سلام اگر نامہ برے -

مکر و شدن - (۱) کدورت آنا - (ع) صفائی  
لاکھ ہو لیکن کدورت ہی جاتی ہے - (۲)  
غبار آنا - (ناسخ) جب آگیا غبار ذرا سا  
پھاڑے + کیا ہے دلونین سد سکندر کی  
عتیاج - (۳) دل سیلا ہونا -

مکر و فریب - (۱) فیل - (۲) السیٹھ - (۳) فیلسوف  
(قلق) دیکھو یہ عین بوقونی ہے + تاجر و نکلی  
یہ فیلسوفی ہے - (۳) فندر - (ع) لے دل  
کمند زلف کا ادنیٰ یہ فندر ہے + (۴) لپیٹ  
(آتش) ع و صل کی شب نہیں عاشق سے  
سزا دار لپیٹ -

مکس ان - (۱) مورچیل - (ناسخ) جو کہ ادنیٰ ہیں  
خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں + مورچیل فسر  
پہ ہوتا ہی دم طاؤس کا + (۲) چنور (۳) چنوری



ملازمی - (۱) نوکری - (۲) روزگار - (بیر) نہ کیونکہ

شیخ توکل کو اختیار کرین + زمانہ ہوئے مساعد

تو روزگار کرین +

ملاقات پیدا کردن - (۱) ملاقات پیدا کرنا -

(۲) نیاز پیدا کرنا - (آتش) ہوگا حسن کا

مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں + نیاز اُس سے

کیا پیدا نظر جو نازنین آیا - (۳) راہ پیدا کرنا

(آتش) صدایہ صید گاہ عشق میں آتی ہے

برسون سے + نشانہ تیر کا ہو راہ گرفتار کے

پیدا + (۴) راہ رسم کرنا - (ذوق) کی جس سے

رہ رسم محبت اُسے مارا + پیغام قضا ہے ترا

پیغام محبت +

ملاں خاطر - (۱) گرہ - (۲) بخار - (۳) بھڑاس -

ممتاز شدن - (۱) لعل لگ جانا - (ذوق) بوسے

مانگتے ہی پھیرنے چتون کو لگے + ایسے کیا

لعل لب غیرت گلشن کو لگے - (۲) چار چاند

لگ جانا - (بجر) گر جائے آنکھ سے جو ہو

تجسسے دو چار چاند + چار ابروؤں نے تج کو

لگائے ہیں چار چاند + (۳) نظروں پر

چڑھنا - (برق) چڑھنے نظروں پر ملا تیرے

دو بالاحق یہ ہے + نصرت اللہ سے منظور

آنکھیں ہو گئیں - (۴) سرخاب کا پر

لگ جانا -

ممنون احسان شدن - (۱) احسان مند ہونا

(۲) کنوڑا ہونا - (۳) شرمندہ ہونا

(غالب) دہرین نقش و فادہ تسلی نہوا +

یہ ہے وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہ ہوا +

(۴) گردن پر احسان ہونا - (آتش)

ع تیغ قاتل کامری گردن پر احسان چاہیے +

(۵) گردن پر بوجھ ہونا - (آتش) ہوا

سرخم نہ زیر تیغ جلاد + رہے بوجھ اپنی

گردن پر ہزاروں +

منادی کردن - (۱) ڈھنڈورا پیٹنا (۲)

ڈنگی پیٹنا -

مختصر شدن کالے برکے - (۱) سڑیکا ہونا

(۲) سرسرا ہونا -

منحوس - (۱) سبز قدم - (۲) خطے ترا حسن ہے

گنوا یا + یہ سبز قدم کہاں سے آیا + (۲)

سینچر - (۳) بھونڈ پیرا -

منسوب بحیب کردن - (۱) بٹہ لگانا (۲)

بٹہ نکالنا - (رشتہ) شکستہ ساقی

سے کہ جائیگا جو میخانوں میں + بٹہ نکالیگا

کسی طرح کی پیاؤ نہیں + (۳) عیب لگانا

(آتش) لگا کر عیب و دہن اُسے تم پھیر

بھیج گئے + جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دل کے

نام رکھتے ہیں - (۴) حرفت نے دینا -



(تجر) وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت میں

کبھی لکھ (۵) داغ لگانا۔ (آتش) لالہ

کھلے لگاتے ہیں گل انداموں کو داغ + لکھ۔

(۶) دھبہ لگانا۔ (آتش) بیداغ ہونے

نے رخ پر نور یا رکے + داغ جبین کا ماہ

کو دھبہ لگا دیا۔ (۷) نام رکھنا۔ (تیر)

جو ترے لیے کام رکھتے ہیں + مینی کو وہ

نام رکھتے ہیں۔ (۸) لم لگانا۔ بالکسر۔

منکر شدن۔ (۱) زبان میں فرق ہونا۔ (نسخ)

راست گو کون ہی ایسا کہ زبان میں ہونہ فرق

(۲) مکر جانا۔ (داغ) مرحباے دل دین

لیکے مکر نے دالے + ہاتھ کا نوپہ مکر نام سے

دھرنے دالے۔ (۳) زبان پلٹنا۔ (۴)

طبع اُس شوخ کی جب ہنفسان پلٹی ہے +

دیکھو قسمت کا پلٹنا کہ زبان پلٹی ہے۔

(۴) آنکھوں میں گھر کرنا۔ (نہیں) گھر

آنکھوں میں کر گیا وہ بے دید + دل چھین لیا

نظر بچا کے۔ (۵) آنکھوں میں بیٹھنا

(داغ) دل کو چہرہ لیا ہے اشاروں سے

اور پھر آنکھوں میں بیٹھے ہیں اشاروں سے

دیکھیے۔ (۶) آنکھوں پر دیوار اٹھانا۔

(تسلیم) مجھ سے پردہ کرتے ہو مجھ سے

مکڑے جاتے ہو + غضب سے سامنے دیوار

آنکھوں پر اٹھاتے ہو۔

مواقف آدن۔ (۱) صحبت برآر ہونا (آتش)

صحبت برآر ہونکی صورت نہیں کوئی + میں

بدگمان ہوں اور مر یا رشک بھرا۔ (۲) میزبان

پلٹنا۔ (۳) بننا۔ (۴) بناؤ ہونا (غالب)

لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا + لاکھوں

بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں +

مودب خرامیدن۔ (۱) سر سے چلنا۔ (نسخ)

نقش پائے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم +

سر سے کوئی یار میں چلنے کی ہی عادت نہیں +

(۲) سر کے بل چلنا۔ (آتش) چلنا پڑیگا

یار کی خدمت میں سر کے بل + سمجھے ہو کیا جو

بیٹھے ہو آتش کمر کھلے۔

موقوفی از ملازمت۔ (۱) برطرف ہونا

(۲) جواب پانا۔

موے تن۔ (۱) رویان۔ (۲) روٹنگٹا۔

موے تن پر خاستن۔ (۱) بال کھڑے

ہونا۔ (رشاک) ہر موے تن سے ہم

تری تعظیم کرتے ہیں + بال اپنے خوف قہر

غضب سے کھڑے نہیں + (۲) روٹنگٹے

کھڑے ہونا۔ (تجر) روٹنگٹے تن پر کھڑے

ہوتے ہیں کانٹوں کی طرح + شیر بن جاتی

ہے ساہی تیرا صحرادیکھ کر + (۳) روٹنگٹے



آئی ہوئی + جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی  
آنکھ لپچائی ہوئی۔

## باب ن معجم

نا آشنا۔ (۱) اکھل کھرا۔ (۲) اکل کھرا (داغ)  
جو اپنے دل سے آپ کرے بد مزاجیان + ایسے اکل  
کھڑے سے بھلا کوئی کیا لے + (۳) انملا  
(جلال) پائی وہ آنکھ جو ہوئی اپنے عشق میں  
وہ دل ملا نہیں کہ ہا ہم سے اعلا +

نا اتفاقی۔ (۱) پھوٹ ہونا۔ (خلیل) دل مجھ  
مخزن سے کچھ انقلاب ہوگا + جس گھر میں  
پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ (۲)  
پھوٹ پڑنا۔ (۳) میل نہونا۔

نا بینا۔ (۱) اندھا۔ (۲) اندھا دھندھا (۳) دیوا  
نا بینا کر دن۔ (۱) آنکھ پھوڑ دینا۔ (۲) آتش

ع۔ گھورتی ہے تجکو زکس آنکھ پھوڑا چاہیے

(۲) آنکھوں میں نیل کی سلائی پھیر دینا

(تسلیم) دیکھ کر سرے کا دنیا لہ اندھیرا چھا گیا +

پھر گئی ہر آنکھ میں گویا سلائی نیل کی۔

(۳) آنکھ میں نکلو لینا۔ (جرات) نہیں

کر نیکا رسوا تجکو مجھ سے روٹھ مت جانا +

جو پھر محفل میں روؤں تو مری آنکھ میں نکلو انا +

(۴) سلائی پھیرنا۔ (تیسرے) اُنھیں کی

آنکھوں میں پھرتے سلائی ان دیکھا۔

کھڑے ہونا۔ (۵) ایسے خونخوار ہیں اس

ترک کے موے مرگان + کہ تصویر میں بیان

روئین کھڑے ہوتے ہیں۔ (۶) پھر پری

لینا۔ (انشاء) اک پھر پری جو ترا خاک بسر

لینا ہے + تمام جبریل میں اپنا جگر لیتا ہے۔

مہمیز کردن اسپ۔ (۱) ایڑ کرنا۔ (ذوق) عمر

روان کا تو سن چالاک اسلئے + تجھ کو دیا کہ

جلد کرے یاں سے ایڑ تو + (۲) ایڑ لگانا۔

میسر شدن۔ (۱) نصیب ہونا۔ (ناسخ) بیعت

خدا سے تجھ کو ہے بے واسطہ نصیب + دست

خدا ہے نام مرے دستگیر کا + (۲) ہاتھ

آنا۔ (پندت) دیا شکر نسیم، ہاتھ آگئی جو

عصا کی تاثیر پر آن ہو صورت عصا فیر +

(۳) میسر ہونا۔ (آتش) آنکھ بھر کر اکیں

دیکھانہ روے صاف کو + میں وہ مجلس ہوں

نہیں جسکو میسر آئینہ۔

میلان خاطر۔ (۱) دانت = (میر تقی) ایک

عالم ہے گشتہ اس لبکا + الغرض اُسپہ

دانت سب کا۔ (۲) ڈورا۔ (برق)

ثابت لے رشک تھر ڈورا تمہارا ہو گیا +

رشتہ شمع تجلی آشکارا ہو گیا۔ (۳) آنکھ

لپچانا۔ (۴) لپچائی ہوئی آنکھ پڑنا

(جرات) ہاے اب اپنی طبیعت اُسپہ ہے



ناپاؤدار۔ (۱) ارتد کی جڑ۔ (۲) تو سے کی

بوندر۔ (مستغنی) ہو جائیں تیلیوں ہی پر

آنسو تو سے کی بوند + گر کام کر گئی تفت دل

چشم تر تلک +

ناپاؤداری دنیا۔ (۱) آج مرے کل دوسرا

دن۔ (۲) آج ہے سوکل نہیں۔

ناپرسانی حاکم۔ (۱) اندھا دھند۔ (۲)

غدر۔ (۳) ہر بونگ۔

نا تجربہ کار۔ (۱) انیلا۔ (۲) حسین دشمن کا

شکوہ اُنکے آگے + تمھاری ہن انیلے پن کی

باتیں۔ (۲) اناٹری۔ (حبیب) اٹھائیگے

ہم ایسے دشمن کے دھوکے + اناٹے کھائیگے

چالین وہ چلکر۔ (۳) کورا۔ (۴) اٹھڑ

(۵) انگھڑ۔

نا توان کردن آزاری شخصے را۔ (۱)

توڑ دینا۔ (۲) مردہ کر دینا۔ (آتش)

زندگی میں مجھ کو مردہ کر دیا ہے عشق نے +

میرے قبضے روح کو آتی ہے لا حاصل قضا۔

نا خدا۔ (۱) ملاح۔ (۲) مانجھی۔ (ناخ) بتاؤ

مانجھیو تھو قسم ہے گنگا کی + کدھر وہ کھیل

رہے ہیں شکاڑچیلی کا۔

نا خوش شدن۔ (۱) بُرا ماننا۔ (۲) چڑھنا

نادار۔ (۱) کنگال۔ (۲) کنگلا۔ (۳) ندیدہ

(ذوق) اس شکل سے ہوا وہ طلبگار دیدار +

صاف آئینے کا دیدہ ندید و نہیں مل گیا +

ناز برداری۔ (۱) ناز برداری کرنا۔ (۲) ناز

اٹھانا۔ (ناخ) جو اٹھائے ناز محبوب

اُس جوان میں زور ہے + ورنہ یون کہنے

کو تو سارے جہان میں زور ہے + (۳)

غمرہ اٹھانا۔ (آتش) تجھ سارے جویا

تو کیونکر نہ اُسکے پھر + ناز بجا کا غمرہ بجا

اٹھائیے +

نازک اندام۔ (۱) پان پھول۔ (اطفال نازک

اندام کے لیے مخصوص ہے) (۲) دھان پان

(برق) عالم ہے نازکی سے یہ اُس دھان پان

کا + جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا +

ناز معشوقانہ کردن بگردش چشم۔ (۱) آنکھیں

پھراننا۔ (۲) آنکھیں مٹکانا۔ (۳) آنکھیں

آنکھیں پھڑکانا۔ (خشر) دیکھ کا جلا

ندیدی ہوئی اتراتی ہے + آنکھیں کس ناز

سے زکس مری پھڑکاتی ہے۔ (۴) آنکھیں

چمکانا۔ (درد) لن ترانی کا مزہ دیکھ لیا

موتے نے + آنکھیں چمکائے ہوئے

جب ہر سطرور گئے۔ (۵) جھانوی دینا

ناز و کرشمہ۔ (۱) آن۔ (ذوق) لے اجل تکلیف

مت کر کیا کر گئی آن کر + ہو چکا پہلے ہی



میں کشتہ کسی کی آن کا + (۲) لٹک -

درجہ گیارہ شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی +

ابھی ہے حسن دلاویز موبو باقی + (۳)

آن بان - (رند) کونسی بت میں آن بان

نہیں + بے نیازی کی کس میں شان نہیں -

(۴) چو نچلا - (۵) یہ چو نچلے کیجیے کہیں

اور + دنیا میں ہیں سیکڑوں حسین اور +

(۵) لاڈ - (۶) ٹھسک - (میر) فتنہ در

سرتبان حشر خرام + ہاے سے کس ٹھسک

سے چلتے ہیں + (۷) انخرا - (۸) نکٹوڑا

(تجر) ع اک روز مار ڈالینگے نکٹوڑا مار کے +

نازیدن - (۱) اترانا - (غالب) بنا ہے شہ کا

مصاحب پھرے ہی اتراتا + دگر نہ شہر میں

غالب کی آبرو کیا ہے - (۲) اٹھلانا

(۳) ناز کرنا - (۴) غمزہ کرنا (آتش)

ناز و ادا کو ترکے یار نے کیا + غمزہ نیا یہ

ترک تمگار نے کیا - (۵) انخرا کرنا -

(۶) نکٹوڑے کرنا - (۷) چو نچلے کرنا -

(۸) یہ چو نچلے کیجیے کہیں اور +

ناشکری - (۱) ناشکری کرنا - (۲) جنت میں لا

مارنا - (میر تقی) کشمیری جاگہ میں ناشکر نہ رہ

زاہد + جنت میں تو لے گیدی مارے سے

یہ کیوں لاتین - (۳) بھرے طباق میں لات مارا -

ناصاف شدن آواز - (۱) آواز میں تی لگنا

(۲) نقش گل گائے تو تی لگ گئی آواز

میں - (۳) بے سرا ہونا -

ناطق بودن - (۱) منہ میں زبان ہونا -

(آتش) تجھ سا کوئی زمانے میں معجز بیان

نہیں + آگے ترے مسیح کے منہ میں زبان

نہیں - (۲) منہ میں زبان رکھنا -

(غالب) میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں

کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے +

تا گوار شدن - (۱) آنکھوں میں بھپکا معلوم

ہونا - (میر) گر بہشت آئے تو آنکھوں میں

مرے بھپکی لگے + جسے دیکھا ہو تھیں محو

تماشا کیا ہو + (۲) آنکھوں میں خار گزرتا

(۳) آنکھوں میں خار معلوم ہونا - (۴)

کھلنا - (فتح) کاف عربی مخلوط الہا (شک)

ہجر جانان میں کہیں جینے سے مرنا بہتر +

زندگانی کے مزے کو میں کھلتے دیکھا -

(۵) وبال ہونا - (آتش) گردن ہی اپنی

دش پر اپنے وبال ہے + کیا پھینک کر حریف کی

تلوار توڑے - (۶) آنکھ میں کھٹکنا (تجر)

یہ ملاقاتیں کھٹکتی ہیں فلک کی آنکھ میں +

دیکھنا ہی اُس پری کا مغنم ہو جائیگا (۶)

اجیرن ہونا - (مرزا پھو بیگ عاشق)



قد گر جاتی ہے انسان کے پڑے رہنے  
سے + اتنا چٹے نہ کسی سے کہ اجیرن ہو جائے۔  
(۷) جان کا جنجال ہونا۔ (آتش) کیے  
ہیں کافر و دیندار ان زلفون نے سودائی +  
ہوے ہیں جان کا جنجال ہندو و اہل اسلام کی  
(۸) زہر ہونا۔ (ناسخ) فراق یا دین سیر  
چمن ہے زہر مجھے + کھلائیگی ابھی انیوں کو  
کنار کی شاخ۔ (۹) آنکھوں میں چھینا۔  
(عصیب) مڑگان کے خار چھتے ہیں آنکھوں میں  
رات دن + کیا دخل سحر یا دین آنے تو پائے  
نہیں۔ (۱۰) کھٹکنا۔ (ناسخ) کیوں کھٹکوں  
آسمان کو رات دن میں ناتوان + آبلے کی  
آئین صورت مجھ میں عالم غار کا۔ (۱۱) قمر  
ہونا۔ (۱۱) آفت ہونا۔ (۱۲) بے صنم  
بھاتی ہے کب نہ کو ہولے برشکال + قمر ہے  
آفت ہے ہکو دیکھنا برسات کا۔ (۱۳) کالے  
کھانا۔ (ناسخ) بے یار کالے کھاتا ہے  
ویران گھر مجھے + شہتیر جو لگا ہے وہ اثر در  
سے کم نہیں + (۱۳) خار ہونا۔ (ناسخ)  
کیون گزرتی ہے بجا کر ہکو وہ کافر نگاہ +  
جسم زار اپنا لکر پائے نگہ کو خار ہے (۱۴)  
گران ہوتا۔ (ناسخ) نلے لکھنے جو ہو  
ہیں مری خاطر کو گران + ہو گیا اندون بازار

مین ارزان کاغذ۔ (۱۵) شاق ہونا۔  
(۱۶) چھاتی کی سل ہو جانا۔ (۱۷)  
چھاتی کا پہاڑ ہو جانا۔ (۱۸) چھاتی  
کا پتھر ہو جانا۔ (۱۹) چھاتی کا جھم  
ہو جانا۔ (دیکھو بار خاطر)  
ناگوار شدن سخن۔ (۱) کلیجا چھن جانا۔  
(جرات) بس ناصحایہ تیر ملاست کہاں تلک  
باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا + (۲)  
مرچین سی لگنا۔ (ذوق) لگتی مرچین سی  
کہا بون کوہین کیا کیا سکر + دل بریان سے  
مرے سوز محبت کے مزے +  
نامساعدت و زنگار۔ (۱) زمین کا پاؤں کے  
نیچے سے سرک جانا۔ (تجر) میدان عشق  
میں نہ کوئی ساتھ دے سکا + طبقہ زمین کا  
پاؤں تلے سے سرک گیا۔ (۲) زلزلے کی  
ہوا پر خلافت ہونا۔ (آتش) اسقدر مجھے  
زلزلے کی ہوا ہے بر خلافت + کیا عجب ہوئے  
خاڑاے بدن میں آبلے۔ (۳) زمانے  
کا پاؤں کے نیچے نہ ٹھہرنا۔ (ناسخ) ستر  
دیکھینگے جو اس سر و خرامان کا خرام + پھر نہ  
ٹھہر گی زمین صحن گلشن زیر پا + (۴) ہوا  
پھرنا۔ (آتش) یہ خلافت ہو گیا آسمان یہ  
ہوا زمانے کی پھر گئی + کہیں گل کھلے بھی



تو بوندی کہیں حسن ہے تو وفا نہیں۔ (۵)

ہوا بگڑ جانا۔ (میر تقی) واشد کچھ آگے آہ سے

ہوتی تھی دل کی تین + اقلیم عاشقی کی ہوا

اب بگڑ گئی۔ (۶) برا وقت آ جانا۔

(جرات) نہ ہرم ہے کوئی نہ اب ہنشین

بڑے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہے۔

نامور شہر۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ (آتش) ہمرش

دیکھ کے کہتے ہیں تجھے لے محبوب + وہ نگینہ ہی

کہ پیدا جو ترا نام کہے۔ (۲) نام آسمان پر

ہونا۔ (ذوق) تاراساتہ پہ ہون میں کنوئیں

میں بنگ آب + نام آسمان پہ میرا ہی زیر

زمین ہونین۔ (۳) تر جانا۔ (رنگ) بحر

ہستی سے کنارہ کرنے میں تر جائینگے + لے

اجل ڈوبے ہوئے سے آشنائی خوب ہے۔ (۴)

نام حاصل ہونا۔ (ناخ) نام نیک ہل حکومت

کو کمان حاصل ہوا + خلق میں مشہور اک نوشیروان

عادل ہوا۔ (۵) نام روشن ہونا۔ (آتش)

حسن و جمال بار کی شہرت کمان ہنن + روشن

تر آفتابے س مہ کا نام ہی (۶) نام کرنا۔ (آتش)

باران کی طرح لطف و کرم عام کیے جا + آیا

جو دنیا میں تو کچھ نام کیے جا +

نایاب۔ (۱) آسمان کے تالے۔ (۲) مصحفی کیون

نہا تھ آئینگے۔ ایسے کیا آسمان کے تالے ہیں

(۲) عنقا۔ (پڈٹ) دیا شکر نسیم سایہ کوتیا

نہ تھا شجر کا۔ عنقا تھا نام جانور کا۔ (۳)

گولر کا پھول۔ (آجر) تیرے مرض لب کی

دوا جب تلاش کی۔ گولر کا پھول بلغمین

عذاب ہو گیا +

نایاب شے ن چیزے۔ (۱) کال ہونا۔ (۲)

ترڑا قا ہونا۔ (۳) توڑا ہونا۔

(۴) فحط ہونا۔

نان تنک۔ (۱) چپاتی۔ (۲) پھلکا۔

نان تنک کہ در روغن پر بیان کردہ شود

(۱) پوری۔ (۲) کچی۔ (۳) سہالی۔

نخست قدم۔ (۱) قدم بھاری ہونا (آتش)

ع قدم بھاری ہمارا ہوگا ہمیر باغ عالم

میں + آجر (۲) پیرانہ پھلنا۔ (۳)

قدم منحوس ہونا۔ (آتش) خط نکٹارو

زنگین پر ہے پیغام فراق + اس گلستان میں

قدم اس سبزے کا منحوس ہے +

نخل عشر۔ (۱) آگ کا درخت۔ اس بیابان

میں تھی گرمی سخت + اندر تھا بھی تو آگ کا تھا

درخت۔ (۲) مدار۔

نرم و نستین۔ (۱) علو سمجھنا۔ (میر تقی) میں جو

نرمی کی تو دونوں سر چڑھا وہ بد معاش +

کھانے ہی تو دوڑتا ہے اب مجھے علو سمجھ +



(۲) موم کا سمھنا۔

نرم شدن۔ (۱) پانی ہو جانا۔ (۲) بھرتھیر

پانی ہوتے ہیں مرے روداد سے + دیکھ کر

آئینہ مجھ کو دیدہ تر ہو گیا۔ (۲) ملائم ہو جانا

(۳) نرمی کرنا۔ (تیر) عین جو نرمی کی

تو دنا سر چڑھادہ بد معاش۔ (۴) لکھ

موم ہو جانا۔

نرم کردن۔ (۱) موم کرنا۔ (۲) آتش، موم دو نوٹو

کیا نا آتش خونے + سنگ کو سنگ نہ

آہن کو یہ آہن سمجھا۔ (۲) نرم کرنا (۳) پھلنا

نزع۔ (۱) لڑائی۔ (۲) لڑائی بھڑائی۔

(۳) کھٹاپٹی۔

نزول الماء در چشم۔ (۱) آنکھوں کی سیاہی میں

سفیدی آ جانا۔ (۲) سوتیا بند ہو جانا

(۳) آنکھوں میں پانی اتر آنا۔

نشستن بر در کسے جہت تقاضا

(۱) دھٹا دینا۔ (۲) سزا دل ہونا۔

(۳) دستک بٹھینا یا ہونا۔

نشستن بر در کسے و نہ برخاستن۔

(۱) ڈھکی دینا۔ (۲) آتش، حج در قبول پر

چاکر ڈھکی دے دے دی۔ (۳) دروائے

پر اڑ جانا۔

نشستن تیر بر نشانہ۔ (۱) ترازو ہونا۔

(ناسخ) میری موزونی کی اوقاقل ذرا

تا شیر دیکھ + تیر جو آکر لگا میرے ترازو

ہو گیا۔ (۲) نشانہ نہ چو کنا۔ (۳) آتش،

اڑ کے آتش سے کہاں مضمون عالی جاسکے

شاہ تیر انداز کب چو کا نشانہ دور کا (۳)

توڑ کرنا۔ (۴) آتش، زور کہاں ہے ابرے

خدا ریا رین + موے مڑہ میں توڑ ہے

تیر و خدنگا۔ (۴) پار ہونا۔ (ناسخ)

پار ہو جائے نہ کیوں ہر دم ترا تیر نگاہ +

آئینہ ہے دل مرا کچھ سد سکندر نہیں۔

(۵) لگنا۔ (ناسخ) ہے جو افتادہ اُسے

کیا ضرب ثمن سے گزند + تیر لگنے سے

نہیں پڑتا ہے روزن آب میں۔ (۶)

لب معشوق ہونا۔ (۷) آتش، جس توے

میں شریک ہوئی اپنی خاک اُسے +

حشر ہی رہی لب معشوق تیر کی +

نشستن چند کسان جہت خبر آوردن

(۱) ڈاک بٹھینا۔ (۲) آمدنے دیر کی ہو

جو خط کے جواب میں + بیٹھی ہوئی ہے

ڈاک بیان اضطراب کی۔ (۲) ڈاک جو کی

نشستن بر خاستن مگسان بر چہرے

(۱) مکھیاں بھینھنا نا۔ (۲) مکھیونگی

بھنکار۔ (۳) مکھیاں بھنکنا۔



نشیب و فراز راہ - (۱) اونچا نیچا - (۲) اونچ

نیچ - (حضور) الفت میں اونچ نیچ نہ سو بھی  
جہان کہیں + پوچھی زمین کی تو کئی آسمان کی  
(۳) اڑ پڑ - (۴) اتار چڑھاؤ (آتش)  
طریق عشق میں لے دل عصا آہ ہر شرط +

کہیں چڑھاؤ کسی جا اتار راہ میں ہے +  
نصیب - (۱) مقدر - (۲) مقسوم - (۳) قسمت  
(۴) تقدیر - (۵) نصیب -

نظارہ بازی - (۱) آنکھیں گرم کرنا - (تسلیم)  
سرد مری ہو چکی بیٹھو گھڑی بھر رو بہ + ہم  
بھی آنکھیں گرم کر لین آتش رخسار سے +  
(۲) آنکھیں سینکنا - (شہیدی) انگاروں  
پہ لٹینگے پران شعلہ رخون کے + نظائے  
سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے + (۳)

آنکھیں ڈھل جانا - (بضم وال ہندی  
مخلوط الہا) (داغ) شہر دیکھا تو کھل گئیں +  
آنکھیں + ماہر دیون پہ ڈھل گئیں آنکھیں  
(۴) دیکھا بھالی -

نظر خد ابدون - (۱) آسمان کو دیکھنا (صیب)

وہ ماہر و نظر نہیں آتا تو لے حبیب + ہم  
بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو - (۲) آنکھیں  
آسمان سے لگ جانا - (میر تقی) اب  
دشت عشق میں بھی یہ تنگ آئے جان سے +

آنکھیں ہماری لگ گئی ہیں آسمان سے +  
نظر نیادن چیز کیہ رو بہ و باشد - (۱) آنکھیں  
بند کر کے دیکھنا - (۲) آنکھیں چرنے  
جانا - (حزین) ہمیشیوں کا دعوتے اس  
بتے لوقیامت + چرنے گئی ہیں آنکھیں  
شاید غزال چین کی +

نعرہ زدن - (۱) نعرہ مارنا - (۲) ڈانٹنا (۳)  
ڈپٹنا - (۴) ڈانٹنا ڈپٹنا (۵) لٹکارنا  
نعلین - (۱) جوڑا - (آتش) لگاؤن ماہ کے

سر پہ اگر ہاتھ آئے لے آتش + ستاروں کا  
وہ پائے ہر عالم تا بک جوڑا - (۲) جوتی -

(داغ) تھا فلک حیرت میں یہ ثابت  
ہیں یا سیارہ ہیں + کل جو چکے تیری جوتی کے  
ستارے رات کو -

نعمت - (۱) سونے کا نوالہ - (برقی) کہتے ہیں

دیکھے بوسہ طلائی جبین کا + سونے کا  
میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا - (۲) موتیوں  
کا نوالہ - (شیخ امان علی سحر) عشق دندان

میں تن زار تو انا نہ ہوا + موتیوں کا بھی  
نوالہ نہ مرے انگ لگا +

نفرت کر دن - (۱) نفرت کرنا - (۲) آپ کو

دور کھینچنا - (مومن) کیا شکوہ جفاے  
آسمان کا + میں آپ کو دور کھینچتا ہوں +



(۳) دل پھر جانا۔ (متون) آنکھ اُنکی پھر گئی  
تھی دل اپنا بھی پھر گیا + یہ اور انقلاب ہوا  
انقلاب میں۔ (۴) دل ہٹ جانا (ناخ)  
ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و خسارت سے دل + کہ  
کبھی رُخ نہ کر دن گبر و مسلمان کی طرف۔  
انقصان برداشت کر دن۔ (۱) خسارادیکھنا  
(سوز) جنس دل بوسے کے بدلے جو اُسے  
دے بیٹھے + اس تجارت میں تو اب ہم نے  
خسارادیکھا + (۲) پیچ میں آنا۔ (حسن) نہ  
کسی کی زلفت سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی ام  
تھا + ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ  
میں آ گئے۔ (۳) آنکھ بیٹھ جانا (حبیب)  
ایک بوسے کی وہ قیمت لُ جان مانگتے ہیں +  
بیٹھ جاتی ہے جسے خیریدار کی آنکھ۔ (۴)  
دیدہ بیٹھ جانا۔

(۴) آنکھیں اوپر ہونا۔ (۵) آنکھیں  
اوپر نہ ہونا۔ (حبیب) آنکھیں اوپر نہ ہون  
ہو سکتی ہیں کیا باعث + اک فراسر تو  
اٹھاؤ یہ مذمت کیسی۔ (۶) آنکھیں  
جھک جانا۔ (بشیر) مٹھ دکھائیں کیا  
کسیکو ہجرین جلتے ہے + جھک گئیں  
آنکھیں مری جان موت کی تاخیر سے۔  
(۷) بھینپنا۔

نگاہ شرمگین۔ (۱) نیچی نگاہ۔ (بحر) کوئی دن  
نیچی نگاہوں سے نہوگا پامال + انکھڑپوں  
میں نہ رہی یہ حیا میرے بعد + (۲) بیمار  
آنکھیں۔ (داغ) تیری آنکھیں تو بہت  
اچھی ہیں + سب انھیں کہتے ہیں بیمار یہ کیا۔  
نگاہ لطف کر دن۔ (۱) میٹھی نظروں سے  
دیکھنا۔ (ناخ) میٹھی نظروں سے وہ کیا  
دیکھے مجھے + اُس پری کی آنکھیں ہیں بادم  
تلخ + (۲) سیدھی نظر کرنا یا ہونا۔  
(آتش) بزرگائے مینہ انسان کی ہوشمیت  
اگر سیدھی + موافق ہے زمانہ دوست  
دشمن کی نظر سیدھی۔ (۳) سیدھی نگاہ  
کرنا۔ (ذوق) دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں  
پر کہ جو تیغ + سیدھی ہے تو ایک اُس میں ہے  
ختم اور زیادہ۔ (۴) عنایت کی نظر ہونا۔

نقل گرفتن از کتابے۔ (۱) نقل تارنا (۲)  
نقل کرنا۔ (۳) نقل لینا  
نگاہ وز دیدن۔ (۱) آنکھیں چرانا۔ (نسیم) بے ثباتی  
کا جو اپنی دھیان آتا ہو نسیم + گل سے اور بلبل  
سے کیا آنکھیں چراتی ہے بہا۔ (۲) آنکھیں  
سامنے نہ کرنا۔ (۳) آنکھ شرمانا۔ (نواب)  
کچھ تو باعث مریجان کچھ تو اس میں بھید ہی +  
بے سبب ہوتی ہنیں یوں آنکھ شرمائی ہوئی۔



(غالب) پر تو خور سے ہی شبنم کو فنا کی تعلیم میں

بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک۔

(۵) آنکھوں میں لہجہانا۔ (بشیر) آنکھوں میں

لہجہ لیا مرادل + عیار نے کیا نظر ملا کے۔

نگران بودن۔ (۱) آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے

بٹھنا۔ (۲) آنکھوں میں رکھنا۔ (آتش)

آنکھوں میں اپنی رکھتے ہیں اہل نظر اخصین +

سرمہ ہوئے ہیں پیسے ہوئے تیرے خال کے۔

(۳) دیکھتے رہنا۔

نگرستین۔ (۱) دیکھنا۔ (۲) تاکنا۔ (آتش) شفتا

لب کو کبھی تاکا تو وہ بولے + ملنے کا نہیں کچھ

طمع خام کیے جا۔ (۳) تکنا۔ (آتش) کھڑا

رہ کر جو میں حسرت سے دروازہ کو تکتا ہوں +

بٹھا لیتی ہے قصر یار کی دیوار پہلو میں + (۴)

تکی لگانا۔ (۵) دیکھ بھال کرنا (۶)

تاک جھانک کرنا۔ (پنڈت) یا شکر نسیم

وہ چشم و چراغ بیسوا کے + کرنے لگے تاک

جھانک آکے۔

نگہداشتن چیزے۔ (۱) اٹھا رکھنا۔ (۲)

رکھ چھوڑنا۔ (۳) اچار ڈالنا۔

نمایان شدن۔ (۱) نظر پڑنا۔ (۲) نظر آنا

(۳) ظاہر ہونا۔ (۴) دکھائی دینا

(۵) اُبھرنا۔

نمایان شدن پر۔ (۱) گھٹا آنا۔ (آتش) ببا

کعبہ کا محل کیا شرف سنے + جو کوئے

یارین کالی کوئی گھٹا آئی۔ (۲) گھٹا

اُٹھنا۔ (۳) گھٹا چھانا۔ (۴) بدلی

آنا۔ (۵) گھٹا گھرنا۔ (۶) بدلی

گھرنا۔ (۷) بدلی جھانا۔

نمایان شدن اختر۔ (۱) تارے چٹکنا۔

(ناسخ) چرخ پر تارے نظر آتے ہیں جب

چٹکے ہوئے آتے (۲) تارے نکلنا۔

(ناسخ) اس ماہ کی فرقت میں جو تارے

نکل آئے + تاروں سے سوا اشک ہمارے نکلا آئے

نمایان شدن مرعجب۔ (۱) گل پھولنا (۲)

گل کھلنا۔ (۳) شکوفہ پھولنا (۴)

شکوفہ کھلنا۔

نمایان شدن با وضلع مختلف۔ (۱)

رنگ لانا۔ (ناسخ) دانتوں پر ہے ببا

مسی کی + رنگ یا ہر پان ہونٹوں پر۔

(۲) روپ لانا۔ (آتش) کہتا ہے

گل دلالہ کوئی کوئی مہر + لایا ہے ترا

جلوہ دیدار عجب وپ۔ (۳) سوانگ

لانا۔ (آتش) کہ تیر نبی ہے کبھی خنجر کبھی

سنان + لاتی ہے سوانگ یا رکھی مژگان نہ نگر

نمود پیدا کردن۔ (۱) اگسنا۔ (۲) نمود پیدا کرنا۔



منود۔ (۱) دھوم دھام۔ (۲) بھڑک۔  
(۳) منود۔

منوی پستان۔ (۱) اٹھتا جو بن۔ (جلال،  
یہی کرتا ہے اشکے کوئی اٹھتا جو بن +  
یون محل پاکے اُبھرتے ہیں اُبھرنیوالے۔  
(۲) چھاتیوں کا اُبھار۔ (۳) سینے  
کا اُبھار۔ (۴) اٹھتی کوئل۔ (دجر،  
بہار حسن ہے اُس گلبدن پر اٹھتی کوئل ہے +  
جو گلدرستہ ہے قدم چو لوئی ڈالی منہ پر پل ہے۔  
منوی سبزہ وریا حین۔ (۱) لہکنا۔ (دجر، بہار  
کا ہے جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک تختہ۔ (۲)  
لہلہانا۔

نور افشان شدن ماہ۔ (۱) چاندنی چھٹکنا  
(دجر، وہ مَسُن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو +  
زمین پر سایہ کے جا چاندنی چھٹکتی ہے۔  
(۲) چاندنی کا کھلنا۔ (۳) چاندنی کا  
کھیت کرنا۔ (اسیر، گیسو تمہارا چہرہ  
روشن سے ہٹ گیا + لو چاندنی نے کھیت  
کیا ابر چھٹ گیا۔

نورانی صورت۔ (۱) نور کا پتلا۔ (ناسخ، جب  
نہانیکو ہوا عریان وہ پتلا نور کا + حوض میں  
روشن برنگ شمع فوارا ہوا۔ (۲) نور کا دریا  
(ناسخ، تیرے پر تونے کیا گنگا کو دریا نور کا +

جس نے دیکھا لہر کو سمجھا وہ شعلہ طور کا۔

نوشاہ۔ (۱) بنا۔ (پنڈت دیاشکر نسیم، صحبت جو  
ہوئی بنا بنی کی + سنگت ہوئی راگ گنی کی۔  
(۲) دولہا۔ (پنڈت دیاشکر نسیم، ع  
فلوت بین دولہا دولہن کو چھوڑا۔

نہنگ۔ (۱) گھڑیاں۔ (ناسخ، وصل کی شب  
ہو چکی لے اشک بخت ہے گجر + ہنشین گھڑیاں  
اب ہو پانی کے گھڑیاں کا۔ (۲) نا کا  
(۳) مگر۔ (۴) مگر مجھ۔

نیامدن کسے بجائے۔ (۱) غرا بتانا۔ (دجر،  
روز وصال یار مینون نہیں نصیب + غرا  
بتا رہا ہے مجھے بار بار چاند۔ (۲) غرا  
کرنا۔ (دجر، وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرا +  
نشاط و عیش میں گذرا کبھی نہ سارا چاند۔

نیام شمشیر۔ (۱) میان۔ (۲) کاٹھی۔  
نے دراز۔ (۱) لہبر۔ (۲) لگا۔  
نیکرم۔ (۱) سمویا ہوا۔ (۲) گنگنا۔ (۳) ستا ستا

## باب اول مہملہ

وارد شدن جائے۔ (۱) وارد ہونا (پنڈت  
دیاشکر نسیم، وارد ہوئے ایک جا سر شام +  
فردوس تھا اُس مقام کا نام۔ (۲) گذر  
کرنا۔ (ناسخ، شاید گذر کرے یوہن و ہ



ریشک کفتاب + شکل فلک رنگاؤن میں  
 بیت احسن کیود۔ (۳) گذر ہونا (ناسخ)  
 مجھ سے پہلے خانہ زندان میں تھا مجنون تو  
 کیا + ہر محل میں پہلے ہوتا ہے گذر مزدور کا  
 (۴) گذرنا۔ (ناسخ) گردن یہ بلند اسکی  
 ہے گلشن میں جو گذرا + قمری نے کہا نبرد  
 خرامان ہے یہ گھوڑا۔ (۵) جانکنا۔  
 (آتش) چمن میں جانکنا ہوں جو اس سے  
 حور جنت کے + حرار آتش گل لاتی ہے  
 نار جہنم کا۔

واویلا کردن۔ (۱) واویلا کرنا۔ (۲) تراہ  
 تراہ کرنا۔ (ناسخ) تلوار وہ تراہ کی باند  
 تو سب ملک + کرنے لگین تراہ تراہ آسمان  
 پر۔ (۳) کھرام کرنا۔ (تجرا) زندان میں تھا  
 کون جو مجھ بیتاب کی صف دشمن کرتا +  
 طوق نے باندھا حلقہ ماتم بیرون کھرام کیا  
 وحشت۔ (۱) دم گھبرانا۔ (۲) جی گھبرانا (۳)  
 جی اُکھٹنا۔ (ذوق) کرتا ہے دست  
 جنون جب کشمکش + جی اُکھٹتا ہے نفس کے تار  
 ورد کردن۔ (۱) نام جینا۔ (خواجہ وزیر) اس  
 بت کافر کا میں نے اُسے نام ایسا جیا +  
 دانہ تبیج گھسکر رام دانا ہو گیا۔ (۲) نام کی  
 رٹ ہونا۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ

تیرے نام کی رٹ کا۔ (۳) رٹ لگی  
 ہونا۔ (ناسخ) رٹ لگی رہتی ہے یہ ہر دم  
 مجھ + نامہ بردیجاے خط لیجاے خط۔  
 (۴) رٹ لگیا نا۔ (ناسخ) چاند ہے چہرہ  
 شفق ہے جاے داغ + کیون نہ رٹ  
 لگجاے مجھ کو ہاے داغ۔ (۵) رٹنا۔  
 (ناسخ) بھیجے گر محبوب تو اتنا رٹون + کفلم  
 ہو جاے مجھ کو یاد خط۔

ورزش کردن۔ (۱) ورزش کرنا۔ (ناسخ)  
 ناز کی دیکھو کہ ورزش کر کے کتا ہے وہ  
 گل + شاخ گل کی اب کلائی کو مڑوڑا  
 چاہیے۔ (۲) کسرت کرنا۔ (۳) دُند  
 پلینا۔ (۴) دُند بھرنا۔  
 وزن کردن۔ (۱) تولنا۔ (۲) تاڑنا۔  
 وزیدن باد تند۔ (۱) جھکڑ آنا۔ (۲)  
 آندھی آنا۔ (پنڈت دیا شکر نسیم) بال  
 آگ پہ رکھتے آندھی آئی + آتھ۔ (۳)  
 آندھی چلنا۔ (۴) آندھی اُٹھنا۔  
 (پنڈت دیا شکر نسیم) تھی بسکہ غبار سے  
 بھری وہ + آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔  
 وصول شدن زرقضہ۔ (۱) قرضہ ادا  
 ہونا۔ (۲) قرضہ پٹنا۔  
 وضع۔ (۱) بانا۔ (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو



کیون چاک گرمیان پر + نہ سمجھو فلسی ہم عشق بار  
 کا یہ بانس ہے - (۲) دھج - (ناتخ) ہین  
 اور بھی پر تجھ میں ہے ہر بات نئی + دھج تئی  
 وضع نئی بات نئی گات نئی - (۲) طرہ  
 (ناتخ) کونسی وہ طرہ ہے ناتخ کو جو آئی نہیں  
 (۳) روش - (۴) وضع - (ناتخ) ہین  
 حسین اور بھی پر تجھ میں ہے ہر بات نئی +  
 دھج نئی وضع نئی بات نئی گات نئی -  
 (۵) قطع - (ذوق) دہنی یلے اُسکے واسطے جو  
 قطع ہر جسکی + نکل سکتا ہے کوئی استین کا  
 دامن سے - (۶) ڈھنگ - (امانت) تمہارے  
 گیسون کے ڈھنگ دنیا سے زراے ہین +  
 پریشان ہوں تو سنبل ہین جو بل کھائیں تو کاہین  
 وضع دار - (۱) وضع دار - (۲) نکلیا - (جرات)  
 اُس نکلیے سے جو تو سن پہ کوئی آنکھ لڑائے  
 ولد الزنا - (۱) بھیک کا ٹکڑا - (۲) آنکھ مند  
 پلا - (۳) حرامی پلا - (۴) حرامی موت  
 ولولہ شدن - (۱) ولولہ آنا - (آتش) یا قوتی  
 لب کی ترے اشدے تفریح + پیری میں  
 جوانی کا مجھے ولولہ آیا - (۲) ولولہ ہونا -  
 (ناتخ) کیسی تخفیفی طبیبو فضل گل آنے تو  
 دو + پھر وہی سیر جنون کا ولولہ ہو جائیگا - (۳)  
 اُننگ پر ہونا - (تجر) اکڑ کے چلتے ہین کہ

رکھ کے ٹوپیان ٹیڑھی + اُننگ پر ہین مانے  
 مین نوجوان کیا کیا - (۴) جوش و خروش  
 دکھانا - (ذوق) دکھانے جوش و خروش اپنا  
 زور پر چڑھکر + گئے زمانے مین دریا بہت  
 اُتر چڑھکر -  
 ویرانہ - (۱) اجاڑ - (ناتخ) ہے بیچ مین گھر چار  
 طرف سے صحرا + دالان اجاڑ ہے سڑا ہے  
 پھرا - (۲) اجاڑ پجاڑ - (۳) اجڑا پھرا  
 (۴) جنگلا - (۵) بے چراغ - (داغ) آج  
 راہی جہان سے داغ ہوا + خانہ عشق بے چراغ  
 ہوا - (۶) سنان - (آتش) بلغ سنان  
 نہ کران کو پکڑ کر صیاد + بعد مدت کے ہوے  
 مرغ خوش اکان پیدا - (۷) ہو کا مقام  
 (کیف) عجب کعبہ بھی دیکھ آیا تھا اک مقام ہو کا  
 ویرانی وغیر آبادی - (۱) سناٹا پڑا ہونا -  
 (عاشق) مر گیا کل قید مین جو تھا ہوا دلا پٹ  
 آج سناٹا پڑا ہے خانہ زنجیر مین - (۲) سناٹا  
 ہونا - (عاشق) سناٹا ہو گیا ترے کوچے  
 مین لے پری + دیوانہ مر گیا تو وہ سب شور  
 مٹ گیا - (۳) ہو کا عالم ہونا - (۴) ہو کا  
 مقام ہونا - (۵) بے چراغ ہونا -  
 (سودا) سرد مہری بتان کے مٹ گیا ہر سوز  
 داغ + کر دیا ان ظالمون نے ملک دل کا بے چراغ -



(۶) الو بولنا۔ (۷) جنگل ہو جانا (ناخ)،

کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو + شر کل

آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا۔ (۸) یران

ہونا۔ (غالب) یون ہی گرو تار با غالب

تو لے اہل جہان + دیکھنا ان بستیوں کو تم

کہ ویران ہو گئیں۔ (۹) اُداسی چھانا۔

(آتش) ع ترے پھرتے ہی اُداسی سی چین

پر چھائی۔ (۱۰) اُداسی برسنا۔ (آتش) گھر

وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر میں سے + اُداسی

برسی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا۔ (۱۱)

سنان ہونا۔ (۱۲) تختہ تباہ ہونا

(۱۳) بھائین بھائین کرنا۔ (۱۴)

وحشت برسنا۔ (۱۵) سونا ہونا (ناخ)،

گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا + کنج مرقد کا

نمونا ہو گیا۔ (۱۶) کٹے کھانا۔ (ناخ)،

بے یار کٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے +

شہیر جو لگے ہے وہ اثر دے سے کم نہیں (۱۷)

بھیانک معلوم ہوتا

## باب ہای ہوز

ہارج شدن در کالے۔ (۱) اڑنگا مارنا۔

(۲) پچھا مارنا۔ (۳) رخنہ ڈالنا۔

ہارج شدن در راہ رفتن۔ (۱) راہ کا ٹٹنا۔

(آتش) گل کو قبا پہنکے تو لے کجکلاہ کاٹ +

مار سیاہ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ۔ (۲)

راہ کھوٹی کرنا۔ (آتش) چار دن موسم گل

میں تو رہوں دشت نورد + راہ کھوٹی نہ کرے

بھکونہ زندان روکے۔ (۳) منزل

کھوٹی کرنا۔ (آتش) تاخیر نہ کرے

محبوب کے چلنے میں + کھوٹی نہیں کرتے ہیں

فردوس کی منزل کو۔

ہجوم۔ (۱) بھڑکنا۔ (۲) بھڑکنا۔ (۳) بھڑکنا

(۴) جھگڑنا۔ (۵) جھگڑنا۔ (ناخ)،

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترے آگے +

جوازیوں کا دوا لی کے جیسے جھگڑنا ہو۔

(۶) غٹ۔ (۷) دھڑلانا۔

ہر دو شانہ مجرمان بستہ شدن از رسن

بر پشت۔ (۱) مشکین باندھی جانا۔ (ذوق) خطا

تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانیکے +

تری زلفون نے مشکین باندھ کر مارا تو

کیا مارا۔ (۲) مشکین کسنا۔ (پندت

دیا شکر نسیم مشکین زلفون سے مشکین

کسواؤ + کالے ناگون سے بھکڑا سواؤ۔

(۳) آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا۔

ہر روز۔ (۱) آئے دن۔ (۲) روز روز

(۳) روز مرہ۔



ہر کسے بحال خود مبتلاست۔ (۱) ہر شخص  
اپنے حال میں گرفتار ہے۔ (۲) اپنی  
اپنی پڑی ہے۔ (ظفر) نہ جاؤ نزع کی  
حالت سے اس گھڑی اپنی + تمہیں تو اپنی  
پڑی ہے مجھے پڑی اپنی۔

ہر ہفت۔ (۱) سات سنگار۔ (دستی جو اسنگہ  
جو ہر سات سنگاروں سے فرصت انکو ہر  
ہفتے نہیں۔ (۲) سولہ سنگار۔

ہم آغوش شدن۔ (۱) لیٹنا۔ (۲) بغل گرم  
کرنا۔ (ذوق) تم بیٹھے بغل میں جو رقیب  
اغلی کی + کی گرم بغل ہم نے بھی گور بغلی کی  
(۳) بغل میں لیکر سونا۔ (آتش) ع  
دوست کو لیکر بغل میں رات بھر سوتا ہوئیں۔  
ہم بغل شدن۔ (۱) بغلگیر ہونا۔ (۲) گلے  
ملنا۔ (۳) ملنا۔

ہم درین وقت۔ (۱) ابھی۔ (۲) وہ جا ہے  
ہیں جو دامن سے منہ چھپائے ہوئے + ابھی  
تو بیٹھے تھے زانو مرادیاے ہوئے۔ (۲)  
ابھی ابھی۔ (۳) دل مل گئے ہیں آپ  
حقیقت اسکی کیا + یاں ہم میں جان دینے  
کو حاضر ابھی ابھی۔

ہمراہ۔ (۱) ساتھ۔ (۲) سمیت۔ (رشتہ) انتہا  
عشق حقیقی کی بھی لے رشتہ مر + تم جہاں

آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یا رسمیت۔

ہمراہ ماندن۔ (۱) ساتھ ساتھ رہنا۔ (۲)  
ساتھ ساتھ رہنا۔ (۳) پیچھا نہ چھوڑنا۔  
(اسیر) جب ہوئے گرم سفر وہ ہو کے  
گاڑی پر سوار + ہم بھی منزل تک گئے  
پیچھا نہ چھوڑا لیک۔

ہمسر خود نہ دانستن۔ (۱) اپنے کو فلک پر  
کھینچنا۔ (سرور) کب ہوز میں پرا بردے  
دبر سے ہمسر + اپنے کو کھینچتا ہے فلک پر  
اگر ہلال۔ (۲) بہت دور ہونا۔ (سرور)  
مرے پاس آتے نہیں راہ جی + بہت دور  
ہیں آپ اشجی۔

ہمسر نہ شدن۔ (۱) نہ پانا۔ (ذوق) غنچہ تری  
غنچہ دہنی کو نہیں پاتے + ہنستے ہیں مگر  
تیری ہنسی کو نہیں پاتے۔ (۲) نہ پہونچنا  
(۳) گرد کو نہ پہونچنا۔ (سودا) غرض وہ  
گرم عنان ہو کے جب چمکتا ہے + نہیں  
پہونچتی ہے برق اسکی گرد کو زہار۔

ہمسر کر دن۔ (۱) پگڑی اٹکنا۔ (۲)  
گدا ئی ہمسر کر تی ہے اپنی بادشاہی سے +  
بیان کجکول کی اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے۔  
(۲) ٹکڑ لینا۔ (۳) شکوہ میں ترے  
ہاتھی کی کیا بیان کر دن + جو بیل چرخ سے



لیتا ہے اور جن میں ٹکڑے (۳) برابر کرنا۔  
(ناسخ) برابر کی کبھی کی تھی جو اسکی ابرو سے +  
مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہوے تیار کی شاخ +  
ہمیشہ (۱) بارہ مہینے (۲) تیس دن۔

ہنگامہ برپا شدن (۱) قیامت برپا ہونا۔  
(ناسخ) ہوتی ہے برپا قیامت مہر و مہ ہوتے  
ہیں جمع (۲) قصہ برپا ہونا۔ (ناسخ)  
رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو۔ آئو  
(۳) قصہ اٹھنا۔ (ذوق) ہماری نقش یہ ہنگامہ

کیون ہے لے قاتل + اٹھا ہے قصہ یہ بعد  
انفصال کے کیا (۴) ہنگامہ ہونا (۵)  
حشر برپا ہونا۔ (ناسخ) تو نہیں ساتی تو میخانے  
میں اک برپا ہے حشر + شیشہ سے میں نظر آتا  
ہے نقشہ صورت کا۔ (۶) اُدھم ہونا۔ (میر)  
گرم کچھ ہنگامہ یہ بھی کم نہ تھا + اس روش کی  
دھوم کا اُدھم نہ تھا۔ (۷) بکھیرا ہونا (۸)

سر پر نفاے بجنا۔ (۹) سر پر چکیان  
چلنا۔ (آتش) تا صبح نیند آئی نہ دم بھر  
تمام رات + نو چکیان چلین سر پر تمام رات  
ہنگامہ برپا کر دن۔ (۱) آفت ڈھانا آتش  
شام سے پہلو خالی نے اک آفت ڈھائی + صبح  
تک لکھتے نے جگایا جھکو + (۲) آفت  
مچانا۔ (آتش) شب وصل صنم ہے لے مود

کچھ خدا سے ڈر + ابھی پچھلے پہر سے تو نے یہ  
آفت مچائی ہے۔ (۳) آفت توڑنا (قام)  
کیا فائدہ ہے دشمنی سے حضور کو + دیکر جواب  
صاف تو آفت نہ توڑیے۔ (۴) آفت  
ڈالنا۔ (۵) حشر کرنا۔ (۶) ہنگامہ کرنا  
(۷) قیامت مچانا۔ (۸) اُدھم مچانا۔  
(۹) اُدھم کرنا۔ (۱۰) اُدھم اٹھانا۔  
ہوا دار۔ (۱) تاجان۔ (۲) ہوا دار۔ (ناسخ) نکلے  
جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی + کیونکر ہو عالم کو  
گمان تخت پری کا۔

ہوشیار و دشمند۔ (۱) دور۔ (۲) پانچ۔ (ناسخ)  
بالکین میں پانچ ہے چلتا ہے وہ بچوں کے  
بھل + راہ میں ٹکیتی نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں  
(۳) سیانا۔ (حجر) جب بات بتاتا ہوں  
تو کہتا ہے مرادل + ہے یا سیانا کوئی فقر  
نہ چلیگا۔ (۴) نیار یا۔

ہوشیار شدن۔ (۱) آپ میں آنا۔ (ناسخ) تنگ  
اگر مرے بالین سے تو اٹھا پھرتا + قاصدا  
سچ تو یہ ہے آپ میں میں خوب کیا۔ (۲)  
ہوش میں آنا۔ (۳) آنکھیں کھل جانا۔  
(ناسخ) کھل گئیں آنکھیں جو میں عشق میں ہو  
ہوا + اگیا ہوش میں جو وقت سے بیہوش ہوا +  
(۴) آنکھ کھلنا۔ (میر) بیانی نہ تھی تو دیکھتے



تھے سب کچھ + ہلکے کھلی تو کچھ نہ دیکھا تھے  
(۵) آنکھیں سی کھلیا نا۔ (مومن) کچھ آنکھ  
بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھلیں + اک دل  
بلاے جان تھا اچھا ہوا گیا۔ (۶) چونک  
اٹھنا۔ (تلق) سُنکے اسکی تضرع و زاری +  
چونک ٹھی وہ مست عیاری۔ (۷) چیننا  
(بیاسے بھول)

ہاتھ۔ (۱) خاک۔ (ناسخ) خاک سے کیون ہی عیناب  
ایسا + ایک دن غیر خاک خاک نہیں۔ (۲) خاک  
پتھر۔ (۳) خاک دھول۔

ہاتھ دانستن۔ (۱) چیز نہ سمجھنا۔ (۲) مال نہ  
سمجھنا۔ (آتش) یوں بد کہا کر دم یوں مال  
تم نہ سمجھو + ہم سا بھی خیر خواہ دولت نہیں  
ہے کوئی۔

ہاتھ کارہ بودن۔ (۱) کوڑی کا ہو جانا (آتش)  
ہے جب سے اُسکے ہاتھ میں ساغر شراب کا +  
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹو را گلاب کا۔ (۲) نکلتا  
ہوتا۔ (ریشک) پہلو میں چپکے آنکھوں سے  
لیتا ہے کار دید + دل بھی شریک ہے تو نکلتا  
شریک ہے۔ (۳) دھرا رہتا۔ (جرات) ان  
طبیعوں سے شفا ہوتی نہیں مجکو خاک + یاں  
مسیح کی مسیحائی دھری رہتی ہے +

ہاتھ میر نہ۔ (۱) کیا حقیقت ہے۔ (ناسخ) کس قدر

پر نور ہے سایہ مرے محبوب کا + چاندنی کی کیا  
حقیقت ہے کہ شرماتی ہے وہ۔ (۲) کیا بلا  
ہے۔ (ناسخ) سر جھکا ناخ اس کے سامنے +  
کیا بلا ہیں بت خدا معبود ہے۔ (۳) کس  
حساب میں ہے۔ (۴) کس شمار میں ہے۔  
(آتش) جان عزیز کہتے ہیں تم پر نثار ہم +  
دل کس شمار میں ہے جگر کس حساب میں (۵)  
کیا مال ہے۔ (آتش) خدا سے کی ہے عطا  
اُس صنم کو دولت حسن + طلا و نقو ہے کیا مال  
یار کے آگے + (۶) کس قطار میں ہے  
(ذوق) بزرگ بیضہ نور و ز اسے توڑے دل +  
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل رہے +  
کس مرض کی دوا ہے۔ (ذوق) کس مرض کی  
یہ دوا ہیں لب جان بخش ترے۔ جان بلب ہیں  
ترے آزار محبت ہم بھی (۸) کس در کی دروازہ  
ہے۔ (آتش) کام اک آبلہ کا اُن سے نہیں  
ہوتا ہے + نہیں معلوم ہیں کس در کی دار و وہ  
صنم۔ (۹) کس کام کا ہے۔ (ناسخ) شانہ  
مژگان تر کس کام کا ہے زلف یار۔ (۱۰) آنکھ  
کیا چیز ہے۔ (ناسخ) سجدہ کرتا ہوں بت  
نا آشنا کے سامنے + بندے ہیں کیا چیز میں کہ  
خدا کے سامنے۔

ہاتھ نہ خوردن۔ (۱) منہ باندھے ہونا (۲)



(۲) منہ میں کھیل اڑ کر نہ جانا۔ (۳) منہ پرانہ نہ رکھنا۔

ہیچ نشین۔ (۱) کان میں تیل ڈال لینا۔ (۲) ببل کا ایک لہ سوزان نہیں سنا + کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں + (۳) کان میں انگلیاں دینا۔ آتش، انگلیاں کانوں میں دیتے ہیں مری آواز سے + ہر قدم پر پتی ہے آواز شیون زیر پا۔ (۳) کان میں روئی رکھ لینا۔ (تاسخ) میرے نلے سنکے آتا تھا کبھی اسکو نہ ترس + روئی اب کھنے لگا ہے وہ سنگر کان میں ہیضہ۔ (۱) تھک کارا۔ (۲) ننانوان۔ (عورتوں کی زبان میں مستعمل ہے)

## باب یای تختانی

یاد خدا کردن۔ (۱) اللہ شکر کرنا۔ (۲) حق حق کرنا۔ (آتش) مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بورے پر + شیر اپنے نستان میں آتش ڈکارتے ہیں۔ (۳) خدا کی یاد کرنا۔ (۴) یاد خدا کردن۔ (تاسخ) نہیں ہوتے ہیں فراموش صنم + خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں + یاد خدا کردن ہنگام مصیبت۔ (۱) خدا کو یاد کرنا۔ (آتش) گرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا + شرب راق میں میں نے خدا کو یاد کیا

(۲) خدا یاد آنا۔ (آتش) خدا یاد آ گیا مجھ کو بتوں کی بے نیازی سے + ملا با ہم حقیقت نے نیہ عشق مجازی سے + (آمانت) جب کیے ظلم بتوں نے تو خدا یاد آیا۔

یادداشتن۔ (۱) یاد رکھنا۔ (تاسخ) دور سے دیکھی دکھائی روشنی جاے سواد + یاد رکھ قاصد نشان یہ ہر دیار یار کا۔ (۲) گرہ میں باندھنا (تجر) کلام تلخ بھی شیریں لبوں سن اے تجر + گرہ میں باندھ نبات انکی نیشکر کمطر۔ (۳) گرہ باندھنا۔ (پڈت) دیا شکر نسیم بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ + کتا ہوں جو میں اُسے گرہ باندھ +

یادہ گوئی۔ (۱) دماغ خالی کرنا۔ (تاسخ) شیشے میں کرتا ہوں خالی محاسب میرا دماغ آئینہ (۲) دماغ پریشان کرنا۔ (تاسخ) کیا پریشان غل سے کرتا ہے دماغ آئینہ (۳) بک بک کرنا (آتش) ناصحا چپے بل بک بک کر + سر پھرتی ہے تری پند اپنا۔ (۴) مغز کھانا۔ (آتش) زارغ شرب راق جو جیتا نہ چھوڑتا + کھاتا ہمارا مغز خرد و سس سحر کمان + (۵) سر خالی کرنا (آتش) دل کے بھلانے کو گلزار میں آنکلا ہوں + سر کو میرے نہ کرے شور عنادل خالی۔ (۶) مغز کے کیڑے اڑانا۔ (نکست) نازک دماغ



سکے صد شکست دل + کتاسے میر مغز کے  
 کیرٹے اڑا دیے۔ (۷) مغز اڑا دینا۔  
 (۸) بس شور نہ کر اس قدر بلبل نالان +  
 اگر خلق کا تو مغز ترے غل نے اڑا یا۔ (۸)  
 سر پھیرانا۔ (آتش) ع سر پھیراتی ہے تری  
 پند اپنا۔ (۹) جھک مارنا۔

یقین دانستن۔ (۱) یقین جاننا۔ (۲) ایمان  
 ٹھکانے ہونا۔

یکایک۔ (۱) ایک ایک۔ (۲) اچانک (۳)  
 بیٹھے بٹھائے۔ (صبا) مکان میں بیٹھے بٹھا  
 خیال گور آیا + قفس کھایا تصور آشیان کہیں  
 یکتا بودن۔ (۱) ایک ہونا۔ (۲) اپنے نام کا ایک  
 ہونا۔ (۳) طاق ہونا۔ (ذوق) ع ہر فن  
 میں ہن ہم طاق بہن کیا نہیں آتا۔ (۴) جواب  
 نہ رکھنا۔ (۵) بے مثل ہونا۔ (آتش) ہر  
 اک عضو بدن بے مثل ہے اس حور پیکر کا +  
 جواب پناہ نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہر قرآن میں  
 (۶) جواب ہونا۔ (۷) مثل نہونا (آتش)  
 مزرگان یا رتیر ہن ابرو کمان ہے + نر اس  
 کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب +

یک و۔ (۱) اکادگا۔ (ع) آہی ہتا ہی مسافر کوئی اکادگا +  
 (۲) ایک دھ۔ (ناسخ) ایک دھ ہے جسم  
 مشک میں ترا تیر۔ آٹھ

یکسان بودن۔ (۱) ایک حال میں ہونا۔ (ذوق)  
 ع دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت میں  
 اگر۔ (۲) ایک اہ ہونا۔ (آتش) لب بام آکے  
 جو دیدار کرے عام وہ شوخ + ایک ہو جائے ابھی  
 کافر و دیندار ہم۔ (۳) ایک نگ ہونا (ناسخ)  
 عشق کر دیتا ہی سلطان دگر اکا اک نگ۔ آٹھ  
 (۴) ایک سا ہونا۔ (ناسخ) ع ایک سا جلوہ عشق  
 ہے اندر باہر۔ (۵) ایک سا نقشہ ہونا۔ (ناسخ)  
 ع ہو گیا ہی ایک سا نقشہ ہمارا شام کا۔ (۶) ایک  
 صورت پر ہونا۔ (ناسخ) ع ایک صورت پر ازل سے  
 گردش یام ہو + (۶) ایک حام میں سب کے ہونا۔  
 یکسان شمردن۔ (۱) ایک سمجھنا۔ (۲) ایک جاننا (۳)  
 ایک نگہ دیکھنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں  
 سب کو ایک نگہ آٹھ (۴) برابر جاننا۔ (ناسخ)  
 برابر جانتے ہیں خشک کو جزو کل کو ہم آٹھ (۵)  
 برابر سمجھنا۔ (ناسخ) اس پلے ہیں علادت ہنٹ  
 میر اس کان + کیون میں سمجھوں برابر شیرنی گفتار کو۔  
 یکہ و تنہا۔ (۱) اکیلا۔ (۲) تن تنہا۔ (۳) چھڑی سواری  
 (تجر) دو گام دیا نہ چوبستی نے ساتھ + دنیا سے  
 چلی چھڑی سواری اپنی۔

یکانگان۔ (۱) اپنے۔ (۲) ہوتے سوتے۔  
 یگانہ و یگانہ۔ (۱) اپنا بیگانہ۔ (۲) اپنا پر اپنا۔

شمار شد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# مینر المحاورات

یعنی

فارسی جدید کے خاص محاورات

## الف محدودہ

آب از آتش برآوردن - کوئی طرفہ عجیب و غریب کام کرنا  
آب از جگر بخشیدن - نہایت خندہ پیشانی سے  
جود و بخشش کرنا۔

آب از دہان رفتن - رال ٹپکنا - حسرت کھانا۔  
آب از یک چشمہ خوردن - ایک طرح کا کام کرنا  
برابر و ہمسر ہونا۔

آب بازی کردن - صرف تفریح کی غرض سے نہانا۔  
آب پیائے کسے ریختن - نوکری و خدمتگاری کرنا۔  
آب سر و زیر پیچودن - لغو و عبث کام کرنا۔  
آب پوست افکندن - میوہ پکنا - لڑکے و  
لڑکی کا بالغ ہونا۔

آب بذروک دادن - پچکاری دینا - بخش کرنا۔  
آب بدست کسے ریختن - کیسکی خدمت کرنا۔  
آب بدہان برآمدن - منہ میں پانی بھر آنا۔  
آب برآینہ ریختن - مسافر کے بخیریت واپس

آنے کا شگون لینا۔

آب بر آتش زدن - کسی کے غصہ کو فرو کرنا - تسلی دینا  
آب بردن - بے رونق کرنا - خوار و ذلیل کرنا۔

آب بر رخ ریختن - ہنسیار و بیدار کرنا۔

آب بر رو کار آوردن - کسی شے کی گئی ہوئی

رونق پھر پیدا کرنا - عزت و رونق دینا۔

آب بر لسیان بستن - غیر ممکن شے کو تلاش کرنا۔

آب بر زیر کسے ہشتن - کیسکو فریب دینا - دغا کرنا۔

آب بغربال پیچودن - لغو و بیکار کام کرنا

آب بلمد سودن - فضول حرکت کرنا

آب تاختن - پیشاب کرنا۔

آب چکیدن از چہرے - کسی شے کا نہایت

لطیف و تروتازہ ہونا۔

آب دادن - رونق دینا - تازہ و سیراب کرنا

آب در بادہ کردن - کھرے میں کھوٹا ملانا - دغا

و فریب کرنا۔

آب در جگر نبودن - مفلس و قلاخچ ہونا۔



آب در چشم ندارد ہرگز۔ وہ نہایت بے شرم و بے حیا ہے۔

آب در دیدہ داشتن۔ شرم و حیا کرنا۔

آب در شکر وارو۔ وہ دبلا ہوتا جاتا ہے۔  
ناتوان ہے۔ گھٹتا جاتا ہے۔

آب در کالا کردن۔ مالیت سے زاید قیمت بتانا

آب در گرہ زدن۔ غیر ممکن چیز کے حاصل کرنے کو بیکار کی سعی و کوشش کرنا۔

آب در گریہ کردن۔ بناوٹی رونا رونا۔

آب در گلو شکستن۔ حلق میں پانی کا پھندا پڑنا۔ اچھو ہونا۔

آبدست انکسے گرفتن۔ کسی کا نہایت معتقد ہونا

آب دہان خوردن۔ تحمل و برداشت کرنا۔

آب رفتہ در جوئے آمدن۔ کھوئی ہوئی دولت و نعمت کا پھر حاصل ہونا۔ گئی ہوئی عزت کا پھر ہاتھ آنا۔

آبرو خریدن۔ مال وغیرہ دیکر آبرو بچانا۔

آب ریختن۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ رونق مٹانا۔

آب زیر گاہ انداختن۔ مکر و فریب کرنا۔

جیلہ گری کرنا۔

آبشتن۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ مخفی رکھنا

آب شاں بیک جو نمیرود۔ وہ دیکھی آپس میں متحد نہیں ہو سکتے۔

آب نشدن۔ حیا و شرم کرنا۔ پسینے پسینے ہونا۔

آبش کردن۔ تھپکنا۔ سُلانا۔

آب کردن۔ پتہ لگانا۔ شکل بنانا۔ بکوادینا۔

(فقہ) ”ہرچہ کہ بزودی آب کردش پائے نست“

جو کچھ تو چرا لائے اسکا بکوادینا میرے ذمہ ہے۔

آب کشیدن۔ ترمو جانا۔ بھپک جانا۔

آب گرفتن۔ پانی لگنا۔ غور و خوض کے قابل ہونا

(فقہ) ایں مسئلہ خیلے آب میگیرد۔ ”مسئلہ ٹھوڑا غور و خوض چاہتا ہے۔“

آب گرفتن خانہ۔ گھر کا خراب و برباد ہونا۔

آبگینہ در جام افشاندن۔ شراب پینے کا پیالہ

لٹ جانا۔ محفل کا درہم و برہم ہو جانا۔

آبلہ بر پائے ریختن۔ عاجز و پریشان کرنا۔

آبلہ کو بی کردن۔ چپک کا ٹیکہ لگانا۔

آب خوردن۔ دیر نہ لگانا۔ غصہ نہ روکنا۔ دم نہ لینا

آتش افروختن۔ جھگڑا و فساد برپا کرنا۔

آتش پاک کردن۔ برا فروخت کرنا۔ بھڑکانا۔

آتش خوردن۔ رنج و مصیبت اٹھانا۔

آتش دادن۔ آگ لگانا۔ تزک کرنا۔

آتش کردن۔ آگ جلانا۔ فیر کرنا۔

آخ زدن۔ شور و فریاد کرنا۔

آویجہ دوختن۔ لٹھیا نا۔ اور مار کرنا۔ شلنگا دینا۔

کچا کرنا۔

آرام کردن۔ کاموں میں اصلاح کرنا۔ تسکین دینا



جوش دھما کرنا۔ مونا۔

آرزو بر لبستن۔ آمید پوری کرنا۔

آرزو در دل شکستن۔ دلکی آرزو دل ہی میں رہ جانا

آرزو کشیدن۔ حسرت کھینچنا۔

آژون۔ سوئی وغیرہ چھونا۔ کوچنا۔ اُسترے

سے بچنے لگانا۔ چکی پر دانت رکھنا۔

آژون۔ بہت کھانا۔ بڑ پیٹو ہونا۔

آستان برخاستن۔ خراب و برباد ہونا۔

آستیں برویدہ کشیدن۔ تسلی و دلاسا دینا۔

آستیں برویدہ گذاشتن۔ منہ ڈھانچے رونا۔

آستیں برزون۔ آستیں چڑھانا۔ مستعد ہو جانا۔

آستیں شستن۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔

آستیں فشاندن۔ ترک تعلق کرنا۔ ہاتھ اٹھالینا

وجد کرنا۔ حال لانا۔ بخشش کرنا۔

آس کردن۔ چکی میں پیسنا۔

آسمان را بر زمین آوردن۔ آسمان و زمین

کے قلابے ملانا۔ عجیب و غریب کام کر دیکھنا۔

آش انتظار می خوردن۔ کھانے کے انتظار ہی

انتظار میں رہنا۔ مطلق کھانا نہ کھانا۔

آش بختن۔ ایک دوسرے کے ستائیکے لیے ابھارنا

آش تو در کاسہ تست۔ تمھاری تقدیر تمھارے

ساتھ ہے۔

آشنائی دادن اپنے کو پہچنانا۔ شناسا کرنا

کسی کو اپنے نشانات یا دلائل لانا۔

آشوردن۔ خمیر کرنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔

آغاردن۔ گوندھنا۔ آمیزش دینا۔ برا بکھوتہ کردن

آغالیدن۔ بھڑکانا۔ ابھارنا۔ اشتغالک دینا۔

آغوش دادن۔ بخیر و مدد ہوش ہو جانا۔

آفتاب افادن۔ دھوپ پڑنا۔

آفتاب بکوہ رفتن۔ دن یا عمر کا قریب ختم ہو چکنا

آفتاب بگل اندودن۔ ایسی شے کو چھپانا جسے

سب جانتے ہوں۔ مشہور بات کا انکار کرنا۔

آفتاب خوردن۔ دھوپ کھانا۔

آفتاب دادن۔ دھوپ میں سکھلانا۔

آفتاب گرفتہ شدن۔ سورج گرہن پڑنا۔

آفتابی شدن ظاہر و آشکار ہونا۔

آفتابی نمودن۔ اعلان عام کرنا۔ اشتہار دینا

آقا بمن باشید۔ حضور میری سنیے۔

آتش کردن۔ تبدیل بدل کرنا۔

آلشمہ و لشمہ کردن۔ ہشت و مشت۔ لہا ڈوگی۔

ہاتھ پائی کرنا۔

آلغتن۔ پریشان ہونا۔ گھبرانا۔

آماون۔ تیار و مہیا کرنا۔ سنوارنا۔ زینت دینا۔

آمایدن۔ مستعد و آمادہ ہونا آمادہ کرنا۔

آمدہ را بموہبتوں کشید۔ آئے ہوئے کو بال

میں باندھ کر کھینچ سکتے ہیں۔



آں سبب شکست و آں پیمانہ رنجیت - وہ ٹکالوٹ  
گیا - وہ ساغر چھلک گیا - "وہ دن گئے جب حیل خاں  
فاختہ اڑانے تھے - ع وہ دن ہوا ہوئے جو پسینہ  
گلاب تھا -"

آہا زردن - کلف دینا -

آہن سر و کوفتن - لا حاصل کام کرنا -

آئینہ پیش نفس و اشتتن - بیہوش اور سکتہ والے  
شخص کو اُسکے نتھوں کے قریب آئینہ لجا کر یہ تمیز  
کرنا کہ یہ زندہ ہے یا مرد -

## الف مقصورہ

ابرک خوردن - جھولا جھولنا -

ابرو ترش کردن - چین بچیں ہونا - تیوری چڑھانا

ابرو نازک کردن - ناز و غمزہ کرنا -

ابریشم زدن - ستار بجانا - ساز بجانا -

اکتو کردن - استری کرنا -

اجازہ گرفتن چھٹی لینا - اجازت چاہنا -

اجاق شاں کوشد - اُنکے نصیب سو گئے -

اجیر کردن - مزدور کرنا -

احوال گرفتن - حال پوچھنا - غنجواری کرنا -

احیا کردن - سائل کو کچھ دیدینا -

اخت افتادن - وقت پر واقع ہونا -

اختر شمر دن - رات بھر جاگتے رہنا - تارے

گنتا -

اختلاط براہ افتادن - دوستی کا موافق پڑنا -

آخر و کردن - منہ بنانا -

انگہ در پیر سن کردن - بیقرار و بے چین کرنا

انگہ رنجیتن - بھویں چڑھانا -

ادائے کسے را آوردن - کسی کی نقل اتارنا -

ادب شکستن بے ادبی کرنا -

اراجیف گفتن - بیہودہ و لغو باتیں کہنا -

اردو زدن - پڑاؤ ڈالنا - چھاونی چھانا -

اردب رفتن - ٹیڑھی چال چلنا -

از آب بر آمدن - تنزل سے ترقی کرنا - ظاہر ہونا

از پنج دم ندارد - سرے سے دم ہی نہیں ہے -

از پای افتادن - مرتبہ سے گر جانا - تنزل ہو جانا -

از پای آوردن - زمین پر گرنا -

از پانت شکستن - کھڑے کھڑے تھک کر بیٹھ جانا -

از پردہ بیرون افتادن - راز فاش ہونا -

رسوا و ذلیل ہونا -

از پر کار افتادن - ضلع و بیکار ہو جانا -

از پس سر صغیر کشیدن - ذلیل و رسوا ہونا -

از پوست پیروں افتادن - اپنے جامے میں

نہ سہنا - بہت خوش ہونا - اترانا -

از پہلوئے کسے چہرے دیدن - کسی کی ذات

سے کچھ نفع اٹھانا -

از پیش پایے کسے برخاستن - کسی کی تعظیم کو

کھڑا ہونا -



لئے کھڑا ہونا

از پیش خود گرفتار - متوجہ و مشغول ہونا -

از ترس ہندوانہ فلکندن - خون سے بدحواس

ہو جانا - سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا -

از تشددی زیر آمدن - غصہ فرو ہونا - سختی سے

در گزرنا -

از تہ ریش گذشتن - جلسا زی برتنا - فریب دنیا

از جا بر آمدن - تیزی کرنا - بچو صلہ ہونا -

از جا برداشتن - ترقی دینا - کسی کو اسکے مرتبہ

پر پہنچا دینا -

از جا در آمدن - اچھی حالت سے بُری حالت

کو پہنچ جانا -

از جا رفتن - غضبناک ہونا - غصہ میں بھڑکنا

بیقرار و مضطرب ہونا - دل ہار دینا -

از جائے آمدن اپنے خیال سے کوئی کام کرنا -

از جگر گذشتن - خوف کھا جانا - بد دل ہو جانا -

از چاپ افتادن - کسی مطبوعہ کتاب کا جکتے جکتے

ختم ہو جانا - سب ختم ہو جانا باقی نہ رہنا -

از چشم افتادن - نظروں سے گر جانا -

از چشم انداختن - نگہ سے گرانا -

از چشم کسے دیدن - کسی شے کا ظہور کسی طرف

سے جاننا -

از چشم گہر باریدن - معشوق کا ناز و غمزے سہرونا

از چوب چیزے تراشیدن - غیر ممکن جگہ سے

کوئی چیز پیدا کرنا -

از خلق کشیدن - پھانسی دینا - خلق میں پھندا

ڈال کر لٹکا دینا -

از خدا بیبالی - خدا سے پائے - خدا سمجھے -

از خرافتادن - مرجانا - نیست و نابود ہو جانا -

از خرفکندن - فریب دینا - عاجز کرنا -

از خط بیروں شدن - نافرمان بن جانا - مطیع نہ ہونا

از خندہ رودہ بر شدن - ہنستے ہنستے پیٹ میں تل

پڑ جانا -

از خواب پا کردن - سو کر اٹھ بیٹھنا

از دائرہ افتادن - جماعت سے الگ ہو جانا -

رتبہ سے گر جانا -

از درخت معلق کردن - درخت میں لٹکا کر

پھانسی دینا -

از دست بر آمدن - ممکن و میسر ہونا -

از دست برگرفتن - نیست و نابود کرنا -

از دست بوسی میل بہ پایوسی کردن - ترقی

مکوس کرنا - عزت سے ذلت کی طرف لوٹنا -

از دست بیروں بردن - مست و بنجود ہو جانا -

از دست رفتن - آپے سے باہر ہو جانا -

از دل گذرانیدن - یاد کرنا - حفظ کرنا -

از دہن مار بیروں آمدن نفیس اور سیدھی شے



از ران خود کباب خوردن - اپنی قوت بازو سے  
کوئی شے حاصل کرنا۔

از راہ افتادن راہ بھول جانا - راستہ بھٹک جانا  
از راہ رفتن - دھوکا کھانا - فریب کھانا۔  
از رو برداشتن - تصویر کی نقل اتارنا۔  
از رو نوشتن - کیسے خط کی نقل اتارنا۔

از زبان افتادن بات کرنے کی مجال نہ ہونا۔  
از زیر شک بیرون آمدن - ہلاکت و سختی سے  
نجات پانا۔

از سر افکندن - زور سے کسی شے کا زمین پر  
دے مارنا۔

از سرتازیانہ دادن - کوڑے کے اشارے سے  
کسی شے کا دے ڈالنا۔

از سر رفتن دیگ - ہانڈی سے جوش کھا کر  
اسکے اندر کی شے اُبل جانا اور پانی وغیرہ کا گرنا۔  
از سر گرفتن - نئے سر سے اختیار کرنا۔

از سرما بیات شدہ ام - میں جاڑے سے  
ایٹھ گیا ہوں۔

از سرواگردن - دور کرنا لگ کرنا۔

از شادی پرزدن - خوشی سے چلا اٹھنا۔

از صحرایا رفتن - کوئی شے بلامحت و مشقت پانا  
از طاق دل افتادن - ذلیل و بے اعتبار ہونا  
بھول جانا۔

از طرف شکستن - منہ پھیر لینا کنارہ کرتا۔  
از عہدہ برآمدن - کسی کام کو جیسا چاہیے  
انجام پہونچانا - اپنے فرض کو ادا کرنا۔  
از غلاف برآمدن بے شرم و بے حجاب ہونا۔  
گستاخ ہو جانا۔

از قلم افتادن حرف - لکھنے وقت بھولے سے  
کوئی حرف رہ جانا۔

از کار رفتن - بیکار ہو جانا - ناکارہ ہونا۔  
از کسے جامہ داشتن - کسی کام پر ادا و خلیفہ بننا  
از کسے در دل ذخیرہ داشتن - اپنے دل میں کسی  
کے گلے شکوے رکھنا - بغض و کینہ رکھنا۔

از کسے کشیدن - کسی کے ظلم و جور اٹھانا۔  
از کف مو برآمدن - ناممکن بات کا واقع ہونا  
از کیسہ رفتن - ضائع ہو جانا - جاتا رہنا۔  
خرچ ہو جانا۔

از گوشہ دل نہادن - دل سے بھولادینا بھول جانا  
از گری برآمدن گنوارپن چھوڑ دینا۔  
از مسکار و ختن - خوب مضبوط باندھنا۔  
احتیاط سے رکھنا۔

از من کارے ساختہ نمیشود دیگرے را نمیدانم  
مجھ سے تو یہ کام انجام نہیں پاسکتا ہے - دوسرے کی  
بابت میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

از میان افتادن - درمیان سے کچھ چھوٹ جانا۔



از نظر اقتادون - نظروں سے گر جانا - ناپسند ہو جانا  
از نفس انداختن - چپ اور خاموشی کر دینا  
از مہ گذشتن شراب - شراب کا خالص اور  
صاف ہونا -

از ہم گذشتن - ایک کا دوسرے سے جدا ہونا  
از ہم گذرانیدن - کسی کو قتل کر ڈالنا -  
از ہوا گرفتار - غیر ممکن جگہ سے کوئی شے حاصل کرنا  
ازین محراب در گذشتن - مر جانا - دنیا سے کوچ کر جانا  
اسپہ راجہ انداختن - کرشمہ گھوڑے کو سوار کر لینا  
اسپریم آب نوشیدن - دواؤں کا جو شانہ پینا -  
اسپ و فزیریں نہا دن - مات دینا -  
بازی جیت لینا -

استخوان از ہم باز کردن - بدن کو توڑنا -  
مڑوڑنا -

استخوان شکستن - نہایت جانکا ہی و محنت کرنا -  
استرہ لیسیدن - دلیری کرنا - جان پر کھیلنا -  
اسم از خود برداشتن - آپ اپنا نام بدل ڈالنا -  
(فقہ) اگر ایس کار نہ شود اسم از خود بردارم -  
اگر یہ کام نہ ہو تو میں اپنا نام بدل ڈالوں  
اسناد برویند - اسپر جھوٹی تہمت نہ لگا -

اشک چیدن - آنسو پونچھنا -

آنک شکستن - آنسو بھم جانا -

افسوں خوردن - دھوکا اٹھانا -

افلاطونی کردن یا کسی - کسی شخص پر بیجا دباؤ ڈالنا  
افیون در بادہ ریختن - شراب میں نشہ زیادہ  
کرنے کے لیے کوئی اور نشیلی چیز ملا نا - غصہ  
کو اور بھڑکانا -

افیونی شدن - کسی شے کی افیون کی طرح عادت  
پڑ جانا -

اقامت شہود کردن - گواہ پیش کرنا -

الجبہ کردن - ڈاکہ مارنا - لوٹ لینا -

الفتحی - ہم پہنچانا - جمع کرنا -

الف داغ کشیدن - برت پڑ جانا - (فقہ) مدرس

چنانچہ نزد کہ پشت ظلم الف داغ کشید - یعنی

مدرس نے ایسی قہچی ماری کہ میرے لڑکے کی

پیٹھ پر برت پڑ گئی -

الف برتن کشیدن - داغ کھانا - گل کھانا

استرہ سے زخم لگانا -

الف برخاک کشیدن - شرمندہ ہونا - شرمندگی

اٹھانا -

الماس دندان شدن - عاجزی و خوشامد

درآمد کرنا -

الوارش در گودی فرو رفت - اُسکے گالوں

میں گر پڑ گئے -

الوزون - آگ لگا دینا -

امانت دادن - قرض دینا -



امید بر خاستن - امید اٹھالینا - نا امید ہو جانا  
امید دادن - امیدوار کرنا -

انگارہ زدن - روشنائی یا پسپل سے خاکہ کھینچنا  
انگارہ گرفتار - بندی یا گہرائی وغیرہ کا تاپ لینا  
انجو خیدن - جسم پر شکنیں و جھریاں پڑ جانا -  
انجیدن - پچھنے لگانا - باہر کھینچنا - ٹکڑے کرنا  
انجیردن - سوراخ کرنا -

اندام دادن - عمدہ بنانا - عمدگی سے درست کرنا -  
اندیدن - تعجب کرنا - چبا چبا کے بات کرنا -  
انگشت افشردن - آگاہ و خبردار کرنا -  
انگشت بدنداں گرفتار - افسوس و تعجب کرنا  
انگشت بدہاں نہادن - حیران ہو جانا -  
تعجب کرنا -

انگشت بر آتش زدن - خلاف عقل کام کرنا  
انگشت بر جہیں نہادن - سلام کرنا -

انگشت بر چشم نہادن - حکم کو قبول کرنا مطمع  
فرمان ہونا -

انگشت بر حرف نہادن - حرف گیری کرنا -  
انگشت بر در زدن - کنجی کھٹکھٹانا - دروازہ  
کھولنے اور آنے کی اجازت مانگنا -

انگشت بر کسے خائیدن - سزا کی دھمکی دینا -  
انگشت بر لب زدن - چپ رہنے کا اشارہ کرنا  
انگشت بر لب گرفتار و نہادن - متعجب و

حیران رہنا -

انگشت پچیدن - انگلیوں پر گھسنا -

انگشت خائیدن و خوردن - نادم و پیمان ہونا  
پچھتا نا -

انگشت در چشم کردن - دخل و مداخلت دینا -  
مزاحمت کرنا -

انگشت دست کسے بودن - کٹھ پتلی کی طرح کسی  
کے اختیار میں ہونا -

انگشت غسل بدو اکرشیدن - فتنہ و فساد برپا  
کرنا - دو آدمیوں کو لڑا واکر خود الگ ہو جانا -

انگشت کردن - چھیڑنا - جانور کو برا بھلا کہنا  
(فقہ) ایس شیر خوا بیدہ است انگشتش مکن - یہ

شیر سویا ہوا ہے اسکو نہ چھیڑو - تیز عا جزو مجبور کرنا  
(فقہ) انگشتش کردند تا ایس کار کنند لوگوں کے  
مجبور کرنے سے اس نے یہ کام کیا -

انگشت زدن - چٹکی بجانا -

انگشت کشیدہ داشتن - عیب نہ نکالنا -  
اعتراض نہ کرنا -

انگشت نما شدن - مشہور و کامل ہونا - ذلیل و  
رسوا ہونا -

انگوزہ در قند خوردن - دھوکا اٹھانا - فریب کھانا  
اوایل در آوردم - میں نے تو بہ قبول کی - میں ہارا -  
اوباریدن - کسی شے کو نکلنا - حلق میں آنا زنا -



او یا شستن - بھرنا - ڈالنا - پھینکنا  
 او باقلہ خوردہ است - وہ گھانس کھا گیا ہے  
 اوقات یوح شدن - وقت ضائع ہونا -  
 اوقات تلخ شدن - برہم ہونا - بگڑنا جھلانا -  
 اوقات سیاہ کردن - اوقات ضائع کرنا -  
 ایراد گرفتن - اعتراض کرنا -  
 ایست کردن - کوچ یا سفر میں ٹھہر جانا -  
 اینچنین ساں - اس طرح - اس طرح سے -  
 ایں را باش - ذرا یہ دیکھنا -  
 ایں سر یا آل سر - ادھر یا ادھر  
 ایلی مرد کہ باب من است - یہ مرد کہ میرا نوکر ہے  
 ایں ہمہ نیست - یہ کچھ بھی نہیں ہے - یعنی قابل  
 توجہ نہیں ہے -



آب دادن - تباہ و برباد کرنا - پانی میں  
 ڈبو دینا -  
 آب راندن - قریب و دھوکا دینا -  
 آب کشیدن - پانی میں غوطہ دینا - دھونا  
 باج گرفتن - غالب آنا - فتح کرنا - خراج حاصل  
 کرنا -  
 باجر ساختن برق - بندوق چلانا -  
 باختن - کھیلنا - ہارنا -

باخرس در جوال رفتن - غیر خنس سے صحبت رکھنا  
 با خود بر نیامدن - بے اختیار ہونا - اپنے آپکو  
 سنبھال نہ سکتا -  
 باد پیوست کردن - خوشامد چاہوسی سے کسی  
 کو خوش کرنا -  
 باد بخود انداختن - بڑھنا - پھول جانا - اترنا -  
 باد بداماں کردن - غیر ممکن کام کرنا - غرور و  
 گھمنڈ کرنا -  
 باد پیودن - فضول کام کرنا -  
 باد دادن - جھلانا - پینگ دینا -  
 باد در بروت افکندن - غرور و گھمنڈ کرنا - شینخی  
 بگھارنا -  
 باد در ہاون کو رفتن - فضول کام کرنا - لغو ہونا  
 باد زیرغش انداختہ میرفت - وہ اگڑتا اور  
 لان زنی کرتا جا رہا تھا -  
 باد زیرغش داد - اُس نے چاہوسی کر کے اسے  
 خوب آلو بنایا -  
 باد کردن - پھول جانا - (فقہ) جسمش باد کردہ است -  
 اسکا جسم پھول گیا ہے -  
 باد کردن چشم - آنکھ کا سوچ جانا - غرور و تکبر کرنا  
 باد کشیدن - رنج و محنت اٹھانا -  
 باد و فیس داشتن - غرور و تکبر ہونا  
 بار افکندن - کسی مقام پر قیام کے لیے اترنا



بار بستن زریان - بول نہ سکنا - زبان بند ہوجانا  
 بارگاہ زردن - خیمہ لگانا -  
 باریک رسیدن - کسی کام کو غور و خوض  
 سے کرنا - خوبی سے انجام دینا -  
 باریک شدن - لاغر ہونا -  
 باریک شدن کردن - نرمی اختیار کرنا - ہموار  
 ہونا - تہذیب یافتہ ہو -  
 بازار داشتن متاع - تجارت کے مال کا رونق  
 و رواج پانا -

بازیدن - کھیلنا -  
 باسگ درجوال شدن - کمینوں کا ہم صحبت ہونا  
 با شاہ فالودہ نمی خورد - وہ اپنے آگے بادشاہ  
 کو بھی کچھ نہیں سمجھتا ہے -  
 باشیدن - رہنا - رہنا -  
 با کسی آتش زردن - کسی پر غصہ کرنا -  
 با کسی بودن - کسی کی طرف متوجہ ہونا - کسی  
 سے مخاطب ہونا -  
 بالاتر از سیاہ رنگی نیست - بد قسمتی سے بڑھکر  
 کیا ہے -

بازار زردن - خاطر خواہ فائدہ اٹھانا -  
 باز خوردن - مڈ بھیڑ ہونا -  
 باز دید رفتن - دوبارہ ملاقات کرنے کو جانا -  
 باز کردن - کھولنا - افشا کرنا - جدا کرنا -  
 باز گرفتن - واپس لینا -  
 باز ندانستن - فرق نہ کرنا - تمیز نہ کرنا -  
 باز دیر آوردن - بہادری کا کام کرنا -  
 باز و دادن - حمایت کرنا - مدد دینا -  
 باز و ستون کردن - بازو سیدھا کرنا -  
 باز و کشادن - سخاوت کرنا - جو انمردی کرنا -  
 باز یافتن - پھر پانا - واپس پانا -  
 بازی خوردن - فریب کھانا -  
 بازی در آوردن - ایکٹر کا ایڈج پر بازی  
 کرنے کو آنا -

بال افشاندن - اڑنا - پرتولنا -  
 بال افکندن - عاجز و بے بس ہونا -  
 بالابندن - ہلانا - حرکت دینا -  
 بالین شکستن - قدرے تعظیم کرنا -  
 بامیل چیدن - کروٹیا - یا سلائی سے بٹنا -  
 بانگ بر قدم زدن - جلدی اور تیزی سے چلنا  
 بانگ زدن بر کسے - کسی کو پکارنا - چلانا -  
 خفا ہونا -  
 بانگشت گرفتن - گننا - حساب کرنا -  
 با بکیدن - شکستہ میں دبانا -  
 با بستن - سردار و لائق ہونا -  
 بال دیکرے پریدن - دوسروں کے بھروسے  
 پر کوئی کام کرنا -



بہ زردن - جہاز کا تھوڑی دیر کے لیے کسی بندگاہ  
میں ٹھہر جانا۔

بہ سبت آمدن راہ - راستے بند ہو جانا  
بہ بینی خط برز میں کشیدن - نہایت عاجزی  
ومت سے پیش آنا۔

بہ بینی رسیدن - مرنے کے قریب ہونا۔

بیپا - ہٹو - بچو - راستہ دور۔

بیپاے آمدن - کار آمد ہونا - نفع بخشنا۔

بیسودن - مس کرنا - چھوٹنا۔

بیر کار بودن - باقاعدہ ہوتا۔

بہ پشت کہاں گرفتن - لگاتار تیر برسانا۔

بہ پشت ہم رفتن - لواطت کرنا - باہم فاعل و

مفعول ہونا۔

بیف کا سہ گری موقوف بودن - کسی بڑے

کام کا تھوڑی شے پر موقوف ہونا۔

بیف و باد راہ رفتن - اکر کے چلنا۔

بہ پوست کسے افتادن - کسی کی غیبت کرنا

عیب ڈھونڈھنا۔

بہ پوست گفتن - اشارہ کنایہ سے ورپردہ

کوئی بات کہنا۔

بتاراج دادن - تباہ و برباد کرنا۔

بتکنندیدن - بچکانا - کھانیکی رغبت نہ کرنا۔

بتن بر گرفتن - سختی کا تحمل کرنا - برداشت کرنا

بجا آوردن - پہچاننا - سمجھنا - جانچ لینا۔

بجا آوردن نشاط - پورے طور پر خوشی ظاہر

کرنا۔

بجان آمدن - جان سے تنگ ہونا - مرنے کے

قریب پہنچنا۔

بجان آمدہ - ناخوش و خفا۔

بجان آوردن - مار ڈالنا قتل کرنا۔

بجائے آوردن - معلوم کرنا - جاننا۔

بجگر انداختن - برافروختہ کرنا۔

بجور آوردن - ڈھونڈھ کے لانا۔

بچاک قبا خوردن - محفوظ رکھنا - نگاہ رکھنا۔

(فقرہ) انچہ گفتم بچاک قبا بیش خورد - جو کچھ میں

مے کما وہ اسکو محفوظ نہ رکھ سکا۔

بچاہ آوردن - کیسکو ذلیل کرنا۔

بچراغ رسیدن - کسی دولت مند کا مصاحب بن جانا

یا خود دولت مند ہو جانا۔

بچشم خوردن - نظر لگانا - دشمنی سے دیکھنا۔

بچشم روشنی کسے رفتن - کیسکو مبارکباد دینے

کو جانا۔

بچشم کردن - انتخاب کرنا - عزت کرنا نظر لگانا

بچشم کم دیدن - نظر حقارت سے دیکھنا - ذلیل

سمجھنا۔

بچنگ آوردن - قبضہ میں لانا - حاصل کرنا۔



بچنگ و دندان راہ رفتن۔ بڑی مصیبت سے  
راستہ طے کرنا۔

بجیرنے خوردن۔ کسی چیز سے ٹکرا جانا۔  
بحال کسے افتادن۔ کسی کی طرف متوجہ ہوتا  
بحد تکلیف رسیدن۔ سن بلوغ کو پہنچنا۔  
بخار در کردن۔ اسٹیم نکالنا۔

بخاک افکندن۔ ذلیل و خوار کرنا۔ ظلم کرنا۔  
بخاک کردن۔ کچھاڑ دینا۔ کشتی میں چت کر دینا  
بنجام کشیدن۔ کچے چمڑے سے منڈھنا یا کبکو  
سزا دینا۔

بخت بستہ بودن۔ تقدیر برخلاف ہونا۔  
قسمت کا کمی کرنا۔

بختک در خواب آمدن۔ رات کو خواب میں  
بری بری صورتیں نظر پڑنا۔

بخانیدن۔ رنج رکھنا۔ پڑمردہ کرنا۔ پگھلانا۔  
بخود خریدن۔ کسی ایسی بات کا اپنے سے

منسوب کرنا جو اپنے میں نہ ہو۔

بخود سپردن۔ منور و متکبر ہونا۔ اپنے آپکو  
بڑا خیال کرنا۔

بخودی خود۔ اپنے آپ۔

بخیدن۔ ادا۔ یا رونی دھنکنا۔

بخیه از روی کار افتادن۔ بھید کا ظاہر  
ہو جانا۔

بخیه کردن۔ راز فاش کرنا۔

بد بیمار آوردن۔ لیکچر اٹھانا (فقہ)  
پسرش را بد بیمار آورد۔ اُس نے لڑکے  
کو بڑے اٹھانا اٹھایا ہے۔

بد بدہ۔ لے مار شخص۔

بدرد خوردن۔ کام میں آجانا۔ خرچ ہو جانا۔  
بد رفتاری کردن۔ برا سلوک کرنا۔

بدقہ کردن۔ مشایعت کرنا۔ مھوڑی دور کسی  
کو پہنچانے جانا۔

بدریا آمدن۔ کسی خوفناک مقام میں آنا۔

بدست چپ شمردن۔ کسی شے کا ہیشمار ہونا۔  
بدست شدن۔ حاصل ہونا۔

بدست کم گرفتن حقیر و ناچیز جاننا۔

بدفہمیدن۔ غلط سمجھنا۔ (فقہ) مطلبم بد  
فہمید۔ تم میرا مطلب غلط سمجھے۔

بدماغ خوردن۔ ناگوار ہونا۔ (فقہ) حرم  
بدماغش خورد۔ اُسے میری باتیں سخت ناگوار  
ہوئیں۔

بدہ داشتتن۔ مقروض ہونا۔ (فقہ) من  
بشماہدہ روپیہ بدہ دارم۔ مجھے تمہارے دس

روپیہ قرض ہیں۔

برآب آمدن۔ ظاہر ہونا۔

برآب بسینن۔ پانی سے سیراب ہونا۔ پانی پی چکنا۔



برابر دیدن - استقبال کرنا۔

برابر کشیدن - ترازو میں تولنا۔ وزن کرنا۔

برآب گفتن - جلدی جواب دینا۔ جھٹ پٹ

بول اٹھنا۔

برآب و آتش زدن - بیفائدہ سعی و کوشش کرنا۔

برآتش نشاندن - بیتاب و بے قرار کرنا۔

برازیدن - زریب و زینت دینا۔ آراستہ کرنا۔

براغلیدن - اشتعالک دینا۔ بھڑکانا۔

برآفتاب فلکندن - کسی بھگی ہوئی شے کو

سوکھنے کے لیے دھوپ میں ڈالنا۔

براقتادن - منسوب یا ہلاک ہونا۔

برافروختن موم - نرم بات کہنا۔

براق شدن - بلی یا بھیڑیے کا پھول جانا۔

برآمدن بنا - عمارت کا درست و تیار ہونا۔

برآمدن گوہر - تاروں بھری رات ہونا۔

برانگشت پیچیدن - یاد رکھنا۔ مشہور کرنا۔

براہ بردن - گزارنا۔ بسر کرنا۔

بربالیدن - بھاگنا۔ بھاگنے کے لیے آستین

اور پانچے چڑھانا۔

بربناگوشن زدن - طانچہ ملنا۔ آگاہ و

خبردار کرنا۔

بربید بودن بادرنگ - امر محال کا ظاہر ہونا۔

برپاچہ رسیدن - خوف سے پا کجامہ میں گہ مارنا

بہت ڈرنا۔

بزمارک سر نہادن - سر پر بٹھانا۔ نہایت تعظیم

سے پیش آنا۔

برتافتن - موڑنا۔ بل دینا۔

برتراز زدن - پرکھنا۔ امتحان کرنا۔

برجان قدم نہادن - مرنے پر راضی ہو جانا۔

بیماری سے تنگ آکر علاج چھوڑ دینا۔

برجل زدن - پردہ سے باہر نکل آنا۔ بے پردہ

ہو جانا۔

برچشم گفتن - مان لینا۔ قبول کر لینا۔

برچوب بستن - باندھ کر لکڑی سے مارنا۔

برچیدن - چگنا۔

برچیزے چشم سرخ کردن - کسی شے کو لپچائی

ہوئی نظروں سے دیکھنا۔

برچیزے خوردن - ملنا۔ کسی چیز کا سامنا ہونا۔

برچین قبا بستن - تیار و مستعد ہو جانا۔

برخود سوار شدن - اپنے کیے کی سزا بھگتنا۔

برخود تراشیدن - اپنے سے ایسی چیز کو نسبت

دنیا جو اپنی نہ ہو۔ یا وہ بات کہنا جو اپنے میں نہ ہو۔

برخود چیدن - غرور و گھمنڈ کرنا۔ فخر جتانا۔

برخوردن - دفتہ مل جانا۔ ملاقات کرنا۔ ٹکرائنا۔

نقع اٹھانا۔

برخویش ناخجشودن - اپنی جان پر رحم نہ کھانا۔



اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا۔

برو افتادون۔ بازی جیت لینا۔ حربیت پر غالب آنا۔

برور جلال زردن۔ غصہ جتانہ۔

بروزردون۔ باہر جانا۔ نکالنا۔

برور عرفان زردن۔ ثرم و حجاب اٹھا دینا۔

بروست گرفتق۔ یقین کر لینا۔ سچ ماننا۔

بروست و پازردن۔ اشاروں کنایوں میں باتیں کرنا۔

برودل گرفتق۔ ناتواش ہونا۔ روکھ جانا۔

برومیدن۔ جوش میں آجانا۔ غصہ ہونا۔

برودنبہ و نداں زردن۔ لواطت پر راضی ہونا۔

برویدن۔ راستہ سے ہٹ جانا۔ بھٹکنا۔

برسوخ کشیدن۔ سامنے لانا۔ مقابل کرنا۔

بررودویدن۔ شوخی کرنا۔ گستاخی سے پیش آنا۔

برروے دریاطل لبستن۔ ناممکن کام کرنا۔

مشکل کام میں ہاتھ ڈالنا۔

برروے روز افکندن۔ بھید کو ظاہر کر دینا۔ راز کھول دینا۔

برزبان افکندن۔ مشہور کرنا۔ رسوا کرنا۔

برزردن۔ گانا۔ حملہ کرنا۔

برزمین زردن۔ بے اعتدالی کرنا۔ زمین پر

چمک دینا۔

برسر آمدن۔ آخر ہو جانا۔ ختم پر آنا۔ غالب ہونا۔

برسر پا آمدن۔ ظاہر ہونا۔

برسر پالشستن۔ کھڑے رہنا۔

برسر حرف بودن۔ اپنی بات پر قائم رہنا۔

برسر سنگ نشاندن۔ ذلیل و بے اعتبار کرنا۔

برسر شیر مالیدن۔ ٹھکنا۔ اٹو بنانا۔

برسنگ زردن۔ کھدینا۔ ظاہر کر دینا۔

برشست پالشستن۔ جماع کرنے کو تیار ہونا۔

برشکستن۔ روگردانی کرنا۔ چھوڑ دینا۔

برطاق ابرو کسے خوردن۔ کسی کی یاد میں

شراب پینا۔ کسی کا جام صحت نوش کرنا۔

برطاق بلند نہادون۔ اعلیٰ مرتبہ پر پہنچانا۔

نہایت زینت دینا۔

برطاق نہادون۔ تزک کرنا۔ بھول جانا۔

برقالب زردن۔ سانچے میں ڈھالنا۔ تیار کرنا۔

برق برق زردن۔ جگمگ جگمگ کرنا۔

برکار لبستن۔ کسی کام پر مقرر کرنا۔

برکت شدن۔ ختم ہو جانا۔ مرجانا۔

برکردن۔ روشن کرنا۔ ظاہر کرنا۔

برکشیدن۔ رتبہ بڑھانا۔ وزن کرنا۔

برکوفتن۔ کھوکھو کرنا۔

برگاشستن۔ منہ پھیر لینا۔

برگ سبفر ستادن۔ مقابلہ کے لیے بلانا۔



برگ کردن - پیڑ میں پتیاں پھولنا۔  
برگناہ گوشن زدن - کیونکہ کسی خطا پر تنبیہ کرنا  
کان اُٹھنا۔

برنگ زدن - بھاگنا۔  
برمالیدن - بھاگنے کے لیے آستین و پائے  
چڑھانا۔ بھاگ نکلنا۔

برمجیدن - کسی کے جسم پر نرمی سے ہاتھ پھیرنا  
سہلانا۔

برمچیدن - ماں باپ کا نافرمان ہونا۔ عاقبت  
برمژگان دیدن - کسی شے کا آنکھوں سے دکھائی دینا  
برناخن ایستادن - فرمانبرداری کرنا۔ ادب  
سے کھڑے ہونا۔

بروت کسے برکندن - کسی کی مچھیں اگھاڑ لینا۔  
ذلیل و رسوا کرنا۔

بروت کسے را پنبہ نہادن - کسی کو خفیف کرنا  
مسخرہ بنانا۔

بروت کسے رختن - کسی کو عاجز و مغلوب کر لینا  
برودرماندن - شرمندہ و عاجز ہونا۔

بروز دادن - ظاہر و آشکار کر دینا۔  
بروز سیاه نشاندن - خراب حال بنانا۔

بروز فلانی بنشینید - خدا کرے تو بھی فلاں  
شخص کی طرح مصیبت میں پڑے۔

بروے کسی مدن - کسی کے منہ آنا۔ جواب دینا۔

برویم کہ برویم - اچھا اب ہمیں جانے دیجیے۔  
برہ گرفتن - عاجز و کمزور کو قابو میں لانا۔  
برہم نہادن - بند کرنا۔ آنکھیں میچ لینا۔  
برہنختن - کھینچنا۔ مختصر کرنا۔

برنج زدن - مٹا دینا۔ بھول جانا۔  
برنخ سریدن - لکڑی کا جوتا پنکر برف پر پھسلنا  
برسپمان لبستن - زور کے ساتھ کسی بات کا دھوکا  
کرنا۔

برسپمان کسے بچاہ افتادن - کسی کی وجہ سے  
اپنے کو بلا میں ڈالنا۔ دوسری نصیبت اپنوسر لینا۔  
بریش کسے فراغت داشتن - کسی کی پروا کرنا  
بری گردانیدن - الٹ دینا۔ اوندھا کر دینا۔  
برزبان افتادن - بدنام و رسوا ہو جانا۔  
برزبان برداشتن - چابوسی کر کے کسی کو فریب  
دینا۔

بزرگ کشیدن - بہت کھانا۔

بزرگی از سر نہادن - عاجزی و منت کرنا۔  
بزرگی تنخواہ کردن - عزت و نخوت ظاہر کرنا۔

بزشتی رسانیدن - سختی و گستاخی کرنا۔  
بزرگ رفتن - مسخرہ بن کرنا۔ فضول بکنا۔

بزمین رشوت دادن - زمین میں کھا دینا۔  
بزمین نواختن - پچھاڑنا۔ حریف کو زمین پر گرادیانا۔

بزرگم آوردن - اپنے تحت و تصرف میں لانا۔



بست شکستن - حد سے گذر جانا۔

بست شستن - پناہ گزین ہونا۔

بست و بند کردن - پیک کرنا۔ باندھنا۔

بسر پا آمدن - مرض سے شفا پانا۔

بسر خود باز آمدن - غصہ اُتر جانا۔ اپنے آپے

میں آ جانا۔

بسر زلفت صحبت داشتن - پریشانی و خراب

حال ہونا۔

بسر زلف حرف زدن - بے پروائی سے بات کرنا

بسر سنگ شستن - ذلیل اور بے اعتبار ہونا

بسر شدن - آخر ہونا۔ ختم کے قریب ہونا۔

بسر کسی گردیدن - قربان و صدقے ہوتا

نتار ہونا۔

بسر کشیدن - کسی رقیق شے کو ایک ہی گھونٹ

میں پی جانا۔

بسر وقت کسی رفتن - کسی کی ملاقات کرنی کو

جانا۔

بسوراج مارگرختن - نہایت بے قرار و پچین

ہونا۔ اپنی ہلاکت کے لیے ہونا۔

بسوریدن - بد دعا دینا۔ نفرین کرنا۔

بسیلاب دادن - ڈبونا۔ غرق کرنا۔ تباہ و

بر باد کرنا۔

بشناییدن - ناخن سے چھیلنا۔

بشد و مد رفتن - ناز و غرور سے اٹھلا کر چلنا۔

بشرط کار و خریدن - اپنی مقدار کے موافق

کام کرنا۔ امتحان کر کے دوستی کرنا۔

بشمیر سخن گفتن - جنگ کرنا۔ ہتھیار سے لڑنا۔

بشولیدن - پریشانی کرنا۔

بصد رنگ شدن - ایک رنگ آنا ایک رنگ جاننا۔

شرمندگی سے رنگ کا متغیر ہونا۔

بطاق ابرو و کسے میخوردن - کسی کی یاد یا صحت

کی خوشی میں شراب پینا۔

بطاق بلند گذاشتن - بھول جانا۔ ذہن سے اُٹار دینا

بطپا نیچے روئے خود سرخ میدارد - یعنی غم کی

حالت میں بھی وہ خوش رہتا ہے۔

بطرح دادن - کسی کے ہاتھ کوئی چیز بر دست

بچپنا۔

بعالیٰ بر طرف افتادہ - اپنی سمجھ پر کام کرنے والا

کسی کی نہ سننے والا۔

بعر فان پیروں بردن - جان بوجھ کر در گذر کرنا

تھمل و برداشت کرنا۔

بعید العهد شدہ - تو تو عید کا چاند ہو گیا ہے۔

بقائم رختن - عاجز ہونا۔

بقدر ماست دوغ میزنم - جیسی اجرت پاتا

ہوں ویسا کام کرتا ہوں۔

بقدر دل رفتن - نشانہ باندھ کر تیر چلنا۔



بقراول سخن گفتن - ٹھہر ٹھہر کر بات کرنا -

بقلم گرفتن - قلمبند کرنا - لکھنا -

بکار آب آمدن - ہمیشہ شراب پیتے رہنا -

بکام کشیدن - حلق میں ڈالنا -

بکوچہ چپ ز دچوں مرادید - وہ مجھکو دیکھکر راستہ کاٹ گیا -

بکوزہ قفلع تپانده است - اُس نے

وہ چیز ایسی جگہ رکھی ہے جہاں کسی کا ہاتھ نہیں پہنچ سکتا ہے -

بگردن خود آوردن - آپ اپنے ذمہ لے لینا -

بگل گرفتن - پوشیدہ کرنا - چھپانا - زمین

میں گاڑنا -

بگیر آوردن - اپنے قبضہ میں لانا -

بلا کردن - عجیب و غریب کام کرنا -

بلبل شدن - گویا ہونا - بولنا -

بلند آمدن - تعریف کرنا - سراہنا -

بلند کشادن کام - مطلب کا ادا کرنا -

بموی بند دست است - بالکل سہل کام ہے

بناباب رسانیدن - عمارت کی بنیاد خراب ہو

جانا نیز کنایہ عمارت کی بنیاد مضبوط رکھنا -

بناف کسے چیرے نہادن - رشوت دینا -

بناف کسے حرف نہادن - کسی پر حرف رکھنا

تمسخر و طرافت کرنا -

بنا گوش کردن - بچے کا تالوا ٹھانا -

بندق شکستن - بوسہ لینا - منہ چومنا -

بند قبا کشادن - کسی کام پر مستعد ہونا -

بند کشادن کام - مطلب کا ادا کرنا -

بنفشہ رختین - تاریکی پھیل جانا -

بن کار خوردن - انجام کار سوچنا -

بنگ از سر پریدن - چوکتا ہونا - یکا یک

خبردار ہونا -

بنم گذاشتن - کام تمام کرنا -

بنہار افادن - ناشتہ کرنا -

بنہ بستن - سفر کرنا - کوچ کرنا -

بنی اسرافیش را بدیدید - اس لٹے بد معاش کو دیکھنا

بوسہ بلب خوشی زدن - کسی سے لڑنے کے

لئے خم ٹھونکنا -

بوے فیتلہ آمدن - وہم و گمان گزرنا -

بہانستن - رونا -

بہم آوردن - جمع کرنا - سمیٹنا -

بہم بزدن - تباہ و برباد کرنا -

بہم خوردن - ٹکڑا جانا - ٹکڑا کھانا -

بہم زدن دل - متلی ہونا - جی متلانا -

بہند رفتن حنا - مہندی کا رنگ سیاہ پڑ جانا -

بے حضور شدن - بے نماز ہونا - بیمار و کمزور

ہونا -



بیدار کردن - مبالغہ کرتا - (فقرہ) اور آن  
سخت بیدار میکند وہ اس بات میں کچھ  
مبالغہ کرتا ہے -

بیدار شدن - جھلانا - غمگین ہونا کھسیا جانا -  
بیضہ افکندن - بیدارنا - بہت خوف کھانا -  
بیضہ در کلاہ کستن - کسی کو ذلیل و سوا کرنا -  
بیضہ کردن مشت - مٹھی بند کر لینا -

بیع دادن - بیعہ دینا - سانی دینا -

بیک بستن خفتن - بے تکلف و بے حجاب ہو جانا -

بیک پہلو افتادن یک طرفہ ہونا - ایک کی  
طرف داری کرنا -

بے مبالاقتی کردن - بے توجہی سے پیش آنا -  
نظر پھیر لینا -

بہنی زدن - انکار کرنا -

بہنی کردن غرور و تکبر کرنا -

بیہودہ خواری کردن - الے - تلے اڑانا -  
قبول ترحی کرنا -

بے یارکشتن - رنڈوا ہونا - بے زوجہ ہونا -

پا باندازہ کلیم باید کشید - جتنی چادر دیکھو اتنے  
پاؤں پھیلاؤ - یعنی اپنی حیثیت سے بڑھ کر  
کوئی کام نہ کرو -

پادر ہوا میزند - ہوا پر چلتا ہے - جیسا موقع  
دیکھتا ہے ویسی بات کہتا ہے -

پرساں پرساں بہ چیں ہم میتواں رفت  
پوچھتے پوچھتے آدمی چین چلا جاتا ہے -

پشت کسے شدن - کسی شخص کا مدد گار بن جانا  
پوست سگ بر رویم مکش - مجھے ذلیل و سوا  
نہ کر -

پوست سگ بر رویش کشید - اس نے بیجیائی  
کا جامہ پہن لیا ہے -

پیش ما خاطر شاد دل غمناک بکست - ع  
زنجیدہ و مسرور ہے یکساں مرے آگے -

پے کسے بلند شدن - کسید کا پیچھا لینا -

پیسلہ کردن - منت و خوشامد کرنا - اصرار کرنا -

ت

تا تنور گرم است نانے پز - جتنک تنور گرم  
ہے روٹی پکالے - یعنی جتنک قدرت حاصل ہے  
نیک کام کیے جا -

تاج زر زینت گدا نبود - ع - موتی نہیں ہے  
تاج سے زینت فقیر کی -

تحقیف کردہ بنشینید - اطمینان سے کپڑے  
آٹا کر بیٹھئے -

تراز شدن - برابر ہونا - نشانہ پر پہونچنا (فقرہ)



اُس تیر تر از و شد۔ وہ تیر نشانی پر لگا۔

تسمہ اش از کردہ بر می آرم۔ میں مارتے مارتے  
اُسکا بھر کس نکال دوں گا۔

سکمان میداد دست من خداواں۔ اُس نے میرے  
ہاتھ کو جھٹکا دیا خدا اُس سے سمجھے۔

توانا بود ہر کہ وانا بود۔ ع۔ تو ہی وہی جو خود تیر  
سمجھدار کی بلا دور۔

تو نے پانچ تھی آپ میرا مطلب سمجھے۔  
تو کے حرم نہ تیاں۔ میری بات نہ کاٹے۔

تہ جوش شدن سنسنانا۔ (فقہ) سمار در حال  
سیوش شدہ است "سمار سنسنا رہا ہے۔

تہ کشیدن۔ خالی ہو جانا۔ (فقہ) کیسہ من تہ کشید  
تھیلی میری خالی ہو گئی۔

تقیہ زدن۔ لات یا ٹھوکر مارنا۔  
تیرے کہ از کہاں بر حسب دیگر برمی گردد  
ع۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں تیر کہاں سے کلک نہیں لٹتا

## ج

جاز زدن۔ ڈھنڈ وراپٹنا۔ مشہور کرنا۔

جاویدن۔ گھسیٹ کرنا۔ چاچیا کے باتیں کرنا۔

(فقہ) آں دو کس با ہم می جاویدند۔ وہ دونوں شخص  
آپس میں گھسیٹ کر رہے ہیں۔ (فقہ) آں جاویدہ  
حرف منہند۔ وہ چاچیا کے باتیں کرتا ہے۔

جذب کردن۔ فریقہ و خوش کرنا۔ (فقہ)

بوعد ہائے شیر میا جذب کردہ بخانہ واپس کر دے۔  
چھوٹے وعدوں سے مجھ کو خوش کر کے گھر لوٹا دیا۔

جفت شدن۔ ساتھ لگ جانا۔ ہمراہ ہو جانا۔

(فقہ) او در راہ با من جفت شد۔ وہ راہ سے میرے  
ساتھ ہو گیا۔

جلو افتادن۔ آگے آگے چلنا۔ (فقہ) شما جلو بفتید

من ہم من آیم۔ تم آگے آگے چلو میں بھی آتا ہوں۔  
جلو خیال رواں کردن۔ ہوا کے گھوڑے دوڑانا  
خیالی پلاؤ بچانا۔

جلورفتن۔ استقبال کے لیے جانا۔

جلورنرفتن۔ دوڑتے ہوئے جانا۔

جلو گرفتن۔ آگاہ کرنا۔ مخالفت کرنا۔

جنازہات را روئے آب بنیم۔ خدا کرے کہ تیرا  
جنازہ نکلے۔ کلمہ بد دعا۔

جنجال مکن۔ جھگڑا فساد مت کر۔

جواب خوشش و خالی داد۔ اس نے ٹکے سا جواب  
دیدیا۔ صاف انکار کر دیا۔

جوشیدن یکسے کسی سے ملتفت ہونا۔ اختلاط کرنا۔

## چ

چاپ کردن۔ چھاپنا۔ طبع کرنا۔

چاہ زدن۔ فضول بکواس کرنا۔ گپ اڑانا۔



چاہیدہ شدہ ام۔ مجھے نزلہ زکام ہو گیا ہے۔

چھپیدہ شدن۔ پچک جانا۔ دب جانا۔

چچیل بازی کردن۔ جھوٹی خوشامد کرنا۔ حیلہ

وحوالہ کرنا۔ چکنی چھڑی باتیں بنانا۔ جھوٹ موٹ

کے فیصل کرنا۔

چراغ پائے خوار روشن نمیکند۔ چراغ کے نیچے

اندھیرا ہی رہتا ہے۔

چشم رسیدن۔ نظر لگنا۔ نظر ہو جانا۔

چشم سفید شدن۔ مایوس و ناامید ہو جانا۔

چشم کسے راترسانیدن۔ کسیکو دھمکیاں دینا۔

ڈرانا۔ چشم نمائی کرنا۔

چفت زدن۔ کندھی یا چکنی لگانا۔

چکہ چکہ در قلب رختن۔ رفتہ رفتہ دلنشین کرنا

تھوڑا تھوڑا سمجھنا۔

چلفتی شدن۔ مہونڈا و بے ڈول ہونا۔

چنتہ اش خالیست۔ اسکی جھولی خالی ہے۔

چند سال داری۔ تمہاری کیا عمر ہے۔

چہ ازیراے کرساز بزی و چہ ازیراے کورقصی۔

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی چلائے۔

اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھویئے۔

ح

حاشا زدن۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف

انکار کرنا۔

حاشیہ نشین۔ مصاحب۔ خوشامدی ٹوٹ۔ کچھ گلو۔

حالی کردن۔ ظاہر کرنا۔ اطلاع دینا۔

حرف بودن۔ بات کا طے پا جانا۔ (فقہہ) حرف

بود کہ فردا بروم۔ یہ بات طے پاگئی تھی کہ کل میں

چلا جاؤں گا۔

حرف بہم یافتن۔ غیر ضروری باتیں کرنا۔

حرف بے معنی چہ خاصیت دارد۔ لغو بات

کے کیا فائدہ۔

حرف حرف می آرد۔ بات میں بات کا تلہ ہے۔

حرف شب سچ ندارد۔ رات کی بات خرافات۔

حرف مفت زدن۔ بیفائدہ بکواس کرنا۔

حساب برگرفتن۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ تھراتنا۔

(فقہہ) ادا از من حساب برگرفت۔ وہ مجھ سے ڈر گیا

تھرا گیا۔

حامش عرق پس نمی دهد۔ وہ بڑانا دہند ہے۔

اس سے پھوکی کوڑی بھی وصول نہیں ہو سکتی۔

حنایتش رنگے ندارد۔ اسکا کچھ بھی رعب و داب

نہیں ہے۔

حوصلہ ام آب شد۔ میرا دل سرد پڑ گیا۔ تاب

صبر باقی نہیں رہی۔

جینری نکردم کردم کہ کم۔ میں نے جو کچھ کیا وہ کیا

مگر نامردی یا چوری تو نہیں کی۔ ڈاک تو نہیں ڈالا۔



جیٹ زون۔ افسوس کرنا۔ نمکھامی کرنا۔

خ

خار خار کردن۔ گد گدانا۔ کان یا ناک میں پھیری پھیرنا۔

خاک زون۔ صاف کرنا۔ جھاڑو دینا۔

خاک کردن۔ مٹانا۔ دفن کرنا۔

خایہ چپ اوست۔ وہ بالکل اسکے قابو میں ہے۔

نجات بخش۔ ڈوب مر۔ تلف ہے تجھ پر۔

خدا دیر گیرست و ہم سخت گیر۔ خدا سزا دینے میں دیر کرتا ہے۔ لیکن جب سزا دیتا ہے تو سخت

سزا دیتا ہے۔ خدا کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔

خدا گردنش را بشکند۔ خدا اُسکو فارت کرے۔

خدمت چندانی نبود۔ وہ کام ہی یا وہ بات ہی کیا

تھی۔ اچی کوئی بات بھی ہوئی۔

خرج راه شدن۔ سفر کے راستہ میں مرجانا۔

خرچہ داند بہائے قند و نبات۔ ع۔ قیمت مشکو

مصری کو گدھا کیا جانے۔ ”بندر کیا جانے اورک کا

سواڑ۔“ شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔“

خرد و خمیر کرد۔ ایسا مارا کہ نیل پڑ گئے۔

خردہ کردن۔ نوٹ پار دپیہ بھنانا۔ تڑانا۔

خرش کشیدن۔ خراٹے لینا۔

خرقہ انداختن۔ عاجز و مجبور ہو جانا۔ ہار مان لینا۔

خرقہ از کسے پوشیدن۔ کسی کا مرید و خلیفہ ہونا

خرقہ بدست کسے تازہ کردن۔ ایک کا مرید ہو کر

پھر دوسرے کا مرید ہونا۔

خرقہ ساختن۔ کپڑے پھاڑ دالنا۔

خرکسے بودن۔ کسی کا تابع فرمان ہونا۔ کیسے

اشارے پر کام کرنا۔

خرگر فتن۔ کسی کو احمق مان لینا۔

خرمادم ندارد۔ اچھا جانے دیدیکھے میں ہی ہارا۔

اس معاملہ میں اب کچھ نہیں کہنا چاہتا۔

خرمن کہنہ بہاد و ادن۔ گزشتہ دولت و عزت

پر لاف زنی کرنا۔

خروشش میخواند ایندم۔ اسوقت اسکا طوطی بول

رہا ہے۔

خس بدداں گرفتن۔ پناہ مانگنا۔ عاجزی کرنا۔

خشت خام مالیدن۔ کچی اینٹیں ٹھاپنا۔ عبث

کام کرنا۔

خط از خون نوشتن۔ نہایت عاجزی کرنا۔

خلق خدا کم شدند ملک خدا خر گرفت۔ ع

”گم ہوئی خلق خدا راج گدھوں نے پایا۔“

خنک کردن۔ تالیاں بجانا۔

خوب جا گرفته۔ تو نے اپنا اثر خوب پیدا کر لیا ہے

خودداری نگہ دارد۔ اپنے جامہ میں رہ۔ اتنا پھول

خود را بدیوانگی مزد۔ اپنے تئیں پاگل نہ بنا۔



خود رami باخت - وہ یہ حواس سا ہو گیا  
گھبرا گیا -

خود را شناختن - سن تمیز کو پہونچ جانا -  
خوش باش زدن - تواضع و مدارات سے پیش آنا  
خوش و خشنید و لے دولت مستعجل بود - چمکے  
تو بہت لیکن جلد بھکر رہ گئے - چارون کی چاندنی  
پھر اندھیرا پاک -

خیال لائش بہ ہوارفت - سارے منصوبے اُنکے  
خاک میں مل گئے - امیدوں پر پانی پھر گیا -  
خوشید را بگل نہفتن - آشکارا بات کا چھپانا -  
خیلے آدم است آل - وہ اچھا آدمی ہے - یعنی معزز  
خط بخوں دادن - اپنے قتل پر راضی نامہ دینا -  
خدا کشیدن - مٹا دینا - محو کر دینا -

د

داخلی کردن در کارے - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکنا  
داد و بیداد کردن - غل و شور مچانا غصہ میں جلانا  
داس انگندن - مال بیجا خرچ کرنا -  
دخیل مرا بہ بخش - مجھ کو معاف کرو - بخش دو -  
دائم دامن چہ فائدہ دارد - میں تلے مان لیا - مان  
لیا مگر اس سے فائدہ کیا -  
دراقتادون تن - مکر و ہات زمانہ میں مبتلا ہونا -  
درایں جعبہ را بلند کن - ذرا اس ڈبے کا ڈھکنا کھولو

در تواضع پیش و بخشش درویش - خالی خولی  
تواضع بہت کچھ مگر لینا دینا خاک نہیں -  
درخانہ مور شمشیر طوفان است - چو نہی کو موت  
کا ریل بہت ہے -

در خرچ دقیق بودن - بیکد کفایت شعار ہونا -  
در را پیش کن - دروازے بھیر دو -

در سش را پس بگیر - اُسکا آموختہ سُن لو -  
در صد و حرکت می بود ندوہ جانے والے ہی تھے -

دروغ را فروغ نہا شد - جھوٹ کو فروغ نہیں -  
دروغ عاقبت ندارد - جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے  
در وقت نعمت یار در ہنگام عزلت اغیار -  
بنی کے ساتھی - بگڑی کے دشمن -

دست آخر مرا می کشند - بہت سے بہت مجھے  
مار ڈالیں گے -

دستک برنید ہر چہ بردند بردند - ع - اب کچھ تائے  
کیا ہوتا ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت -

دست یکہ صدائی کند - ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجاتا  
دکانش تختہ است - اُسکی دوکان بند ہے -

دل دل میکند - مترو دو پریشان ہے شش پنج  
میں مبتلا ہے - کچھ پس و پیش ہے -

دلتع را بالا کشش برو فینش کردہ بیا - ناک  
نہ بڑک جا صاف کر کے آ -

دباغم سوخت - میں مایوس و نا امید ہو گیا -



وما غش چاق و چونداست۔ وہ ہٹاٹا تندرست ہو  
دم چوب گرفتن۔ لکڑی سے پٹینا۔

دم رو خوا بانیدن۔ پٹ لپٹ کر سونا۔

دم روشنا و راقدا دن۔ منہ کے بھل کر پڑنا۔

دنبالہ سخن کشیدن۔ بات کو بڑھا دے میں ڈالنا

دنداں بکام فرو بردن۔ دانت پیسنا۔

دنداں فرو بردن۔ خام طمع کرنا۔ غصہ کرنا۔

دنیا ہمیشہ بیک قرار نمی ماند۔ ہر گھڑی

منقلب زمانہ ہے + یہی دنیا کا کارخانہ ہے + کبھی

کے دن بڑے کبھی کی رات +

دیر باز است کہ اورادیدہ بودم۔ بہت دن گزر گئے

جب میں نے اُسکو دیکھا تھا۔

راز تاناخانہ نمی رساند + اُس کے پیٹ میں پتا نہیں چھی

راہ باریک است و شب تاریک منزل پس دراز

ع راستہ کو نہ اندھیری رات منزل دور کی۔

راہ پیش گذاشتن۔ رہتانی کرنا۔

راہ گنج کردن۔ راستہ کھڑانا۔

راہ کوہ رفتن۔ افلام کرنا۔

رنج کسے بردن۔ کسی کی آبروریزی کرنا۔

رسن در گردن آفتاب کردن۔ کسی حسین کا پتھر

چہرے کے گرد زلفیں ڈالنا۔

رسید بد چہ عرض کردم آپ نے کچھ غور کیا کہ میں نے کیا کہا  
رشتہ بانگشت بستن۔ یادگاری کے لئے انگلی  
میں ڈورا باندھنا۔

رشتہ دراز دادن۔ مہلت و فرصت دینا۔

رنگش جو ہر ہست۔ اسکا رنگ اڑ جائیو والا ہے۔

رنگ کردن۔ دغا و فریب کرنا۔

رنگ گرفتن۔ متغیر ہونا۔

رنگ نہ بستن۔ کسی کام کا بجائے بننے کے بگڑ جانا

روز امید بس دراز بود ع۔ امید کا دن بہت بڑا ہی

روسر کر کردن۔ چنچیں ہونا ناک بھوں چڑھانا۔

ریز ریز کردن۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ بنانا۔ مار ڈالنا۔

ریشش دراز باد چہ خوف است روز حشر۔ لمبی

ڈاڑھی کو خدا سلامت رکھے قیامت کا کیا ڈر ہے۔

ز

زبان بمبار و ختن۔ زبان سی لینا۔ چپ رہنا۔

زبان ریزی کردن۔ زبان درازی کرنا۔

زبان یافتن اجازت ملنا۔

زفرہ در میان مردم افتادہ کہ۔ لوگوں میں فواہ مشہور کہ

زمین دیدن۔ زمین دیکھنا۔ تے کرنا۔

زمین زیر زمین است۔ نہایت زمین دوز مکان ہے

زہر دام را برد۔ اُس نے میرا دل دھڑکا دیا۔

زہرہ چشم ندارد۔ کچھ بھی اُسکا عجب و داب نہیں ہے



زیرہات نرود۔ اتنا خوفزدہ نہ ہو۔

زیر چشم نگاہ میکند۔ وہ کنکھوں کو دیکھ رہا ہے۔

زیرہ وزرہ جو یہ آتش مہدید۔ اسے رتی رتی بجھانا

زین را تو سے بردن۔ صدمہ و تکلیف اٹھانا۔

## س

سابقہ بدون مرامزد۔ بے تحقیق بے پوچھے کچھ  
مجانہ مارو۔

ساعت خاموش شد۔ گھڑی میری بند ہو گئی ہے  
ساعت بخومی منتظر تھا بوم۔ ایک گھنٹہ میں نے  
تھارا انتظار کیا۔

سایہ افکندن۔ توجہ و محبت کرنا۔

سایہ ام را ہنوز نمی توان دید۔ اُس نے ابھی تک  
میری پرچھائیں بھی نہیں دیکھی ہے۔ مجھے دیکھنا  
تو درکنار۔

سایہ اور انہی تو انہم دید۔ مجھے اسکی صورت سے نفرت ہے  
سبک مغز مردم ہیکارہ است۔ سکی یا احمق  
آدمی بھی کسی کام کا ہے

سختن ناپرسیدہ گو۔ ع۔ جب تک تجھ سے نہ پوچھا  
جائے تو خاموش رہ۔

سختنم۔ زیر پوشش خورد۔ میری بات اُسکو بری لگی۔

سراں بوتری را بگیر۔ اس بوتل میں ڈاٹ لگا دو۔

سراشکل و بن چیزے ورنیاوردن۔ بات کا الٹ پھیرنا

سر در شیب کردن۔ مسندہ و پشیمان ہونا۔

سر کردن۔ افسردہ و غمگین کرنا۔

سر سال می آیم۔ سال رواں کے ختم میں آؤں گا۔

سرش را بے کلاہ گذاشت۔ اُس نے اُسکو بالکل ننگا کر دیا

سر قول البیتادن۔ اپنے قول پر قائم رہنا۔

سرمن پیا نیدش۔ وہ میرا دماغ چاٹ گیا۔

سر کشیدن از در کچہ تنگ خیالے مشکل است۔ گھڑکی  
اتنی چھوٹی ہے کہ اُس سے سر نکالنا مشکل ہے۔

سر کشک خوردی کہ اینقدر حرف مینری۔ کیا تو نے  
چڑیوں کا بھیجا کھایا ہے جو اتنی باتیں کرتا ہے۔

سفال بہ بالان کیسے کردن۔ کسی کی خوشامد در آمد  
میں لگے رہنا۔

سفرہ اش رنگین است۔ اُس کا دسترخوان نعمتوں سے  
بھرا ہوا ہے۔

سقف و پیش سیاہ است۔ وہ بڑا کُل جبا ہے۔

سکی زبان نہایت منحوس ہے۔

سکندری خوردن۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔

سنگ را سنگ می شکند۔ پتھر کو پتھر توڑتا ہے۔

لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔

سوزن را نخ بکن سوئی میں ڈورا پرو دے

سوے خود تیشہ زدن۔ اپنے ہاتھوں اپنے پیر میں کلہاڑی مارنا

سیخ پاشندن۔ چراغ پانا ہونا۔



## ش

شاگرد رفتہ رفتہ با استاد میرسد۔ چھوٹے ہی سے بڑا  
ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ شاگرد استاد کا ہمسر بن جاتا ہے۔  
شنانہ خالی کردن۔ کاندھی دے جانا۔ ٹال جانا۔  
شب خوش گفتن۔ رخصت کرنا۔ الوداع کہنا۔  
شخصت کسے خبر شدن۔ کسی کی بات کو قیاس سے  
بٹاڑ جانا۔ عقل سے معلوم کر لینا۔  
شکم قل ہوا لند منجواند۔ میری آنتیں قل ہوا لند پڑھ  
رہی ہیں یعنی بہت بھوکا ہوں۔  
شوشہ زدن بکار کسے۔ کسی چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا  
شیرت ترش است۔ تیرا دودھ پھٹا ہوا ہے  
شیرہ لبش مالیدہ برقت۔ وہ اسکو خوب طرح سے  
لوٹ کر اور ٹھک کر چلا گیا۔

## ص

صدائیں باد و دیواری گنج۔ اسکی بڑی پاٹ دار  
آواز ہے۔ مکان بھر کو بج جاتی ہے  
صد کوزہ بسازد کہ یکے دستہ ندارد۔ اسکی ساز  
باتوں میں ایک بھی قابل اعتبار نہیں ہے۔ یعنی  
سرتاپا جھوٹا ہے۔  
صید را چوں اجل آید سوے صیاد رود۔  
آتی ہے اجل شکار کی جب + صیاد کی سمت بھاگتا ہے۔

## ط

طبل در کلیم نواختن۔ آشکار و طاہرات کو چھپانا۔  
طبل دروں خالی واز دارد ع جوان کہ خالی ہے  
صدادیتا ہے۔  
طرح ریزی کردن۔ کسی امر کے متعلق تدبیر و تجویز کرنا۔  
طرق طرق در رازد۔ بڑے زور سے اُس نے  
دروازے کو دھڑ دھڑایا۔  
طشت اواز بام اقتاد۔ اُسکا راز کھل گیا۔ اُسکا سب  
کار و بار درہم و برہم برہو گیا۔  
طفل شیر جمع میکند۔ بچہ اپنی ماں پر جانا ہے۔  
طنبک رون۔ ڈھولک بجانا۔

## ظ

ظالم از مظلوم باشد شکوہ چیست  
شکایت کیا اگر ظالم کبھی مظلوم ہو جائے۔  
ظرفش بہ ریز شدہ۔ اسکی عمر کا پیمانہ چھلک گیا۔  
ظرفیت نداشتن۔ کم ظرف ہونا۔

## ع

عالم ذرات۔ روز ازل (فقہ) از عالم ذرات  
دشمن یک دیگر اند۔ ازل ہی سے یہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں



عاقبت جو کُندہ یا بندہ است - ع پا ہی یتا ہے  
ڈھونڈھنے والا -

عرضہ ایں کا رنداری - تو اس کام کی لیاقت یا  
ہمت نہیں رکھتا ہے -

عقلت را عوض کردہ سخن بگو - اپنے حواس دست  
کر کے بات کر -

عقل مارا ذریدی - جھکو بہکاتا اور اگو بہاتا ہے -  
عمر او آفتاب لب بام است - اُسکی عمر کا سورج -  
غروب ہونے پر ہے - وہ قبر میں پیر لشکے بیٹھا ہے -  
عمر در شدن - بوڑھا ہونا -

عمل آمدن - پیدا ہونا - (فقہ) در ہندوستان گندم  
خوب عمل می آید - ہندوستان میں گہیوں خوب پیدا ہوتا ہے  
عنان امل سبک کردن - بالوس و نا امید ہو جانا -  
عنان تا فتن - عاجز و ناچار ہو جانا - منہ پھیر لینا -  
عمدہ گرفتار - ذمہ لینا - ذمہ دار بننا -  
عیار کردن - سیکے بنانا -

غ

غال کردن - جانوروں کا جھونچہ یا جھنابنا -  
غرا شبدنت چہ فائدہ دارد - تیرے اس جھلانے  
اور غصہ کرنے سے کیا ہو گا -

غرقاب شدن - آب آب ہونا شمرندہ پویمان ہونا  
پانی میں ڈوبنا -

غریبیدن - گلے سے آواز نکالنا - غل مچانا -  
غریبہ کردن - ناز و انداز سے روزنا - بسورنا -  
غلط خوردن - کھو کر کھانا - گر چڑنا - لوٹ جانا -  
غلط کردن - جرم و گناہ کرنا - قصور کرنا -

ف

فارغ شدن - چھٹکارہ پاتا - فراغت حاصل کرنا -  
(فقہ) از فارغ شدن ضروری است - اس سے  
چھٹکارا پانا یعنی اسکو مار ڈالنا ضروری ہے -

فروا کے شہادہ سال است - تمھاری عمر کل دس برس کی ہے  
فرزندت بمیرد - قسم - میرا لڑکا مر جائے اگر جھوٹ کون -  
فرزند حلال زادہ بہ خالو بمیرد - حلالی بچہ اکثر اپنے  
ماموں پر پڑتا ہے -

فشن فش کردن - چا بلوسی و خوشامد کرنا -  
فضولی کردن - بیہودہ بکنار شرارت کرنا - ستانا -  
فلک کردن - ٹٹکلی باندھ کر دیکھنا

فندق کردن - چٹکی بجانا -

فندق شکستن - معشوق کا بوسہ لینا -

فوتگندن - منہ سے سیٹی بجانا -

فیل را ہندوستان یاد دہانیدن - کسی کو اس کے  
وطن کی یاد دلانا - سوتے فتنے جگانا

ق

قابل محل نیست - کسی کام کا نہیں ہے -



قابوق در خواب نظر آمدن - رات کو خواب میں  
ڈرونی صورتیں دیکھنا۔

قابوق کردن - سولی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔  
قالب صابون - صابون کی ٹکیہ۔

قافہ قافہ خندیدن - قہقہے لگانا۔

قاکم رختن - عاجز ہونا۔ ہار جانا۔ زیر طے بھاگ جانا۔

قاکم شدن - گھات میں بیٹھنا۔ چھپکے بیٹھنا۔

قاکم کردن - پوشیدہ کر لینا۔

قوت قوت کردن - زیر لب بڑبڑانا۔

قربان آدم چیر فہم - عقلمند کی بلادور۔

قربان بند کیستم تا پولداری رفیقتم - میں تیری

تھیلی کے نثار جب تک سم توزردار میں ہوں تیرا پار۔

قریبی کردم - اٹھلا کر چلنا۔ کو لے ٹھکاتے ہوئے چلنا۔

قوت قوت نوشیدن - گھونٹ گھونٹ پینا۔

قرواشتن - کو لے ٹھکانا جھومنا۔

قرقشہ کردن - جھگڑا فساد کرنا۔ جھنجھٹا پھیلانا۔

قطرہ زدن - دوڑ کے چلنا۔

قلعہ گرفتن - لواطت یا جماع کرنا۔ ہم صحبت ہونا۔

قلقلی کردن - گدگدی کرنا۔

قلم دادن - ظاہر و مشہور کرنا۔ (فقہ) اور خود انشی

اعجاز قلم داد - اس نے اپنے کو منشی اعجاز قلم

مشہور کیا ہے۔

قلم سر کردن - قلم بنانا۔

قلیان چاق کردن - حقہ بھرتا یا سلگانا۔

قمار باز پاکباز شدہ است - جواری کے پاس

اب کچھ نہ رہا جو کچھ تھا ہار گیا۔

قندر اکشیدم - میں نے شکر تولی۔

قوارہ دادن - سانچے میں ڈھالنا۔

قوز بالاے قوز - علاوہ از بس - مصیبت پر مصیبت

- مزید برآں۔

قیامت کردن - عجیب و غریب کام کرنا۔

قہر شدن - ناراض و خفا ہونا۔

قینچی کردن - قینچی سے کاٹنا۔

ک

کاج خوردن - چپٹ کھانا۔ بھاگنا۔

کار از کار گذشتن

کار و باستخواں رسیدن - کمر سے پانی اونچا ہوجانا

کار خواہا بنیدن - کار و بار بند کر دینا۔

کارداشتن - واسطہ رکھنا۔ دخل دینا۔

کار شکنی کردن - ایڑ مارنا۔ رخنہ اندازی کرنا

بھانجی مارنا۔

کاسہ زیر نیم کاسہ است - "دال میں کچھ کالا ہے"

اس میں کچھ بھید ہے۔

کاسہ از آب گرم تر است - بڑے میاں تو بڑے میاں

چھوٹے میاں سب ان شاء اللہ چھوٹے بڑوں سے زیادہ



گرم مزاج ہیں۔

کاشکے مہارث در دست من بودے۔ کاش  
یہ میرے قابو میں ہوتا۔ سکی نکیل میرے ہاتھ میں ہوتی۔  
کافذ ہو کر دن۔ کنکوا اڑانا۔

کافر با حرائی کر دن۔ تکرار و بخت کرنا۔ کھوڑنا۔  
نا جائز کارروائی کرنا۔

کاہ پارینہ بیا دوا دن۔ گذری ہوئی باتوں پر  
نخسہ دھمک کرنا۔

کپ کر دن۔ چھتر چھانا۔

کتک کاری کر دن۔ لکڑی سے پیٹنا۔

کج و چولہ راہ رفتن۔ ڈگگاتے ہوئے پڑھا  
چلنا۔ لنگڑا کر چلنا۔

کر سیدن۔ عاجزی کرنا۔ فریب دینا۔ بھاگنا۔  
پریشان ہونا۔

کرایہ در رفتن۔ کرایہ بھاڑہ طے پا جانا۔ فقرہ من  
با جلودار کرایہ قاطر در رفتیم۔ میں نے خچروالے سے  
کرایہ خچر کا طے کر لیا ہے۔

کسے برابر نہ باشد۔ کوئی روبرو نہ آئے۔  
کسے بہ کسے نہ بودن۔ ایک کو دوسرے سے غرض و مطلب ہونا  
کسے رانچتن۔ کسیکو گاتھ لینا۔

کسے نداشتن۔ کوئی مونس و غمخوار معین و مددگار  
نہ رکھنا۔ مجرد بننا۔

کشیدہ زدن۔ طہاچہ مارنا۔

کفالت منصب دادن۔ ملازمت کا چارج دینا  
کف زدن۔ تالی بجانا۔

کفش پاشنہ نہ کشیدہ است۔ ابھی اُس نے  
زمانہ کا اوپنچ پیچ نہیں دیکھا ہے۔ محض لا ابائی ہو  
کف غنچہ کر دن۔ مٹھی بانڈھنا۔

کف مال کر دن۔ مسلنا۔ ملنا۔

کلاغ بچہ خود را از ہمہ خوشگل ترمی پندارو۔  
کو ا اپنے بچہ کو سب سے زیادہ خوبصورت سمجھتا ہے۔  
کلاہ انداختن۔ خوشی سے ٹوپی اُچھالنا۔

کلاہ تا کلاہ تفاوت دارد۔ پانچوں انگلیاں برابر  
نہیں ہوتیں۔

کلاہ لقی۔ بر سر لقی۔ اصد کی ٹوپی محمود کا سر۔  
خلوانی کی دوکان داداجی کی فاتحہ۔

کلاہش لستم ندارد۔ اُسکا کوئی اثر نہیں ہے۔

کلاہ حاشا برگذاشتہ۔ اس نے قطعی انکار کر دیا۔

کلاہ نہادن۔ تواضع و عاجزی کرنا۔

کلاہ گوشہ شکستن۔ تمکنت و غرور کے ساتھ  
پڑھی ٹوپی دینا۔

کلاک بر سر کسی بستن۔ اپنی چالوں سے کسی کو  
مصیبت میں ڈالنا۔

کلاک زدن۔ دغا کرنا فریب دینا۔

کلاک زبر سر دارد۔ اسکے دل میں کچھ فریب ہے۔

کلونخ برب مالیدن۔ چپ رہنا۔ جھبہ کو



پوشیدہ رکھنا

کم گرفتق - ترک کر دینا -

کم گفتق دلیل عقلمندی است - کم بولنا عقلمندی کی دلیل ہے -

کم کشادون - دم لینا - ستانا - ترک کرنا -

کنار آب رفتق - رنج حاجت کو جانا -

کنج و کاوی کردن - غور و فکر کرنا - ٹوٹنا -

کوچی کردن - چابوسی کرنا -

کورک سر باز کردہ است - پھوڑا پھوٹ گیا ہی

کور کور میسور دچراغش - اسکا چراغ جھلکا رہا ہے

کور کور نہ میرود - اندھوں کی طرح راہ چلتا ہے -

کوزہ اش خیلے آب میدارد - ابھی لوگوں میں

اسکی کچھ وقعت ہے -

کوفت خوردہ میرود - وہ آشک کے مرض میں مر گیا

کوک است - ٹھیک ہے - درست ہے -

کوکش کردم با سمان رفت - میں نے جو اسے

خراچھڑ دیا تو وہ آپے سے باہر ہو گیا -

کوک کردن - گھڑی کو کوکنا - ٹاکنا - جوڑ ملانا

کسلک کرنا - ساز ملانا -

کمر از کبود کم نیست - تری و کدو لعنت بہر دو -

سگ زرد برادر شمال -

کیسہ برد و ختن - متوقع ہونا -

کیسہ پاک انداختن - تھیلی خالی کر دینا -

کیفت کردن - گل جھڑے اڑانا -

گ

گاز گرفتق - آدمی کا کاٹ کھانا -

گاؤ سفید پیشانی بودن - نمایاں و مشہور و

قابل دید ہونا -

گذران بدست ہوا بودن - کوئی مستقل آمدنی نہ ہونا

گذشت کردن - معاف کر دینا -

گراشیدن - چھیلنا - پریشان کرنا -

گراں جانی کردن - منگاہینا -

گر بہ گرسنہ پیہ بخواب می بنید - بلی کو خواب میں

چھپھڑے ہی نظر آتے ہیں -

گریہ بوقت بہ از خندہ بوقت - بر محل رونا

بے محل ہنسنے سے اچھا ہے -

گردش کردن - چیل قدمی کرنا - ٹھلنا - سیر کرنا -

گردن بار شدن - مجبور و عاجز ہونا -

گردن بہ گردن شدن - پیٹ پڑنا - ہاتھ پائی

پر آمادہ ہو جانا -

گردنت خود و شہود - خدا کرے تو مارا جائے - بدھما

گردن خاریدن - رکھ جانا - بہانہ ڈھونڈنا -

گردن گرفتق - اقرار کرنا (فقہ) بیا تقصیرات

را گردن بگیر - آؤ اپنی خطا کا اعتراف کرو -

گردہ زدن - کاغذ کے خاکے کاٹنا -



گرک دری کردن - چھلانگ مارنا -  
 گرم شدن - مادہ جانور کا زکری خواہش کرنا -  
 گرم گرم میگوید - خوش ہو ہو کر کہہ رہا ہے -  
 گرم گیر زبان دارد - وہ زبان میں تاثیر رکھتا ہے -  
 گرمی - اشتیاق - محبت -  
 گرہ برگوش زردن - کان میں ٹھنڈی دے لینا  
 کچھ نہ سنا -  
 گرہ زردن - مال جمع کرنا -  
 گرہ گفتن - سخت بات کہنا -  
 گل شدن - ظاہر و آشکار ہونا -  
 گل کردن - سرور و نشہ پیدا کرنا - خوش فعلیاں کرنا  
 گل منج کشیدن - کھوٹی میں لٹکا دینا -  
 گم شو گم شو - دور ہو دور ہو -  
 گم شو تنبیارہ - دور ہو حرامزادی -

کج شک در دست بہ از باز دور ہوا - تو نفرت تیر اڑھا  
 گوزدہ بازار سگراں - نقار خانہ میں طوطی کی آواز  
 گوشت بدن کسے رختن - کسی کو دق پریشان کرنا  
 گوشت پائے وندام لیر شدہ اندر میرے مسوڑھے  
 پاک گئے ہیں -

گوشتہ آب شدن - سخت و ہشت تر دم ہونا -  
 گوش خاریدن - فکر کرنا - دیر کرنا - متفکر ہونا -  
 گوش را بلیک زردن - کان اُبلھنا -  
 گوش را مہ کردن - کان کھڑے کر لینا -

گوش گرفتن - سنا -  
 گوش و بینی کردن - کان ناک کا ٹ لینا -  
 گوش و عطر رفتن - وعظ سننے کو جانا -  
 گوشہ و کنایہ زدن - کنایہ و اشارہ میں بات کہنا -  
 گول زدن - دھوکا دینا -  
 گوئے شدن - مراقبہ میں جانا -  
 گنج شدن - مہوت و بھوج چکا ہونا -  
 گنج کردن - تینور اگر گر پڑنا -  
 گیر آوردن - حاصل کرنا -  
 گیر خوردن زباں - زبان کا بات کرنے میں لگنا  
 گیر کردن - دب جانا - (فقہ) انگشتم گیر کرد -  
 انگلی میری دب گئی - تیر دیر کرنا - کہیں ٹھہر جانا -

## ل

لابد شدن - عاجز و مجبور ہو جانا -  
 لالائے کردہ خوابا بنیدن - بچہ کو لوری دیکر سلا دینا  
 لائق ریش شدن - ثنایاں نشان ہونا -  
 لاییدن - ہلانا - جھاڑنا -  
 لب سفید کردن - کھٹھا مارنا -  
 لختیدن - پھسلنا -  
 لقمہ آمہن کشیدن - زخم کھانا -  
 لقمہ شکم را سیر نمیکند اما محبت را زیادہ میکند -  
 ایک لقمہ پیپ نہیں بھرتا ہے مگر محبت بڑھاتا ہے -



لند کر دن - منہ ہی منہ میں بُرا کرنا -  
لنگہ زدن - ٹھوکر مارنا -

م

ماہج بر صدا زدن - چٹاخ سے بوسہ لینا -  
ماہج و موج کردن - باہم بوسہ بازی کرنا -  
مادہ شدن - پک جانا - (فقہ) دستم مادہ شدہ  
ہاتھ میرا پک گیا ہے -  
مادیاں راجع وقت نہ کشیدید - تم نے اس گھڑی  
کو اب تک گاتھن نہیں کرایا -

مار بست گرفتن - دشوار کام کرنا -  
مازیر کاہ بودن - بگلہ بھگت ہونا - گریہ مسکین بننا  
ماست مالی کردن - عیوب چھپانا - عیب پوشی کرنا  
ماما کہ دو تا شود سر کج می شود - دودائیوں کے  
بچہ کا سر ٹیڑھا ہوتا ہے - دو ملا میں مرغی حرام -  
مایہ رنجیتن برائے کسے - کسی کو نقصان پہنچانے  
کا منصوبہ باندھنا -

متصل کسے را بجز گرفتن - کسی کو اپنی باتوں  
میں دھری لینا - اور بولنے نہ دینا -

مجاب کردن کسی را - دلائل اور بحث سے  
کسی کو خاموش کر دینا -

مجاور بودن - پیغم ہونا - قیام کرنا -

مجاورہ فی مابین کردن - آپس میں چہیت کرنا

محل داشتن - پرداہ رکھنا -

محل نہ گذاشتن - توجہ نہ کرنا - ملتفت نہ ہونا

مداخل بالا بالا - اوپر کی آمدنی -

مداخل چہ داری - تو کیا تجواہ پاتا ہے - بالکیا کتا ہے

مردانگی با شمشیر است نہ بالتوپ و تفنگ -

بہادروں کا کام تلوار سے لڑنا ہے نہ کہ توپ و تفنگ سے

مرغ خوابانیدن - مرغی کو اندھوں پر بٹھانا -

مزمین فرمودید مرا - آپ مجھ کو عزت بخشی - کرم فرمایا

مشت پس خایہ - خسی کرنے کے بعد گھونسہ -

موٹے پر سوڑے - مقلسی میں آنا کیلا -

مشتی معنی ندارد - نام کو گاہک نہیں -

مشت زنی کردن - جلق لگانا -

مستش و اشد - اسکی مٹھی کھل گئی -

مضائقہ کردن - سوچنا - پس و پیش کرنا مخالفت کرنا

مطلب نیست - کچھ مطلب نہیں ہے - مضائقہ نہیں

معاشرت باز گرفتن با کسے - کسی کا حقہ پانی

بند کر دینا - بائیکاٹ کر دینا -

معرفی کردن - تعارف کرانا - روشناس کرانا -

معمر کہ کردن - لڑائی تبکڑا کرنا - کوئی عجیب کام کرنا

معزول و مامور شدن - ایک جگہ سے دوسری جگہ

تبادلہ ہو جانا - (فقہ) اواز کا پور معزول شدہ

بہ لکھنؤ مامور شدہ است - اسکا کانپور سے لکھنؤ

کو تبادلہ ہو گیا ہے -



معطلی کردن - تاخیر کرنا ڈیر لگانا  
مغیون کردن - ٹھگ لینا  
منغرتر کردن - بہت باتیں بنانا  
منغر در سر کردن - خاموش و چپ رہنا  
مکابرہ کردن با کسی - سیکو برابر سے جواب دینا  
(فقہ) اے دخترک با من مکابرہ مکنی " اے لڑکی  
تو مجھے جواب دیتی ہے -

ملازم تو تیز رو - نیا نوکر بہت مستعد ہوتا ہے -  
ملا شدن آسان است آدم شدن مشکل -  
شیخ جی صاحب قرشتہ ہوں تو ہوں آدمی  
ہوتا بہت دشوار ہے -

من بچہ پیش از قبالہ ہستم - میں سب کچھ جانتا  
ہوں مجھے کیا سکھاتے ہو -

من رگ وریشہ اور امید ام - میں اسکے رگ و پیر  
سے واقف ہوں یعنی خوب اچھی طرح جانتا ہوں

من من کردن - ڈینگ مارنا - خود ستانی کرنا  
موعد پول دوروز سر آمد - روپیہ واجب الادا  
ہوئے وعدے کے دوروز گزر گئے -

موے در بینی کردن - ناک میں تہی چلانا بیچپن کرنا  
موے دماغ شدن - باعث تکلیف ہونا - فقرہ  
"موے دماغ من است" ہمیشہ مجھے اس تکلیف پہنچتی ہے  
مویں - رونا - پٹینا - نوحہ کرنا -

مہر برداشتن - بکارت توڑنا -

مہرہ در ششہ شدن - مقید و عاجز ہونا -  
مہرہ در طاس افگندن - گوز مارنا -  
میانہ افتادن - در میان میں پڑنا - ثالثینا -  
میانہ ہم خوردن - کسی کی آپس کی بول چال جاتی رہنا  
میبانی - در میبانی - بیچ میں پڑنے والا - ثالث -  
میریدن - پیشاب کرنا -

## ن

نانش در روغن است - اُسکا بازار گرم ہے -  
اُسکی یا پنچوں انگلیاں گھی میں ہیں -  
نان ماندہ است - روٹی باسی ہے -

ناخواندہ ملا است - وہ جھوٹ موٹ کا مولوی ہے  
نخود در دہنیش نمی خیسد - اُس کے پیٹ میں بات  
نہیں بیچتی ہے -

تر کو کردن - سسکیاں بھرنا -

نسبت بہ کسی سخن داری - کیا کسی کے متعلق  
کچھ کہنا چاہتے ہو -

نطق کردن - تقریر کرنا - لکچر یا ایڈریس دینا  
نظور کردن - خبر گیری کرنا -

نعل افگندن - عاجز و مجبور ہونا - دل ہار دینا -  
جلدی چلنا -

نعل بہ نعل - ہو بہو -

نعل در آتش شدن - بیچپن و بیقرار ہونا -



Handwritten text in Urdu script, appearing to be a list or ledger with multiple columns. The text is written in a cursive style and is somewhat faded. The columns are separated by vertical lines, and the text is organized into rows. The content is illegible due to the quality of the scan.



و

واجبی گرفتار - اُستری لینا - موئے زہار موندنا -

وامیدن - اٹھانا - دور کرنا -

واداشتن - باز رکھنا - روکنا - ڈھکیلنا -

وادیدن - دوبارہ ملاقات کرنا -

واساختن - عاجز و مجبور کرنا -

وانور کشیدن - چاند و پینا -

واکفیدن - اچھو ہو جانا -

واگیر کردن - تفریر کرتے ہوئے کو روک دینا -

وانگرہ بستن - دیکھنا -

واماندن - تھک جانا - پیچھے رہ جانا - باقی رہنا -

وانمو کردن - بہانہ کرنا - کچھ کا کچھ ظاہر کرنا -

وانمودن - ظاہر و آشکار کرنا -

وحشت کردن - خائف ہونا - ڈرنا -

ورق برگزاندن - ظفر یا ب دشمن پر پلٹ پڑنا -

اپنا طرز یا وضع یا رویہ بدل دینا -

ورق گردانیدن - فعل عبت کرنا - الٹ پلٹ کرنا -

قدیم رسم و وضع بدل دینا -

ورمال کردن - دامن اٹھا کر بھاگنا -

وزک کردن - سنگار کرنا -

وتسکولیدن - جلدی کام کرنا -

وصلہ کردن - بیوند لگانا - کتاب کی مرمت کرنا -

ولایت حاکم دارد - اندھیر نہیں ہے ملک میں حاکم موجود ہے

ولولہ کردن - سچینا - چلانا - شور کرنا -

ولیمہ دادن - کتھا ہو کر یا نیا مکان بنا کر دعوت دینا

ونیزہ کردن - چاپخ کر نشان لگانا - پروانہ رہا رکھنا

پردستخط کرنا -

ولیشیدن - بچھانا -

د

ہاج واج شدن - حیرت زدہ ہونا - مضطرب ہونا

حواس باختہ ہونا - ہاتھ پاؤں پھول جانا -

ہار کردن - سر چڑھانا -

ہاژ دیدن - حیران رہ جانا - عاجز و لاچار ہونا -

ہاژ دیدن - رونا نہ کرنا -

ہر چند پائیں بالا گردیم، میچ نشد - میری پوری کوشش

کے باوجود کچھ نتیجہ نہ ہوا -

ہر چہ زود تر بیا - جستہ جلد ممکن ہو آ -

ہر از پرندالسنن - الف سے بے نہ جانا - بالکل

جاہل ہونا -

ہرزہ چنگی کردن - بک بک جھک جھک کرنا -

ہر ہر کردن - کھلکھلا کے ہنسنے -

ہر چہ از باد آید بر باد رود - مفت ہاتھ آئی چیز کی

قدر نہیں ہوتی ہے " مال مفت دل پر رحم "

ہر چہ در دل است زبان می آید - جو کچھ دل میں

ہوتا ہے وہی زبان سے نکلتا ہے " از کوزه ہمیں بڑوں



نزاود کہ از دست۔

ہر چہ می کاری می دروی۔ جو بوسے کا سوکا بیگنا  
”جیسا کرد گے ویسا بھرد گے“

ہر روز شدہ طلا بنودع ہر شہ جو چکتی ہے وہ ہونا نہیں ہوتی  
ہر خریکہ بہت پایا لاش ایم۔ جو کوئی بھی  
حاکم ہو میں اُسکا فرمانبردار ہوں۔

ہر روز خرخر مانی رہید۔ ہر روز گدھا چھو ہارے  
نہیں ہکتا۔ ہر روز عید نیست کہ حلو خور دیکھے۔

ہر سخن جاے و ہر نکتہ مقامی وارد۔ ہر ایک  
بات کا ایک موقع ہوتا ہے۔

ہر کیسے بچ روزہ نوبت اوست۔ سب بجا  
جاتے ہیں نوبت اپنی اپنی چار دن۔

ہر کسے کار خود شش بار خود شش۔ دوت  
خود دہان خود۔

ہر کہ زر دار زور دار۔ جس کے پاس پیسہ  
وہی طاقتور ہے۔

ہر کہ قدرت بیش دروش بیشتر۔ جن  
کے رتے ہیں بڑے اُنکو بڑی مشکل ہے۔

ہر گز سرمہ کا سہ زانو جہانشد۔ میری تمام عمر  
فکر و مصیبت ہی میں بسر ہو گئی۔

ہر مرغ کہ منتقارش کج است باز نیست۔  
ہر ٹیڑھی چونچ کا پرند باز نہیں ہو سکتا۔ (ذوق)

ہوئے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز + ورنہ صورت

میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل +  
مہشت و مہشت کردن۔ پناؤ کی کرنا۔ گتھم گتھا ہونا  
ہل دادن۔ ہاتھ سے ہولا دینا۔

ہمراہی داشتن۔ ہمدردی رکھنا۔

ہمسان خاک کردن۔ عمارت کو ڈھا کر زمین  
کے برابر کر دینا۔

ہمیں طور باد ادم۔ میں نے اُسے یوں ہی مفت  
دیدیا ہے۔

ہمواد ابرست ہوشدار۔ بیگانے موجود ہیں۔  
ہوشیار رہو۔

ہوا باز شدہ است۔ مطلع صاف ہو گیا ہے۔

ہوا تار یک است۔ مطلع ابر آلود ہے۔

ہوا دار من ہستی۔ تو تو میرا ہی خواہ ہے۔

ہوا اش بلند است۔ اُسکے بڑے دماغ اور بڑی  
شرطیں ہیں۔

ہواے کسے دیدن۔ کسی کا مافی الضمیر معلوم کر لینا  
ہوا کشیدن۔ ہڑے ہڑے کرنا۔

ہولک ہولک رفتن۔ جلدی جلدی چلنا۔

ہولکی خوردن۔ ہوکے سے کھانا بہت سا کھوسنا  
ہو ہو کردن۔ تھر تھرا نا۔

ہوے ہوے۔ دیکھو! دیکھو! ادھر! ادھر!

ہیچکس ہر گز چراغش تا صبح نمی سوزد کسی شخص  
کی ہمیشہ یکساں نہیں بنی رہتی ہے۔



ہندوانہ در کون کسے غلطائیدن۔ کسی کو  
حد درجہ خوف زدہ و پریشان کرنا۔

کے

باد دادن۔ جتلانا۔ سکھلانا۔

یار در خانہ و من گرو جہاں میگردم۔ ڈھنڈھو  
شہر میں لڑکا بگل میں۔

یازیدن۔ قصد کرنا۔ دراز کرنا۔

یک برد و راہ میرفتن۔ ایک طرف کو جھکا ہوا چلنا  
یک برہ خواہانیدن۔ ایک ہی گروٹ سے سونا

یک تیغ کردن۔ سچ۔ جھوٹ کرنا۔

یکہمت گشتن۔ طے کرنا۔ فیصلہ کرنا۔

یک حرف منیر نم۔ صرف ایک بات کہوں گا۔

یک راست سرا یسنگاہ رسیدم۔ میں سیدھا  
اسٹیشن پہنچا ہوں۔

یک شامہ را از لبتم بگرداگر این شود۔ میں اپنی وارہی کے  
ایک با کی شرط لگاتا ہوں اگر ایسا ہو تو موچھیں

منڈوا ڈالو۔

یادہ گرد شدن۔ در بدر مارا مارا پھرتا۔

یوسفی کردن۔ جھلک دکھا کے چھپ جانا۔

## خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

الحمد للہ والمنہ کہ اردو خواں حضرات کی تمام دشواریاں حل ہو گئیں یعنی کتاب نایاب و لا جواب اردو  
زبان کی تمام کائنات لغات منیر عنی منیر اللغات فارسی تالیف لطیف و تصنیف نفیس سخنور بے عدیل و نظیر۔  
سخن فہم رشید مولانا مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلم اللہ القومی مصحح مطبع ہذا باہتمام صاحب پانگاہ ریفح  
جناب حاجی محمد شفیع صاحب سلم اللہ تعالیٰ خلف الصدق عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ  
الواہب بصرف زر کثیر مطبع ماہ جنوری ۱۹۳۱ء مطبع مجیدی واقع کانپور میں طبع ہو کر نفع بخش دلدادگان  
و قدردان ہوئی تمام کتب مروجہ لغات میں یہ اپنی آپ ہی نظیر ہے ایسی کتاب اسوقت تک دوسری نہیں طبع  
ہوئی ہے یہی وہ کتاب ہے جسے طالب زبان ایک ہی وقت میں اردو اور فارسی کے محاورات اور الفاظ پر پورا عبور  
حاصل کر سکتے ہیں سچ تو یہ ہے کہ مصنف نے عجب کام کیا ہے دریا کو حقیقتہً کوزہ میں بھر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف  
کی محنت و جہاں کا ہی کو مشکور کرے اور اردو زبان کے شیرانیوں کو اس کی قدردانی کی توفیق عنایت

فرمائے فقط



ALLAMA IQBAL LIBRARY









دال منیر لکھوی۔

ری ملانسل۔

ری شلف۔

ری فارسی۔ اردو۔ لغت۔





**ALLAMA  
IQBAL LIBRARY**

**UNIVERSITY OF KASHMIR  
HELP TO KEEP THIS BOOK  
FRESH AND CLEAN**

**S. NAQI HUSAIN  
BOOK BINDER, ALIGARH**